سنن ابن ماجه

الحافظ أبی عبدالله محمد بن یزید القزوینی إبن ماجه

(٤٠٤هـ - ٤٧٥هـ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد اول

نور فاؤنڈیشن

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب	:	سنن ابن ماجہ جلد اول (اردو ترجمہ کے ساتھ)
مؤلف	:	الحافظ ابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی ابن ماجہ
ترجمہ از	:	نور فاؤنڈیشن
ایڈیشن	:	اول
سن اشاعت ھذا (انڈیا)	:	نومبر 2016ء
تعداد	:	1000
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان
ناشر	:	نظارت نشر و اشاعت قادیان ضلع گورداسپور، پنجاب، انڈیا-143516

Name of the Book	**:**	**Sunan-Ibne- Maja Vol-1**
Author	**:**	**Al-Hafiz Abi Abdullah Muhammad bin Yazeed Alqazweeni Ibni Maja**
Translation in urdu	**:**	**Noor Foundation**
Edition	**:**	**First**
Present Edition in India	**:**	**November 2016**
Quantity	**:**	**1000**
Printed at	**:**	**Fazl-e-Umar Printing Press, Qadian**
Publisher	**:**	**Nazarat Nashr-o-Isha'at, Qadian Dist-Gurdaspur, Punjab India, 143516**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام ابن ماجہ کا پورا نام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن عبداللہ الربعی القزوینی المعروف بابن ماجہ ہے۔ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے۔ آپ کی پیدائش ایران کے شہر قزوین میں 209ھ بمطابق 824ء کو ہوئی۔ آپ قزوین (ایران) کی وجہ سے قزوینی بھی کہلاتے ہیں۔ آپ کی وفات 22 رمضان المبارک 273ھ بمطابق 887ء کو 64 سال کی عمر میں پیر کے دن ہوئی۔

ابن ماجہ کے بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ ''ماجہ'' آپ کی والدہ محترمہ کا نام تھا۔ بعض علماء کے نزدیک ''ماجہ'' آپ کے والد گرامی کا لقب تھا۔

ابن ماجہ رواۃِ حدیث کے انتخاب کے معاملہ میں وسیع المشرب ہیں۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی ''سنن'' میں ایسی روایات لانا چاہتے تھے جو دوسری کتبِ اصول میں نہیں۔

ایک رائے کے مطابق سنن ابن ماجہ میں 32 کتب 1510 ابواب اور 4000 روایات شامل ہیں جبکہ محمد فؤاد عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق سنن ابن ماجہ 37 کتب 1560 ابواب اور 4341 روایات پر مشتمل ہے اور اس ترجمہ میں اسی ترقیم کو اختیار کیا گیا ہے۔

سنن ابن ماجہ کے اردو ترجمہ کے لئے عربی متن نورؒ فاؤنڈیشن نے اس کتاب سے لیا ہے جو داراحیاء التراث العربی مطبوعہ 1421ھ بمطابق 2000ء بیروت لبنان طبع اولٰی کے نسخہ کے مطابق ہے۔ سنن ابن ماجہ اردو ترجمہ میں روایات کی ترقیم **محمد فؤاد عبدالباقی** کی قائم کردہ ہے اور یہ ترقیم **المعجم المفهرس للاحاديث** کے مطابق ہے۔

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔ کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا گیا ہے۔

سنن ابن ماجه کی جلداول المقدمة المؤلف، كِتَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا ، كِتَابُ الصَّلَاةِ، كِتَابُ الْأَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيهَا اور كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَات پر مشتمل ہے۔جلداول 1تا802 تک کی روایات پر مشتمل ہے۔جلد دوم انشاءاللہ روایت نمبر803 سے شروع ہوگی۔

سنن ابن ماجہ اردو ترجمہ کی جلداول میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو سنن ابن ماجہ میں موجود ہے وہ سنن ابن ماجہ میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ سنن ابن ماجہ کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس نمبر،عنوان اور کتاب کے تحت آ رہی ہے۔مثلاً

سنن ابن ماجہ جلداول المقدمة المؤلف کی روایت نمبر 1 کے مضمون کی ایک اور روایت سنن ابن ماجہ کی ہی کتاب کے المقدمة المؤلف میں روایت نمبر2باب اتباع سنة رسول الله ﷺ میں بھی موجود ہے جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح سنن ابن ماجہ المقدمة المؤلف کی حدیث نمبر 1 بخاری میں کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة روایت نمبر 7288 باب الاقتداء بالسنن رسول الله ﷺ میں بھی موجود ہے،جس کا ذکر تخریج میں کر دیا گیا ہے۔

سنن ابن ماجه کی احادیث کی اطراف کے لئے محمد فؤادعبدالباقی کی ترقیم کو اختیار کیا گیا ہے اور سنن ابن ماجہ کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔صحیح مسلم کی احادیث کے نمبر مترجم صحیح مسلم از نورؓ فاؤنڈیشن کی تجویز کردہ سیریل نمبر کے مطابق ہیں جبکہ صحیح مسلم میں موجود ابواب اور کتابیں ''صحیح مسلم مطبوعه دار الكتاب العربية بيروت'' کے مطابق ہیں۔ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ابوداؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔نسائی کی احادیث کے نمبر ابوغدة کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

مقدمة المؤلف

كتاب الطهارة وسننها

صفائی اور اس کی سنت کے بارہ میں کتاب

ابواب التيمم

كتاب الصلاة

نماز کے بارہ میں کتاب

كتاب:الاذان والسنة فيها

کتاب: اذان اور اس کے بارہ میں سنت

كتاب المساجد والجماعات

مساجداور باجماعت نمازوں کے بارہ میں کتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقَدَّمَةُ الْمُؤَلِّف

1: بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کرنے کا بیان

1: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

1: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا میں تمہیں حکم دوں، اسے لے لو، اور جس سے میں تمہیں منع کروں اُس سے رُک جاؤ۔

2: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

2: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم بھی مجھے کچھ نہ کہو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ (نامناسب) سوال کرنے اور اپنے انبیاء سے اختلاف☆ کرنے کی وجہ سے ہلاک

1:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة رسول الله ﷺ 2

تخریج :**بخاری** كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الاقتداء بالسنن رسول الله ﷺ 7288 **مسلم** كتاب الحج باب فرض الحج مرة فى العمر 2366 كتاب الفضائل باب توقيره ﷺ و ترک اكثار سؤاله عما لا ضرورة اليه او لا يتعلق به تكليف وما لا يقع ونحوذلک 4334 **ترمذی** كتاب العلم باب فى الانتهاء عما نهى عنه رسول الله ﷺ 2679 **نسائی** كتاب مناسک الحج باب وجوب الحج 2619

2:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة رسول الله ﷺ 1

تخریج :**بخاری** كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الاقتداء بالسنن رسول الله ﷺ 7288 **مسلم** كتاب الحج باب فرض الحج مرة فى العمر 2366 كتاب الفضائل باب توقيره ﷺ و ترک اكثار سؤاله عما لا ضرورة اليه او لا يتعلق به تكليف وما لا يقع ونحوذلک 4334 **ترمذی** كتاب العلم باب فى الانتهاء عما نهى عنه رسول الله ﷺ 2679 **نسائی** كتاب مناسک الحج باب وجوب الحج 2619

☆اختلاف کے معنی اغلباً سوال جواب اور بحث مباحثہ کے لئے بار بار آنا جانا بھی ہو سکتے ہیں۔

بسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا

ہوئے۔پس جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اُس پر عمل کرو، اور جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تو ترک جاؤ۔

3: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ

3: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی ، اور جس نے میری نافرمانی کی، اُس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

4: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ يَعْدُهُ وَلَمْ يُقَصِّرْ دُونَهُ

4: ابو جعفر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ جب رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنتے تو نہ اُس پر کوئی زیادتی کرتے اور نہ اس میں کوئی کمی کرتے۔

5: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ

5: حضرت ابو درداءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، اور ہم فقر کا ذکر کر رہے تھے اور اس سے ڈر کا اظہار کر رہے تھے۔آپؐ نے فرمایا کیا تم فقر سے ڈرتے ہو، اُس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ضرور تم پر دنیا خوب اُنڈیلی جائے گی، یہاں تک کہ تم میں سے کسی

3:اطراف: ابن ماجه كتاب الجهاد باب طاعة الامام 2859

تخريج :بخاری كتاب الجهاد والسير باب يقاتل من وراء الامام ويتقى به 2957 كتاب الاحكام باب قول الله تعالىٰ اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم 7137 **مسلم** كتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية وتحريمها فى المعصية 3403 ، 3404 **نسائی** كتاب البيعة الترغيب فى طاعة الامام 4193 كتاب الاستعاذة الاستعاذة من فتنة المحيا 5510

5:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديّين 43

وَنَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ أَلْفَقْرَ تَخَافُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتَّى لَا يُزِيغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّاهِيَهْ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا وَاللَّهِ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ

کے دل کو ٹیڑھا نہیں کرے گی مگر وہی۔خدا کی قسم میں نے تمہیں ایسی سفید (زمین جیسی شریعت) پر چھوڑا ہے جس (زمین) کے دن رات (روشنی میں) برابر ہیں۔حضرت ابودرداءؓ نے کہا خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا۔بخدا آپؐ ہمیں ایک ایسی سفید (زمین) میں چھوڑ گئے جس کے دن اور رات برابر ہیں۔

6: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

6: حضرت قُرۃؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے (مظفر و) منصور رہے گی، جو بھی اُسے بے یار و مددگار چھوڑے گا وہ اُنہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ وہ گھڑی آجائے گی۔

7: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ

7: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں

6:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة رسول الله ﷺ 7، 9، 10 كتاب الفتن باب ما يكون من الفتن 3952
تخريج : بخاری كتاب العلم باب(من يرد الله به خيرا 71) كتاب فرض الخمس باب قوله تعالىٰ فان لله خمسه وللرسول 3116 كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبی ﷺ آية 3640 ، 3641 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قول النبی ﷺ لا تزال طائفة من امتی ظاهرين 7311، 7312 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ انما قولنا لشیء 7459، 7460 **مسلم** كتاب الامارة باب قوله ﷺ لا تزال طائفة من امتی ظاهرين 3530 ، 3531 ، 3532 ، 3533 ، 3534 ، 3535 ، 3536 ، 3537 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء فی الشام 2192 باب ما جاء فی الا ئمة المضلين 2229 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها 4252

7:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة رسول الله ﷺ 6، 9، 10 كتاب الفتن باب ما يكون من الفتن 3952
تخريج : بخاری كتاب العلم باب(من يرد الله به خيرا 71) كتاب فرض الخمس باب قوله تعالىٰ فان لله خمسه وللرسول 3116 كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبی ﷺ آية 3640 ، 3641 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قول النبی ﷺ لا تزال طائفة من امتی ظاهرين 7311 ، 7312 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ انما قولنا لشیء 7459 ، 7460 **مسلم** كتاب الامارة باب قوله ﷺ لا تزال طائفة من امتی ظاهرين 3530 ، 3531 ، 3532 ، 3533 ، 3534 ، 3535 ، 3536 ، 3537 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء فی الشام 2192 باب ما جاء فی الا ئمة المضلين 2229 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها 4252

حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَوَّامَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم پر مضبوطی سے قائم رہے گی جو اس کی مخالفت کرے گا وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

8: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّهُ يَغْرِسُ فِي هَذَا الدِّينِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ

8: حضرت ابوعِنَبَہ خولانیؓ ——اور یہ وہ ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی تھی—— نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس دین میں پودے لگا تا چلا جائے گا ان سے وہ اپنی اطاعت میں کام لیتا رہے گا۔

9: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا

9: عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ امیر معاویہؓ تقریر کے لئے کھڑے ہوئے اور کہا تمہارے علماء کہاں ہیں؟ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ گھڑی برپا ہونے تک میری امت میں سے ایک جماعت لوگوں پر غالب

9:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة رسول الله ﷺ6 ، 7، 10 كتاب الفتن باب ما يكون من الفتن 3952
تخريج : بخارى كتاب العلم باب (من يرد الله به خيرا 71) كتاب فرض الخمس باب قوله تعالىٰ فان لله خمسه وللرسول 3116 كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبى ﷺ آية 3640 ، 3641 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قول النبى ﷺ لا تزال طائفة من امتى ظاهرين 7311 ، 7312 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ انما قولنا لشىء 7459 ، 7460 **مسلم** كتاب الامارة باب قوله ﷺ لا تزال طائفة من امتى ظاهرين 3530 ، 3531 ، 3532 ، 3533 ، 3534 ، 3535 ، 3536 ، 3537 **ترمذى** كتاب الفتن باب ما جاء فى الشام 2192 باب ما جاء فى الا ئمة المضلين 2229 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها 4252

وَطَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ

رہے گی، ان کو ان کی پرواہ نہیں ہوگی جنھوں نے اُن کی مدد نہ کی اور نہ ان کی جنھوں نے اُن کی مدد کی۔

10: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ (الرَّحَبِيِّ) عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

10: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر ہوگی، وہ (مظفرو) منصور ہوں گے اور جس نے ان کی مخالفت کی وہ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ عزوجل کا حکم آجائے۔

11: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ (عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ

11: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے، آپؐ نے ایک لکیر کھینچی اور دو لکیریں اُس کے دائیں اور دو لکیریں اُس کے بائیں کھینچیں۔ پھر اپنا دست مبارک، درمیان والی لکیر پر رکھا اور فرمایا کہ یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ☆ (ترجمہ) اور یہ (بھی تاکید کرتا ہے) کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راہوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمھیں اس کے رستہ سے ہٹا دیں گی۔

10:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة رسول الله ﷺ 6، 7، 9 كتاب الفتن باب ما يكون من الفتن 3952
تخريج: بخاری كتاب العلم باب (من يرد الله به خيرا 71) كتاب فرض الخمس باب قوله تعالىٰ فان لله خمسه وللرسول 3116 كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبی ﷺ آية 3640، 3641 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قول النبی ﷺ ═
☆ الانعام:154

2:بَاب تَعْظِيمِ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ عَارَضَهُ

رسول اللہ ﷺ کی حدیث کی تعظیم اور اُس کی مخالفت کرنے والے کے مقابلہ میں مضبوط ہونے کا بیان

12: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

12: حضرت مقدام بن معدیکرب کندیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعید نہیں کہ ایک آدمی اپنے تخت پر ٹیک لگائے گا اور اُسے میری حدیث سنائی جائے گی تو وہ کہے کہ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب ہے۔ جو کچھ ہم اُس میں حلال پائیں گے اسے ہم حلال سمجھیں گے اور جو ہم اس میں حرام پائیں گے اسے حرام سمجھیں گے۔ خبردار ہو کر سن لو، جو رسول اللہ ﷺ نے حرام قرار دیا وہ ویسا ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام قرار دیا ہو۔

13: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ

13: عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں

= لا تزال طائفة من امتي ظاهرين 7311 ، 7312 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ انما قولنا لشيء 7459 ، 7460 **مسلم** كتاب الامارة باب قوله ﷺ لا تزال طائفة من امتي ظاهرين 3530 ، 3531 ، 3532 ، 3533 ، 3534 ، 3535 ، 3536 ، 3537 **ترمذی** كتاب الفتن باب ما جاء في الشام 2192 باب ما جاء في الا ئمة المضلين 2229 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها 4252

12:اطراف:ابن ماجه مقدمة المؤلف باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ والتغليظ على من عارضه 13، 21

تخريج :ترمذی كتاب العلم باب نهى عنه ان يقال عند حديث النبي ﷺ 2663، 2664 **ابو داؤد** كتاب السنة باب في لزوم السنة 4605

13:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ والتغليظ على من عارضه 12، 21

تخريج : ترمذی كتاب العلم باب نهى عنه ان يقال عند حديث النبي ﷺ 2663 ، 2664 **ابو داؤد** كتاب السنة باب في لزوم السنة 4605

عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ

تم میں سے کسی کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تخت پر ٹیک لگائے ہوئے ہو جس کے پاس میری بات پہنچے جس کا میں نے حکم دیا ہے یا جس سے میں نے منع کیا ہے تو وہ کہے کہ مجھے نہیں پتا۔ ہم جو اللہ کی کتاب میں پائیں گے اس کی اتباع کریں گے۔

14: حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

14: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات نکالی جو اس میں نہیں ہے تو وہ ردّ کئے جانے کے قابل ہے۔

15: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ

15: عُروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس انصارؓ میں سے ایک شخص (مدینہ کی پتھریلی زمین) حرّہ میں پانی کے نالے

14: تخریج: بخاری کتاب الصلح باب اذا الصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود 2697 **مسلم** کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلة ورد محدثات الامور 3228، 3229 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی لزوم السنة 4606

15: اطراف : ابن ماجه کتاب الاحکام باب الشرب من الاودية ومقدار حبس المآء 2480

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب سکر الانهار 2359 باب شرب الاعلیٰ قبل الاسفل 2361 باب شرب الاعلیٰ الی الکعبین 2362 کتاب الصلح باب اذا اشار الامام بالصلح فابی 2708 کتاب التفسیر باب فلا وربک لا یؤمنون حتی یُحَکّموک 4585 **مسلم** کتاب الفضائل باب وجوب اتباعه ﷺ 4333 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الرجلین یکون احدهما اسفل 1363 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة النساء 3027 **نسائی** کتاب آداب القضاة الرخصة للحاکم الامین ان یحکم وهو غضبان 5407 اشارة الحاکم بالرفق 5416 **ابو داؤد** کتاب الاقضية ابواب من القضاء 3637

الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّه إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِه الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

کے بارہ میں حضرت زبیرؓ کے خلاف جھگڑا لے گیا، جن سے وہ کھجور کے درختوں کو پانی دیا کرتے تھے۔ انصاری نے کہا کہ پانی چھوڑ دو، وہ بہتا جائے مگر انہوں نے اس کی بات نہ مانی تو وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنا تنازعہ لائے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زبیرؓ! تم (اپنے درختوں کو) سیراب کرلو، پھر پانی اپنے ہمسایہ کے لئے چھوڑ دو۔ وہ انصاری غصہ میں آ گیا اور اس نے کہا یارسولؐ اللہ! یہ آپؐ کا پھوپھی زاد جو ہوا! اس پر رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہوگیا اور آپؐ نے فرمایا اے زبیرؓ پانی لگاؤ، پھر پانی روکے رکھو، یہاں تک کہ وہ منڈیروں تک پہنچ جائے۔ راوی نے کہا حضرت زبیرؓ کہتے تھے کہ اللہ کی قسم میں سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی کے بارہ میں نازل ہوئی فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ☆

(ترجمہ) نہیں! تیرے ربّ کی قسم! وہ کبھی ایمان نہیں لا سکتے جب تک وہ تجھے ان امور میں منصف نہ بنا لیں جن میں ان کے درمیان جھگڑا ہوا ہے۔ پھر تُو جو بھی فیصلہ کرے اس کے متعلق وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور کامل فرمانبرداری اختیار کریں۔

☆ النساء:66

16: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ

16: سالم، حضرت ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد میں نماز ادا کرنے سے منع نہ کرو۔ ان (حضرت ابن عمرؓ) کے بیٹے نے کہا ہم اُن کو ضرور منع کریں گے۔ اس پر وہ (حضرت ابن عمرؓ) سخت غصہ ہوگئے اور فرمایا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ ہم ضرور انہیں روکیں گے۔

17: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا إِلَى جَنْبِهِ ابْنُ أَخٍ لَهُ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكِي عَدُوًّا وَإِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ أَخِيهِ يَخْذِفُ فَقَالَ

17: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہ ان کے پہلو میں ان کا بھتیجا بیٹھا ہوا تھا اس نے کنکریاں مارنی شروع کیں۔ انہوں نے اُسے منع کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے، نیز فرمایا کہ وہ نہ شکار کرتی ہیں اور نہ دشمن کو زخمی کرتی ہیں، ہاں یہ کسی کا دانت توڑ سکتی ہیں یا آنکھ پھوڑ سکتی ہیں۔ وہ (راوی) کہتے ہیں اس نے پھر کنکریاں ماریں تو انہوں نے کہا میں تجھے بتا رہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ تم

16: تخریج: بخاری كتاب الاذان باب خروج النساء الى المساجد بالليل والغلس 865 باب استئذان المرأة زوجها بالخروج الى المسجد 873 كتاب الجمعة باب هل على من لم يشهد الجمعة غسل من النساء والصبيان 899، 900 كتاب النكاح باب استئذان المرأة زوجها في الخروج الى المسجد وغيره 5238 **مسلم** كتاب الصلاة باب خروج النساء الى المساجد اذا لم يترتب عليه فتنة وانها لا تخرج مطيّبة 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664 **ترمذی** كتاب الجمعة باب ما جاء في خروج النساء المساجد 570 **نسائی** كتاب المساجد باب النهى عن منع النساء من اتيانهن المساجد 706 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء في خروج النساء الى المسجد 566، 567، 568

17: اطراف: ابن ماجه كتاب الصيد باب النهى عن الخذف 3226، 3227

تخریج: بخاری كتاب التفسير باب قوله اذ يبايعونک تحت الشجرة 4841 كتاب الذبائح والصيد باب الخذف والبندقة 5479 كتاب الادب باب النهى عن الخذف 6220 **مسلم** كتاب الصيد والذبائح باب اباحة ما يستعان به على الاصطياد 3598، 3599، 3600 **نسائی** كتاب القسامة باب دية جنين المرأة 4815 **ابو داؤد** كتاب الادب باب في الخذف 5270

أُحَدِّثُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا

پھر کنکریاں مار رہے ہو۔ میں تم سے کبھی بھی بات نہیں کروں گا۔

18: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةً فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

18: اسحاق بن قبیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت انصاریؓ نے جونقیب اور رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے، انہوں نے امیر معاویہؓ کی معیت میں ارض روم میں جہاد کیا، انہوں (حضرت عبادہؓ) نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سونے کے ٹکڑوں کا دیناروں کے عوض اور چاندی کے ٹکڑوں کا درہموں کے عوض لین دین کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا اے لوگو! تم سود کھا رہے ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کی سونے کے ذریعہ خرید وفروخت نہ کرو مگر برابر برابر۔ نہ تو اس میں کوئی کمی بیشی ہو اور نہ ہی اس میں کوئی وقفہ ہو۔ معاویہؓ نے ان سے کہا اے ابو ولید! میرے نزدیک تو یہ سود نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس میں وقفہ ہو۔ حضرت عبادہؓ نے جواباً کہا میں تمہارے

18:**اطراف** : **ابن ماجه** كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253، 2254، 2255 باب صرف الذهب بالورق 2259، 2260، 2261

تخريج :**بخارى** كتاب البيوع باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة 2134 باب بيع الشعير بالشعير 2174 باب بيع الذهب بالذهب 2175 باب بيع الفضة بالفضة 2176، 2177 باب بيع الذهب بالورق يدا بيد 2182 **مسلم** كتاب المساقاة باب الربا 2950، 2951، 2952، 2953 باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2954، 2955، 2956، 2957، 2958، 2959 باب النهى عن بيع الورق بالذهب دينا 2963 باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2964، 2966، 2967 **ترمذى** كتاب البيوع باب ما جاء ان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل وكراهية التفاضل فيه 1240 باب ما جاء فى الصرف 1241 **نسائى** كتاب البيوع بيع التمر بالتمر 4559 بيع البر بالبر 4560، 4561 بيع الشعير بالشعير 4562، 4563، 4564، 4565، 4566 بيع الدرهم بالدرهم 4569 بيع الذهب بالذهب 4570، 4571 بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4578، 4579 اخذ الورق من الذهب والذهب من الورق 4583 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى الصرف 3349 باب فى حلية السيف تباع بالدراهم 3353

وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنْكَ بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالُكَ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ

سامنے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم مجھے اپنی رائے بتا رہے ہو۔ اگر اللہ نے مجھے یہاں سے نکال لیا تو میں اس زمین میں ہر گز سکونت اختیار نہ کروں گا جس میں آپ کی مجھ پر امارت ہو۔ جب وہ لوٹے تو مدینہ آ گئے، اُن سے حضرت عمر بن خطاب ؓ نے پوچھا آپ کس وجہ سے واپس آ گئے اے ابو ولید؟ تو انہوں نے سارا واقعہ سنایا، اور وہ بات بھی جو اپنی سکونت اختیار کرنے کے بارے میں کی تھی، اس پر حضرت عمر ؓ نے انہیں فرمایا اے ابو ولید! اپنی زمین کی طرف واپس چلے جائیں ورنہ اللہ اس زمین کو بدحال کر دے گا، جس میں آپ ؓ اور آپ ؓ جیسے نہ ہوں اور حضرت عمر ؓ نے امیر معاویہ ؓ کو لکھا آپ کا حکم ان (عبادہ ابو ولید ؓ) پر نہیں ہے اور جو کچھ انہوں نے کہا ہے لوگوں سے اس پر عمل درآمد کراؤ کیونکہ حکم یہی ہے۔

19:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍعَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَنْبَأَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ

19: حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نے بیان کیا کہ جب میں تم سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی بات بیان کروں تو تم لوگ رسول اللہ ﷺ کے متعلق وہ گمان کرو جو سب سے زیادہ خوشگوار، سب سے زیادہ موجبِ ہدایت اور سب سے زیادہ تقویٰ پر مشتمل ہو۔

19:اطراف : ابن ماجه كتاب مقدمة المؤلف باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ والتغليظ على من عارضه 20

20:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ

20: حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان فرمایا کہ جب میں تم سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کروں تو وہ خیال کرو جو سب سے زیادہ خوشگوار، اور زیادہ ہدایت اور تقویٰ پر مشتمل ہو۔

21:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ حَدَّثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَعْرِفَنَّ مَا يُحَدَّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اقْرَأْ قُرْآنًا مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ

21: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تم میں سے ہرگز کسی ایسے شخص کا علم نہ ہو کہ اس کو میری حدیث سنائی جائے اور وہ اپنے تخت پر ٹیک لگائے ہوئے بیٹھا ہو اور وہ کہے کہ قرآن پڑھو، جو اچھی بات کہی گئی وہ (گویا) میں نے کہی ہے۔

22:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتُكَ

22: ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے ایک شخص کو کہا: اے میرے بھتیجے! جب میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سناؤں تو اُس پر مثالیں نہ بیان کیا کرو۔

20:اطراف : ابن ماجه كتاب مقدمة المؤلف باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ والتغليظ على من عارضه 19

21:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ والتغليظ على من عارضه 12، 13

تخريج :ترمذی كتاب العلم باب نهى عنه ان يقال عند حديث رسول الله ﷺ 2663، 2664 ابو داؤد كتاب السنة باب فى لزوم السنة 4605

22:اطراف : ابن ماجه كتاب الطهارة باب الوضوء مماغيرت النار 485

تخريج : ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مماغيرت النار 79

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

3:بَاب التَّوَقِّي فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ سے حدیث روایت کرتے ہوئے احتیاط کرنے کا بیان

23:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ بِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ

23: عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن مسعودؓ کے پاس ہر جمعرات کی شام جانے میں ناغہ نہیں کرتا تھا اور میں نے ان کو کبھی کسی بات کے متعلق یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' ایک شام انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر (ابن مسعودؓ نے) اپنا سر جھکا لیا۔ (عمرو بن میمون کہتے ہیں) میں نے اُن کی طرف دیکھا وہ کھڑے تھے اور ان کی قمیص کے بٹن کھلے تھے۔ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، گردن کی رگیں پھول گئیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یا اس سے کچھ کم بیان فرمایا تھا۔ یا اس سے کچھ زائد یا اس کے قریب کچھ یا اس سے ملتا جلتا بیان فرمایا تھا۔

24: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

24: محمد بن سیرین نے بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ جب رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کرتے اور اس سے فارغ ہوتے تو فرماتے، یا جیسے رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا۔

25: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

25: عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے بیان کیا کہ ہم نے حضرت زید بن ارقمؓ سے کہا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بتائیے، انہوں نے کہا ہم بوڑھے ہوگئے اور بھول گئے اور رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر کے بیان کرنا بہت مشکل بات ہے۔

26: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

26: شعبی نے کہا کہ میں ایک سال حضرت ابن عمرؓ کی مجلس میں بیٹھتا رہا۔ میں نے ان کو کبھی رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر کے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

27: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ

27: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ہم حدیث یاد رکھتے تھے اور حدیث رسول اللہ ﷺ سے ہی

26: تخريج : بخاری كتاب اخبار الاحاد باب خبر المرأة الواحدة 7267 **مسلم** كتاب الصيد باب اباحة الضب 3587

27: تخريج : مسلم مقدمة المؤلف باب النهی عن الرواية عن الضعفاء والاحتياط فی تحملها

طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا إِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيْهَاتَ

یاد کی جاتی تھی۔ مگر جب تم ہر مشکل زمین اور آسان زمین پر چڑھنے لگے تو ہائے افسوس۔

28: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْكُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشَى مَعَنَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَكِنِّي مَشَيْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيثٍ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ فَأَرَدْتُّ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَمْشَايَ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ تَقْدَمُونَ عَلَى قَوْمٍ لِلْقُرْآنِ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيزٌ كَهَزِيزِ الْمِرْجَلِ فَإِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَأَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَرِيكُكُمْ

28: قرظہ بن کعب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے ہمیں کوفہ کی طرف روانہ کیا اور ہماری مشایعت کی، اور ہمارے ساتھ اس جگہ تک چل کر گئے جس کا نام "صرار" ہے۔ پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ کیوں چلا؟ راوی کہتے ہیں ہم نے کہا رسول اللہ ﷺ کی مصاحبت کا حق اور انصارؓ کے حق کی ادائیگی کی خاطر آپؓ ہمارے ساتھ چلے۔ آپؓ نے فرمایا لیکن درحقیقت میں ایک بات کے لئے جو میں نے ارادہ کیا ہے کہ تم سے بیان کروں اور میں چاہتا ہوں کہ تم اس کو یاد رکھو، تمہارے ساتھ میرے چلنے کی وجہ سے۔ تم ایک ایسی قوم کی طرف جا رہے ہو جن کے سینوں میں قرآن کی آواز ایسی ہوگی جیسی ہنڈیا کے ابلنے کی آواز۔ اور جب وہ تم کو دیکھیں گے تو تمہاری طرف اپنی گردنیں اونچی کر کے دیکھیں گے، اور کہیں گے کہ محمد ﷺ کے صحابہ!!! پس رسول اللہ ﷺ کی روایات کم بیان کرنا، اور میں تمہارے ساتھ شریک ہوں۔

29:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ وَاحِدٍ

29: سائب بن یزید نے بیان کیا کہ میں مدینہ سے مکہ تک حضرت سعد بن مالکؓ کے ساتھ رہا اور میں نے ان کو نبی ﷺ کی ایک حدیث بھی بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

4:بَاب: التَّغْلِيظُ فِي تَعَمُّدِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: رسول اللہ ﷺ پر عمداً جھوٹ بولنے کی سخت سزا

30:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

30: عبدالرحمٰن بن عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر عمداً جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔

29: تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب من حدث بمشاهده فى الحرب 2824 كتاب المغازى باب اذهمت طائفتان منكم ان تفشلا 4062

30 :اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب التغليظ فى تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 31، 32، 33 ، 34، 35، 36 ، 37 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : بخارى كتاب العلم باب اثم من كذب على النبى ﷺ 106، 107، 108، 109 ، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّى باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فى الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذى** كتاب الفتن باب ماجاء فى النهى عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فى الحديث عن بنى اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فى الذى يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب على ابن ابى طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فى تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660، 2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فى التشديد فى الكذب على رسول الله ﷺ 3651

31: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُولِجُ النَّارَ

31: حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر جھوٹ نہ بولو، کیوں کہ مجھ پر جھوٹ بولنا آگ میں داخل کرتا ہے۔

32: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ (حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا) فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

32: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر جھوٹ بولا ـــــ میرا خیال ہے فرمایا "ارادۃً" ـــــ وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔

---

31 :اطراف :**ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30،32 ، 33 ، 34،35، 36 ،37 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب اثم من كذب على النبى ﷺ 106، 107، 108،109، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّى باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ ، كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فى الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذى** كتاب الفتن باب ماجاء فى النهى عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فى الحديث عن بنى اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فى الذى يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب على ابن ابى طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فى تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660 ،2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فى التشديد فى الكذب على رسول الله ﷺ 3651

32 :اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب التغليظ فى تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30،31 ، 33 ، 34،35، 36 ،37 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب اثم من كذب على النبى ﷺ 106، 107، 108،109، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّى باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فى الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذى** كتاب الفتن باب ماجاء فى النهى عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فى الحديث عن بنى اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فى الذى يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب على ابن ابى طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فى تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660 ،2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فى التشديد فى الكذب على رسول الله ﷺ 3651

33: حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

33: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر عمداً جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔

34: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

34: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری طرف کوئی بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔

---

33 :**اطراف** : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب التغليظ فى تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30، 31 ، 32 ، 34، 35، 36 37 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب اثم من كذب على النبى ﷺ 106، 107، 108، 109، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّى باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فى الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذى** كتاب الفتن باب ماجاء فى النهى عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فى الحديث عن بنى اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فى الذى يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب على ابن ابى طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فى تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660، 2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فى التشديد فى الكذب على رسول الله ﷺ 3651

34 :**اطراف** : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب التغليظ فى تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30، 31 ، 32 ، 33، 35، 36، 37 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب اثم من كذب على النبى ﷺ 106، 107، 108، 109، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّى باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فى الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذى** كتاب الفتن باب ماجاء فى النهى عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فى الحديث عن بنى اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فى الذى يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب على ابن ابى طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فى تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660، 2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فى التشديد فى الكذب على رسول الله ﷺ 3651

35: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيثِ عَنِّي فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

35: حضرت ابو قتادہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا میری طرف سے زیادہ احادیث بیان کرنے سے بچو۔ پس جو میری طرف سے بات بیان کرے وہ حق یا (فرمایا) سچ کہے۔ جس نے میری طرف جھوٹی بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنائے۔

36: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

36: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت زبیر بن عوامؓ سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ میں آپ کو رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنتا جیسا کہ میں حضرت ابن مسعودؓ اور

---

35 :اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب التغليظ فی تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30،31 ، 32 ، 33،34، 36 ،37 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : بخاری كتاب العلم باب اثم من كذب على النبی ﷺ 106، 107، 108،109، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنی اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّی باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فی الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذی** كتاب الفتن باب ماجاء فی النهی عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فی الحديث عن بنی اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فی الذی يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب علی ابن ابی طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فی تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660 ،2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فی التشديد فی الكذب على رسول الله ﷺ 3651

36 :اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب التغليظ فی تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30،31 ، 32 ، 33،34، 35 ،37 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : بخاری كتاب العلم باب اثم من كذب على النبی ﷺ 106، 107، 108، 109، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنی اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّی باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ ، كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فی الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذی** كتاب الفتن باب ماجاء فی النهی عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فی الحديث عن بنی اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فی الذی يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب علی ابن ابی طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فی تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660 ، 2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فی التشديد فی الكذب على رسول الله ﷺ 3651

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِيَ لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

فلاں اور فلاں کو سنتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا سنو جب سے میں مسلمان ہوا، آپؐ سے جدا نہیں ہوا لیکن میں نے آپؐ سے ایک بات سنی تھی۔ آپؐ فرماتے تھے جس نے میری طرف جان بوجھ کر جھوٹ منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنا لے۔

37: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

37: حضرت ابو سعیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ارادۃً جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنا لے۔

---

37 :**اطراف** : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب التغليظ فى تعمد الكذب على رسول الله ﷺ 30،31 ، 32 ، 33،34، 35 ،36 كتاب الاحكام باب من ادعى ما ليس له وخاصم فيه 2319

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب اثم من كذب على النبى ﷺ 106، 107، 108،109، 110 كتاب الجنائز باب ما يكره من النياحة على الميت 1291 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3461 كتاب الادب باب من سمّى باسماء الانبياء 6197 **مسلم** مقدمة المؤلف باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ ، كتاب الايمان باب بيان حال ايمان من رغب عن ابيه وهو يعلم 85 كتاب الزهد والرقائق باب التثبت فى الحديث وحكم كتابة العلم 5312 **ترمذى** كتاب الفتن باب ماجاء فى النهى عن سب الرياح 2257 كتاب العلم باب ما جاء فى الحديث عن بنى اسرائيل 2669 كتاب تفسير القرآن باب ما جاء فى الذى يفسر القرآن برأيه 2951 كتاب المناقب باب مناقب على ابن ابى طالب 3715 كتاب العلم باب ما جاء فى تعظيم الكذب على رسول الله ﷺ 2659، 2660 ،2661 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فى التشديد فى الكذب على رسول الله ﷺ 3651

5:بَاب مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ

اس شخص کے بارے میں بیان جو رسول اللہ ﷺ کی طرف کوئی بات منسوب کرتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے

38:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ

38: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری طرف کوئی حدیث منسوب کی اور وہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ دو جھوٹ بولنے والوں میں سے ایک ہے۔

39: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ

39: حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی حدیث میری طرف منسوب کی جس کے بارے میں اُسے علم ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ دو جھوٹوں میں سے ایک ہے۔

38:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من حدث عن رسول الله ﷺ حديثا وهو يرى انه كذب 39، 40، 41

تخريج : مسلم مقدمة المؤلف باب وجوب الرواية عن الثقات وترك الكاذبين **1 ترمذی** كتاب العلم باب ما جاء فيمن روى حديثا وهو يرى انه كذب 2662

39:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من حدث عن رسول الله ﷺ حديثا وهو يرى انه كذب 38، 40، 41

تخريج : مسلم مقدمة المؤلف باب وجوب الرواية عن الثقات وترك الكاذبين **1 ترمذی** كتاب العلم باب ما جاء فيمن روى حديثا وهو يرى انه كذب 2662

40: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

40: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری طرف منسوب کر کے کوئی حدیث روایت کی اور وہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ دو جھوٹ بولنے والوں میں سے ایک ہے۔

41: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ

41: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری طرف منسوب کر کے کوئی حدیث بیان کی اور وہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ دو جھوٹ بولنے والوں میں سے ایک ہے۔

40: اطراف: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من حدث عن رسول الله ﷺ حديثا وهو يرى انه كذب 38، 39، 41
تخريج: **مسلم** مقدمة المؤلف باب وجوب الرواية عن الثقات وترک الكاذبين **1 ترمذی** كتاب العلم باب ما جاء فيمن روى حديثا وهو يرى انه كذب 2662

41: اطراف: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من حدث عن رسول الله ﷺ حديثا وهو يرى انه كذب 38، 39، 40
تخريج: **مسلم** مقدمة المؤلف باب وجوب الرواية عن الثقات وترک الكاذبين **1 ترمذی** كتاب العلم باب ما جاء فيمن روى حديثا وهو يرى انه كذب 2662

6: بَاب اتِّبَاعِ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ

(اللہ تعالیٰ سے) ہدایت پانے والے خلفاء راشدین کی سنت کی پیروی کرنے کا بیان

42: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ (يَعْنِي ابْنَ زُبَيْرٍ) حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ إِلَيْنَا بِعَهْدٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيدًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُورَ الْمُحْدَثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

42: حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ہمیں بڑا مؤثر وعظ فرمایا، جس سے دل ڈر گئے اور آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔ اس پر کہا گیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے ہمیں ایسا وعظ فرمایا ہے جیسے کوئی الوداع کرنے والا وعظ کرتا ہے۔ تو ہمیں کوئی وصیت کیجئے؟ آپؐ نے فرمایا تم پر اللہ کا تقویٰ لازم ہے اور سننا اور اطاعت کرنا۔ اگر چہ وہ حبشی غلام ہی ہو اور میرے بعد تم شدید اختلاف دیکھو گے۔ تم میری سنت اور (اللہ تعالیٰ سے) ہدایت پانے والے خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑے رہنا اور اس کو خوب مضبوطی سے پکڑے رکھنا اور بدعات سے اجتناب کرنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

43: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا

43: حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک وعظ فرمایا جس سے آنکھوں

42: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديين 43، 44

تخريج: ترمذی كتاب العلم باب ما جاء في الاخذ بالسنة واجتناب البدع 2676 ابو داؤد كتاب السنة باب في لزوم السنة 4607

43: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديين 42، 44

تخريج: ترمذی كتاب العلم باب ما جاء في الاخذ بالسنة واجتناب البدع 2676 ابو داؤد كتاب السنة باب في لزوم السنة 4607

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ وَعَظَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ حَيْثُمَا قِيدَ انْقَادَ

سے آنسو بہہ پڑے اور جس سے دل ڈر گئے۔ اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک الوداع کرنے والے کی نصیحت ہے۔ آپؐ ہمیں کیا وصیت فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ایک روشن راستے پر چھوڑے جا رہا ہوں۔ اس کی رات (بھی) اس کے دن کی طرح ہے۔ میرے بعد اس سے کوئی بھٹک نہیں سکتا سوائے ہلاک ہونے والے کے اور تم میں سے جو شخص زندہ رہا وہ بہت اختلاف دیکھے گا۔ پس تم لازم پکڑو میری اس سنت کو جو تم پہچانتے ہو اور (اللہ تعالیٰ سے) ہدایت پانے والے خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑو اور اُس کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ تم پر اطاعت لازم ہے خواہ حبشی غلام ہی ہو کیونکہ مومن کی مثال نکیل والے اونٹ کی سی ہے جدھر اُسے لے جایا جائے وہ ادھر چل پڑتا ہے۔

44: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ

44: حضرت عرباض بن ساریہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، چہرۂ مبارک ہماری طرف کیا اور ہمیں بہت مؤثر وعظ کیا۔

44:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديين 42، 43

تخريج:ترمذی كتاب العلم باب ما جاء في الاخذ بالسنة واجتناب البدع 2676 **ابو داؤد** كتاب السنة باب في لزوم السنة 4607

7:بَاب: اجْتِنَابُ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ

باب: بدعتوں اور جھگڑے سے بچنا

45:حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرِنُ بَيْنَ

45: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب خطاب فرماتے تو آپؐ کی آنکھوں میں سرخی جھلکنے لگتی اور آواز بلند ہوجاتی تھی اور آپؐ کا جلال جوبن پر ہوتا گویا آپؐ ایک لشکر سے ڈرانے والے ہیں جو (ڈرانے والا یہ) کہہ رہا ہو کہ وہ لشکر صبح کو تم پر حملہ کرنے والا ہے یا شام کو تم پر حملہ کرنے والا ہے اور آپؐ فرماتے کہ میں اور ''وہ گھڑی'' ان دو کی طرح مبعوث کئے گئے ہیں اور

45:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديين 46كتاب الصدقات باب من ترک دينا او ضياعا فعلى الله و على رسوله 2415، 2616 كتاب الفتن باب اشراط الساعة 4040

تخريج :بخارى كتاب الايمان باب خوف المؤمن من ان يحبط عمله وهو لا يشعر 48 كتاب الاستقراض واداء الديون باب الصلاة على من ترک دينا 2398، 2399 كتاب التفسير سورة الاحزاب 4781 سورة والنازعات 4936 كتاب الطلاق باب اللعان 5301 كتاب الادب باب ماينهى من السباب واللعن 6044 كتاب الادب باب ما ينهى عن التحاسد والتدابر 6065 باب الهجرة 6075، 6076 ، 6077 كتاب الادب باب قول الله يايها الذين آمنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين 6094 كتاب الاستئذان باب السلام للمعرفة وغير المعرفة 6237 كتاب الرقاق باب قول النبى ﷺ بعثت انا والساعة كهاتين 6504، 6505 كتاب الفرائض باب قول النبى ﷺ من ترک ما لا فلاهله 6731كتاب الفرائض باب ابنى عم احدهما اخ للام والآخر زوج 6745 باب ميراث الامير 6763 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7076كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة 7277 **مسلم** كتاب الايمان باب باب بيان قول النبى ﷺ سباب المسلم فسوق وقتاله كفر 89 كتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة والخطبة 1426 كتاب البر والصلة باب تحريم التحاسد 4627 باب تحريم الهجر فوق ثلاث 4629، 4630كتاب البر وصلة باب تحريم النميمة 4704 باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله 4705، 4706 ، 4707 كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمى فى بطن امه 4769 باب تحريم الهجر فوق ثلاث 4929، 4630 كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمى فى بطن امه 4769 كتاب الفتن باب قرب الساعة 5230، 5231، 5232 ، 5233 كتاب الفتن باب قرب الساعة 7408 كتاب الفرائض باب من ترک مالا فلورثته 3026، 3027 3028 **ترمذى** كتاب الجنائز باب ما جاء فى الصلاة على المديون 1070 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى كراهية الهجر للمسلم 1932 باب ما جاء فى الحسد 1935 باب ما جاء فى الصدق والكذب 1971 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى الشتم 1983 كتاب الفتن باب ماجاء فى قول النبى ﷺ بعثت انا والساعة كهاتين 2214 كتاب الايمان باب ما جاء سباب المسلم فسوق 2634 ، 2635 **نسائى** كتاب صلاة العيدين كيف الخطبة 1578 كتاب الجنائز الصلاة من عليه الدين 1962، 1963 كتاب تحريم الدم قتال المسلم 4104، 4105، 4106، 4107، 4108 ، 4109، 4110، 4111 ، 41134112 **ابوداؤد** كتاب الخراج والامارة والفى فى ارزاق الذرية 2954، 2955، 2956 كتاب السنة باب فى لزوم السنة 4607 كتاب الادب باب فيمن يهجر اخاه المسلم 4910، 4911، 4912، 4913، 4914 كتاب الادب باب فى التشديد فى الكذب 4989

إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ

آپؐ اپنی دو انگلیاں شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی ملاتے اور فرماتے تھے امابعد، سب باتوں میں بہترین اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور سب سے بدترین امورنئی نئی باتیں ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے اور آپؐ فرماتے تھے جس نے کوئی مال چھوڑا وہ اس کے اہل کے لئے ہے اور جو کوئی قرض یا (بچے) جن کے ضائع ہونے کا ڈر ہو چھوڑے وہ میرے ذمہ ہیں اور میرے سپرد ہیں۔

46:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ

46: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چیزیں تو صرف دو ہی ہیں کلام اور ہدایت، سب سے اچھا کلام اللہ کا کلام ہے

46:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اتباع سنة الخلفاء الراشدين المهديين 45كتاب الصدقات باب من ترک دينا او ضياعا فعلى الله و على رسوله 2415،2416كتاب الفتن باب اشراط الساعة 4040

تخريج :بخاری كتاب الايمان باب خوف المؤمن من ان يحبط عمله وهو لا يشعر 48 كتاب الاستقراض واداء الديون باب الصلاة على من ترک دينا 2398، 2399 كتاب التفسير سورة الاحزاب 4781 سورة والنازعات 4936 كتاب الطلاق باب اللعان 5301 كتاب الادب باب ماينهى من السباب واللعن 6044 كتاب الادب باب ما ينهى عن التحاسد والتدابر 6065 باب الهجرة 6075،6076 ، 6077 كتاب الادب باب قول الله يايها الذين آمنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين 6094 كتاب الاستئذان باب السلام للمعرفة وغير المعرفة 6237 كتاب الرقاق باب قول النبى ﷺ بعثت انا والساعة كهاتين 6504، 6505 كتاب الفرائض باب قول النبى ﷺ من ترک ما لا فلاهله 6731كتاب الفرائض باب ابنى عم احدهما اخ للام والآخر زوج 6745 باب ميراث الامير 6763 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7076كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة 7277 **مسلم** كتاب الايمان باب باب بيان قول النبى ﷺ سباب المسلم فسوق وقتاله كفر 89 كتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة والخطبة 1426 كتاب البر والصلة باب تحريم التحاسد 4627 باب تحريم الهجر فوق ثلاث 4629، 4630كتاب البر وصلة باب تحريم النميمة 4704باب قبح الكذب وحسن الصدق وفضله 4705، 4706 ، 4707 كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمى فى بطن امه 4769 باب تحريم الهجر فوق ثلاث 4929، 4630 كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمى فى بطن امه 4769 كتاب الفتن باب قرب الساعة 5230،5231، 5232 ،5233 كتاب الفتن باب قرب الساعة 7408 كتاب الفرائض باب من ترک مالا فلورثته 3026،3027 3028 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ما جاء فى الصلاة على المديون 1070 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى كراهية الهجر للمسلم 1932 باب ما جاء فى الحسد 1935 باب ما جاء فى الصدق والكذب 1971 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى الشتم 1983 كتاب الفتن باب ماجاء فى قول النبى ﷺ بعثت انا والساعة كهاتين 2214 كتاب الايمان باب ما جاء سباب المسلم فسوق 2634 ، 2635 **نسائی** كتاب صلاة العيدين كيف الخطبة 1578 كتاب الجنائز الصلاة من عليه الدين 1962، 1963 كتاب تحريم الدم قتال المسلم 4104، 4105، 4106،4107، 4108 ، 4109، 4110، 4111 ، 41134112 **ابو داؤد** كتاب الخراج والامارة والفى فى ارزاق الذرية 2954، 2955، 2956 كتاب السنة باب فى لزوم السنة 4607 كتاب الادب باب فيمن يهجر اخاه المسلم 4910، 4911، 4912، 4913، 4914 كتاب الادب باب فى التشديد فى الكذب 4989

أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ أَلَا لَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوبُكُمْ أَلَا إِنَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ وَإِنَّمَا الْبَعِيدُ مَا لَيْسَ بِآتٍ أَلَا أَنَّمَا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ أَلَا إِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدِ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يَفِي لَهُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ أَلَا وَإِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

اور سب سے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے۔ خبردار نئی نئی باتوں سے بچو☆ بدترین اموران کی نئی باتیں ہیں کیونکہ ہرنئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔خبردار ایسا نہ ہو کہ تم پر مدّت لمبی ہو جائے اور تمہارے دل سخت ہو جائیں۔خبردار وہ چیز جو آنے والی ہے وہ قریب ہے اور دور وہ چیز ہے جو آنے والی نہیں ہے ۔خبردار بد بخت تو وہ ہے جو بد بخت ہو گیا اپنی ماں کے پیٹ میں اور سعادت مند وہ ہے جس نے کسی اور سے نصیحت حاصل کی ۔سنو! کسی مومن سے قتال کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے۔کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔سنو! جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ بولنا نہ ہنسی مذاق میں درست ہے نہ سنجیدہ امور میں۔کوئی شخص اپنے بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے کہ پھر اسے پورا نہ کرے۔اور جھوٹ بدی کی طرف لے جاتا ہے اور بدی آگ کی طرف۔سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔سچ بولنے والے کو کہا جائے گا کہ اس نے سچ بولا اور نیکی کی، اور جھوٹے کو کہا جائے گا کہ اُس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔سنو! یقیناً بندہ جھوٹ بولتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک کذّاب یعنی بہت جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

☆ نئی نئی بات سے مُراد وہ بات ہے جو شریعت کے منشاء کے خلاف ہو۔

47:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَهُمُ الَّذِينَ عَنَاهُمُ اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ

47: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ... وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ☆ (ترجمہ) وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اُسی میں سے محکم آیات بھی ہیں، وہ کتاب کی ماں ہیں اور دوسری متشابہ (آیات) ہیں پس وہ لوگ جن کے دِلوں میں کجی ہے وہ فتنہ چاہتے ہوئے اور اس کی تاویل کی خاطر اُس میں سے اس کی پیروی کرتے ہیں جو باہم مشابہ ہے حالانکہ اللہ کے سوا اور اُن کے سوا جو علم میں پختہ ہیں کوئی اس کی تاویل نہیں جانتا۔ وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے، سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور عقلمندوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو اس بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ نے (اس آیت میں) مراد لئے ہیں۔ پس ان سے بچو۔

48: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ

48: حضرت ابو اُمامہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی قوم اس ہدایت کے بعد جس پر وہ قائم ہوتی ہے، گمراہ نہیں ہوتی مگر اس کو بحث کی طاقت دی جاتی ہے پھر یہ آیت پڑھی

47: تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب منه ايٰت محکمٰت 4547 **مسلم** کتاب العلم باب النهی عن التباع متشابه القرآن ... 4803 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة آل عمران 2993، 2994 **ابو داؤد** کتاب السنة باب النهی عن الجدال واتباع المتشابه من القرآن 4598

48: تخریج: ترمذی کتاب التفسیر باب ومن سورة الزخرف 3253

☆ آل عمران:8

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ الْآيَةَ

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ☆ (ترجمہ) بلکہ وہ سخت جھگڑالوقوم ہے۔

49: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو هَاشِمِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَلَاةً وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ

49: حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بدعتی کا روزہ قبول نہیں کرے گا نہ نماز اور نہ صدقہ اور نہ حج اور نہ عمرہ اور نہ جہاد اور نہ کوئی خرچ نہ کوئی فدیہ۔ وہ اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔

50: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ الْخَيَّاطُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَى اللَّهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتَّى يَدَعَ بِدْعَتَهُ

50: حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بدعتی کا کوئی بھی عمل قبول کرنے سے انکار کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنی بدعت چھوڑ دے۔

51: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا

51: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے جھوٹ چھوڑ

☆الزخرف:59

49:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اجتناب البدع والجدل 50

50:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اجتناب البدع والجدل 49

51:تخريج: ترمذی کتاب البر وصلة باب ما جاء فی المراء 1993

ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا

دیا اور وہ (جھوٹ) ہے ہی باطل، اُس کے لئے جنت کے کناروں پر محل تیار کروایا جائے گا اور جو شخص جھگڑا چھوڑ دیتا ہے باوجود حق پر ہونے کے، اس کے لئے اس (جنت) کے درمیان گھر بنایا جائے گا اور جو اپنے اخلاق سنوارے، اس کیلئے اس (جنت) کے بلندترین مقام پر (گھر) بنایا جائے گا۔

8:بَاب:اجْتِنَابُ الرَّأْيِ وَالْقِيَاسِ

باب: رائے اور قیاس سے بچنا

52: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ فَإِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

52: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اُٹھاتا کہ وہ اسے لوگوں سے چھین کر نکال لے بلکہ وہ علم کو اٹھاتا ہے علماء کو اُٹھانے کے ذریعہ اور جب کوئی عالم باقی نہیں چھوڑتا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیتے ہیں اوران سے سوال کئے جاتے ہیں اور وہ بغیر علم کے فتویٰ دیتے ہیں اور وہ خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

52:تخریج: بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم 100 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب مایذکر فی ذم الرأی وتکلف القیاس 7307 **مسلم** کتاب العلم باب رفع العلم وقبضته وظهور الجهل والفتن فی آخر الزمان 4814، 4815 **ترمذی** کتاب العلم باب ماجاء فی ذهاب العلم 2652

53: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيد بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُفْتِيَ بِفُتْيَا غَيْرِ ثَبَتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ

53: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو بغیر ثبوت کے کوئی فتوٰی دیا گیا تو اس کا گناہ اس پر ہے جس نے اس کو فتوٰی دیا۔

54: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ هُوَ الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ فَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ

54: حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا علم تین ہیں اور جو اس کے علاوہ ہے وہ (اللہ کا) فضل ہے۔ محکم آیت، سنت متواترہ اور منصفانہ رائے۔

55: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ

55: حضرت معاذ بن جبلؓ نے بیان کیا کہ جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن بھیجا تو فرمایا کہ تم

53: تخریج: **ابوداؤد** کتاب العلم باب التوقی فی الفتیا 3657

54: تخریج: **ابوداؤد** کتاب الفرائض باب ما جاء فی تعلیم الفرائض 2885

55:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الزکاة باب فرض الزکاة 1783باب صدقة البقر 1803کتاب الاشربة باب کل مسکر حرام 3391 **تخریج: بخاری** کتاب الزکاة باب وجوب الزکاة 1395باب لا تؤاخذ کرائم اموال الناس فی الصدقة 1458باب اخذ الصدقة من الاغنیاء وترد فی الفقراء حیث کانوا 1496کتاب المغازی باب بعث ابی موسیٰ ومعاذ الی الیمن قبل حجة الوداع 4341، 4345 4347 ، 4348کتاب التوحید باب ما جاء فی دعاء النبی ﷺ امته الی توحید اللہ تبارک وتعالیٰ 7371، 7372 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ یسروا ولا تعسروا 6124 **مسلم** کتاب الایمان باب الدعاء الی الشهادتین وشرائع الاسلام 19، 20 کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام3715، 3716 ، 3717 کتاب الجهاد باب فی الامر بالتیسیر وترک التنفیر 3249 **ترمذی** کتاب الزکاة باب ما جاء فی زکاة البقر 623 باب ما جاء فی کراهیة اخذ خیار المال فی الصدقة 625 **نسائی** کتاب الزکاة باب وجوب الزکاة 2435 باب زکاة البقر 2450 ، 2451 ، 2452 ، 2453 کتاب الاشربة تحریم کل شراب اسکر 5595 5596 ، 5597 ، 5602 تفسیر البتع والمزر 5603 ، 5604 **ابوداؤد** کتاب الزکاة باب فی زکاة السائمة 1576 ، 1584 کتاب الاشربة باب النهی عن المسکر 3684 کتاب الادب باب فی کراهیة المراء 4835

بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُ وَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَقِفْ حَتَّى تُبَيِّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فِيهِ

کسی جھگڑے یا مقدمہ کا فیصلہ نہ کرنا مگر اس کے مطابق جو تم علم رکھتے ہو۔ اگر کوئی امر تم پر واضح نہ ہو تو رُک جاؤ یہاں تک کہ اس کو اچھی طرح سمجھ جاؤ یا مجھے اس بارہ میں لکھو۔

56: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَزَلْ أَمْرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُعْتَدِلًا حَتَّى نَشَأَ فِيهِمُ الْمُوَلَّدُونَ أَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوا بِالرَّأْيِ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

56: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل کا معاملہ اعتدال پر رہا یہاں تک کہ پھر ان میں وہ لوگ پیدا ہوئے جو دوسری قوموں کی اسیر عورتوں کے بیٹے تھے جنہوں نے اپنی رائے سے بات کہی اور خود بھی گمراہ ہوئے اور (دوسروں کو بھی) گمراہ کیا۔

9: بَاب فِي الْإِيمَانِ

ایمان کے متعلق بیان

57: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ

57: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان کے ساٹھ یا ستّر سے کچھ زائد دروازے ہیں۔ ان میں راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا سب سے عام ہے اور سب سے بلندتر لَا إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ کہنا ہے اور حیا بھی ایمان کا

57 : اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فی الایمان 58

تخریج: بخاری کتاب الایمان باب امور الایمان 9 باب الحياء من الایمان 24 كتاب الادب باب الحياء 6118 **مسلم** کتاب الايمان باب بيان عدد شعب الایمان وافضلها وادناها وفضيلة 42، 43 **ترمذی** کتاب الایمان باب ما جاء فی استکما ل الایمان وزيادته ونقصانه 2614 **نسائی** کتاب الایمان ذکر شعب الایمان 5004، 5005، 5006 کتاب الایمان وشرائعه باب الحياء 5033 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی رد الارجاء 4676 کتاب الادب باب فی الحياء 4795

وَسِتُّونَ أَوْ سَبْعُونَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ایک شعبہ ہے۔

58: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

58: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سنا وہ اپنے بھائی کو حیاء کے بارہ میں نصیحت کر رہا تھا آپؐ نے فرمایا کہ حیاء ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

59: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ

59: حضرت عبد اللہؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے دل میں رائی کے ذرّہ کے برابر بھی تکبر ہوگا ، وہ جنت میں داخل نہیں

58:اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فی الایمان 57
تخریج: بخاری کتاب الایمان باب امور الایمان 9 باب الحیاء من الایمان 24 کتاب الادب باب الحیاء 6118 **مسلم** کتاب الایمان باب بیان عدد شعب الایمان وافضلها وادناها وفضیلة 42، 43 **ترمذی** کتاب الایمان باب ما جاء فی استکما ل الایمان وزیادته ونقصانه 2614 **نسائی** کتاب الایمان ذکر شعب الایمان 5004 ، 5005 ، 5006 کتاب الایمان وشرائعه باب الحیاء 5033 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی رد الارجاء 4676 کتاب الادب باب فی الحیاء 4795
59:اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فی الایمان 60 باب البراء ة من اکبر والتواضع 4173باب ذکر الشفاعة 4312
تخریج: بخاری کتاب الایمان تفاضل اهل الایمان فی الاعمال 22 باب زیادة الایمان باب ونقصانه 44کتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6560 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ لما خلقت بیدی 7410 کتاب التوحید باب قول الله تعالی وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناضرة 7439 باب کلام الرب عز وجل یوم القیامة مع الانبیاء وغیرهم 7509، 7510 **مسلم** کتاب الایمان باب تحریم الکبر وبیانه 123، 124، 125 کتاب الفتن باب لا تقوم الساعة حتی تعبد دوس ذالخلصة 160کتاب الایمان باب معرفة طریق رؤیة 259، 261 باب ادنیٰ اهل الجنة منزل فیها 270 **ترمذی** کتاب صفة جهنم باب ماجاء ان للنار نفسین 2593، 2598 کتاب البر والصلة باب ما جاء فی الکبر 1998،1999 **نسائی** کتاب الایمان وشرائعه زیادة الایمان 5010 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب ما جاء فی الکبر 4091

الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ

ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ آگ میں داخل نہیں ہوگا۔

60:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّصَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ وَأَمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا أَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ

60: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ مومنوں کو آگ سے بچا لے گا اور وہ امن میں آجائیں گے تو تم سے کسی کا اپنے ساتھی کے حق کے لئے دنیا میں مجادلہ اس سے زیادہ سخت نہیں ہوگا جو مومنوں کا ان کے رب سے اپنے ان بھائیوں کے بارہ میں ہوگا جو جہنم میں داخل کئے گئے ۔آپؐ نے فرمایا وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے بھائی ہیں ہمارے ساتھ نمازیں ادا کرتے تھے، ہمارے ساتھ روزے رکھا کرتے تھے اور ہمارے ساتھ حج کیا کرتے تھے مگر تو نے انہیں آگ میں داخل کر دیا ہے۔اللہ فرمائے گا، جاؤ ان میں سے جس کو تم پہچان لو اُن کو نکال لو۔پس وہ ان کے پاس

60:**اطراف: ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب في الايمان 59 باب البرائة من اكبر والتواضع 4173باب ذكر الشفاعة 4312
تخريج: بخارى كتاب الايمان تفاضل اهل الايمان فى الاعمال 22 باب زيادة الايمان باب ونقصانه 44كتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار 6560 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ لما خلقت بيدى 7410 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناضرة 7439 باب كلام الرب عز وجل يوم القيامة مع الانبياء وغيرهم 7509، 7510 **مسلم** كتاب الايمان باب تحريم الكبر وبيانه 123، 124، 125 كتاب الفتن باب لا تقوم الساعة حتى تعبد دوس ذالخلصة 160كتاب الايمان باب معرفة طريق رؤية 259، 261 باب ادنىٰ اهل الجنة منزل فيها 270 **ترمذى** كتاب صفة جهنم باب ماجاء ان للنار نفسين 2593، 2598 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى الكبر 1998، 1999 **نسائى** كتاب الايمان وشرائعه زيادة الايمان 5010 **ابوداؤد** كتاب اللباس باب ما جاء فى الكبر 4091

فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجْنَا مَنْ قَدْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ هَذَا فَلْيَقْرَأْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا

جائیں گے اور وہ ان کو ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے۔ آگ نے ان کی صورتوں کو کھایا نہ ہوگا۔ ہاں ان میں سے بعض کو آگ نے اُن کی پنڈلیوں کے نصف تک پکڑا ہوگا اور ان میں سے بعض کو ان کے ٹخنوں تک پکڑا ہوگا۔ پس وہ ان کو نکالیں گے اور کہیں گے اے اللہ! ہم نے ان کو نکال لیا ہے جن کے نکالنے کا تو نے حکم دیا تھا۔ پھر (اللہ فرمائے گا) اسے بھی نکال لو جس کے دل میں دینار کے وزن کے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر (فرمائے گا) اُسے بھی نکال لو جس کے دل میں آدھے دینار کے وزن کے برابر ایمان ہے۔ پھر اسے بھی نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے۔ ابوسعید نے کہا جو اس کی تصدیق نہ کرتا ہو تو اسے چاہئے قرآن کی یہ آیت پڑھے **إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا**☆ (ترجمہ) یقیناً اللہ ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور اگر کوئی نیکی کی بات ہو تو وہ اسے بڑھاتا ہے اور اپنی طرف سے بھی بہت بڑا اجر عطا کرتا ہے۔

61: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

61: حضرت جندب بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم مضبوط نوجوان تھے۔ پس ہم نے ایمان سیکھا قبل اس کے کہ قرآن سیکھیں۔ پھر ہم نے قرآن کا علم حاصل کیا اور اس کی

☆ النساء: 41

وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا

وجہ سے ہم ایمان میں بہت بڑھ گئے۔

62: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

62: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس امت میں سے دو فریق ایسے ہیں جن کا اسلام میں سے کچھ بھی حصہ نہیں۔ ـــ اَلْمُرْجِئَةُ اور اَلْقَدَرِيَّةُ ـــ ☆

63: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ شَعَرِ الرَّأْسِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ قَالَ فَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ

63: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے بیان فرمایا کہ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا جس کے کپڑے بہت سفید اور سر کے بال بہت سیاہ تھے۔ اس پر سفر کا کوئی نشان نظر نہیں آتا تھا اور اسے ہم میں سے کوئی پہچانتا بھی نہیں تھا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھ گیا اس نے اپنا گھٹنا آپؐ کے گھٹنے سے ملا لیا اور اپنے دونوں ہاتھ آپؐ کی دونوں رانوں پر رکھ دیئے۔ پھر کہا اے

62:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فى الايمان 73

تخريج:ترمذى كتاب القدر باب ما جاء فى القدرية 2149

63:اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فى الايمان 64كتاب الفتن باب اشراط الساعة 4044

تخريج :بخارى كتاب الايمان باب سؤال جبريل النبى ﷺ عن الايمان ... 50 كتاب التفسير باب قوله ان الله عنده علم الساعة 4777 **مسلم** كتاب الايمان باب بيان الايمان والاسلام والاحسان ووجوب الايمان باثبات قدر الله سبحانه وتعالىٰ وبيان الدليل على التبرى ممن لا يؤمن بالقدر واغلاظ القول فى حقه 1 ، 2، 3،4 **ترمذى** كتاب الايمان باب ما جاء فى وصف جبريل للنبى ﷺ الايمان والاسلام 2610 **نسائى** كتاب الايمان وشرائعه باب نعت الاسلام 4990 صفة الايمان والاسلام 4991**ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4695

☆ معلوم ہوتا ہے کہ اَلْمُرْجِئَةُ وَ الْقَدَرِيَّةُ کے الفاظ بعد کے راوی کے ہیں۔ واللہ اعلم

رُكْبَتَهُ إِلَى رُكْبَتِهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَكُتُبِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا أَمَارَتُهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا (قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي تَلِدُ الْعَجَمُ الْعَرَبَ) وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ

محمد (ﷺ) اسلام کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔ اس نے کہا آپؐ نے سچ فرمایا۔ ہمیں اس پر تعجب ہوا کہ وہ آپؐ سے سوال کرتا ہے اور آپؐ کی تصدیق بھی کرتا ہے۔ پھر اس نے کہا اے محمدؐ! ایمان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور اس کی کتابوں اور آخری دن پر اور تقدیر کو، اس کی خیر اور شر کو مانے۔ اس نے کہا آپؐ نے سچ فرمایا۔ پس ہمیں اس پر تعجب ہوا کہ وہ آپؐ سے سوال کرتا ہے اور پھر آپؐ کی تصدیق بھی کرتا ہے۔ پھر اس نے سوال کیا اے محمدؐ! احسان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ تو اللہ کی اس طرح عبادت کرے کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا ہے تو وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے۔ پھر اس نے سوال کیا کہ وہ گھڑی کب ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ پھر اس نے کہا اس کی نشانیاں کیا ہیں؟ فرمایا جب باندی اپنے مالک کو جنے گی —— وکیع نے کہا یعنی عجمی عربوں کو جننے لگیں گے —— اور جب تو دیکھے کہ ننگے پاؤں اور ننگے بدن والے بکریوں کے چرواہے اونچی عمارتیں تعمیر کرنے میں ایک دوسرے

سے مقابلہ کریں گے۔ (حضرت ابن عمرؓ) کہتے ہیں پھر (حضرت عمرؓ) نے کہا نبی ﷺ مجھے تین دن کے بعد ملے اور فرمایا کہ جانتے ہو وہ آدمی کون تھا؟ میں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ جبریلؑ تھے جو تمہیں تمہارے دین کے علوم سکھانے کے لئے آئے تھے۔

64: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى

64: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز لوگوں میں باہر تشریف فرما تھے کہ آپؐ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا یارسولؐ اللہ! ایمان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ تم اللہ، اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور اس کی ملاقات پر ایمان لاؤ اور اخروی زندگی پر ایمان لاؤ۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! اسلام کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور فرض نماز قائم کرو اور فرض زکوٰۃ ادا کرو۔ رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! احسان کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا تم اللہ کی عبادت کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ رہے تو پھر وہ

64:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب في الايمان 63 كتاب الفتن باب اشراط الساعة 4044

تخريج:**بخاري** كتاب الايمان باب سؤال جبريل النبي ﷺ عن الايمان ... 50 كتاب التفسير باب قوله ان الله عنده علم الساعة 4777 **مسلم** كتاب الايمان باب بيان الايمان والاسلام والاحسان ووجوب الايمان باثبات قدر الله سبحانه وتعالى وبيان الدليل على التبرى ممن لا يؤمن بالقدر واغلاظ القول فى حقه 1، 2، 3، 4 **ترمذى** كتاب الايمان باب ما جاء فى وصف جبريل للنبى ﷺ الايمان والاسلام 2610 **نسائى** كتاب الايمان وشرائعه باب نعت الاسلام 4990 صفة الايمان والاسلام 4991 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4695

السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ

تمہیں یقیناً دیکھ رہا ہے۔ پھر اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ گھڑی کب ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیکن میں تمہیں اس کی علامات کے بارے میں بتاتا ہوں۔ جب باندی اپنی مالکہ کو جنے گی اور جب بکریوں کے چرواہے عمارتوں کے بلند و بالا بنانے میں مقابلہ کریں گے۔ یہ اس (گھڑی) کی نشانیوں میں سے ہے۔ اس گھڑی کا علم ان پانچ باتوں میں سے ہے جن کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ☆ (ترجمہ) یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ بارش کو اُتارتا ہے اور جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ مَرے گا۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

65: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

65: حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان دل کی معرفت اور زبان کے اقرار اور اسلام کے ارکان پر عمل کا نام ہے۔

☆ لقمان:35

مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيه عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِب قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ قَالَ أَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هَذَا الْإِسْنَادُ عَلَى مَجْنُونٍ لَبَرَأَ

66:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ (أَوْ قَالَ لِجَارِهِ) مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

66: حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں کوئی مومن نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی یا فرمایا اپنے پڑوسی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے نفس کے لئے پسند کرتا ہے۔

67:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

67: حضرت انس بن مالک ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا، جب تک کہ میں اسے اسکی اولاد اور اسکے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

66:تخریج: **بخاری** کتاب الایمان باب من الایمان ان یحب لاخیه ما یحب لنفسه 13 **مسلم** کتاب الایمان باب الدلیل علی ان من خصال الایمان ان یحب لاخیه المسلم ما یحب لنفسه من الخیر 56، 57 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع عن رسول الله ﷺ باب ما جاء فی صفة اوانی الحوض 2515 **نسائی** کتاب الایمان وشرائعه علامة الایمان 5016، 5017، 5039

67:اطراف : **ابن ماجه** کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء 4033

تخریج: **بخاری** کتاب الایمان باب حب الرسول ﷺ من الایمان 14، 15 کتاب الایمان باب حلاوة الایمان 16 باب من کره ان یعود فی السفر کما یکره ان یلقی فی النار من الایمان 21 کتاب الادب باب الحب فی الله 6041 کتاب الاکراه باب من اختار الضرب والقتل والهوان علی الکفر 6941 کتاب الایمان والنذور باب کیف کانت یمین النبی ﷺ 6632 **مسلم** کتاب الایمان باب وجوب محبة رسول الله ﷺ اکثر من الاهل والولد والوالد والناس اجمعین واطلاق عدم الایمان علی من لم یحبه هذه المحبة 54، 55 **ترمذی** کتاب الایمان باب ما جاء فی ترک الصلاة 2624 **نسائی** کتاب الایمان طعم الایمان 4987 حلاوة الایمان 4988 حلاوة الاسلام 4989 کتاب الایمان وشرائعه باب علامة الایمان 5013، 5014، 5015

68: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَ لَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

68: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ ہو جاؤ اور تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک باہم محبت نہ کرو۔ اور کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں اگر تم اس کو کرو گے تو آپس میں محبت کرنے لگو گے، تم آپس میں سلام کو رواج دو۔

69: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

69: حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اُس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔

68:اطراف : ابن ماجه كتاب الادب باب افشاء السلام 3692

تخريج: مسلم كتاب الايمان باب بيان انه لا يدخل الجنة الا المؤمنون 73 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع 2510 كتاب الاستئذان والآداب باب ما جاء فى افشاء السلام 2688 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى افشاء السلام 5193

69:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب اجتناب البدع والجدل 46 كتاب الفتن باب سباب المسلم فسوق وقتاله كفر 3941 ، 3940 ، 3939

تخريج: بخارى كتاب الايمان باب خوف المؤمن من ان يحبط عمله وهو لا يشعر 48 كتاب الادب باب ما ينهى من اسباب واللعن 6044 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لاترجعوا بعدى كفارا 7076 **مسلم** كتاب الايمان باب بيان قول النبى ﷺ سباب المسلم فسوق وقتاله كفر 89 **ترمذى** كتاب البر وصلة باب ما جاء فى الشتم 1983 كتاب الايمان باب ما جاء سباب المؤمن فسوق 2634 ، 2635 **نسائى** كتاب تحريم الدم باب قتال المسلم 4104 ، 4105 ، 4106 ، 4107 ، 4108 ، 4109 ، 4110 ، 4111 ، 4112 ، 4113

70:حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْإِخْلَاصِ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَعِبَادَته لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ مَاتَ وَاللَّهُ عَنْهُ رَاضٍ قَالَ أَنَسٌ وَهُوَ دِينُ اللَّهِ الَّذِي جَاءَتْ بِه الرُّسُلُ وَبَلَّغُوهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ هَرْجِ الْأَحَادِيثِ وَاخْتِلَافِ الْأَهْوَاءِ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي آخِرِ مَا نَزَلَ يَقُولُ اللَّهُ فَإِنْ تَابُوا قَالَ خَلْعُ الْأَوْثَانِ وَعِبَادَتِهَا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَقَالَ فِي آيَةٍ أُخْرَى فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ مِثْلَهُ

70: حضرت انس بن مالک ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جوشخص خدائے واحد سے اخلاص پر اور اس کی عبادت پر (اور یہ ماننے پر) کہ اس کا کوئی شریک نہیں اور نماز قائم کرنے پر اور زکوٰۃ ادا کرنے پر دنیا چھوڑ دے اور وہ فوت ہوگا اور اللہ اس سے راضی ہوگا۔ حضرت انس ؓ نے کہا کہ یہ اللہ کا ہی دین ہے جو سارے رسول لے کر آئے اور انہوں نے اسے روایات کے خلط ملط اور خواہشات کے اختلاف سے پہلے، اپنے رب کی طرف سے پہنچا دیا تھا اور اس کی تصدیق اللہ کی کتاب کے اس حصہ میں ہے جو آخر میں اُترا۔ فَإِنْ تَابُوا (ترجمہ) پس اگر وہ توبہ کریں۔ یعنی بتوں اور اُن کی عبادت کو چھوڑ دیں۔ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ (ترجمہ) اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں [1] اور دوسری آیت میں اللہ فرماتا ہے فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (ترجمہ) پس اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ [2]

71:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ

71: حضرت ابو ہریرہ ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (حملہ آور) لوگوں سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھوں حتّٰی کہ وہ گواہی دیں اللہ کے سوا کوئی عبادت

71:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فى الايمان 72 كتاب الفتن باب الكف عمن قال لا اله الا الله 3927، 3928، 3929

1:۔ التوبه:5 2:۔ التوبة: 11

النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

72: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔

72: حضرت معاذ بن جبلؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ (حملہ آور) لوگوں سے لڑائی کروں☆، یہاں تک کہ وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔

تخریج: بخاری كتاب الايمان باب فان تابوا واقاموا الصلاة 25 كتاب الصلاة باب فضل استقبال القبلة 392، 393 كتاب الزكوة باب وجوب الزكوة 1399 كتاب الجهاد والسير باب دعاء النبي ﷺ الى الاسلام والنبوة 2946 كتاب استتابة المرتدين والمعاندين باب قتل من ابى قبول الفرائض وما نسبوا الى الردة 6924 كتاب الاعتصام باب الاقتداء بالسنن رسول الله ﷺ 7285 **مسلم** كتاب الايمان باب الامر بقتال الناس حتى يقولوا لااله الا الله محمدرسول الله ويقيموا الصلاة ويؤ تو الزكوة ويؤمنوا بجميع ما جاء به النبي ﷺ ... 21، 22، 23، 24، 25 **ترمذی** كتاب الايمان باب ما جاء امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لااله الا الله 2606، 2607 باب ما جاء في قول النبي ﷺ امرت بقتالهم حتى يقولوا لا اله الله 2608 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الغاشية 3341 **نسائی** كتاب الزكاة مانع الزكوة 2443 كتاب الجهاد وجوب الجهاد 3090، 3091، 3092، 3093، 3094، 3095 كتاب تحريم الدم 3966، 3967، 3968، 3969، 3970، 3971، 3972، 3973، 3974، 3975، 3976، 3977، 3978، 3979، 3982، 3983 كتاب الايمان على ما يقاتل الناس 5003 علامة المؤمن 5039 **ابو داؤد** كتاب الزكاة باب ماتحب فيه الزكوة 1556 كتاب الجهاد باب على ما يقاتل المشركون 2640، 2641، 2642 كتاب الجنائز باب اين يقوم الامام من الميت اذا صلى عليه 3194

☆ یہاں جس لڑائی کا ذکر ہے اس کی ابتداء کفار کی طرف سے ہو چکی تھی۔

72: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب في الايمان 71 كتاب الفتن باب الكف عمن قال لا اله الا الله 3927، 3928، 3929

تخریج: بخاری كتاب الايمان باب فان تابوا واقاموا الصلاة 25 كتاب الصلاة باب فضل استقبال القبلة 392، 393 كتاب الزكوة باب وجوب الزكوة 1399 كتاب الجهاد والسير باب دعاء النبي ﷺ الى الاسلام والنبوة 2946 كتاب استتابة المرتدين والمعاندين باب قتل من ابى قبول الفرائض وما نسبوا الى الردة 6924 كتاب الاعتصام باب الاقتداء بالسنن رسول الله ﷺ 7285 **مسلم** كتاب الايمان باب الامر بقتال الناس حتى يقولوا لااله الا الله محمدرسول الله ويقيموا الصلاة ويؤ تو الزكوة ويؤمنوا بجميع ما جاء به النبي ﷺ ... 21، 22، 23، 24، 25 **ترمذی** كتاب الايمان باب ما جاء امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لااله الا الله 2606، 2607 باب ما جاء في قول النبي ﷺ امرت بقتالهم حتى يقولوا لا اله الله 2608 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الغاشية 3341 **نسائی** كتاب الزكاة مانع الزكوة 2443 كتاب الجهاد وجوب الجهاد 3090، 3091، 3092، 3093، 3094، 3095 كتاب تحريم الدم 3966، 3967، 3968، 3969، 3970، 3971، 3972، 3973، 3974، 3975، 3976، 3977، 3978، 3979، 3982، 3983 كتاب الايمان على ما يقاتل الناس 5003 علامة المؤمن 5039 **ابو داؤد** كتاب الزكاة باب ماتحب فيه الزكوة 1556 كتاب الجهاد باب على ما يقاتل المشركون 2640، 2641، 2642 كتاب الجنائز باب اين يقوم الامام من الميت اذا صلى عليه 3194

73:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الرَّازِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا نِزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ أَهْلُ الْإِرْجَاءِ وَأَهْلُ الْقَدَرِ

73: حضرت عبد اللہ بن عباسؓ اور حضرت جابر بن عبداللہؓ دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے دو گروہ ایسے ہیں جن کا اسلام میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے ــــ مرجئہ اور قدریہ۔

74:حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ

74: حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ دونوں نے بیان کیا کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔

75:حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْحَارِثِ أَظُنُّهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ الْإِيمَانُ يَزْدَادُ وَيَنْقُصُ

75: حضرت ابو درداءؓ نے بیان کیا کہ ایمان بڑھتا ہے اور کم (بھی) ہوتا ہے۔

73:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فى الايمان 62

تخريج:ترمذى كتاب القدر باب ما جاء فى القدرية 2149

74:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فى الايمان75

75:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فى الايمان 74

10:بَاب: فِي الْقَدَرِ

باب: تقدیر کے بارے میں

76: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّهُ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُولُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ

76: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور آپؐ صادق و مصدوق ہیں (یعنی آپؐ سچے ہیں اور آپؐ کو سچ ہی عنایت فرمایا گیا ہے) تم میں سے ہر ایک کا تخلیقی مواد اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن جمع کیا جاتا ہے۔ پھر اسی طرح وہ چمٹنے والا بن جاتا ہے اور پھر اسی طرح ایک گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے پھر اس کی طرف اللہ ایک فرشتہ بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے۔ پس اللہ اسے کہتا ہے کہ اس کا عمل لکھ اور اس کی عمر لکھ اور اس کا رزق لکھ اور بدبخت ہے یا نیک بخت۔ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی اہل جنت کے عمل کرتا چلا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اور اس کے متعلق لکھا ہوا اس پر غالب آجاتا ہے اور وہ جہنمیوں والے عمل کرتا ہے اور اس میں داخل ہوجاتا ہے اور تم میں سے کوئی دوزخیوں والے عمل کرتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس

76:تخریج : **بخاری** کتاب الحیض باب مخلقة وغیر مخلقة 318 کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3208 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات الله علیه وذریته 3332 ، 3333 کتاب القدر باب فی القدر 6594 ، 6595 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین 7454 **مسلم** کتاب القدر باب کیفیة القدر خلق الآدمی فی بطن امه ... 4767 4768 ، 4769 ، 4770 ، 4771 ، 4772 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتیم 2137 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی القدر 4708

الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

کے اوراس (دوزخ) کے درمیان صرف ایک ہاتھ فاصلہ رہ جاتا ہے اور اس کے متعلق لکھا ہوا اس پر غالب آجاتا ہے اور وہ جنتیوں جیسے عمل کرتا ہے اور اس میں داخل ہوجاتا ہے۔

77:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ خَشِيتُ أَنْ يُفْسِدَ عَلَيَّ دِينِي وَأَمْرِي فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هَذَا الْقَدَرِ فَخَشِيتُ عَلَى دِينِي وَأَمْرِي فَحَدِّثْنِي مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِه فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاته وَأَهْلَ أَرْضِه لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلِ أُحُد ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُد تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ

77: ابن دیلمی نے بیان کیا کہ میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ خیال پیدا ہوگیا اور مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ میرے دین اورکام کو ہی بگاڑ نہ دے۔ میں حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس آیا اور میں نے کہا اے ابومنذر! میرے دل میں اس تقدیر کے بارے میں کچھ خیال پیدا ہوگیا ہے اور میں اپنے دین اورکام کے بارے میں ڈرتا ہوں، پس مجھے کوئی ایسی بات اس بارہ میں بتایئے۔ شاید اللہ مجھے فائدہ پہنچائے۔ انہوں (حضرت ابومنذرؓ) نے کہا اگر اللہ اپنے آسمانوں والوں کو عذاب دے اور اپنی زمین والوں کو عذاب دے تو عذاب تو دے گا مگر اُن پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر ان پر رحم کرے تو اُن سے اس کی رحمت ان کے اعمال سے زیادہ ہوگی۔ اگر تیرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو یا احد پہاڑ کے برابر وہ ہو جسے تو اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو وہ تجھ سے قبول نہ کیا جائے گا یہاں تک کہ تو تقدیر پر ایمان لائے اور تو جان لے جو تجھے پہنچا وہ تجھ سے خطا

77:تخریج : مسلم كتاب الايمان باب بيان الايمان والاسلام 1ترمذى كتاب الايمان باب ما جاء فى وصف جبريل للنبى ﷺ الايمان والاسلام 2610 ابو داؤد كتاب السنة باب في القدر 4695، 4696، 4699

وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللَّه بْنَ مَسْعُود فَتَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّه فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ أُبَيٌّ وَقَالَ لِي وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَا وَقَالَ ائْت زَيْدَ بْنَ ثَابِت فَاسْأَلْهُ فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِت فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاته وَأَهْلَ أَرْضه لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِم لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ أُحُد ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُد ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ

جانے والانہیں تھا اور جو تجھے نہیں پہنچا وہ تجھے پہنچنے والانہیں تھا اور اگر تو اسکے علاوہ کسی اور (عقیدے) پر مرے تو جہنم میں داخل ہوگا اور تجھ پر کوئی حرج نہیں اگر تو میرے بھائی عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس جائے اور ان سے پوچھے۔ تو میں حضرت عبداللہؓ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا انہوں نے وہی کہا جو حضرت اُبیؓ نے کہا تھا اور مجھے یہ بھی کہا تجھ پر کوئی حرج نہیں اگر تو حذیفہؓ کے پاس جائے۔ میں حضرت حذیفہؓ کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے بھی وہی کہا جو ان دونوں نے کہا تھا اور کہا حضرت زید بن ثابتؓ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو۔ پس میں حضرت زیدؓ بن ثابت کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ اپنے آسمانوں والوں اور اپنی زمین والوں کو عذاب دے تو وہ اُن کو عذاب دے گا مگر وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے زیادہ ہے۔ اگر تیرے پاس احد کے برابر سونا ہو، یا فرمایا احد پہاڑ کے برابر سونا ہو جسے تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو تو وہ اس کو تم سے قبول نہیں کرے گا جب تک تم ساری تقدیر پر ایمان نہ لاؤ اور تم جان لو کہ جو تمہیں پہنچا وہ تم سے خطا جانے والا نہیں تھا اور جو تجھے نہیں پہنچا وہ تمہیں پہنچنے والا نہیں تھا

اور اگر تو اس کے علاوہ کسی اور (عقیدے) پر مرے تو جہنم میں داخل ہوگا۔

78: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عُودٌ فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا وَلَا تَتَّكِلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا

78: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور آپؐ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جس سے آپؐ نے زمین پر نشان لگایا۔ پھر آپؐ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کی جگہ جنت یا جہنم میں نہ لکھ دی گئی ہو۔ کہا گیا یا رسولؐ اللہ! کیوں نہ ہم اسی پر بھروسہ کرلیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا عمل کرو، (محض) بھروسہ نہ کرو، ہر ایک کے لئے وہ میسر ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔☆ پھر آپؐ نے قرآن مجید کی آیات پڑھیں فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى (ترجمہ) پس وہ جس نے

78:اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فی القدر 91 كتاب الكفارات باب الاقتصاد فی طلب المعيشة 2142
تخريج :بخاری كتاب الجنائز باب موعظة المحدث عند القبر وقعود اصحابه حوله 1362 كتاب تفسير القرآن باب قوله وصدق بالحسنى 4945 باب فسنيسره لليسرى 4946 باب واما من بخل واستغنى 4947 باب وقوله وكذب بالحسنى 4948باب فسنيسره للعسرى 4949 كتاب النكاح باب مايكره من التبتل والخصاء 5076 كتاب الادب باب الرجل ينكت الشيء بيده فی الارض 6217 كتاب القدر باب جف القلم على علم الله 6596 كتاب القدرباب وكان امر الله قدرا مقدورا 6605 كتاب التوحيد باب قول الله تعالیٰ ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر 7551، 7552 **مسلم** كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمی فی بطن امه وكتابة رزقه واجله 4772، 4773، 4774، 4775 **ترمذی** كتاب القدر باب ما جاء فی الشقاء والسعادة 2135، 2136 باب ما جاء فی الرضاء بالقضاء 2156 كتا ب الايمان عن رسول الله باب ما جاء فی افتراق هذه الامة 2642 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة هود 3111 باب ومن سورة والليل اذا يغشى 3344كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة والليل اذا يغشى 3344 **نسائی** كتاب النكاح باب النهی عن التبتل 3215 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی القدر 4694، 4709

☆ آیت قرآنیہ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّکَ وَلِذٰلِکَ خَلَقَھُمْ (سورۃ ھود:120) (ترجمہ: سوائے اس کے جس پر تیرا رب رحم کرے اور اس مقصد کے لئے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔) سے واضح ہے کہ انسان کی تخلیق رحمت کے لئے ہی ہے۔

مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى

(راہ حق میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور بہترین نیکی کی تصدیق کی، تو ہم اسے ضرور کشادگی عطا کریں گے اور جہاں تک اس کا تعلق ہے جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور بہترین نیکی کی تکذیب کی تو ہم اسے ضرور تنگی میں ڈال دیں گے۔☆

79:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ فَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

79: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طاقتور مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ بہتر اور زیادہ محبوب ہے اور ہر ایک (مومن) میں بھلائی ہے۔ اس کی خواہش کر جو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مدد مانگ اور ماندہ نہ ہو۔ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ کاش میں نے ایسا ایسا کیا ہوتا بلکہ کہہ اللہ نے مقدر کیا اور جو چاہا کیا۔ کیونکہ ''لَو'' (کاش) شیطان کے کام کے لئے (دروازہ) کھول دیتا ہے۔

80:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

80: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت آدم اور حضرت موسٰی میں

☆ **سُورةُ اللَّيْل 6تا11**

79: اطراف : ابن ماجه كتاب الزهد باب التوكل واليقين 4168

تخريج :مسلم كتاب القدر باب في الامر بالقوة وترک العجز والاستعانة بالله 4802

80:تخريج : بخارى كتاب احاديث الانبياء باب وفات موسى و ذِكرِهِ بَعدُ 3409 كتاب التفسير باب قوله واصطنعتک لنفسى 4736 كتاب التفسير باب قوله فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى 4738 كتاب القدر باب تحاج آدم و موسى عند الله 6614 كتاب التوحيد باب ماجاء فى قوله عزّ وجلّ وكلّم اللّه موسىٰ تكليما 7515 **مسلم** كتاب القدر باب حجاج آدم و موسى عليه السلام 4779، 4780 ، 4781 ، 4782 **ترمذى** كتاب القدرباب ما جاء فى حجاج آدم و موسى عليهما السلام 2134 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4701 ،4702

عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا

بحث ہوئی۔حضرت موسیٰؑ نے اُن سے کہا اے آدمؑ! آپؑ ہمارے باپ ہیں۔آپؑ نے ہمیں محروم کردیا اور اپنے گناہ کی وجہ سے ہمیں جنت سے نکلوایا۔آدمؑ نے اُن سے کہا اے موسیٰؑ! اللہ نے آپؑ کو اپنے کلام کے لئے چن لیا اور آپ کے لئے اپنے ہاتھ سے تورات لکھی۔کیا آپ مجھے اس بات کی وجہ سے ملامت کرتے ہیں جو اللہ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے مقدر کردی تھی۔پس آدمؑ موسیٰؑ پر غالب آگئے۔آدمؑ موسیٰؑ پر غالب آگئے آدمؑ موسیٰؑ پر غالب آگئے۔تین دفعہ۔

81:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ

81: حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ چار باتوں پر ایمان نہ لائے یہ کہ اللہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور موت کے بعد جی اُٹھنے اور تقدیر پر۔

82:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

82: ام المومنین حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو انصار کے ایک بچہ کے جنازے کے لئے بلایا گیا۔میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! قابل رشک ہے! جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے۔اس نے کوئی برا عمل نہیں کیا اور نہ اس عمل کو

81:تخریج:**ترمذی** كتاب القدر عن رسول الله باب ما جاء في الايمان بالقدر خيره وشره 2144، 2145

82:تخریج :**مسلم** كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ....4798، 4799

نسائی كتاب الجنائز الصلاة على الصبيان 1947 **ابو داؤد** كتاب السنة باب في ذراري المشركين 4713

وَسَلَّمَ إِلَى جِنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرُ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

پہنچا۔ آپؐ نے فرمایا اے عائشہ! یا کچھ اور؟ یقیناً اللہ نے جنت کے اہل پیدا کئے ہیں۔اس نے ان کو اس کے لئے پیدا کیا اور وہ (اہل) اپنے باپ دادا کی پشتوں میں تھے اور جہنم کے لئے اہل پیدا کئے ہیں اور ان کو اس کے لئے پیدا کیا جب کہ وہ اپنے باپ دادا کی پشتوں میں تھے۔

83: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

83: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کے پاس قریش کے مشرکین آئے، وہ آپؐ سے تقدیر کے بارہ میں بحث کرتے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ☆ (ترجمہ) جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے دوزخ کا مزا چکھو۔ یقیناً ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا۔

84: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ

84: عبداللہ بن ابی ملیکۃ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے تقدیر کے بارہ میں کچھ ذکر کیا تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے جس نے

83: تخريج : مسلم كتاب القدر باب كل شيء بقدر 4786 **ترمذی** كتاب القدر باب ماجاء في الرضاء بالقضاء 2157 كتاب التفسير باب ومن سورة القمر 3290

☆ **القمر: 49 تا 50**

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

تقدیر کے بارے میں کچھ کہا قیامت کے دن سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا اور جو اس بارے میں بات نہیں کرے گا اس سے پوچھا نہیں جائے گا۔

85: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَكَأَنَّمَا يُفْقَأُ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهَذَا أُمِرْتُمْ أَوْ لِهَذَا خُلِقْتُمْ تَضْرِبُونَ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ بِهَذَا هَلَكَتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذَلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلُّفِي عَنْهُ

85: عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے پاس باہر تشریف لائے اور وہ تقدیر کے بارے میں بحث کر رہے تھے تو آپؐ کا چہرہ مبارک جلال کی وجہ سے انار جو توڑا گیا ہو کے دانوں کی طرح سُرخ ہو گیا اور حضورؐ نے فرمایا کیا تم اس کا حکم دیئے گئے ہو۔ یا تم اس کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ قرآن کے ایک حصے کو دوسرے سے ٹکرا رہے ہو۔ اسی وجہ سے تم سے پہلے امتیں ہلاک ہو گئی تھیں۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی جن مجالس میں حاضر نہ ہوا تھا ان سب سے بڑھ کر میں نے تمنا کی اس مجلس میں حاضر نہ ہوتا۔

86: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

86: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہ تو عدویٰ☆ اور نہ ہی

86: اطراف: ابن ماجه كتاب الطب باب من كان يعجبه الفال ويكره الطيرة 3536، 3537، 3538، 3539، 3540 ==

☆ عدویٰ: یعنی یہ سمجھنا کہ لازماً کوئی بیماری کسی دوسرے سے ہی لگی ہے اور اس پر اصرار کرنا۔

أَبِي حَيَّةَ أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبَعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَيُجْرِبُ الْإِبِلَ كُلَّهَا قَالَ ذَلِكُمُ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ

بدشگونی ہے اور نہ ھامہ ہے☆ تو آپؐ کے سامنے ایک بدّو کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کا کیا خیال ہے کہ ایک اونٹ کو خارش کی بیماری ہوتی ہے تو تمام اونٹوں کو لگا دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہی تقدیر ہے۔ تو پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی تھی؟

87: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَدِيُّ ابْنُ حَاتِمٍ الْكُوفَةَ أَتَيْنَاهُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَدِيَّ ابْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ قُلْتُ وَمَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَتُؤْمِنُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلْوِهَا وَمُرِّهَا

87: شعبی کہتے ہیں کہ جب حضرت عدی بن حاتمؓ کوفہ آئے تو اہل کوفہ کے کچھ عالم لوگوں کے ساتھ ہم ان کے پاس گئے اور کہا کہ آپؓ نے رسول اللہ ﷺ سے جو سنا ہے وہ ہمیں بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور حضورؐ نے فرمایا اَے عدی بن حاتم! اسلام قبول کر لو سلامت رہو گے۔ میں نے کہا اسلام کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور تم تمام تقدیروں پر ایمان لاؤ۔ ان کی اچھی، بری، شیریں اور تلخ پر۔

تخریج: **بخاری** كتاب البيوع باب شراء الابل الهيم اوالاجرب 2099 كتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وهو داء ياخذ البطن 5717 باب الطيرة 5753، 5754 باب الفال5755، 5756 باب لا هامة 5757 باب لا هامة 5770، 5771 باب لا عدوى 5772، 5773، 5775، 5776 **مسلم** كتاب السلام /كتاب الطب باب لا عدوى ولا طيرة ولا هامة 4102، 4103، 4104، 4105، 4106، 4107 باب الطيرة والفال 4108، 4109، 4110، 4111، 4112 **ابو داؤد** كتاب الطب باب فى الطيرة 3911، 3912، 3916 **ترمذى** كتاب الجنائز باب ما جاء فى كراهية النوح 1001 كتاب السير عن رسول الله ﷺ باب ما جاء فى الطيرة 1615 كتاب القدر باب ما جاء لا عدوى ولاهامة ولا صفر 2143

☆ ھامہ: جاہلیت کے عربوں میں یہ تصور تھا کہ مقتول جس کا بدلہ نہ لیا گیا ہو اس کی روح کھوپڑی سے نکل کر انتقام طلب کرتی ہے جب تک کہ اس کا انتقام نہ لیا جائے۔

88: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ

88: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دل کی حالت پَر کی کی طرح ہے جسے بنجر میدان میں ہوائیں ادھر اُدھر لئے پھرتی ہیں۔

89: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً أَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَأَتَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُدِّرَ لِنَفْسٍ شَيْءٌ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

89: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ انصارؓ میں سے ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسولؐ اللہ! میری ایک باندی ہے اور میں اس سے عزل کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اس کو وہی ہوگا جو اس کے لئے مقدر ہے۔ وہ کچھ عرصہ کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ باندی حاملہ ہوگئی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا جس نفس کی تقدیر میں جو ہوتا ہے وہی ہو کر رہتا ہے۔

90: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ

90: حضرت ثوبانؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر کو صرف نیکی ہی بڑھاتی ہے اور تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے۔ ایک انسان رزق سے محروم ہوجاتا ہے خطا کی وجہ سے جو وہ کرتا ہے۔

89:اطراف : ابن ماجه كتاب النكاح باب العزل 1926

تخريج :بخاری كتاب العتق باب من ملك من العرب رقيقا 2542 كتاب النكاح باب العزل 5210 كتاب البيوع باب بيع الرقيق 2229 كتاب القدر باب ومن كان امر الله قدرا مقدورا 6603 كتاب المغازى باب غزوة بنى المصطلق من خزاعة 4138 كتاب التوحيد قول الله تعالىٰ هو الله الخالق البارئ المصور 7409 **مسلم** كتاب النكاح باب حكم العزل 2585 ، 2586 ، 2587، 2588 ، 2589 ، 2590 ، 2591 ، 2592 ، 2593 **ابوداؤد** كتاب النكاح باب ما جاء فى العزل 2170 ، 2171 ، 2172 2173 **نسائی** كتاب النكاح باب العزل 3327 ، 3328

90 :اطراف: ابن ماجه كتاب الفتن باب العقوبات 4022

تخريج : ترمذی كتاب القدر باب ما جاء لا يرد القدر الا الدعاء 2139

وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيئَةٍ يَعْمَلُهَا

91: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِد عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه الْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِه الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِه الْمَقَادِيرُ أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيمَا جَفَّ بِه الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِه الْمَقَادِيرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

91: حضرت سراقہ بن جعشمؓ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! جو عمل کیا جاتا ہے کیا وہ اس لکھے ہوئے کے مطابق ہوتے ہیں جسے قلم لکھ کر خشک ہو گیا اور جس کے بارے میں تقدیریں جاری ہو چکی ہیں یا وہ لکھا ہوا ایسے امر کے متعلق ہے جو مستقبل میں ہونے والا ہے؟ حضورؐ نے فرمایا بلکہ اس کے مطابق ہے جسے قلم لکھ کر خشک ہوا اور اس پر تقدیریں جاری ہو گئیں اور ہر ایک کے لئے وہ میسر ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔

92: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيد عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ

92: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی تقدیروں کو جھٹلاتے ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو۔ اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازے میں حاضر نہ ہو۔ اگر تمہاری ان

---

91 : **اطراف** : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فی القدر 78 كتاب الكفارات باب الاقتصاد فی طلب المعيشة 2142

تخريج :**بخاری** كتاب الجنائز باب موعظة المحدث عند القبر وقعود اصحابه حوله 1362 كتاب تفسير القرآن باب قوله وصدق بالحسنى 4945 باب فسنيسره لليسرى 4946 باب واما من بخل واستغنى 4947 باب وقوله وكذب بالحسنى 4948 باب فسنيسره للعسرى 4949 كتاب النكاح باب مايكره من التبتل والخصاء 5076 كتاب الادب باب الرجل ينكت الشيء بيده فی الارض 6217 كتاب القدر باب جف القلم على علم الله 6596 كتاب القدر باب وكان امر الله قدرا مقدورا 6605 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر 7551، 7552 **مسلم** كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمی فی بطن امه وكتابة رزقه واجله 4772، 4773، 4774، 4775 **ترمذی** كتاب القدر باب ما جاء فی الشقاء والسعادة 2135، 2136 باب ما جاء فی الرضاء بالقضاء 2156 كتاب الايمان عن رسول الله باب ما جاء فی افتراق هذه الامة 2642 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة هود 3111 باب ومن سورة والليل اذا يغشى 3344 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة واليل اذا يغشى 3344 **نسائی** كتاب النكاح باب النهی عن التبتل 3215 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی القدر 4694، 4709

92:**تخريج** :**ترمذی** كتاب القدر باب ما جاء فی القدرية 2149 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی القدر 4691، 4692

بِأَقْدَارِ اللَّهِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ

سے ملاقات ہوتو ان کوسلام نہ کرو[1]۔

11: بَاب: فِي فَضَائِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَضْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

باب: رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ؓ کے فضائل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت

93: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خِلِّهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي نَفْسَهُ

93: حضرت عبداللہ ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سنو! میں کسی بھی خلیل کی دوستی سے براءت کا اظہار کرتا ہوں۔ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر ؓ کو بناتا۔ یقیناً تمہارا صاحب اللہ کا خلیل ہے۔ وکیع کہتے ہیں کہ آپ ؐ کی مُراد اپنے آپ سے تھی[2]۔

1:۔امام بوصیری کہتے ہیں کہ هٰذَا اسناد ضعیف۔ یہ سند ضعیف ہے۔ یہ روایت ابوداؤد میں ہے اور اس کے بارہ میں ابوداؤد کی معروف شرح عون المعبود میں لکھا ہے۔ قَالَ الْمُنْذری هٰذا منقطع ابو حازم سلمة بن دینار لم یسمع من ابن عمر وقد روی هٰذا الحدیث من طرق عن ابن عمر لیس منها شيء یثبت انتهٰی۔ وقال السیوطی فی مرقاة الصعود: هٰذا أحد الاحادیث التی انتقدها الحافظ سراج الدین القزوینی علی المصابیح و زعم انه موضوع سیوطی نے مرقاۃ الصعود میں لکھا ہے کہ یہ ان احادیث میں سے ایک ہے جن کی حافظ سراج الدین قزوینی نے تنقید کی ہے اور انہوں نے کہا کہ یہ روایت وضعی ہے۔ (عون المعبود شرح ابی داؤد کتاب السنة باب فی القدر)

93: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فی فضل ابی بکر الصدیق ؓ 94

تخریج: بخاری کتاب الصلاة باب الخوخة والممّر فی المسجد 466، 467 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ سُدُّو الابواب الا باب ابی بکر 3654 کتاب مناقب الانصار باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3904 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا 3656، 3657، 3658 کتاب الفرائض باب میراث الجَدِّمَعَ الاَبِ وَالِاخْوَة 6738 مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب النهی عن بناء المسجد علی القبور 819 کتاب فضائل الصحابة ؓ باب من فضائل ابی بکر الصدیق ؓ 4376، 4377، 4378، 4379، 4380، 4381 ترمذی کتاب المناقب باب مناقب ابی بکر 3655، 3659، 3660، 3661

2:۔مراد یہ ہے کہ میرا اللہ کے سوا کوئی خلیل نہیں۔

94:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ

94: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے کبھی کسی مال نے اس قدر نفع نہیں دیا جتنا ابوبکرؓ کے مال نے مجھے نفع دیا تو ابوبکرؓ رو پڑے اور کہنے لگے یا رسولؐ اللہ! میں اور میرا مال آپؐ کے ہی ہیں۔

95:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ

95: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوبکرؓ اور عمرؓ دونوں انبیاء اور مرسلین کے علاوہ اوّلین و آخرین کے جنتیوں کے مضبوط جوانوں کے سردار ہیں۔ اے علیؓ! ان دونوں کو اس وقت تک نہ بتانا جب تک وہ دونوں زندہ ہیں۔

96:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

96: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں بلند درجات والوں کو، وہ لوگ جو اُن سے نیچے ہوں گے، ان کو

94:اطراف :ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فی فضل ابی بکر الصدیقؓ 93

تخریج :بخاری كتاب الصلاة باب الخوخة والممّر فی المسجد 466، 467 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ سُدُّو الابواب الا باب ابی بکر 3654 كتاب مناقب الانصار باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3904 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لو كنت متخذا خليلا 3656، 3657، 3658 كتاب الفرائض باب ميراث الجَدِّمَعَ الاَبِ وَالِاخُوَة 6738 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب النهی عن بناء المسجد علی القبور 819 كتاب فضائل الصحابةؓ باب من فضائل ابی بکر الصدیقؓ 4376،4377، 4378،4379، 4380 ،4381 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب ابی بکر 3655 ،3659، 3660 ، 3661

95:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل ابی بکر الصدیق 100

تخریج :ترمذی كتاب المناقب عن رسول الله باب فی مناقب ابی بکر وعمر كليهما 3664 ، 3665،3666

96:تخریج :ترمذی كتاب المناقب باب مناقب ابی بکر 3658 **ابوداؤد** كتاب الحروف والقراءات 3987

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

ایسے دیکھیں گے جیسے طلوع ہونے والا ستارہ آسمان کے آفاق میں سے ایک افق میں دکھائی دیتا ہے۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ انہی میں سے ہیں اور وہ دونوں افضل ہیں۔

97: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

97: حضرت حذیفہ بن یمانؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ میرے لئے تم میں باقی رہنا کب تک ہے۔ پس تم پیروی کرو اُن کی جو میرے بعد ہیں اور آپؐ کا اشارہ ابوبکرؓ اور عمرؓ کی طرف تھا۔

98: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ أَوْ قَالَ يُثْنُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ

98: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمرؓ کو (وفات کے بعد) چارپائی پر رکھا گیا اور قبل اس کے کہ ان کا جنازہ اُٹھایا جائے لوگ ان کے گرد اکٹھے تھے اور دعا کر رہے تھے اور درود پڑھ رہے تھے یا کہا کہ (ان کی) تعریف کر رہے تھے اور ان پر درود پڑھ رہے تھے اور میں (ابن عباسؓ) بھی ان لوگوں میں تھا۔ اچانک ایک شخص نے مجھے چونکا

97: تخریج :ترمذی کتاب المناقب عن رسول الله باب فی مناقب ابی بکر وعمر کلیهما 3662، 3663 باب مناقب عمار بن یاسرؓ 3799

98:تخریج :بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا 3677 باب مناقب عمرؓ 3685 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عمرؓ 4388 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مناقب عمر بن الخطابؓ 3695

زَحَمَنِي وَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِب فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَّفْت أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أَكْثَرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَكُنْتُ أَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ

دیا اور بھیڑ میں آ کر مجھے آ لگا میرے کندھے کو پکڑا اور جب میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت علی بن ابی طالبؓ تھے انہوں نے حضرت عمرؓ پر رحمت کی دعا کی پھر کہا آپؓ نے کوئی ایسا شخص اپنے پیچھے نہیں چھوڑا☆ جس کے اعمال آپ کی نسبت ایسے ہوں کہ اسکے اعمال پر مجھے اللہ سے ملنا پسند ہو۔ بخدا مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ کر دے گا اور یہ اس وجہ سے ہے کہ میں اکثر رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کرتا تھا کہ میں اور ابوبکرؓ اور عمرؓ گئے، میں اور ابوبکرؓ اور عمرؓ داخل ہوئے اور میں ابوبکرؓ اور عمرؓ نکلے۔ مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپؓ کو آپؓ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ کر دے گا۔

99:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ

99: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کے درمیان تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ ہم اسی طرح اٹھائے جائیں گے۔

100:حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ

100: حضرت ابو جُحَیفہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابوبکرؓ اور عمرؓ جنت میں

☆بعض نسخوں میں خَلَّفْتُ کی بجائے خَلَّفْتَ ہے جو زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے اور ترجمہ اس کے مطابق ہے۔ (سنن ابن ماجہ مترجم مکتبہ دارالسلام سعودی عرب ریاض سن اشاعت 1428ھ روایت نمبر 98 صفحہ 166۔ نیز سنن ابن ماجہ کتاب مقدمۃ المؤلف باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ ﷺ فضل ابی بکر الصدیقؓ روایت نمبر 98 صفحہ 195 مکتبہ رحمانیہ لاہور)

99:تخریج :ترمذی کتاب المناقب عن رسول الله باب فی مناقب ابی بکر وعمر کلیهما 3669

100:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل ابی بکر الصدیق 95

تخریج :ترمذی کتاب المناقب باب فی مناقب ابی بکرؓ وعمرؓ 3664، 3665، 3666

خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

اگلے اور پچھلے مضبوط جوانوں کے سردار ہوں گے سوائے انبیاء اور مرسلین کے۔

101: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا

101: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں میں سے کون آپؐ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا عائشہؓ۔ عرض کیا گیا مردوں میں سے کون؟ فرمایا اس کے ابّا۔

فَضْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

102: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ

102: عبداللہ بن شقیق نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ آپؐ کے صحابہؓ میں سے کون رسول اللہ ﷺ کو زیادہ محبوب تھے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا ابوبکرؓ۔ میں نے پوچھا پھر کون تو فرمایا عمرؓ۔ میں نے پوچھا پھر کون تو فرمایا ابوعبیدہؓ۔

101:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل عمر رضی الله عنه102

تخريج :**بخاری** کتاب المغازی باب غزوة السلاسل 4358 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خليلا 3662 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب ابی بکر الصديقؓ 3657 کتاب المناقب باب من فضل عائشةؓ 3885، 3886، 3890 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی التفضيل 4629

102:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل ابی بکر الصديق 101

تخريج :**بخاری** کتاب المغازی باب غزوة السلاسل 4358 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خليلا 3662 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب ابی بکر الصديقؓ 3657 عن رسول الله باب من فضل عائشة 3885، 3886، 3890 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی التفضيل 4629

103: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ خِرَاشِ الْحَوْشَبِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِد عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدِ اسْتَبْشَرَ أَهْلُ السَّمَاءِ بِإِسْلَامِ عُمَرَ

103: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ جب حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا تو جبریل نازل ہوئے اور فرمایا اے محمدؐ! عمرؓ کے اسلام قبول کرنے سے آسمان والے خوش ہوئے۔

104: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيد بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ وَأَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

104: حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پہلا شخص جس سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مصافحہ کرے گا اور پہلا شخص جسے وہ سلام کرے گا اور پہلا شخص جس کا ہاتھ پکڑے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا، عمرؓ ہیں۔

105: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ حَدَّثَنِي الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

105: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! خاص طور پر عمرؓ بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطا فرما۔

105: تخریج: بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عمر بن خطاب 3684 کتاب مناقب الانصار 3863 ترمذی کتاب المناقب باب فی مناقب عمر بن خطابؓ 3681، 3683

106:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ

106: عبداللہ بن سلمہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علیؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سے سب سے بہتر حضرت ابوبکرؓ ہیں اور حضرت ابوبکرؓ کے بعد لوگوں میں سے سب سے بہتر حضرت عمرؓ ہیں۔

107:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

107: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ نے فرمایا اس دوران کہ میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپؐ کو جنت میں دیکھا اور میں نے ایک عورت کو دیکھا جو محل کے ایک طرف وضو کر رہی تھی۔ میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ عمرؓ کا۔ مجھے عمرؓ کی غیرت یاد آئی اور میں واپس آ گیا۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ اس پر حضرت عمرؓ بن خطاب رو پڑے اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میرے ماں اور باپ آپؐ پر قربان۔ کیا میں آپؐ سے غیرت کروں گا؟

106:تخریج :**بخاری** کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا 3671**ترمذی** کتاب المناقب باب فی مناقب عمر بن الخطابؓ 3684 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی التفضیل 4629

107: تخریج :**بخاری** کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة 3242 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عمرؓ بن الخطاب 3679 ، 3680 کتاب النکاح باب الغیرة 5226 ، 5227 کتاب التعبیر باب القصر فی المنام 7023 ، 7024 باب الوضوء فی المنام 7025 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل عمرؓ بن خطاب 4394 ، 4395 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مناقب عمرؓ بن خطاب 3688 ، 3689

108:حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّد بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْف بْنِ الْحَارِث عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ

108: حضرت ابوذرؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ نے حق کو عمرؓ کی زبان پر رکھ دیا ہے اور وہ حق ہی کہتے ہیں۔

فَضْلُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت

109:حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالد عَنْ عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَاد عَنْ أَبِيه عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

109: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا جنت میں ایک رفیق ہے اور اس میں میرا رفیق عثمان بن عفانؓ ہے۔

110:حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالد عَنْ عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَاد عَنْ أَبِيه عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِد فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هَذَا جِبْرِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ قَدْ زَوَّجَكَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِمِثْلِ صَدَاقِ رُقَيَّةَ عَلَى مِثْلِ صُحْبَتِهَا

110: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حضرت عثمانؓ سے مسجد کے دروازے پر ملے اور فرمانے لگے کہ عثمان! یہ جبریلؑ ہیں انہوں نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثومؓ کا نکاح رقیہؓ جتنے حق مہر پر اور اس سے (آپؓ کے) حسنِ سلوک پر آپؓ کے ساتھ کر دیا ہے۔

108:تخریج :ترمذی کتاب المناقب باب فی مناقب عمر بن الخطابؓ 3682 ابوداؤد کتاب الخراج والامارة والفی باب فی تدوین العطاء 2961، 2962

111:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدَى فَوَثَبْتُ فَأَخَذْتُ بِضَبْعَيْ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ هَذَا

111: حضرت کعب بن عجرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک فتنے کا ذکر فرمایا اور اسے قریب بتایا تو ایک شخص گزرا، جس نے سر ڈھانپا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ شخص اس دن ہدایت پر ہوگا، میں نے چھلانگ لگائی اور میں نے حضرت عثمانؓ کو ان کے دونوں بازوؤں سے پکڑا۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف رُخ کیا اور عرض کیا کیا یہ؟ حضورؐ نے فرمایا ”یہی“۔

112:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ إِنْ وَلَّاكَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَمِيصَكَ الَّذِي قَمَّصَكَ اللَّهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ أَنْ تُعْلِمِي النَّاسَ بِهَذَا قَالَتْ أُنْسِيتُهُ

112: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عثمانؓ! اگر اللہ تعالیٰ کسی دن یہ امر آپؓ کے سپرد کرے اور منافق آپؓ سے چاہیں کہ آپؓ اپنی قمیص کو جو اللہ نے آپؓ کو پہنائی ہے اتار دیں تو آپؓ اسے نہ اتاریں۔ آپؐ نے یہ تین دفعہ فرمایا۔ (راوی) نعمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے عرض کیا کہ آپؓ کو کس بات نے منع کیا تھا کہ آپؓ لوگوں کو اس سے آگاہ کریں؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا مجھے یہ (بات) بھلا دی گئی تھی۔

113:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا

113: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری کے دوران فرمایا میں

111: تخريج : ترمذی كتاب المناقب باب فی مناقب عثمانؓ بن عفان 3704

112:تخريج :ترمذی كتاب المناقب باب فی مناقب عثمانؓ بن عفان 3705

113:تخريج :ترمذی كتاب المناقب باب فی مناقب عثمانؓ بن عفان 3711

إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يُرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

نے چاہا کہ میرے پاس بعض صحابہؓ ہوں ۔ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپؐ کی خدمت میں ابوبکرؓ کو نہ بلالیں؟ آپؐ خاموش رہے۔ پھر ہم نے کہا کہ کیا ہم آپؐ کی خدمت میں عمرؓ کو نہ بلالیں؟ آپؐ خاموش رہے۔ پھر ہم نے کہا کہ کیا ہم آپؐ کی خدمت میں عثمانؓ کو نہ بلالیں؟ آپؐ نے فرمایاہاں۔ وہ آئے ،آپؐ اُن سے تنہائی میں ملے اور نبی ﷺ ان سے گفتگو فرمانے لگے اور عثمانؓ کے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا۔قیس کہتے ہیں مجھ سے ابوسہلہ جو حضرت عثمانؓ کے آزادکردہ غلام تھے نے بیان کیا کہ حضرت عثمان بن عفانؓ نے یوم الدار☆ کے موقعہ پر بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک تاکیدی ارشادفرمایا تھا اور میں اس کی طرف جارہا ہوں۔(راوی) علی بیان کرتے ہیں کہ انہوں (حضرت عثمانؓ) نےفرمایا اَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ میں اس پر مضبوطی سے قائم ہوں۔(راوی) قیس کہتے ہیں کہ لوگ اس کو یہی دِن سمجھے تھے۔

☆یوم الدّار اس دن کو کہا جاتا ہے جس دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو منافقوں نے آپؓ کے گھر میں محصور کردیا اور پھر انتہائی بےدردی سے شہید کردیا۔

فَضْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی فضیلت

114: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

114: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ مجھے نبی اُمّی ﷺ نے واضح طور پر بتایا کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور مجھ سے صرف منافق ہی بغض رکھے گا۔

115: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

115: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم مجھ سے ایسے ہو جیسے ہارونؑ موسیٰؑ سے۔

116: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

116: حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج میں آئے جو آپؐ نے کیا تھا۔ آپؐ راستے میں ایک جگہ قیام پذیر ہوئے اور باجماعت نماز کے لئے ارشاد فرمایا۔ آپؐ نے

114: **اطراف** : **ابن ماجه** باب فضل سلمانؓ وابی ذرؓ والمقدادؓ 149

تخريج :**مسلم** كتاب الايمان باب الدليل على ان حب الانصار وعلى رضى الله عنهم من الايمان وعلاماته وبغضهم من علامات النفاق 105 **ترمذى** كتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب على رضى الله عنه 3736 **نسائى** كتاب الايمان وشرائعه باب علامة الايمان 5018 علامة المنافق 5022

115: **اطراف** : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فضل على بن ابى طالبؓ 121

تخريج :**بخارى** كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب على بن ابى طالبؓ 3706 كتاب المغازى باب غزوة تبوک وهى غزوة العسرة 4416 **مسلم** كتاب فضائل صحابة باب من فضائل على بن ابى طالب 4404، 4405، 4407 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب علىؓ بن ابى طالب 3724، 3730، 3731

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّته الَّتِي حَجَّ فَنَزَلَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَأَخَذَ بِيَد عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسه قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کیا میں مومنوں سے ان کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ حضورؐ نے فرمایا کیا میں ہر مومن سے اس کی جان سے زیادہ قریب نہیں ہوں۔ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ فرمایا یہ اس کا ولی ہے جس کا میں مولیٰ ہوں۔ اے اللہ! تو اسے دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور اے اللہ! تو بھی اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

117: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنِ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمِئِذ وَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ إِلَى

117: عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے بیان کیا کہ ابولیلیٰ حضرت علیؓ کے ساتھ رات کو گفتگو کرتے تھے۔ حضرت علیؓ گرمی کے کپڑے سردی میں پہن لیا کرتے تھے اور سردی کے گرمی میں۔ ہم نے ان (ابولیلیٰ) سے کہا اگر آپ اُن (حضرت علیؓ) سے پوچھ لیں۔ آپ (حضرت علیؓ) نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف خیبر کے دن بلا بھیجا اور مجھے آشوبِ چشم تھا۔ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہونے پر حضرت علیؓ نے عرض کیا مجھے آشوبِ چشم ہے۔ آپؐ نے میری آنکھ میں اپنا لعابِ دہن لگایا پھر دعا کی اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی کو دور کردے۔ اس دن کے بعد میں گرمی اور سردی نہیں پاتا۔ آپؐ نے فرمایا میں غزوۂ خیبر کیلئے ایسا آدمی بھیجوں گا جو اللہ اور اس کے

117: تخریج: بخاری کتاب الجهاد باب دعاء النبی ﷺ الی الاسلام 2942 باب ما قيل فی لواء النبی ﷺ 2975 باب فضل من اسلم علی یدیه رجل 3009 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علیؓ بن ابی طالب... 3701، 3702، 3706 کتاب المغازی باب غزوة خيبر 4209، 4210 مسلم کتاب فضائل الصحابه باب من فضائل علیؓ بن ابی طالب 4406، 4408، 4409 4410 ترمذی کتاب المناقب باب مناقب علیؓ بن ابی طالب.... 3724، 3730، 3731

عَلِيٍّ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ

رسول سے محبت کرتا ہے اوراس سے بھی اللہ اوراس کا رسول محبت کرتے ہیں۔ وہ بھاگنے والانہیں ہے۔ پس لوگ انتظار کرنے لگے۔ پس آپؐ نے حضرت علیؓ کو بُلا بھیجا پھر انہیں وہ (جھنڈا) عطا فرمایا۔

118:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

118: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حسنؓ اور حسینؓ جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان دونوں کے والدان دونوں سے بہتر ہیں۔

119:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا عَلِيٌّ

119: حضرت حُبشی بن جُنادہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علیؓ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میری طرف سے کوئی ادائیگی نہ کرے سوائے علیؓ کے۔

120:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ

120: عباد بن عبداللہ نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے فرمایا میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کے رسول ﷺ کا بھائی ہوں اور میں سب سے بڑا راست گو ہوں میرے بعد یہ بات کوئی نہیں کہے گا مگر کذاب ہی۔ میں نے لوگوں سے سات سال قبل نماز پڑھی۔

118:تخريج :ترمذی كتاب المناقب باب مناقب الحسن والحسين 3768، 3781

119:تخريج :ترمذی كتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عليؓ بن ابی طالب 3719

لَا يَقُولُهَا بَعْدِي إِلَّا كَذَّابٌ صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِينَ

121:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ تَقُولُ هَذَا لِرَجُلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

121: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے بارے میں روایت ہے کہ ایک حج کے موقع پر امیر معاویہؓ آئے اور ان کے پاس حضرت سعدؓ گئے اور لوگوں نے حضرت علیؓ کا ذکر کیا اور انہوں (معاویہؓ) نے ان (حضرت علیؓ) کے بارہ میں کچھ کہا۔ حضرت سعدؓ ناراض ہوگئے اور کہنے لگے کہ تم یہ اس شخص کے بارے میں کہہ رہے ہو؟ جس کے بارہ میں مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علیؓ مولیٰ ہے اور میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے علیؓ! تم مجھ سے ایسے ہو جیسے ہارونؑ موسیٰؑ سے مگر یہ کہ میرے بعد نبی نہیں۔ میں نے آپؐ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ مَیں آج جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔

فَضْلُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

122:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ

122: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے قریظہ کے دن فرمایا (اس) قوم

121: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل علی بن ابی طالبؓ 115

تخريج :بخاری كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالبؓ 3706 كتاب المغازی باب غزوة تبوک وهی غزوة العسرة 4416 **مسلم** كتاب فضائل صحابة باب من فضائل علی بن ابی طالب 4404، 4405، 4407 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب علیؓ بن ابی طالب 3724، 3730، 3731

122:**تخريج:بخاری** كتاب الجهاد والسير باب فضل الطليعة 2846 باب هل يبعث الطليعة وحده 2847 باب السير وحده ==

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

کی خبر ہمارے پاس کون لائے گا؟ حضرت زبیرؓ نے عرض کیا میں۔ آپؐ نے (دوبارہ) فرمایا (اس) قوم کی خبر ہمارے پاس کون لائے گا؟ حضرت زبیرؓ نے عرض کیا میں۔ (ایسا) تین مرتبہ (ہوا)۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیرؓ ہے۔

123: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

123: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت زبیرؓ نے بیان کیا کہ احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے اپنے ماں باپ کو جمع[1] کر دیا۔

124: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عُرْوَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ

124: ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا اے عروہؓ! تمہارے دو بزرگ —— حضرت ابوبکرؓ اور حضرت زبیرؓ —— اُن لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اللہ اور رسول ﷺ کے حکم پر اپنے زخمی ہونے کے بعد بھی لبیک کہا[2]۔

2997 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب الزبیرؓ بن العوام 3719 کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق 4113 کتاب اخبار الآحاد باب بعث النبی ﷺ الزبیر طلیعة وحدہ 7261 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة و زبیر 4422 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب زبیر بن العوام 3744، 3745

123: **تخریج: بخاری** کتاب المناقب باب مناقب الزبیر بن العوام 3720 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل طلحه وزبیر رضی اللہ عنهما 4423 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب الزبیر بن العوام 3743

124: **تخریج: بخاری** کتاب المغازی باب الذین استجابوا للہ والرسول من بعد ما اصابهم القرح 4077 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة والزبیر 4426، 4427

1:۔ جمع کرنے سے فِدَاکَ اَبِی وَاُمِّیْ —— تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں —— کی طرف اشارہ ہے۔

2:۔ یہ اشارہ اس آیت کی طرف ہے مِنْهُمْ مَنْ قَضٰی نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ (الاحزاب: 24) کہ ان میں سے کچھ لوگوں نے اپنی جاں نثاری کا عہد پورا کر دیا اور کچھ ایسے ہیں جو انتظار میں ہیں۔

فَضْلُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت

125:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَهِيدٌ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ

125: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت طلحہؓ نبی ﷺ کے پاس سے گزرے تو حضورؐ نے فرمایا کہ یہ شہید ہے جو زمین پر چل رہا ہے۔

126:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَلْحَةَ فَقَالَ هَذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

126: امیر معاویہ بن ابی سفیانؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے حضرت طلحہؓ کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے اپنے عہد کو پورا کر دیا۔☆

127:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ

127: موسیٰ بن طلحہؓ نے بیان کیا کہ ہم امیر معاویہؓ کے پاس تھے۔ انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے

☆ یہ اشارہ اس آیت کی طرف ہے مِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ (الاحزاب:24) کہ ان میں سے کچھ لوگوں نے اپنی جاں نثاری کا عہد پورا کر دیا اور کچھ ایسے ہیں جو انتظار میں ہیں۔

125:تخريج :ترمذی كتاب المناقب باب مناقب طلحة بن عبيدالله 3739

126:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل طلحة بن عبيد الله 127

تخريج :ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3202، 3203 كتاب المناقب باب مناقب طلحه بن عبيد اللهؓ 3740، 3742

127:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل طلحة بن عبيد الله 126

تخريج :ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الاحزاب 3202، 3203 كتاب المناقب باب مناقب طلحه بن عبيد اللهؓ 3740، 3742

لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

سنا کہ طلحہؓ ان میں سے ہے جنہوں نے اپنے عہد کو پورا کر دیا۔

128: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

128: قیس نے بیان کیا کہ میں نے حضرت طلحہؓ کا ہاتھ دیکھا، جو شل تھا۔ جس کو انہوں نے احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے لئے ڈھال بنایا۔

فَضْلُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت

129: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

129: حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی کے لئے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے حضرت سعدؓ بن مالک کے۔ حضورؐ نے انہیں اُحد کے دن فرمایا سعدؓ! تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔

130: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا

130: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن میرے لئے

128: تخریج: بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب ذکر طلحة بن عبیداللہ 3724 کتاب المغازی باب اذ همت طائفتان منکم ان تفشلا 4063

129: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ 130

تخریج: بخاری کتاب الجهاد باب المجن ومن یتترس بترس صاحبه 2905 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سعدؓ بن ابی وقاص 3725 کتاب المغازی باب اذ همت طائفتان منکم ان تفشلا 4055، 4056، 4057، 4058، 4059، 4064 کتاب الادب باب قول الرجل فداک ابی وامی 6184 مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضل سعد بن ابی وقاص 4415، 4416، 4417 ترمذی کتاب الادب باب ما جاء فی فداک ابی وامی 2828، 2829، 2830 کتاب المناقب باب مناقب سعد بن ابی وقاص 3753، 3754، 3755

130: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ 129

حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

اپنے والدین کو جمع کیا اور فرمایا سعدؓ! تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔

131: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَخَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

131: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔

132: حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ

132: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے بیان کیا کہ جس دن میں نے اسلام قبول کیا اس دن کسی اور نے نہیں کیا۔ میں سات دن ٹھہرا رہا اور میں اسلام کا ایک تہائی تھا۔

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد باب المجن ومن يتترس بترس صاحبه 2905 كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سعدؓ بن ابی وقاص 3725 كتاب المغازی باب اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا 4055، 4056، 4057، 4058، 4059، 4064 كتاب الادب باب قول الرجل فداک ابی وامی 6184 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضل سعدؓ بن ابی وقاص 4415، 4416، 4417 **ترمذی** كتاب الادب باب ما جاء فی فداک ابی وامی 2828، 2829، 2830 كتاب المناقب باب مناقب سعد بن ابی وقاص 3753، 3754، 3755

131:**تخریج** : **بخاری** كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب سعدؓ بن ابی وقاص 3728 كتاب الرقاق باب كيف كان عيش النبی ﷺ 6453 **مسلم** كتاب الزهد باب الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر 5253 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فی الرجل يتمنى الى غير مواليه 5113 **ترمذی** كتاب الزهد باب ما جاء فی معيشة اصحاب النبی ﷺ 2365، 2366

132:**اطراف** : **ابن ماجه** كتاب الزهد باب معيشة اصحاب النبی ﷺ 4156

تخریج : **بخاری** كتاب الاطعمة باب ما كان النبی ﷺ واصحابه يأكلون 5412 فضائل القرآن باب كراهية الحان القرآن 3726، 3727 كتاب المناقب باب اسلام سعد بن ابی وقاص 3858

فَضَائِلُ الْعَشَرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

دس صحابہ رضی اللہ عنہم کے فضائل

133: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ مَنِ التَّاسِعُ قَالَ أَنَا

133: حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو بن نفیل نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ دس افراد کی ایک مجلس میں تشریف فرما تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ابو بکرؓ جنت میں ہیں۔ عمرؓ جنت میں ہیں۔ عثمانؓ جنت میں ہیں۔ علیؓ جنت میں ہیں۔ طلحہؓ جنت میں ہیں۔ زبیرؓ جنت میں ہیں۔ سعدؓ جنت میں ہیں۔ عبدالرحمٰنؓ جنت میں ہیں۔ ان (سعید بن زیدؓ) سے پوچھا گیا کہ نواں کون ہے؟ کہا میں۔

134: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ اثْبُتْ

134: حضرت سعیدؓ بن زید نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے حراء! تو ٹھہرا رہ، تیرے پر نبی یا صدیق یا شہید کے سوا اور کوئی نہیں اور ان کو رسول اللہ ﷺ نے شمار فرمایا

133: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضائل العشرة رضى الله عنهم 134

تخریج : **بخاری** كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عمر بن خطابؓ 3686 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة وزبيرؓ 4424، 4425 **ترمذی** كتاب المناقب باب في مناقب عثمانؓ بن عفان 3696، 3697 كتاب المناقب باب مناقب عبد الرحمانؓ 3747، 3748 كتاب المناقب باب مناقب سعيد بن زيد 3757 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى الخلفاء 4648، 4649، 4650

134: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضائل العشرة رضى الله عنهم 133

تخریج : **بخاری** كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب عمر بن خطابؓ 3686 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل طلحة وزبيرؓ 4424، 4425 **ترمذی** كتاب المناقب باب في مناقب عثمانؓ بن عفان 3696، 3697 كتاب المناقب باب مناقب عبد الرحمانؓ 3747، 3748 كتاب المناقب باب مناقب سعيد بن زيد 3757 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى الخلفاء 4648، 4649، 4650

حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَابْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، طلحہؓ، زبیرؓ، سعدؓ، ابن عوفؓ اور سعیدؓ بن زید۔

فَضْلُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جرّاح رضی اللہ عنہ کی فضیلت

135: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

135: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے اہل نجران سے فرمایا کہ میں آپ لوگوں کے ساتھ ایک امین شخص کو جو واقعی امین ہے بھیجوں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگ سر اٹھا کر دیکھنے لگے۔ آپؐ نے حضرت ابوعبیدہؓ بن جرّاح کو بھجوایا۔

136: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

136: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح کے بارہ میں فرمایا یہ اس امت کا امین ہے۔

135:**اطراف** : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فضل ابى عبيدة بن الجراحؓ 136 مقدمة المؤلف باب فضائل خبابؓ 154
تخريج :**بخارى** كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب ابى عبيدة بن الجراحؓ 3745، 3744 كتاب المغازى باب قصة اهل نجران 4382،4380،4381 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد 7255، 7254 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل ابى عبيده بن الجراحؓ 4429، 4430 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبلؓ وزيد بن ثابتؓ وابى عبيدة بن الجراحؓ 3790، 3791، 3796

136:**اطراف** :**ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فضل ابى عبيدة بن الجراحؓ 135 مقدمة المؤلف باب فضائل خبابؓ 154
تخريج :**بخارى** كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب ابى عبيدة بن الجراحؓ 3745 3744 كتاب المغازى باب قصة اهل نجران 4382، 4380، 4381 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد 7255، 7254 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب فضائل ابى عبيده بن الجراحؓ 4429، 4430 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبلؓ وزيد بن ثابتؓ وابى عبيدة بن الجراحؓ 3790، 3791، 3796

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

فَضْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت

137: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ

137: حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر مشورہ کے امیر بناتا تو ابن ام عبدؓ☆ کو بناتا۔

138: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

138: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ دونوں نے ان کو خوشخبری سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو پسند ہو کہ وہ قرآن تر وتازہ جیسا نازل ہوا ہے ویسا ہی پڑھے تو اسے چاہئے کہ ابن ام عبد کے پڑھنے کی طرح پڑھے۔

☆ترمذی میں جو روایت ہے اس میں مُسْتَخْلِفًا کی بجائے لَأَمَّرْتُ کے الفاظ ہیں۔عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ لَأَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر کسی کے مشورہ کے امیر بناتا تو میں ان پر ابن اُم عبد (یعنی عبداللہ بن مسعودؓ) کو امیر بناتا۔(ترمذی کتاب المناقب باب عبداللہ بن مسعودؓ)

137: تخريج: ترمذی كتاب المناقب باب مناقب عبد الله بن مسعودؓ 3808، 3809

138: تخريج: بخاری كتاب التفسير باب وما خلق الذكر والانثىٰ 4944 كتاب فضائل القرآن باب القراء من اصحاب النبی ﷺ 5000 مسلم كتاب فضائل صحابہؓ باب من فضائل عبد الله بن مسعودؓ وأمه 4488، 4489، 4490، 4491، 4492 كتاب صلاة المسافرين باب ما يتعلق بالقراءت 1356، 1357 ترمذی كتاب القراءت باب ومن سورة الليل 2939 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة يسٓ 3227 كتاب الفتن باب ما جاء في طلوع الشمس من مغربها 2186 نسائی كتاب الزينة الذؤابة 5063، 5064

139: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ

139: حضرت عبد اللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا تمہارے لئے میرے پاس آنے کی اجازت یہ ہے کہ پردہ اٹھاؤ☆ اور تم میری آہستہ آواز سنو سوائے اس کے کہ میں تمہیں منع کردوں۔

فَضْلُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی فضیلت

140: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوُا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّهُمْ لِلَّهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّي

140: حضرت عباس بن عبد المطلبؓ نے بیان کیا کہ ہم قریش میں سے لوگوں سے ملتے اور وہ باتیں کررہے ہوتے، تو وہ اپنی باتیں بند کردیتے، ہم نے اس کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا ان لوگوں کو کیا ہوا ہے، جو باتیں کررہے ہوتے ہیں اور جب میرے اہل بیت میں سے کسی شخص کو دیکھتے ہیں تو اپنی باتیں بند کردیتے ہیں۔ اللہ کی قسم کسی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ اللہ کی خاطر اور میری ان سے قرابت کی وجہ سے ان سے محبت نہ کرے۔

141: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

141: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے اپنا خلیل

☆ صحیح مسلم میں اَنْ تَرْفَعَ کی بجائے اَنْ يُرْفَعَ کے الفاظ ہیں یعنی پردہ اٹھا ہوا ہو۔(مسلم كتاب السلام باب جواز جعل الاذن رفع حجاب او نحوه من العلامات 4019)

139:تخريج :مسلم كتاب السلام باب جواز جعل الاذن رفع حجاب او نحوه من العلامات 4019

140:تخريج :مسلم كتاب الزكاة باب فى تقديم الزكاة ومنعها 1620 ترمذى كتاب المناقب باب مناقب العباس بن عبد المطلب 3758، 3760، 3761 ابو داؤد كتاب الزكاة باب فى تعجيل الزكاة 1623

141:تخريج :مسلم كتاب المساجد باب النهى عن بناء المسجد على القبور 819

عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيلَيْنِ

بنایا ہے جس طرح ابراہیمؑ کو خلیل بنایا۔ میرا گھر اور ابراہیمؑ کا گھر جنت میں قیامت کے دن آمنے سامنے ہوں گے اور عباسؓ ہمارے درمیان —— ایک مومن —— (اللہ کے) دو خلیلوں کے درمیان۔

فَضْلُ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت علیؓ بن اَبی طالب کے دو بیٹوں حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ رضی اللہ عنہم کے فضائل

142: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ

142: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حسنؓ کے لئے دعا کی اَے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور اس سے بھی محبت رکھ جو اس سے محبت رکھے اور آپؐ نے ان (حسنؓ) کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

143: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي

143: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے حسنؓ اور حسینؓ

142:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضائل الحسين والحسين ابنى على ابن ابى طالب 143

تخریج :**بخاری** كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2122 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب ذكر اسامة بن زيدؓ 3735 باب مناقب الحسن والحسين 3747، 3749 كتاب اللباس باب السخاب للصبيان 5884 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل الحسن والحسين رضى الله عنهما 4431، 4432، 4433، 4434 **ترمذی** كتاب المناقب باب مناقب على بن ابى طالبؓ 3733 باب مناقب الحسن والحسين 3769، 3882، 3783

143:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضائل الحسين والحسين ابنى على ابن ابى طالب 142 ==

الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

144: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعُوا لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَا هُنَا وَهَا هُنَا وَيُضَاحِكُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ ذَقْنِهِ وَالْأُخْرَى فِي فَأْسِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْأَسْبَاطِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مِثْلَهُ

144: حضرت یعلی بن مرہؓ نے بیان کیا کہ لوگ نبی ﷺ کے ساتھ ایک کھانے کی دعوت کے لئے چلے جس کیلئے انہیں بلایا گیا تھا۔ تو حسینؓ گلی میں کھیل رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں نبی ﷺ لوگوں سے آگے بڑھے اور اپنے ہاتھ پھیلائے اور لڑکا (یعنی حسینؓ) ادھر ادھر بھاگنے لگا۔ نبی ﷺ اس کے ساتھ ہنسنے کھیلنے لگے یہاں تک کہ آپؐ نے اسے پکڑ لیا اور ایک ہاتھ اس کی ٹھوڑی کے نیچے رکھا اور دوسرا اس کے سر کے اوپر اور اسے بوسہ دیا اور فرمایا حسینؓ مجھ سے ہے اور میں حسینؓ سے ہوں، اللہ اس سے محبت کرتا ہے جو حسین سے محبت کرتا ہے، حسینؓ بھی اسباط میں سے ہے۔☆

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2122 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب ذکر اسامة بن زیدؓ 3735 باب مناقب الحسن والحسین 3747، 3749 کتاب اللباس باب السخاب للصبیان 5884 مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل الحسن والحسین رضی الله عنهما 4431، 4432، 4433، 4434 ترمذی کتاب المناقب باب مناقب علی بن ابی طالبؓ 3733 باب مناقب الحسن والحسین 3769، 3882، 3783

144: تخریج: ترمذی کتاب المناقب عن رسول الله باب الحسن والحسین 3775

☆ اسباط کے لفظ میں اشارہ اس کی طرف ہے جو سورۃ بقرہ آیت نمبر 137 میں ہے۔ واللہ اعلم

145:حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

145: حضرت زید بن ارقمؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا میری اس سے صلح ہے جس سے تم صلح کرو اور جنگ ہے جس سے تم جنگ کرو۔

فَضْلُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

حضرت عمار بن یاسرؓ کی فضیلت

146:حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

146: حضرت علیؓ بن ابی طالب نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور عمار بن یاسرؓ نے اجازت چاہی۔ نبی ﷺ نے فرمایا اُسے اجازت دو، خوش آمدید اس طاہر مطہر کو۔

147:حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِيءٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ

147: ہانی بن ہانی نے بیان کیا کہ حضرت عمارؓ حضرت علیؓ کے پاس آئے تو حضرت علیؓ نے فرمایا خوش آمدید طاہر مطہر کو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

145:تخریج :ترمذی كتاب المناقب عن رسول الله باب فی فضل فاطمة بنت محمد 3870

146:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل عمار بن ياسر رضى الله عنه 147

تخریج:ترمذی كتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عمار بن یاسرؓ 3798

147:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل عمار بن ياسر رضى الله عنه 146

ترمذی كتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عمار بن یاسرؓ 3798 نسائی كتاب الايمان وشرائعه تفاضل اهل الايمان 5007

عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

فرماتے ہوئے سنا کہ عمارؓ کا رُواں رُواں ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

148: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا

148: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کبھی عمارؓ کے سامنے دو باتوں کو پیش کیا گیا تو انہوں نے ان دونوں میں سے زیادہ رشد والی کو اختیار کیا۔

فَضْلُ سَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ

حضرت سلمانؓ، حضرت ابوذرؓ اور حضرت مقدادؓ کی فضیلت

149:حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ

149: ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے چار سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے بتایا ہے کہ وہ (بھی) ان سے محبت کرتا ہے۔ سوال کیا گیا یا رسولؐ اللہ! وہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا علیؓ ان میں سے ہیں۔ آپؐ نے یہ تین بار فرمایا اور ابوذرؓ، سلمانؓ اور مقدادؓ۔

148: تخريج : ترمذی كتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عمار بن ياسر 3799

149: اطراف : ابن ماجه باب فضل سلمانؓ وابی ذرؓ والمقدادؓ 114

تخريج :ترمذی كتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب علی بن ابی طالب 3718

فَضَائِلُ بِلَالٍ

حضرت بلالؓ کے فضائل

150:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ وَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا إِلَّا بِلَالًا فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللَّهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَخَذُوهُ فَأَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ

150: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ سب سے پہلے جنہوں نے اپنے اسلام کا اعلان فرمایا وہ سات ہیں: رسول اللہ ﷺ اور ابو بکرؓ اور عمارؓ اور ان کی والدہ سمیہؓ اور، صہیبؓ اور بلالؓ اور مقدادؓ۔ پس رسول اللہ ﷺ کو تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے چچا ابوطالب کے ذریعہ محفوظ رکھا اور ابو بکرؓ کو اللہ تعالیٰ نے ان کی قوم کے ذریعہ محفوظ رکھا۔ باقیوں کو مشرکوں نے پکڑ لیا اور لوہے کی زرہیں پہنائیں اور انہیں دھوپ میں جلاتے تھے۔ پس ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا جس نے ان کے ساتھ جس بات میں وہ چاہتے تھے موافقت نہ کر لی ہو سوائے بلالؓ کے کیونکہ ان پر اپنا نفس اللہ کی خاطر بے حیثیت ہو گیا تھا اور وہ اپنی قوم کے لئے بھی بے حیثیت تھے۔ وہ ان کو پکڑتے اور لڑکوں کے سپرد کر دیتے اور وہ انہیں مکہ کی گھاٹیوں میں گھماتے پھرتے اور بلالؓ احد، احد کہتے جاتے۔

151:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

151: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ کی خاطر اتنی اذیت دی گئی ہے جتنی کسی کو نہیں دی جا سکتی۔ مجھے اللہ کی

151:تخریج :ترمذی کتاب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله باب ما جاء في صفة اواني الحوض 2472

وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا وَارَى إِبِطُ بِلَالٍ

خاطر اتنا ڈرایا گیا ہے جتنا کسی کو نہیں ڈرایا جا سکتا اور مجھ پر تیسری رات آجاتی کہ میرے اور بلالؓ کے پاس کوئی ایسا کھانا نہ ہوتا جسے کوئی جاندار کھا سکے مگر اتنا جسے بلالؓ کی بغل چھپا سکتی۔

152:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْد اللَّه فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ

152: سالم سے روایت ہے کہ ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ کی تعریف کی اور کہا کہ بلال بن عبداللہ سب سے بہتر بلال ہے۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا تو نے غلط کہا۔ نہیں، بلکہ رسول اللہ ﷺ کا بلالؓ سب سے بہتر بلالؓ ہے۔

فَضَائِلُ خَبَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت خبّاب رضی اللہ عنہ کے فضائل

153: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْد اللَّه قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ

153: ابولیلیٰ کندی نے بیان کیا کہ حضرت خبّابؓ، حضرت عمرؓ کے پاس آئے۔ آپؓ (حضرت عمرؓ) نے فرمایا (خبابؓ!) قریب آجائیں، آپ سے زیادہ اس مجلس کا کوئی حقدار نہیں سوائے عمّارؓ کے۔ حضرت خبّابؓ اپنی پیٹھ پر وہ نشان دکھانے لگے جو مشرکوں کے اذیت دینے کی وجہ سے پڑے تھے۔

154:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

154: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں

154: **تخریج**: **بخاری** کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب ابی عبیدہ بن الجراح 3744 کتاب المغازی باب قصة اهل نجران 4382 کتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد 7255 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب فضائل ابی عبیدہ بن الجراح 4429، 4430 **ترمذی** کتاب المناقب باب مناقب معاذ بن جبل وزید بن ثابت 3791، 3790

الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

سے، میری اُمت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکرؓ ہیں۔ اللہ کے دین میں ان سب سے زیادہ مضبوط عمرؓ ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ حقیقی حیاء والے عثمانؓ ہیں۔ ان میں سے سب سے عمدہ فیصلہ کرنے والے علیؓ بن ابی طالب ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ اللہ کی کتاب قرآن کو جاننے والے اُبَیّ بن کعبؓ ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ حلال وحرام کو جاننے والے معاذ بن جبلؓ ہیں اور ان میں سے سب سے زیادہ فرائض کو جاننے والے زید بن ثابتؓ ہیں۔ سنو! ہر امت کیلئے ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جرّاحؓ ہیں۔

155: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مِثْلَهُ عِنْدَ ابْنِ قُدَامَةَ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ فِي حَقِّ زَيْدٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْفَرَائِضِ

155: ایک روایت میں حضرت زیدؓ کے بارہ میں (اَفْرَضُهُمْ کی بجائے) اَعْلَمُهُمْ بِالْفَرَائِضِ کے الفاظ ہیں۔

فَضْلُ أَبِي ذَرٍّ

حضرت ابوذر (غفاریؓ) کی فضیلت

156: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا

156: حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نہ زمین نے اٹھایا، اور نہ آسمان نے سایہ کیا، کسی شخص پر، جو گفتگو میں ابوذرؓ (غفاری) سے زیادہ سچا ہو۔

156: تخریج: ترمذی کتاب المناقب عن رسول اللہ باب مناقب ابی ذرؓ 3801، 3802

أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ

فَضْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی فضیلت

157: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوَلُونَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَقَالُوا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

157: حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشمی کپڑے کا ایک ٹکڑا تحفہ دیا گیا۔ لوگ اسے ہاتھوں میں لینے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جنت میں سعدؓ بن معاذ کے رومال، اس سے کہیں زیادہ اچھے ہیں۔

158: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

158: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سعدؓ بن معاذ کی وفات پر خدائے رحمان عزّ وجل کا عرش ہل گیا۔

157: تخریج: بخاری کتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب قبول الهدية من المشركين 2615 كتاب بدء الخلق باب ما جاء في صفة الجنة وانها مخلوقة 3248، 3249 كتاب مناقب الانصار باب مناقب سعد بن معاذ 3802 كتاب اللباس باب مس الحرير من غير لبس 5836 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبی ﷺ 6640 مسلم كتاب فضائل الصحابة باب فضائل سعد بن معاذ 4501، 4500 ترمذی كتاب المناقب كتاب اللباس باب ما جاء في الرخصة في لبس الحرير 1723 كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ 3847 نسائی كتاب الزينة باب لبس الديباج المنسوج بالذهب 5302

158: تخریج: بخاری كتاب مناقب الانصار باب مناقب سعد بن معاذ رضی الله عنه 3803 مسلم كتاب فضائل الصحابه باب من فضائل سعد بن معاذؓ 4497، 4498 ترمذی كتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذ رضی الله عنه 3848

فَضْلُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلیؓ کی فضیلت

159:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

159: حضرت جریر بن عبداللہ بجلیؓ نے بیان کیا کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کبھی (ملاقات سے) نہیں روکا اور جب بھی آپؐ نے مجھے دیکھا آپؐ مسکرائے۔ میں نے حضورؐ کی خدمت میں شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو حضورؐ نے میرے سینے پر اپنا دستِ مبارک مارا اور دعا کی اے اللہ! اسے ثبات بخش اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔

فَضْلُ أَهْلِ بَدْرٍ

بدر والوں کی فضیلت

160: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ أَوْ مَلَكٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا

160: حضرت رافع بن خدیج ؓ نے بیان کیا کہ جبریلؑ یا کہا کوئی فرشتہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ آپ لوگ اُن کو جو آپ میں سے بدر میں شریک ہوئے کس درجہ میں شمار کرتے ہیں؟ فرمایا وہ ہم میں سب سے بہتر ہیں۔ اس (فرشتے) نے کہا

159:تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسير باب حرق الدور والنخيل 3020 باب من لا يثبت على الخيل 3035، 3036 باب البشارة في الفتوح 3076 كتاب مناقب الانصار باب ذكر جرير بن عبد الله البجلى رضى الله عنه 3823، 3822 كتاب المغازى باب غزوة ذى الخلصة 4356، 4357 كتاب الادب باب التبسم والضحک 6089، 6090 كتاب الدعوات باب قول الله وصل عليهم 6333 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل جرير بن عبد الله رضى تعالىٰ عنه 4508، 4509، 4511 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب جرير بن عبدالله البجلى رضى الله عنه 3821، 3820

160:تخریج : **بخاری** كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 3992

تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيكُمْ قَالُوا خِيَارَنَا قَالَ كَذَلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلَائِكَةِ

ایسے ہی (ہم میں سے جو بدر میں شریک ہوئے) وہ ہمارے نزدیک سب سے بہتر ملائکہ ہیں۔

161: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِه لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

161: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے صحابہ کو بُرا مت کہو مجھے اس کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو بھی ان کے ایک مُد یا نصف مُد کو نہیں پہنچے گا۔

162: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابَ مُحَمَّد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُقَامُ أَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ عُمْرَهُ

162: حضرت ابن عمرؓ بیان کیا کرتے تھے کہ محمد ﷺ کے صحابہؓ کو بُرا نہ کہو کیونکہ ان کا ایک گھڑی کھڑے رہنا تم میں سے ہر ایک کے عمر بھر کے عمل سے بہتر ہے۔

161: **اطراف** : **ابن ماجه** باب فضل اهل بدر 162

تخريج : **بخاری** كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لوكنت متخذا خليلا 3673 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب تحريم سب الصحابة 4597 ، 4596 **ترمذی** كتاب المناقب باب فيمن سب اصحاب النبی ﷺ 3861 ، 3866 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی النهی عن سب اصحاب رسول الله ﷺ 4658

162: **اطراف** : **ابن ماجه** باب فضل اهل بدر 161

تخريج : **بخاری** كتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ لوكنت متخذا خليلا 3673 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب تحريم سب الصحابة 4597 ، 4596 **ترمذی** كتاب المناقب باب فيمن سب اصحاب النبی ﷺ 3861 ، 3866 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی النهی عن سب اصحاب رسول الله ﷺ 4658

فَضْلُ الْأَنْصَارِ

انصارؓ کی فضیلت

163: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ

163: حضرت براء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے انصارؓ سے محبت کی اللہ نے اس سے محبت کی اور جس نے انصارؓ سے نفرت کی۔ اللہ نے اس سے نفرت کی۔شعبہ کہتے ہیں میں نے عدی سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت براءؓ بن عازب سے یہ حدیث سنی تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ براءؓ نے یہ حدیث خود مجھ سے بیان کی تھی۔

164: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

164: عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انصار شِعار ہیں (یعنی وہ لباس ہیں جو جسم کے ساتھ لگا رہتا ہے) اور باقی لوگ دثار ہیں (دثار اوپر کے لباس کو کہتے ہیں۔) اور اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں جائیں اور انصارؓ کسی دوسری وادی میں تو یقینی طور پر میں انصارؓ کی وادی میں چلوں گا۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصارؓ میں سے ایک شخص ہوتا۔

163:تخریج :بخاری کتاب مناقب الانصار باب حب الانصار 3783 مسلم کتاب الایمان باب الدلیل علی ان حب الانصار وعلی رضی الله عنهم من الایمان 100، 101، 102، 103، 104، 105 کتاب فضائل الصحابه باب من فضائل الانصار 4521 ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل الانصار وقریش 3899، 3900، 3901، 3906، 3907

164:تخریج : بخاری کتاب مناقب الانصار باب قول النبی ﷺ لولا الهجرة لكنت امرا من الانصار 3779 کتاب المغازی باب غزوة الطائف 4330، 4332، 4334، 4337 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللّو 7244، 7245 مسلم کتاب الزكاة باب اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام 1739، 1740، 1741، 1742، 1744

165: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ الْأَنْصَارَ وَأَبْنَاءَ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءَ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

165: کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ رحم کرے انصارؓ پر اور انصارؓ کے بیٹوں پر اور ان کے بیٹوں کے بیٹوں پر۔

فَضْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباسؓ کے فضائل

166: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَتَأْوِيلَ الْكِتَابِ

166: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھ لگایا اور فرمایا اے اللہ! تو اسے حکمت اور قرآن کریم کے مطالب سکھا دے۔

12: بَاب: فِي ذِكْرِ الْخَوَارِجِ

باب: خوارج کا بیان

167: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

167: حضرت علی بن ابی طالبؓ نے خوارج کا ذکر کیا اور کہا ان میں ایک ایسا انسان ہے جس کا ہاتھ ناقص ہے یا فرمایا چھوٹے ہاتھ والا یا فرمایا

165: تخریج : مسلم کتاب فضائل الصحابةؓ باب فضائل الانصارؓ 4547، 4548 ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل الانصار وقریش 3902، 3904، 3909

166: تخریج : بخاری کتاب العلم باب قول النبی ﷺ اللهم علمه الکتاب 75 کتاب الوضوء باب وضع الماء عند الخلاء 143 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ ذکر ابن عباس 3756 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة 7270 مسلم کتاب فضائل عبدالله بن عباس رضی الله عنهما 4512 ترمذی کتاب المناقب باب مناقب عبدالله بن عباس 3824

167: تخریج : مسلم کتاب الزکاة باب تحریض علی قتل الخوارج 1758 ابو داؤد کتاب السنة باب فی قتال الخوارج 4763

قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ناقص الخلقت ہاتھ والا ہے۔ اگرتم اِتراؤ نہیں تو میں تمہارے سامنے بیان کروں جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے ان کو قتل کرنے والوں سے وعدہ کیا۔ میں نے کہا کہ آپ نے محمد ﷺ سے سنا ہے؟ آپ (حضرت علیؓ) نے تین دفعہ فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم۔

168:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ لَقِيَهُمْ

168: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آخری زمانے میں کچھ کم عقل نوجوانوں کا ایک گروہ نکلے گا وہ لوگوں میں سے سب سے اچھی باتیں کہنے والے ہوں گے۔ قرآن پڑھیں گے جو اُن کے حلق سے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ جس کا ان سے سامنا ہو وہ ان کو قتل کردے کیونکہ ان کا قتل اللہ کے نزدیک باعثِ اجر ہے اس کے لئے جو اُن کو قتل کرے۔

168:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فى ذكر الخوارج 169، 170، 171،172، 174 ، 175

تخريج :بخارى كتاب فرض الخمس ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3138 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ والىٰ عاد اخاهم هودا 3344 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3611 كتاب التفسير باب قوله والمؤلفة قلوبهم 4667 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج 6930 ، 6931 ، 6932 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3610 كتاب المغازى باب بعث على ابن ابى طالب وخالدا بن الوليد الى اليمن 4351 كتاب فضائل القرآن باب اثم من راءىٰ بقراءة القرآن او تاكّل به او فجر به 5057 ، 5058 كتاب الادب باب ما جاء فى قول الرجل ويلك 6163 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم 6933، 6934 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تعرج الملائكة والروح اليه 7432 باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لاتجاوز حناجرهم 7562 **مسلم** كتاب الزكاة باب ذكر الخوارج وصفاتهم 1747، 1748، 1749 ، 1750، 1751، 1752 باب تحريض على قتل الخوارج 1757، 1759 باب الخوارج شر الخلق والخليقة 1761 ، 1762 ، 1763 **ترمذى** كتاب الفتن باب فى صفة المارقة 2188 **نسائى** كتاب الزكوة باب مؤلفة قلوبهم 2578 كتاب تحريم الدم باب من شهر سيفه ثم وضعه فى الناس 4101 ، 4102 ، 4103 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى قتال الخوارج 4764 ، 4765 ، 4767 ، 4768

فَلْيَقْتُلْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ عِنْدَ اللَّهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

169:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ أَخَذَ سَهْمَهُ فَنَظَرَ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي قِدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِي الْقُذَذِ فَتَمَارَى هَلْ يَرَى شَيْئًا أَمْ لَا

169: ابوسلمہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے دریافت کیا کہ کیا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو حروریہ کے بارے میں کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے آپ ﷺ کو ایک قوم کا ذکر کرتے ہوئے سُنا ہے جو تصنّع سے عبادت کریں گے اور تم میں سے ہر ایک اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابل میں اور اپنے روزے کو ان کے روزے کے مقابل میں حقیر سمجھے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے۔ پھر تیر چلانے والا اپنا تیر اُٹھاتا ہے اس کے پھل کو دیکھتا ہے اس میں کچھ بھی (خون وغیرہ) نہیں دیکھتا پھر وہ تیر کے رصاف☆ میں بھی کچھ (خون وغیرہ) لگا ہوا نہیں دیکھتا پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نہیں

169:اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فی ذکر الخوارج 168 ، 170 ، 171، 172، 174 ، 175

تخريج :بخاری كتاب فرض الخمس ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3138 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ والىٰ عاد اخاهم هودا 3344 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3611كتاب التفسير باب قوله والمؤلفة قلوبهم 4667 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج 6930 ، 6931 ، 6932كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3610 كتاب المغازى باب بعث على ابن ابى طالب وخالدا بن الوليد الى اليمن 4351 كتاب فضائل القرآن باب اثم من راءىَ بقراءة القرآن او تاكّل به او فجر به 5057 ، 5058 كتاب الادب باب ما جاء فى قول الرجل ويلك 6163 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم 6933، 6934كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تعرج الملائكة والروح اليه 7432 باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لاتجاوزحناجرهم 7562 **مسلم** كتاب الزكاة باب ذكر الخوارج وصفاتهم 1747، 1748، 1749 ، 1750، 1751، 1752 باب تحريض على قتل الخوارج 1757،1759 باب الخوارج شرالخلق والخليقة 1761 ، 1762 ، 1763 **ترمذی** كتاب الفتن باب فى صفة المارقة 2188 **نسائی** كتاب الزكوٰة باب مؤلفة قلوبهم 2578 كتاب تحريم الدم باب من شهرسيفه ثم وضعه فى الناس 4101 ، 4102 ، 4103 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى قتال الخوارج 4764، 4765 ، 4767، 4768

☆رصاف: تیر کے پھل کو لکڑی میں داخل کر کے جس ڈوری سے مضبوطی سے باندھا جاتا ہے اس ڈوری کو رصاف کہتے ہیں۔

دیکھتا پھر وہ تیر کے پروالی جگہ کو دیکھتا ہے تو اسے شک ہوتا ہے کہ اس میں کچھ لگا ہے یا نہیں۔

170: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو أَخِي الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

170: حضرت ابو ذرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد میری امت میں سے ایک قوم ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے مگر ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین میں سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ پھر اس میں واپس نہیں آئیں گے۔ وہ خلقت اور عادات میں بدترین لوگ ہوں گے۔ حضرت عبداللہ بن صامتؓ نے کہا کہ میں نے یہ حدیث حضرت رافع بن عمروؓ جو حضرت حکم بن عمرو غفاریؓ کے بھائی تھے کے سامنے بیان کی، انہوں نے کہا میں نے بھی یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

170:اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فی ذکر الخوارج 168، 169، 171،172، 174 ، 175
تخریج :**بخاری** کتاب فرض الخمس ومن الدلیل علی ان الخمس لنوائب المسلمین 3138 کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ والیٰ عاد اخاهم هودا 3344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3611کتاب التفسیر باب قوله والمؤلفة قلوبهم 4667 کتاب استتابة المرتدین باب قتل الخوارج 6930 ، 6931 ، 6932 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3610 کتاب المغازی باب بعث علی ابن ابی طالب وخالدا بن الولید الی الیمن 4351 کتاب فضائل القرآن باب اثم من راءیٰ بقراءة القرآن او تاکّل به او فجر به 5057، 5058 کتاب الادب باب ما جاء فی قول الرجل ویلک 6163 کتاب استتابة المرتدین باب قتل الخوارج والملحدین بعد اقامة الحجة علیهم 6933، 6934کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تعرج الملائکة والروح الیه 7432 باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لاتجاوز حناجرهم 7562 **مسلم** کتاب الزکاة باب ذکر الخوارج وصفاتهم 1747، 1748، 1749 ، 1750، 1751، 1752 باب تحریض علی قتل الخوارج 1757، 1759 باب الخوارج شر الخلق والخلیقة 1761 ، 1762 ، 1763 **ترمذی** کتاب الفتن باب فی صفة المارقة 2188 **نسائی** کتاب الزکوٰة باب مؤلفة قلوبهم 2578 کتاب تحریم الدم باب من شهر سیفه ثم وضعه فی الناس 4101 ، 4102 ، 4103 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی قتال الخوارج 4764، 4765، 4767، 4768

171:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

171: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے اور وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے نکل جاتا ہے۔

172:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

172: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جعرانہ کے مقام میں تھے۔ آپؐ سونا و مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے اور وہ (مال)

171:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب في ذكر الخوارج 168، 169، 170، 172، 174 ، 175

تخريج :بخاری كتاب فرض الخمس ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3138 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ والىٰ عاد اخاهم هودا 3344 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3611كتاب التفسير باب قوله والمؤلفة قلوبهم 4667 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج 6930 ، 6931 ، 6932 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3610 كتاب المغازى باب بعث على ابن ابى طالب وخالدا بن الوليد الى اليمن 4351 كتاب فضائل القرآن باب اثم من راءیٰ بقراءة القرآن او تاكّل به او فجر به 5057 ، 5058 كتاب الادب باب ما جاء في قول الرجل ويلك 6163 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم 6933، 6934كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تعرج الملائكة والروح اليه 7432 باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لاتجاوزحناجرهم 7562 **مسلم** كتاب الزكاة باب ذكر الخوارج وصفاتهم 1747، 1748، 1749 ، 1750، 1751، 1752 باب تحريض على قتل الخوارج 1757، 1759 باب الخوارج شر الخلق والخليقة 1761 ، 1762 ، 1763 **ترمذی** كتاب الفتن باب في صفة المارقة 2188 نسائی كتاب الزكوٰة باب مؤلفة قلوبهم 2578 كتاب تحريم الدم باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس4101 ، 4102 ، 4103 **ابو داؤد**كتاب السنة باب في قتال الخوارج 4764 ، 4765 ، 4767 ، 4768

172:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب في ذكر الخوارج 168، 169، 170، 171، 174 ، 175

تخريج :بخاری كتاب فرض الخمس ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3138 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ والىٰ عاد اخاهم هودا 3344 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3611كتاب التفسير باب قوله والمؤلفة قلوبهم 4667 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج 6930 ، 6931 ، 6932 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3610 كتاب المغازى باب بعث على ابن ابى طالب وخالدا بن الوليد الى اليمن 4351 كتاب فضائل القرآن باب اثم من راءیٰ بقراءة القرآن او تاكّل به او فجر به 5057 ، 5058 كتاب الادب باب ما جاء في قول الرجل ويلك 6163 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم 6933، 6934كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تعرج الملائكة والروح اليه 7432 باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لاتجاوزحناجرهم 7562 **مسلم** كتاب الزكاة باب ذكر الخوارج وصفاتهم 1747، 1748، 1749 ، 1750، 1751، 1752 باب تحريض على قتل الخوارج 1757، 1759 باب الخوارج شر الخلق والخليقة 1761 ، 1762 ، 1763 **ترمذی** كتاب الفتن باب في صفة المارقة 2188 **نسائی** كتاب الزكوٰة باب مؤلفة قلوبهم 2578 كتاب تحريم الدم باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس 4101 ، 4102 ، 4103 **ابو داؤد**كتاب السنة باب في قتال الخوارج 4764 ، 4765 ، 4767 ، 4768

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ التِّبْرَ وَالغَنَائِمَ وَهُوَ فِي حِجْرِ بِلالٍ فقال رَجُلٌ اعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِي إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَضْرِبَ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا فِي أَصْحَابٍ أَوْ أُصَيْحَابٍ لَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

بلالؓ کی جھولی میں تھا۔ ایک آدمی نے کہا، اے محمدؐ! عدل سے کام لیجئے کہ آپؐ نے عدل سے کام نہیں لیا۔ آپؐ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے! اگر میں نے عدل نہ کیا تو میرے علاوہ کون عدل کرے گا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا یا رسولؐ اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن ماردوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ اپنے ان ساتھیوں میں سے ہے جو قرآن پڑھیں گے اور وہ ان کے حلق سے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے نکل جاتا ہے۔

173:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

173: حضرت ابن ابی اوفیٰؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

174:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَأُ نَشْءٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ

174: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسے نوجوان پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے، لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ جب کبھی ایک گروہ خروج کرے گا وہ کاٹ دیا جائے گا۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کبھی ایک سینگ☆ نکلے گا وہ کاٹا جائے گا بیس 20 مرتبہ سے

173:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب في ذكر الخوارج 176
تخريج :ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة آل عمران 3000
174:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب في ذكر الخوارج 168 ، 169 ، 170 ، 171 ، 172 ، 175
☆ سینگ سے مراد فتنہ ہے۔

أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً حَتَّى يَخْرُجَ فِي عِرَاضِهِمُ الدَّجَّالُ

زیادہ یہاں تک کہ ان کی سمت میں سے (ہی) دجال خروج کرے گا۔

175: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَوْ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ أَوْ حُلُوقَهُمْ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ أَوْ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

175: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک قوم آخری زمانے میں یا فرمایا اس امت میں سے نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے، مگر وہ ان کی ہنسلی یا گلے سے نہیں اترے گا۔ ان کی علامت سر منڈانا ہے۔ جب تم ان کو دیکھو یا جب تمہاری ان سے مڈبھیڑ ہو، ان کو قتل کر دو۔

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3138 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ والىٰ عاد اخاهم هودا 3344 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3611كتاب التفسير باب قوله والمؤلفة قلوبهم 4667 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج 6930 ، 6931 ، 6932 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3610 كتاب المغازى باب بعث على ابن ابى طالب وخالدا بن الوليد الى اليمن 4351 كتاب فضائل القرآن باب اثم من راءیٰ بقراءة القرآن او تاكّل به او فجر به 5057 ، 5058 كتاب الادب باب ما جاء فى قول الرجل ويلك 6163 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم 6933، 6934كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تعرج الملائكة والروح اليه 7432 باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لاتجاوز حناجرهم 7562 **مسلم** كتاب الزكاة باب ذكر الخوارج وصفاتهم 1747، 1748، 1749 ، 1750، 1751، 1752 باب تحريض على قتل الخوارج 1757، 1759 باب الخوارج شر الخلق والخليقة 1761 ، 1762 ، 1763 **ترمذی** كتاب الفتن باب فى صفة المارقة 2188 **نسائی** كتاب الزكوة باب مؤلفة قلوبهم 2578 كتاب تحريم الدم باب من شهر سيفه ثم وضعه فى الناس 4101 ، 4102 ، 4103 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى قتال الخوارج 4764، 4765 ، 4767، 4768

175 :اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فى ذكر الخوارج 168 ، 169 ، 170، 171 ، 172 ، 174

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3138 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ والىٰ عاد اخاهم هودا 3344 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3611كتاب التفسير باب قوله والمؤلفة قلوبهم 4667 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج 6930 ، 6931 ، 6932 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3610 كتاب المغازى باب بعث على ابن ابى طالب وخالدا بن الوليد الى اليمن 4351 كتاب فضائل القرآن باب اثم من راءیٰ بقراءة القرآن او تاكّل به او فجر به 5057 ، 5058 كتاب الادب باب ما جاء فى قول الرجل ويلك 6163 كتاب استتابة المرتدين باب قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم 6933، 6934كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تعرج الملائكة والروح اليه 7432 باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لاتجاوز حناجرهم 7562 **مسلم** كتاب الزكاة باب ذكر الخوارج وصفاتهم 1747، 1748، 1749 ، 1750، 1751، 1752 باب تحريض على قتل الخوارج 1757، 1759 باب الخوارج شر الخلق والخليقة 1761 ، 1762 ، 1763 **ترمذی** كتاب الفتن باب فى صفة المارقة 2188 **نسائی** كتاب الزكوة باب مؤلفة قلوبهم 2578 كتاب تحريم الدم باب من شهر سيفه ثم وضعه فى الناس 4101 ، 4102 ، 4103 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى قتال الخوارج 4764، 4765 ، 4767، 4768

176:حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَقُولُ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتِيلٍ مَنْ قَتَلُوا كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هَؤُلَاءِ مُسْلِمِينَ فَصَارُوا كُفَّارًا قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

176: حضرت ابوامامہؓ نے بیان کیا کہ بدترین مقتول جو آسمان کی چھت کے نیچے مارے گئے وہ دوزخیوں کے کتے ہیں اور بہترین مقتول وہ ہیں جنہیں انہوں نے قتل کیا۔ یہ لوگ مسلمان تھے پھر یہ کافر ہوگئے۔ میں نے کہا اے ابوامامہؓ! آپ اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

13:بَاب:فِيمَا أَنْكَرَتِ الْجَهْمِيَّةُ

باب: اس کے بارہ میں جس کا جھمیہ انکار کرتے ہیں

177:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

177: حضرت جریر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے آپؐ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا تم اپنے رب کو دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو۔ دیکھنے والوں کا ہجوم اس کو دیکھنے میں روک نہیں بنے گا۔ اگر تم استطاعت رکھتے ہو تو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے کی نمازیں ادا

176:اطراف : **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب في ذكر الخوارج 173

تخريج :**ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة آل عمران 3000

177:اطراف :**ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فيما انكرت الجهمية 178، 179، 180 كتاب الزهد باب صفة الجنة 4336

تخريج : **بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب فضل صلاة العصر 554 باب فضل صلاة الفجر 573 كتاب الاذان باب فضل السجود 806 كتاب التفسير باب ان الله لا يظلم مثقال ذرة 4581 باب قوله تعالىٰ وسبح بحمد ربك واستغفره 4851 كتاب الرقاق باب الصراط جسر جهنم 6573 كتاب التوحيد باب قول الله وجوه يومئذ ناضرة 7434، 7435، 7436، 7437، 7439 **مسلم** كتاب الايمان باب معرفة طريق الرُّؤية 259، 261 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما 994، 995، 996، 997 كتاب الزهد باب الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر 5256 **ترمذى** كتاب صفة الجنة باب ما جاء فى سوق الجنة 2549 باب ما جاء فى رؤية الرب تبارك وتعالىٰ 2551، 2554 باب ما جاء فى خلود اهل الجنة واهل النار 2557 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى الرؤية 4729، 4730، 4731

قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

کرنے میں (کوئی چیز) تمہیں مغلوب نہ کردے تو ایسا کرو اور پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ☆ (ترجمہ) اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کر۔ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب سے پہلے بھی۔

178: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَكَذَلِكَ لَا تَضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

178: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا چودھویں کے چاند دیکھنے میں تمہیں کوئی جمگھٹا کرنا پڑتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھنے میں بھی کوئی جمگھٹا نہیں کرنا پڑے گا۔

179: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ تَضَامُّونَ

179: حضرت ابوسعیدؓ نے بیان کیا کہ ہم نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے۔ آپؐ نے فرمایا کیا دوپہر کے وقت جب کہ بادل نہ ہو، سورج کے دیکھنے میں کوئی جمگھٹا کرتے ہو؟ صحابہؓ

☆ ق:40

178: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فيما انكرتالجهمية 177، 179، 180 كتاب الزهد باب صفة الجنة 4336
تخريج : بخارى كتاب مواقيت الصلاة باب فضل صلاة العصر 554 باب فضل صلاة الفجر 573 كتاب الاذان باب فضل السجود 806 كتاب التفسير باب ان الله لا يظلم مثقال ذرة 4581 باب قوله تعالىٰ وسبح بحمد ربک واستغفره 4851 كتاب الرقاق باب الصراط جسر جهنم 6573 كتاب التوحيد باب قول الله وجوه يومئذ ناضرة 7434، 7435، 7436، 7437، 7439 مسلم كتاب الايمان باب معرفة طريق الرُّؤية 259، 261 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما 994، 995، 996، 997 كتاب الزهد باب الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر 5256 ترمذى كتاب صفة الجنة باب ما جاء في سوق الجنة 2549 باب ما جاء في رؤية الرب تبارک وتعالىٰ 2551، 2554 باب ما جاء فى خلود اهل الجنة واهل النار 2557 ابو داؤد كتاب السنة باب فى الرؤية 4729، 4730، 4731

179: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فيما انكرت الجهمية 177، 178، 180 كتاب الزهد باب صفة الجنة 4336 ══

فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتَضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تَضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا

نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں کے چاند کو دیکھنے کے لئے، جب کہ کوئی بادل نہ ہو، کوئی تکلیف اٹھانی پڑتی ہے؟ صحابہؓ نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تمہیں اپنے رب کو دیکھنے کے لئے اس سے زیادہ کوئی مشقت برداشت نہ کرنی ہوگی جتنی ان دونوں کو دیکھنے میں۔

180: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ وَذَلِكَ آيَةٌ فِي خَلْقِهِ

180: حضرت ابورزینؓ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اللہ کو دیکھیں گے؟ اُس کی مخلوق میں اس کا کوئی نمونہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے ابورزین! کیا تم میں سے ہر ایک چاند کو اکیلا ہی نہیں دیکھ رہا ہوتا۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ سب سے عظیم ہے۔ یہ اس کی مخلوق میں ایک نشان ہے۔

تخریج : بخاری کتاب مواقیت الصلاة باب فضل صلاة العصر 554 باب فضل صلاة الفجر 573 کتاب الاذان باب فضل السجود 806 کتاب التفسیر باب ان الله لا یظلم مثقال ذرة 4581 باب قوله تعالیٰ وسبح بحمد ربک واستغفره 4851 کتاب الرقاق باب الصراط جسر جهنم 6573 کتاب التوحید باب قول الله وجوه یومئذ ناضرة 7434، 7435، 7436، 7437، 7439 **مسلم** کتاب الایمان باب معرفة طریق الرُّؤیة 259، 261 کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة علیهما 994، 995، 996، 997 کتاب الزهد باب الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر 5256 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی سوق الجنة 2549 باب ما جاء فی رؤیة الرب تبارک وتعالیٰ 2551، 2554 باب ما جاء فی خلود اهل الجنة واهل النار 2557 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الرؤیة 4729، 4730، 4731

180:اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فیما انکرت الجهمیة 177، 178، 179 کتاب الزهد باب صفة الجنة 4336

تخریج : بخاری کتاب مواقیت الصلاة باب فضل صلاة العصر 554 باب فضل صلاة الفجر 573 کتاب الاذان باب فضل السجود 806 کتاب التفسیر باب ان الله لا یظلم مثقال ذرة 4581 باب قوله تعالیٰ وسبح بحمد ربک واستغفره 4851 کتاب الرقاق باب الصراط جسر جهنم 6573 کتاب التوحید باب قول الله وجوه یومئذ ناضرة 7434، 7435، 7436، 7437، 7439 **مسلم** کتاب الایمان باب معرفة طریق الرُّؤیة 259، 261 کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة علیهما 994، 995، 996، 997 کتاب الزهد باب الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر 5256 **ترمذی** کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی سوق الجنة 2549 باب ما جاء فی رؤیة الرب تبارک وتعالیٰ 2551، 2554 باب ما جاء فی خلود اهل الجنة واهل النار 2557 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الرؤیة 4729، 4730، 4731

181:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا

181: حضرت ابو رزینؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارا رب اپنے بندوں کی مایوسی پر اور اُن کی (مایوسی کے حالات کی) جلد (ہونے والی) تبدیلی پر ہنستا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا رب ہنستا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ اس پر میں نے کہا کہ ہم رب کی خیر سے جو ہنستا ہے ہرگز محروم نہیں ہوں گے۔

182:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ وَمَا ثَمَّ خَلْقٌ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

182: حضرت ابورزینؓ نے بیان کیا کہ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! اپنی مخلوق کی پیدائش سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا؟ آپؐ نے فرمایا: ''عَمَاء''—— غیب الغیب —— میں تھا۔ اس کے نیچے کچھ نہیں تھا اس کے اوپر بھی کچھ نہیں تھا۔ اور وہاں کوئی مخلوق نہیں تھی اور اس کا عرش پانی پر ہے۔

183:حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِث حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ

183: صفوان بن مُحرِز مازنی نے بیان کیا کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے ساتھ تھے اور وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ ایک شخص ان کے سامنے آگیا۔ اس نے کہا اے ابن عمرؓ! آپؓ نے رسول اللہ ﷺ

182:تخریج :ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة هود 3109

183:بخاری کتاب المظالم باب قول الله تعالیٰ الا لعنة الله على الظالمين 2441 كتاب التفسير باب قوله ويقول الاشهآد هؤلآء الذين كذبوا علیٰ ربهم 4685 كتاب الادب باب ستر المؤمن علیٰ نفسه 6070 كتاب التوحيد باب كلام الرب عزّوجلّ يوم القيامة 7514 مسلم كتاب التوبة باب قبول التوبة القاتل وان كثر قتله 4958

بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّه يَوْمَ الْقِيَامَة حَتَّى يَضَعَ عَلَيْه كَنَفَهُ ثُمَّ يُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِه فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَعْرِفُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْلُغَ قَالَ إِنِّي سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ قَالَ ثُمَّ يُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِه أَوْ كِتَابَهُ بِيَمِينِه قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوِ الْمُنَافِقُ فَيُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِي الْأَشْهَادِ شَيْءٌ مِنْ انْقِطَاعٍ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

سے ''نجویٰ'' کے بارے میں کیا سنا ہے؟ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ایک مومن قیامت کے دن اپنے رب کے قریب کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر (رحمت کا) ہاتھ رکھے گا۔ پھر وہ (اللہ) اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا اور پوچھے گا کیا تو جانتا ہے؟ وہ بندہ کہے گا اے میرے رب میں جانتا ہوں، یہاں تک کہ وہ اس حالت تک پہنچ جائے گا جہاں اللہ چاہتا ہے کہ وہ پہنچے اللہ فرمائے گا میں نے دنیا میں ان (گناہوں) پر تمہاری پردہ پوشی کی میں آج انہیں تیرے لئے بخشتا ہوں اور فرمایا پھر اس کی نیکیوں کا صحیفہ یا فرمایا اس کی کتاب اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی۔ فرمایا جہاں تک کافر یا منافق کا تعلق ہے اسے گواہوں کے سامنے پکارا جائے گا۔ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوْا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ☆ (ترجمہ) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ پر جھوٹ بولا تھا۔ خبردار! ظلم کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

184: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِك بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

184: حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس اثناء میں کہ اہل جنت اپنی نعمتوں میں ہوں گے، ان پر ایک نور چمکے گا، وہ اپنا

☆ ہود: 19

الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي نَعِيمِهِمْ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَإِذَا الرَّبُّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقَى نُورُهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ

سر اٹھائیں گے اور دیکھیں گے کہ ان کا رب ان کو اوپر سے جھانک رہا ہے۔ وہ کہے گا اے جنت والو! تم پر سلامتی ہو۔ فرمایا یہ اللہ کے اس قول کے مطابق ہے سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ☆ (ترجمہ) ''سلام'' کہا جائے گا ربِّ رحیم کی طرف سے۔ فرمایا اللہ ان کی طرف دیکھتا رہے گا اور وہ اس کی طرف دیکھتے رہیں گے اور وہ کسی نعمت کی طرف التفات نہیں کریں گے جب تک اسے (اللہ کو) دیکھتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان سے چھپ جائے گا مگر اس کا نور اور برکت ان پر ان کے گھروں میں باقی رہیں گی۔

185: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ مِنْ عَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ مِنْ عَنْ أَيْسَرَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ

185: حضرت عدی بن حاتمؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں کوئی بھی نہیں مگر اس کا رب اس سے ضرور بات کرے گا اور اس کے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ وہ اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو وہ نہیں دیکھے گا سوائے اسکے جو کچھ اس نے آگے بھیجا تھا پھر وہ اپنی بائیں طرف دیکھے گا تو وہاں بھی نہیں دیکھے گا سوائے اسکے جو کچھ اس نے آگے بھیجا تھا۔ پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو

☆ یٰس: 59

185: اطراف : ابن ماجه كتاب الزكاة باب فضل الصدقة 1843

تخريج: **بخارى** كتاب الزكوٰة باب الصدقة قبل الرد 1413 باب اتقوا النار ولو بشق تمرة 1417 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3595 كتاب الادب باب طيب الكلام 6023 كتاب الرقاق باب من نوقش الحساب عذب 6539، 6540 باب صفة الجنة والنار 6563 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة الىٰ ربها ناظرة 7443 باب كلام الرب عزوجل يوم القيامة مع الانبياء 7512 **مسلم** كتاب الزكوٰة باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة 1673، 1674، 1675، 1676، 1677 **ترمذى** كتاب القيامة باب فى القيامة 2415 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة فاتحة الكتاب 2954 **نسائى** كتاب الزكوٰة باب القليل فى الصدقة 2552، 2553، 2554

مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

آگ اُس کے سامنے ہوگی۔ جوشخص تم میں سے آگ سے بچ سکتا ہو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعہ سے پس اس کو چاہئے کہ ایسا ہی کرے۔

186: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

186: ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اشعری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو جنتیں ہیں جن کے برتن چاندی کے ہیں اور جو کچھ بھی ان میں ہے، دو جنتیں ہیں، جن کے برتن سونے کے ہیں اور جو کچھ ان میں ہے۔ اور جنت عدن میں لوگوں اور ان کے اپنے رب تبارک وتعالیٰ کے دیدار کے درمیان سوائے کبریائی کی چادر کے جو اس کے چہرہ پر ہے اور کچھ حائل نہیں ہوگا۔

187: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ

187: حضرت صُہَیبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ☆ (ترجمہ) جن لوگوں نے احسان کئے ان کے لئے سب سے حسین جزا ہے اور اس سے بھی زیادہ۔ پھر آپؐ نے فرمایا جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے، اور جہنم والے جہنم میں، ایک پکارنے والا پکارے گا اے جنت والو! یقیناً اللہ

186: تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب قوله وآخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملا صالحا 4674 باب قوله ومن دونهما جنتان 4878 باب حور مقصورات فی الخیام 4879، 4880 کتاب التعبیر باب تعبیر الرؤیا بعد صلاة الصبح 7047 وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة 7444 مسلم کتاب الایمان باب اثبات الرؤیة المؤمنین فی الآخرة ربهم سبحانه وتعالیٰ 257 ترمذی کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی صفة درجات الجنة 2528

187: تخریج : مسلم کتاب الایمان باب اثبات الرؤیة المؤمنین فی الآخرة ربهم سبحانه وتعالیٰ 258 ترمذی کتاب صفة الجنة باب ما جاء فی رؤیة الرب تبارک وتعالیٰ 2552 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة یونس 3105

☆ یونس:27

إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ فَيَقُولُونَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يُثَقِّلِ اللَّهُ مَوَازِينَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ يَعْنِي إِلَيْهِ وَلَا أَقَرَّ لِأَعْيُنِهِمْ

کے پاس تمہارے لئے ایک وعدہ ہے اور وہ اسے تمہارے لئے پورا کرنا چاہتا ہے۔ پس وہ کہیں گے وہ کیا ہے؟ کیا اللہ نے ہمارے پلڑے بھاری نہیں کردیئے اور ہمارے چہروں کو روشن نہیں کردیا اور ہمیں جنت میں داخل نہیں کردیا؟ اور ہمیں آگ سے نجات نہیں دی؟ فرمایا پس وہ پردہ ہٹائے گا۔ وہ اس کی طرف دیکھیں گے اور اللہ کی قسم! جو کچھ اللہ نے ان کو دیا ہے ان میں سے کوئی چیز اس کی طرف دیکھنے سے پیاری نہیں ہوگی اور نہ ان کی آنکھوں کو زیادہ ٹھنڈک دینے والی۔

188: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتِ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُو زَوْجَهَا وَمَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

188: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے ہے وہ سب آوازیں سنتا ہے۔ ایک بحث کرنے والی نبی ﷺ کے پاس آئی اور میں گھر میں ایک طرف تھی۔ وہ اپنے شوہر کی شکایت کر رہی تھی جو وہ کہہ رہی تھی وہ میں نے نہیں سنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ کلام اتارا قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا ☆ (ترجمہ) یقیناً سن لی ہے اللہ نے اس کی بات جو اپنے خاوند کے بارہ میں تجھ سے بحث کرتی تھی۔

☆ المجادلہ :2

188: اطراف: ابن ماجه كتاب الطلاق باب الظهار 2063

تخریج: بخاری كتاب التوحيد باب قول الله تعالیٰ وكان الله سميعا بصيرا نسائی كتاب الطلاق باب الظهار 3460 ابو داؤد كتاب الطلاق باب فى الظهار 2214

189: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ بِيَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

189: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے رب نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے اپنے ہاتھ سے اپنے متعلق لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

190: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ الْحَرَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللَّهُ لِأَبِيكَ وَقَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِي أَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

190: حضرت جابرؓ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرامؓ احد کے دن شہید ہوئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ ملے اور فرمانے لگے اے جابر! کیا میں تمہیں نہ بتاؤں جو بات اللہ نے تمہارے والد سے کہی —— راوی یحییٰ نے اپنی روایت میں بیان کیا ہے—— فرمایا اے جابرؓ! کیا بات ہے میں تجھے شکستہ خاطر دیکھتا ہوں۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے والد شہید ہوگئے ہیں اور اپنے بچے اور قرض چھوڑ گئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس بات کی خوشخبری نہ دوں

189: اطراف: ابن ماجه كتاب الجهاد باب فضل الشهادة فى سبيل الله 2800

تخريج: بخارى كتاب الجهاد باب الحور العين وصفتهن 2795 باب الجنة تحت بارقة السيوف 2817 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى قول الله تعالىٰ وهو الذى يبدء الخلق 3194 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 باب وكان عرشه على الماء وهو رب العرش العظيم 7422 باب قوله تعالىٰ ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين 7453 باب قول الله تعالىٰ بل هو قرآن مجيد فى لوح محفوظ 7553، 7554 مسلم كتاب الامارة باب فضل الشهداء فى سبيل الله تعالىٰ 3474، 3475 باب فى بيان ان ارواح الشهداء فى الجنة 3486 كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالىٰ وانها سبقت غضبه 4925، 4926، 4927 ترمذى كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3543 كتاب فضائل الجهاد باب فى ثواب الشهيد 1661 كتاب تفسير القرآن باب من سورة آل عمران 3011 نسائى كتاب الجهاد ما يتمنى اهل الجنة 3160

190: اطراف: ابن ماجه كتاب الجهاد باب فضل الشهادة فى سبيل الله 2800

تخريج: بخارى كتاب الجهاد باب الجنة تحت بارقة السيوف باب الحور العين وصفتهن 2795 مسلم كتاب الامارة باب بيان ان ارواح الشهداء فى الجنة 3486 باب فضل الشهادة فى سبيل الله تعالىٰ 3474، 3475 ترمذى كتاب فضائل الجهاد باب فى ثواب الشهيد 1661 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة آل عمران 3010 نسائى كتاب الجهاد ما يتمنى اهل الجنة 3160

☆ آل عمران: 170

اسْتُشْهِدَ أَبِي وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللَّهُ بِهِ أَبَاكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهُ إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يَرْجِعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْلِغْ مَنْ وَرَائِي قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

جس کے ساتھ اللہ نے تیرے والد سے ملاقات کی۔جابرؓ نے کہا ضرور یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا اللہ نے کبھی کسی سے بات نہیں کی مگر پردے کے پیچھے سے،مگر تیرے والد سے روبرو کلام کیا اور اللہ نے کہا اے میرے بندے! مجھ سے تمنّا کرو ،میں تمہیں دوں گا۔اس نے عرض کیا اے میرے رب! تو مجھے زندہ کر، میں تیرے راستے میں دوبارہ قتل کیا جاؤں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے جواب دیا میری طرف سے یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ یقیناً وہ اس (دنیا) کی طرف نہیں لوٹیں گے۔اس نے عرض کیا اے میرے رب! اُنہیں جو میرے پیچھے ہیں یہ بات پہنچا دے۔(راوی) نے کہا پس اللہ نے یہ(آیت) نازل کی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ☆(ترجمہ) اور جولوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے اُن کو ہرگز مُردے گمان نہ کر بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں (اور) انہیں ان کے ربّ کے ہاں رزق عطا کیا جارہا ہے۔

191: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

191: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ دو آدمیوں پر ہنستا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے۔ وہ

☆آل عمران: **170**

191:تخریج :**بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الکافر یقتل المسلم ثم یسلم 2826، 2827 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4238 ، 4239 **مسلم** کتاب الامارة باب بیان الرجلین یقتل احدهما 3490 ،3491 **نسائی** کتاب الجهاد اجتماع القاتل والمقتول فی سبیل الله فی الجنة 3165 تفسیر ذلک 3166 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فیمن جاء بعد الغنیمة لا سهم له 2723 2724

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ

دونوں جنت میں داخل ہوجاتے ہیں۔ یہ تو اللہ کے راستے میں لڑتا اور شہید ہوجاتا ہے۔ پھر اللہ اس کے قاتل کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ مسلمان ہوجاتا ہے اور وہ بھی اللہ کے راستے میں لڑتا ہے اور شہید ہوجاتا ہے۔

192: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

192: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ؟

193: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

193: حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب نے بیان کیا میں بطحاء میں ایک جماعت میں تھا اور ان میں رسول اللہ ﷺ موجود تھے۔ آپؐ کے پاس سے ایک بادل گزرا۔ آپؐ نے اس کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تم اس کو کیا نام دیتے ہو؟ صحابہؓ نے عرض کیا ''سحاب'' بادل۔ آپؐ نے فرمایا اور المزن۔

192: تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب قوله وما قدروالله حق قدره 4811 باب قوله والارض جميعا قبضته يوم القيامة 4812 کتاب الرقاق باب يقبض الله الارض يوم القيامة 6519 کتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ملک الناس 7382 باب قول الله تعالىٰ لما خلقت بيدى 7412، 7413 ، 7414، 7415 باب قول الله تعالىٰ ان الله يمسک السما وات والارض 7451 باب كلام الرب عزّوجل يوم القيامة 7513 مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنارباب صفة القيامة والجنة والنار 4978 ، 4979 ، 4980 ، 4981 ،4982 ترمذی کتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الزمر 3238 ابوداؤد كتاب السنة باب فى الرد على الجهمية 4732

193: تخریج: ترمذی کتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الحديد 3298 باب ومن سورة الحاقة 3320 ابوداؤد كتاب السنة باب الجهمية 4723

وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالُوا وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوْ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ اللَّهُ فَوْقَ ذَلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

انہوں نے عرض کیا المزن بھی۔آپؐ نے فرمایا اور العَنَان بھی؟ (راوی) ابوبکر کہتے ہیں اور انہوں نے کہا العَنَان بھی۔آپؐ نے فرمایا تم لوگ اپنے درمیان اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ سمجھتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم نہیں جانتے۔آپؐ نے فرمایا تمہارے اور آسمان کے درمیان ستر[70]، اکہتر[71]، بہتر[72] یا تہتر[73] سال کا فاصلہ ہے۔اس سے اوپر آسمان اسی طرح ہے۔ یہاں تک کہ آپؐ نے سات آسمان شمار کئے۔پھر ساتویں آسمان کے اوپر سمندر ہے۔اس کے اوپر کے حصے اور نیچے (کے حصّہ میں) فاصلہ اتنا ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان کے درمیان ہے پھر ان سب کے اوپر آٹھ پہاڑی مینڈھے ہیں۔ ان کے کھروں اور گھٹنوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک۔ ان کی پشتوں پر عرش ہے۔اس (عرش) کے اوپر کے حصے کا، نیچے (کے حصے سے) اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان کے درمیان کا۔پھر اس کے اوپر اللہ تبارک وتعالیٰ ہے۔

194: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

194: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی

194:تخریج :**بخاری** کتاب تفسير القرآن باب قوله الا من استرق السمع فاتبعه شهاب مبين 4701 باب حتى اذا فُزِّع عن قلوبهم قالو اما ذا قال ربكم 4800 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ باب ولا تنفع الشفاعة عنده الا لمن اذن له 7481 **مسلم** كتاب السلام/كتاب الطب باب تحريم الكهانة واتيان الكهان 4120، 4121، 4122 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب و من سورة سبا 3223، 3224 **ابو داؤد** كتاب الحروف والقراءات 3989

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ أَمْرًا فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى مَنْ تَحْتَهُ فَرُبَّمَا أَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا إِلَى الَّذِي تَحْتَهُ فَيُلْقِيهَا عَلَى لِسَانِ الْكَاهِنِ أَوِ السَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرَكْ حَتَّى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتَصْدُقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِي سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ

بات کا فیصلہ فرماتا ہے تو فرشتے اس کے فرمان پر عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے پر ہلاتے ہیں گویا چٹان پر زنجیر (مارنے کی آواز) ہے۔ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوجاتی ہے تو وہ پوچھتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہتے ہیں سچ ہی کہا وہ بلند اور بڑائی والا ہے۔ تو اس کو سُنتے ہیں چوری چھپے باتوں کو سننے والے پس (ان میں سے ایک) بات سُنتا ہے اور اس کو اپنے سے نیچے پہنچا دیتا ہے۔ بسا اوقات اُس کو روشن شعلہ پالیتا ہے پہلے اس کے کہ وہ کاہن یا جادوگر کی زبان تک پہنچائے اور بسا اوقات (وہ شہاب) اُسے نہیں پاتا یہاں تک کہ وہ اس کو پہنچا دیتا ہے تو وہ اس کے ساتھ سو 100 جھوٹ شامل کر دیتا ہے تو وہ بات جو آسمان سے سنی گئی سچ نکلتی ہے۔

195: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهُ

195: حضرت ابو موسیٰ ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم میں کھڑے ہو کر پانچ باتیں بیان فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا یقیناً اللہ سوتا نہیں اور سونا اس کے شایانِ شان نہیں ہے۔ وہ ترازو کو جھکا دیتا ہے اور بلند کر دیتا ہے۔ اُس کے سامنے رات کے اعمال دن کے اعمال سے قبل پیش کئے جاتے ہیں اور دن کے اعمال رات کے اعمال سے قبل پیش کئے جاتے ہیں۔ نُور اس کا حجاب ہے۔ اگر وہ

195: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فيما انكرت الجهمية 196

تخريج: مسلم كتاب الايمان باب فى قوله عليه السلام ان الله لا ينام فى قوله حجابه نور لو كشفه لاحرقت ... 255، 256

لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ

اُس کو ہٹا دے تو اُس کے چہرے کے جلوے جہاں تک اُس کی مخلوق میں اس کی نظر پہنچے اس چیز کو جلا دیتے۔

196:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

196: حضرت ابوموسیٰ ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ نہیں سوتا اور سونا اس کے شایانِ شان بھی نہیں ہے۔ وہ ترازو کو جھکاتا ہے اور بلند کرتا ہے۔ اُس کا حجاب نُور ہے۔ اگر وہ اُس کو ہٹا دے تو اُس کے چہرے کے جلوے ہر اُس چیز کو جلا دیں جس چیز تک اس کی نظر پہنچے۔ پھر راوی ابوعبیدہ نے پڑھا بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆ (ترجمہ) برکت دیا گیا ہے جو اس آگ میں ہے اور وہ بھی جو اس کے اردگرد ہے اور پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا ربّ۔

197:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

197: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ دن رات خوب دینے والا ہے۔ کوئی چیز اس میں کمی نہیں کرتی۔ اُس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے۔ ترازو کو بلند کرتا ہے اور جھکا دیتا ہے۔ فرمایا کیا تمہیں

196:اطراف: ابن ماجه المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 195

تخريج : مسلم كتاب الايمان باب في قوله عليه السلام ان الله لا ينام في قوله حجابه نور لو كشفه لاحرقت ...255، 256

197: تخريج :بخارى كتاب تفسير القرآن قوله وكان عرشه على الماء 4684 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ لما خلقت بيدى 7411 باب وكان عرشه على الماء 7419 **مسلم** كتاب الزكوة باب الحث على النفقة وتبشير المنفق بالخلف 1644، 1645 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن ومن سورة المائدة 3045

☆ نمل:9

وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ أَرَأَيْتَ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا فِي يَدَيْهِ شَيْئًا

پتہ ہے جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے جو کچھ اُس کے دونوں ہاتھوں میں ہے اس میں کچھ کم نہیں ہوا۔

198:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضَهُ بِيَدِهِ وَقَبَضَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

198: حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور آپؐ منبر پر تھے، آپؐ فرما رہے تھے جبار خدا اپنے آسمانوں اور زمین کو اپنے ہاتھ میں لے گا ـــــ اور آپؐ نے اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کی اور آپؐ اسے بند کرنے اور کھولنے لگے ـــــ پھر فرمائے گا، میں جبار ہوں، کہاں ہیں جبار؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں توجہ فرمائی اور اپنے بائیں طرف توجہ فرمائی اور میں نے منبر کی طرف دیکھا اُس کا نچلا حصّہ ہل رہا تھا یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگا کیا وہ گر تو نہیں جائے گا اور رسول اللہ ﷺ اُس پر ہیں؟

199:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ

199: حضرت نواس بن سمعانؓ کلابی نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا

198:**اطراف:** **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر البعث 4275
تخريج: **مسلم** كتاب صفة القيامة باب صفة القيامة والجنة والنار 4981 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى الرد على الجهمية 4732
199:**اطراف:** **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب يمين رسول الله ﷺ 2092 كتاب الدعاء باب دعا رسول الله ﷺ 3834
تخريج: **بخارى** كتاب القدر باب يحول بين المرء وقلبه 6617 كتاب الايمان باب كيف كانت يمين النبى ﷺ 6628 كتاب التوحيد باب مقلب القلوب 7391 **مسلم** كتاب القدر باب تصريف الله تعالىٰ القلوب كيف شاء 4784 **ترمذى** كتاب القدر باب ما جاء ان القلوب بين اصبعى الرحمان 2140 كتاب الدعوات باب ما جاء فى عقد التسبيح باليد 3522 باب فى دعاء يوم عرفة 3587 **نسائى** كتاب الايمان والنذور 3761 الحلف بمصرف القلوب 3762 **ابو داؤد** كتاب الايمان باب والنذور باب ما جاء فى يمين النبى ﷺ ما كانت 3263

بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ بْنُ سَمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ قَالَ وَالْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمَنِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَخْفِضُ آخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہر ایک دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ اگر چاہے تو اسے سیدھا رکھے، چاہے ٹیڑھا ہونے دے۔ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے اے دلوں کو ثبات بخشنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثبات بخش اور فرمایا کہ میزان رحمٰن کے ہاتھ میں ہے قیامت کے دن تک بہت سی قوموں کو بلند کردے گا اور دوسری قوموں کو پست کردے گا۔

200: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَضْحَكُ إِلَى ثَلَاثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ أُرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيبَةِ

200: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ تین پر خوش ہوتا ہے۔ ایسی صف پر جو نماز کے لئے ہو۔ ایسے شخص پر جو رات کے دوران نماز پڑھتا ہے اور اُس شخص پر جو لڑائی کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا لشکر (کے پیچھے ہٹ جانے) کے بعد بھی لڑتا رہتا ہے۔

201: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ

201: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ حج کے موسم میں رسول اللہ ﷺ لوگوں کو ملتے اور فرماتے کیا کوئی جواں مرد نہیں جو مجھے اپنی قوم میں لے جائے کیونکہ قریش مجھے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے روکتے ہیں۔

201: تخریج: ترمذی کتاب فضائل القرآن باب ما جاء کیف کانت قراءة النبی ﷺ 2925 ابو داؤد کتاب السنة باب فی القرآن 4734

نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُولُ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي

202: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَزِيرُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ قَالَ مِنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَخْفِضَ آخَرِينَ

202: حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے قرآنی آیت كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ☆ (ترجمہ) ہر گھڑی وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے۔ کے بارے میں فرمایا اس کی شان میں سے (یہ بھی) ہے کہ گناہ بخش دیتا ہے۔ تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔ کچھ لوگوں کو رفعت دیتا اور دوسروں کو نیچے کرتا ہے۔

14: بَاب: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً

باب: اس شخص کے بارے میں جس نے اچھا یا بُرا طریق جاری کیا

203: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً

203: منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے نیک طریق جاری کیا اور اس پر عمل ہونے لگا تو اس کے لئے اس کا اجر ہے اور ان کے اجر کے برابر جو اس پر عمل کریں۔ ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے بُرا طریق جاری کیا اور اس پر عمل کیا گیا اس پر اس کا بوجھ بھی ہوگا اور جنہوں

☆ الرحمن: 30

203: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من سن سنة حسنة او سيئة 204، 205، 206 باب من احيا سنة قد اميتت 209 210

تخريج: **مسلم** كتاب الزكوٰة باب حث على الصدقة ولو بشق تمرة او كلمة طيبة وانها حجاب من النار 1677 **مسلم** كتاب العلم باب من سن سنة حسنة او سيئة ومن دعا الى هدى او ضلالة 4816، 4817 **ترمذی** كتاب العلم باب ماجاء فيمن دعا الى هدىً... 2674، 2675 باب ما جاء في الاخذ بالسنة 2677 **نسائی** كتاب الزكوٰة باب التحريض على الصدقة 2554 **ابو داؤد** كتاب السنة باب لزوم السنة 4609

فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

نے اس کے بعد اس پر عمل کیا اوران کے بوجھ میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

204: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أُجُورِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

204: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپؐ نے اس کے لئے تحریک فرمائی۔ ایک شخص نے کہا میرے پاس یہ یہ ہے۔ (راوی نے کہا) مجلس میں کوئی بھی ایسا شخص نہ رہا جس نے اس کوتھوڑا یا بہت صدقہ نہ دیا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اچھا طریق جاری کیا اوراس کو اختیار کرلیا گیا تو اُس کو اس کا پورا اجر ہوگا اوران کے اجر میں سے بھی جنہوں نے اس کو اختیار کیا اوران کے اجر میں سے کچھ کم نہ ہوگا جنہوں نے اس طریق کو اختیار کیا اور جس نے بُرا طریق جاری کیا اوراُس کو اختیار کرلیا گیا تو اس کے اوپر اس کا پورا بوجھ ہوگا اور ان کے بوجھ بھی جنہوں نے اس کو اختیار کیا اوران کے بوجھ میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

205: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

205: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس بلانے والے نے

204: اطراف: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من سن سنة حسنة او سيئة 203، 205، 206 باب من احيا سنة قد اميتت 209، 210

تخريج: مسلم كتاب الزكوة باب حث على الصدقة ولو بشق تمرة او كلمة طيبة وانها حجاب من النار 1677 **مسلم** كتاب العلم باب من سن سنة حسنة او سيئة ومن دعا الى هدى او ضلالة 4816، 4817 **ترمذى** كتاب العلم باب ماجاء فيمن دعا الى هدًى ... 2674، 2675 باب ما جاء في الاخذ بالسنة 2677 **نسائى** كتاب الزكوة باب التحريض على الصدقة 2554 **ابو داؤد** كتاب السنة باب لزوم السنة 4609

205: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من سن سنة حسنة او سيئة 203، 204، 206 باب من احيا سنة قد اميتت 209، 210
تخريج: مسلم كتاب الزكوة باب حث على الصدقة ولو بشق تمرة او كلمة طيبة وانها حجاب من النار 1677 **مسلم** كتاب العلم باب من سن سنة حسنة او سيئة ومن دعا الى هدى او ضلالة 4816، 4817 **ترمذى** كتاب العلم باب ماجاء فيمن دعا الى هدىً... 2674، 2675 باب ما جاء في الاخذ بالسنة 2677 **نسائى** كتاب الزكوة باب التحريض على الصدقة 2554 **ابو داؤد** كتاب السنة باب لزوم السنة 4609

حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

بھی گمراہی کی طرف بلایا اور اُس کی پیروی کی گئی تو اس پر اُن سب کے بوجھ کے برابر ہوگا جنہوں نے اس کی پیروی کی اور ان کے بوجھوں میں سے کچھ کمی نہ ہوگی اور جس بلانے والے نے ہدایت کی طرف بلایا اور اُس کی پیروی کی گئی تو اس کے لئے بھی اُسی قدر اجر ہوں گے جس قدر اُن پیروی کرنے والوں کے اجر ہوں گے اور ان کے اجر میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

206:حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا

206: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ہدایت کی طرف بلایا اُس کے لئے اس کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ہوگا اور اُن کے اجر میں کچھ کمی نہ ہوگی اور جس نے گمراہی کی طرف بلایا اس پر اُن پیروی کرنے والوں کے گناہوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ کم نہ ہوگا۔

207:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا

207: حضرت ابو جحیفہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے نیک طریق جاری کیا اور اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا تو اس کے لئے اس کا اجر ہوگا اور ان لوگوں کے اجر کے برابر بھی

206: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من سن سنة حسنة او سيئة 203 ، 204 ، 205 باب من احيا سنة قد اميتت 209 ، 210
تخريج :مسلم كتاب الزكوة باب حث على الصدقة ولو بشق تمرة او كلمة طيبة وانها حجاب من النار 1677 **مسلم** كتاب العلم باب من سن سنة حسنة او سيئة ومن دعا الى هدى او ضلالة 4816 ، 4817 **ترمذى** كتاب العلم باب ماجاء فيمن دعا الى هدًى... 2674 ، 2675 باب ما جاء في الاخذ بالسنة 2677 **نسائى** كتاب الزكوة باب التحريض على الصدقة 2554 **ابو داؤد** كتاب السنة باب لزوم السنة 4609

بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

بغیراس کے کہ ان سب کے اجر میں کچھ کم نہ ہوگا اور جس نے بُرا طریق رائج کیا اور اس کے بعد اس پر عمل بھی کیا گیا تو اس کا بوجھ اس پر ہوگا اور ان کے بوجھوں کے برابر بھی بغیر اس کے کہ ان کے بوجھوں میں کوئی کمی ہو۔

208:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يَدْعُو إِلَى شَيْءٍ إِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَازِمًا لِدَعْوَتِهِ مَا دَعَا إِلَيْهِ وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا

208: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بھی بلانے والا نہیں، جس نے کسی چیز کی طرف بلایا ہو، مگر وہ قیامت کے دن اپنی پکار کے ساتھ وابستہ ہوگا جس کی طرف اُس نے بلایا، خواہ ایک شخص نے ایک ہی کو پکارا ہو۔

15: بَاب: مَنْ أَحْيَا سُنَّةً قَدْ أُمِيتَتْ

باب: جس نے اس سنت کو زندہ کیا جس پر عمل نہ ہو رہا ہو

209:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا

209: کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی نے بیان کیا کہ مجھے میرے باپ نے میرے دادا سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری سنت میں سے کسی سنت کو زندہ کیا اور لوگ اُس پر عمل کرنے لگے تو اس کے لئے اس پر عمل کرنے والوں کے برابر اجر ہوگا اور اُن کے اجر

208:تخريج :ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الصّٰفّٰت 3228

209: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من سن سنة حسنة او سيئة 203، 204، 205،206باب من احيا سنة قد اميتت 210

تخريج:مسلم كتاب الزكوة باب حث على الصدقة ولو بشق تمرة اوكلمة طيبة وانها حجاب من النار 1677 مسلم كتاب العلم باب من سن سنة حسنة او سيئة ومن دعا الى هدى او ضلالة 4816 ، 4817 ترمذی كتاب العلم باب ماجاء فيمن دعا الى هدىً ... 2674، 2675 باب ما جاء في الاخذ بالسنة 2677 نسائی كتاب الزكوة باب التحريض على الصدقة 2554 ابو داؤد كتاب السنة باب لزوم السنة 4609

يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا

میں کچھ کمی نہیں ہو گی اور جس نے کوئی بدعت شروع کی اور اس پر عمل ہونے لگا تو اس پر ان سب عمل کرنے والوں کے بوجھ ہوں گے اور ان عمل کرنے والوں کے بوجھ میں کچھ بھی کمی نہ ہو گی۔

210: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِ النَّاسِ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ إِثْمِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ آثَامِ النَّاسِ شَيْئًا

210: کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے میری سنت میں سے کسی سنت کو زندہ کیا جس پر میرے بعد عمل نہیں ہوتا تھا۔ یقیناً اُس کے لئے اجر ہے اُن لوگوں کی مانند، جنہوں نے اُس پر عمل کیا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہ ہو گی اور جس نے کوئی بدعت شروع کی، جس کو اللہ اور اس کا رسولؐ پسند نہیں کرتے تو اس پر عمل کرنے والے لوگوں کی طرح گناہ ہو گا اور ان لوگوں کے گناہوں میں سے کچھ بھی کم نہ ہو گا۔

16: بَاب: فَضْلُ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

باب: اس شخص کی فضیلت جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا

211: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ

211: حضرت عثمان بن عفانؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا —— شعبہ کی روایت میں

210: **اطراف**: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من سن سنة حسنة ... 203، 204، 205، 206باب من احيا سنة قد اميتت209
تخريج: **مسلم** كتاب الزكوٰة باب حث على الصدقة ولو بشق تمرة اوكلمة طيبة وانها حجاب من النار 1677 **مسلم** كتاب العلم باب من سن سنة حسنة او سيئة ومن دعا الى هدى او ضلالة 4816، 4817 **ترمذى** كتاب العلم باب ماجاء فيمن دعا الى هدىً... 2674، 2675 باب ما جاء في الاخذ بالسنة 2677 **نسائى** كتاب الزكوٰة باب التحريض على الصدقة 2554 **ابو داؤد** كتاب السنة باب لزوم السنة 4609

211: **اطراف**: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فى فضل من تعلم القرآن وعلمه 212، 213
تخريج: **بخارى** كتاب فضائل القرآن باب خيركم من تعلم القرآن وعلمه 5027، 5028 **ترمذى** كتاب فضائل القرآن باب ما جاء فى تعليم القرآن 2907، 2908، 2909 **ابو داؤد** كتاب الصلوٰة باب فى ثواب قراءة القرآن 1452

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قَالَ شُعْبَةُ) خَيْرُكُمْ (وَقَالَ سُفْيَانُ) أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

خَیْرُکُمْ اور سفیان کی روایت میں اَفْضَلُکُمْ کے الفاظ ہیں —— تم میں سے بہتر یا افضل وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا۔

212:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

212: حضرت عثمان بن عفانؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے افضل وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا۔

213: حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا أُقْرِئُ

213: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہیں جنہوں نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔ راوی (عاصم) کہتے ہیں کہ انہوں (مصعب) نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے میری اس جگہ پر بٹھایا تا کہ میں (قرآن) پڑھاؤں۔

214:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي

214: حضرت انس بن مالکؓ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اُس مؤمن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے نارنگی ☆ کی طرح

212:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فی فضل من تعلم القرآن وعلمه 211، 213

تخریج :بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه 5027 ، 5028 ترمذی کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی تعلیم القرآن 2907 ، 2908 ، 2909 ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب فی ثواب قراءة القرآن 1452

213:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلفباب فی فضل من تعلم القرآن وعلمه 211 ، 212

تخریج :بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه 5027 ، 5028 ترمذی کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی تعلیم القرآن 2907 ، 2908 ، 2909 ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب فی ثواب قراءة القرآن 1452

214:تخریج :بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل القرآن علی سائر الکلام 5020باب اثم من رأی بقراء ة القرآن او ==

☆ نارنگی سنترہ کی طرح citrus فیملی کا ایک پھل ہے۔

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

ہے،جس کا ذائقہ عمدہ ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہے اور اُس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی طرح ہے جس کا ذائقہ اچھا ہے اور اس میں خوشبو نہیں ہے اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار بوٹی کی ہے، جس کی خوشبو عمدہ ہے مگر ذائقہ کڑوا ہے اور ایسے منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن ☆ (تُمَّہ) کی ہے جس کا ذائقہ کڑوا ہے اور اُس کی کوئی خوشبو نہیں ہے۔

215: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ

215: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً لوگوں میں سے کچھ اللہ کے اہل وعیال (کی طرح) ہیں۔انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا وہ قرآن والے ہیں وہ اہل اللہ ہیں اور اُس کے خاص (بندے) ہیں۔

216: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ

216: حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد رکھا اُس کو اللہ جنت میں داخل کر دے گا

= تاکّل به او فجر به 5059 كتاب الاطعمة باب ذكر الطعام 5427 كتاب التوحيد باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لا تجاوز حناجرهم 7560 **مسلم** كتاب صلاة المسافرين باب فضيلة حافظ القرآن 1320 **ترمذی** كتاب الامثال باب ما جاء فی مثل المؤمن القارئی للقرآن وغير القارئی 2865، 2866 **نسائی** كتاب الايمان وشرائعه مثل الذی يقرء القرآن من مومن ومنافق 5038 **ابو داؤد** كتاب الادب باب من يؤمر ان يجالس 4829

216:تخريج :**ترمذی** كتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی فضل قارئی القرآن 2905

☆حنظل کو اندرائن یا پنجاب میں تُمَّہ کہتے ہیں۔

عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

اور اُس کے گھر کے دس افراد جنہوں نے اپنے آپ پر دوزخ واجب کر لی ہوگی، اُن کے حق میں اُس کو شفیع بنائے گا۔

217: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَءُوهُ وَارْقُدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ كُلَّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ

217: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن سیکھو اور اُسے پڑھو اور سویا (بھی) کرو۔ کیونکہ قرآن کی مثال اور جس نے اسے سیکھا اور اس کے ساتھ قیام کیا☆ ایک تھیلی کی ہے جو مُشک سے بھری ہوئی ہو اور اس کی خوشبو ہر جگہ پھیل رہی ہو اور جس نے قرآن سیکھا اور سو گیا، ایسی حالت میں کہ وہ اس کے سینہ میں ہے اُس کی مثال اُس تھیلی کی ہے، جس میں مُشک بھر کر اُس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔

218: حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ

218: نافع بن عبدالحارث حضرت عمر بن خطابؓ سے عسفان مقام پر ملے۔ حضرت عمر بن خطابؓ نے انہیں مکہ کا والی مقرر کیا تھا۔ حضرت عمرؓ نے اُن سے دریافت کیا کہ وادی والوں پر اپنا جانشین کس کو مقرر کر کے آئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں نے

☆ مراد یہ ہے کہ تہجد میں قرآن پڑھا۔

217: تخریج: ترمذی کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فی فضل سورة البقرة وآية الكرسی 2876

218: تخریج: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب فضل من يقوم بالقرآن ويعلمه وفضل من تعلم حكمة من فقه او غيره فعمل بها وعلمها 1345

عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَبْزَى قَالَ وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا قَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

ان پر ابن اَبْزَی کو جانشین مقرر کیا ہے۔ حضرت عمرؓ نے دریافت فرمایا کون ابن ابزیٰ ؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک آدمی جو ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تو تم نے ان پر ایک آزاد کردہ غلام اپنا جانشین مقرر کر دیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ وہ اللہ تعالی کی کتاب کا پڑھنے والا اور فرائض کا عالم، قاضی ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں ہاں، تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ اس کتاب کے ذریعہ بہت سی قوموں کو بلند کر دے گا اور بعض دوسری قوموں کو اس کے ذریعہ نیچا کر دے گا۔

219: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَلَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ

219: حضرت ابو ذرؓ نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوذر! یہ کہ تم صبح اللہ کی کتاب سے ایک آیت سیکھ لو، تو یہ تمہارے لئے سو رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور یہ کہ تم صبح کو ایک باب علم کا سیکھ لو۔ اُس پر عمل کیا جائے، یا نہ کیا جائے، تمہارے لئے ہزار رکعت پڑھنے سے بہتر ہے۔

17: بَاب: فَضْلُ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ

باب: علماء کی فضیلت اور علم کے حصول کے لئے ترغیب

220: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

220: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ جس کے لئے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اُس کو دین کا فہم عطا کرتا ہے۔

221: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَالشَّرُّ لَجَاجَةٌ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

221: امیر معاویہ بن ابی سفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خیر طبعی بات ہے اور شر (خواہ مخواہ کی) ضد ہے۔ اللہ جس کے لئے خیر کا ارادہ کرتا ہے، اُسے دین کا فہم عطا فرما دیتا ہے۔

222: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ أَبُو سَعْدٍ

222: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (دین میں) فہم وفراست

220:اطراف: ابن ماجه المقدمة باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 221

تخريج :بخاری كتاب العلم باب العلم قبل القول والعمل....(من يرد الله به خيرا يفقه فى الدين) باب من يرد الله به خيرا يفقه فى الدين 71 كتاب فرض الخمس 3116 كتاب الاعتصام باب قول النبى ﷺ لا تزال طائفة من امتى ظاهرين على الحق يقاتلون 7312 **مسلم** كتاب الزكاة باب النهى عن المسألة 1705، 1707 **ترمذی** كتاب العلم باب اذا ارادالله بعبد خيرا يفقه فى الدين 2645

221:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 220

تخريج :بخاری كتاب العلم باب العلم قبل القول والعمل....(من يرد الله به خيرا يفقه فى الدين) باب من يرد الله به خيرا يفقه فى الدين 71 كتاب فرض الخمس 3116 كتاب الاعتصام باب قول النبى ﷺ لا تزال طائفة من امتى ظاهرين على الحق يقاتلون 7312 **مسلم** كتاب الزكاة باب النهى عن المسألة 1705، 1707 **ترمذی** كتاب العلم باب اذا ارادالله بعبد خيرا يفقه فى الدين 2645

222 : **تخريج : ترمذی** كتاب العلم باب ما جاء فى فضل الفقه على العبادة 2681

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ

رکھنے والا ایک شخص، شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہوتا ہے۔

223: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي

223: کثیر بن قیس نے بیان کیا کہ میں حضرت ابودرداءؓ کے پاس دمشق کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپؓ کے پاس ایک آدمی آیا اور اُس نے کہا اے ابو درداءؓ! میں آپؓ کے پاس مدینہ —— مدينة الرسول ﷺ —— سے ایک حدیث کے لئے آیا ہوں، جس کے بارہ میں مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ آپؓ اسے نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں (حضرت ابودرداءؓ) نے کہا تجھے کوئی تجارت تو نہیں لائی؟ اس آدمی نے کہا نہیں۔ حضرت ابودرداءؓ نے پوچھا کیا تجھے اس (حدیث) کے علاوہ کوئی اور وجہ تو یہاں نہیں لائی؟ اُس نے کہا نہیں۔ انہوں (حضرت ابودرداءؓ) نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جو کسی راستے پر چلا، علم تلاش کرتے ہوئے اللہ اُس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور یقیناً فرشتے اپنے پروں کو طالب علم پر

223:**اطراف**: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 225، 226، 239

تخريج :**بخارى** كتاب العلم باب العلم قبل القول والعمل ... (ان العلماء هم ورثة الانبياءِ ورثوا العلم من اخذه اخذ بحظ وافر ومن سلک طريقا يطلب به علما سهل الله له طريقا الى الجنة) **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الاجتماع على تلاوته القرآن..... 4853 **ترمذى** كتاب الحدود باب ما جاء فى الستر على المسلم 1425 ، 1426 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى السترة على المسلم 1930 كتاب العلم باب فضل طلب العلم 2646، 2647،2648 باب ما جاء فى فضل الفقه على العبادة 2682 باب ما جاء فى فضل الفقه على العبادة 2682 ، 2685 كتاب القراء ات باب ما جاء انزل القرآن ... 2945 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب في ثواب قراء ة القرآن 1455 كتاب العلم باب الحث على طلب العلم 3641،3643 كتاب العلم باب فى طلب لغير الله تعالىٰ 3664 كتاب الادب باب فى المعونة للمسلم 4946

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْمَاءِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

خوش ہوکر بچھا دیتے ہیں اور یقیناً طالب علم کی خاطر وہ جو آسمان اور زمین میں ہیں استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں بھی اور یقیناً ایک عالم کی عابد پر فضیلت ویسی ہی ہے جیسی چاند کی باقی ستاروں پر۔ یقیناً علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں۔ یقیناً انبیاء درہم و دینار کے وارث نہیں بناتے بلکہ علم کے وارث بناتے ہیں جس نے یہ (علم) لیا اُس نے بہت بڑا حصہ لیا۔

224: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

224: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا علم طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور علم کو نااہل کے سامنے پیش کرنے والا سوٴروں کے گلے میں، جواہر، موتی اور سونے کا ہار ڈالنے والے کی طرح ہے۔

225: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

225: حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی مسلمان سے دنیا کی تکالیف میں سے کسی تکلیف کو دُور کیا اللہ قیامت کے دن اُس کی تکالیف میں سے ایک تکلیف

225:اطراف: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 223 ، 226 ، 239

تخريج :بخارى كتاب العلم باب العلم قبل القول والعمل ... (ان العلماء هم ورثة الانبياءِ ورثوا العلم من اخذه اخذ بحظ وافر ومن سلک طريقا يطلب به علما سهل الله له طريقا الى الجنة) **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الاجتماع على تلاوته القرآن..... 4853 **ترمذى** كتاب الحدود باب ما جاء فى الستر على المسلم 1425 ، 1426 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى السترة على المسلم 1930 كتاب العلم باب فضل طلب العلم 2646 ، 2647 ، 2648 باب ما جاء فى فضل الفقه على العبادة 2682 باب ما جاء فى فضل الفقه على العبادة 2682 ، 2685 كتاب القراء ات باب ما جاء انزل القرآن ... 2945 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب فى ثواب قراء ة القرآن 1455 كتاب العلم باب الحث على طلب العلم 3641 ، 3643 كتاب العلم باب فى طلب لغير الله تعالىٰ 3664 كتاب الادب باب فى المعونة للمسلم 4946

مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

دور کر دے گا۔ جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ اُس کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی کرے گا۔ جو کسی مصیبت زدہ کے لئے آسانی پیدا کرتا ہے اللہ اُس کے لئے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا کر دے گا۔ اللہ اپنے بندے کی مدد میں ہے جب تک کہ وہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اور جو ایسے راستہ پر چلتا ہے جس کے ذریعہ وہ علم کی تلاش کرتا ہے تو اللہ اُس کے لئے اس کی وجہ سے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور کوئی قوم ایسی نہیں جو اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوتے ہیں جو اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں، مگر فرشتے اُن کو گھیر لیتے ہیں اور سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ اللہ اُن کا ذکر اُن سے کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں اور جس کے عمل نے اسے پیچھے ڈال دیا اُس کا نسب اُسے آگے نہیں بڑھا سکے گا۔

226: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي

226: زرّ بن حُبَیش نے بیان کیا کہ میں حضرت صفوان ؓ بن عسال مرادی کے پاس آیا۔

226:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 223، 225، 239

تخريج :بخاری كتاب العلم باب العلم قبل القول والعمل ... (ان العلماء هم ورثة الانبياءِ ورثوا العلم من اخذه اخذ بحظ وافر ومن سلك طريقا يطلب به علما سهل الله له طريقا الى الجنة) **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الاجتماع على تلاوته القرآن..... 4853 **ترمذی** كتاب الحدود باب ما جاء في الستر على المسلم 1425، 1426 كتاب البر والصلة باب ما جاء في السترة على المسلم 1930 كتاب العلم باب فضل طلب العلم 2646، 2647، 2648 باب ما جاء فی فضل الفقه على العبادة 2682 باب ما جاء فی فضل الفقه على العبادة 2682، 2685 كتاب القراء ات باب ما جاء انزل القرآن ...2945 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی ثواب قراء ة القرآن 1455 كتاب العلم باب الحث على طلب العلم 3641، 3643 كتاب العلم باب فی طلب لغير الله تعالىٰ 3664 كتاب الادب باب فی المعونة للمسلم 4946

النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ أُنْبِطُ الْعِلْمَ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

انہوں نے کہا تم کس لئے آئے ہو؟ میں نے کہا علم کی جستجو کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کوئی نکلنے والا اپنے گھر سے علم کے حصول کے لئے نہیں نکلتا مگر فرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں جو وہ کر رہا ہے اس پر خوش ہوتے ہوئے۔

227:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ

227: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو میری اس مسجد میں آیا اور وہ صرف نیکی کے لئے آیا کہ وہ اسے سیکھے یا اسے سکھائے تو وہ اللہ کے راستے میں مجاہد کے مقام پر ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور غرض سے آیا وہ اُس شخص کی طرح ہے جو کسی کے سامان پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

228:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ وَقَبْضُهُ أَنْ يُرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ

228: حضرت ابو اُمامہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس علم کو حاصل کرو قبل اس کے کہ وہ قبض کر لیا جائے اور اس کا قبض کیا جانا یہ ہے کہ وہ اُٹھا لیا جائے اور آپؐ نے درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی اس طرح اکٹھی کی۔ پھر حضورؐ نے فرمایا عالم اور متعلم دونوں اجر میں شریک ہیں۔ باقی لوگوں میں کوئی خیر نہیں۔

229: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ وَالْأُخْرَى يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ عَلَى خَيْرٍ هَؤُلَاءِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَهَؤُلَاءِ يَتَعَلَّمُونَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ

229: حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ اپنے ایک حجرے سے باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے تو آپؐ کے سامنے دو حلقے تھے۔ اُن میں سے ایک (حلقے والے) قرآن پڑھ رہے تھے اور اللہ سے دعا کر رہے تھے اور دوسرے علم حاصل کر رہے تھے اور علم سکھا رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا سب نیک کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں اور اللہ سے دعا کر رہے ہیں۔ اگر اللہ چاہے تو ان کو دے گا اور اگر چاہے تو ان کو نہ دے گا اور یہ علم سیکھ رہے ہیں اور میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ پس آپؐ ان کے ساتھ بیٹھ گئے۔

18: بَاب: مَنْ بَلَّغَ عِلْمًا

باب: جس نے کوئی علم پہنچایا

230: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى

230: حضرت زید بن ثابتؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ اُس انسان کو سرسبز و شاداب کرے جس نے میری بات سنی اور وہ آگے

230: اطراف: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من بلغ علما231 ، 232 ، 233 ، 234 ، 235 ، 236

تخريج: بخارى كتاب العلم باب قول النبى ﷺ رب مبلغ اوعى من سامع 67 باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 105 كتاب الحج باب الخطبة ايام منى 1739 ، 1741 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى سبع ارضين 3197 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4406 كتاب التفسير باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 كتاب الاضاحى باب من قال الاضحى يوم النحر 5550 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7078 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة 7447 **مسلم** كتاب القسامة والمحاربين باب تغليظ تحريم الدماء والاعراض والاموال 3165،3166 **ترمذى** كتاب العلم باب ما جاء فى الحث على تبليغ السماع 2656 ، 2657 ، 2658 **ابوداؤد** كتاب الصلاة من رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة 1278 كتاب العلم باب فضل نشر العلم 3660

بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنُّصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ

پہنچائی کیونکہ بہت سے سمجھ کی بات لینے والے سمجھ دار نہیں ہوتے اور بہت سے سمجھ کی بات پہنچانے والے اُس کو پہنچانے والے ہوتے ہیں جو اس سے زیادہ سمجھ دار ہوتا ہے۔علی بن محمد نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے ، تین باتیں ایسی ہیں جن میں کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا۔عمل کا خالص اللہ کے لئے کرنا اور مسلمانوں کے ائمہ کی خیر خواہی کرنا اور اُن کی جماعت سے چمٹے رہنا۔

231:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

231: محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منٰی کی ایک وادی میں کھڑے ہوئے اور آپؐ نے فرمایا اللہ سرسبز و شاداب رکھے اُس انسان کو جس نے میری بات سنی اور اُس کو آگے پہنچایا۔بہت سے سمجھ کی بات لینے والے خود سمجھ دار نہیں ہوتے اور بہت سے سمجھ کی بات دوسرے تک پہنچانے والے ہیں جو اُن سے زیادہ سمجھ دار ہیں۔

231:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من بلغ علما 230، 232 ،233، 234 ،235، 236

تخریج :بخاری كتاب العلم باب قول النبی ﷺ رب مبلغ اوعى من سامع 67 باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 105 كتاب الحج باب الخطبة ايام منى 1739 ، 1741 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى سبع ارضين 3197 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4406 كتاب التفسير باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 كتاب الاضاحى باب من قال الاضحى يوم النحر 5550 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7078 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة 7447**مسلم** كتاب القسامة والمحاربين باب تغليظ تحريم الدماء والاعراض والاموال 3165،3166 **ترمذی** كتاب العلم باب ما جاء فى الحث على تبليغ السماع 2656 ، 2657، 2658 **ابو داؤد** كتاب الصلاة من رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة 1278 كتاب العلم باب فضل نشر العلم 3660

حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

232: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ

232: حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ سرسبز و شاداب رکھے اُس شخص کو جس نے ہم سے حدیث سنی اور اُسے آگے پہنچایا، کیونکہ بہت سے وہ لوگ جنہیں بات پہنچائی جائے سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں۔

233: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ

233: حضرت ابی بکرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی والے دن خطبہ ارشاد

232:اطراف: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من بلغ علما230، 231 ،233، 234 ،235، 236

تخريج :بخارى كتاب العلم باب قول النبى ﷺ رب مبلغ اوعى من سامع 67 باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 105 كتاب الحج باب الخطبة ايام منى 1739 ، 1741 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى سبع ارضين 3197 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4406 كتاب التفسير باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 كتاب الاضاحى باب من قال الاضحى يوم النحر 5550 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7078 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة 7447**مسلم** كتاب القسامة والمحاربين باب تغليظ تحريم الدماء والاعراض والاموال 3165،3166 **ترمذى** كتاب العلم باب ما جاء فى الحث على تبليغ السماع 2656 ، 2657، 2658 **ابو داؤد** كتاب الصلاة من رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة 1278 كتاب العلم باب فضل نشر العلم 3660

233:اطراف: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من بلغ علما230، 231 ،232، 234 ،235، 236

تخريج :بخارى كتاب العلم باب قول النبى ﷺ رب مبلغ اوعى من سامع 67 باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 105 كتاب الحج باب الخطبة ايام منى 1739 ، 1741 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى سبع ارضين 3197 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4406 كتاب التفسير باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 كتاب الاضاحى باب من قال الاضحى يوم النحر 5550 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7078 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة 7447**مسلم** كتاب القسامة والمحاربين باب تغليظ تحريم الدماء والاعراض والاموال 3165،3166 **ترمذى** كتاب العلم باب ما جاء فى الحث على تبليغ السماع 2656 ، 2657، 2658 **ابو داؤد** كتاب الصلاة من رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة1278 كتاب العلم باب فضل نشر العلم 3660

خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغٍ يُبَلِّغُهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ

فرمایا آپؐ نے فرمایا جو حاضر ہیں وہ غائب کو پہنچا دیں، کیونکہ بہت سے ایسے ہیں جن تک بات پہنچائی جائے وہ بات سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں۔

234:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

234: حضرت معاویہ قشیریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سنو! جو حاضر ہے وہ غائب کو بات پہنچا دے۔

235:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

235: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں جو حاضر ہے وہ اس کو پہنچا دے جو تم میں غیر حاضر ہے۔

234:**اطراف**: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من بلغ علما 230 ، 231 ، 232 ، 233 ، 235 ، 236

تخريج :**بخارى** كتاب العلم باب قول النبى ﷺ رب مبلغ اوعى من سامع 67 باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 105 كتاب الحج باب الخطبة ايام منى 1739 ، 1741 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى سبع ارضين 3197 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4406 كتاب التفسير باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 كتاب الاضاحى باب من قال الاضحى يوم النحر 5550 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7078 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة 7447 **مسلم** كتاب القسامة والمحاربين باب تغليظ تحريم الدماء والاعراض والاموال 3165،3166 **ترمذى** كتاب العلم باب ما جاء فى الحث على تبليغ السماع 2656 ، 2657، 2658 **ابوداؤد** كتاب الصلاة من رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة 1278 كتاب العلم باب فضل نشر العلم 3660

235:**اطراف**: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب من بلغ علما230، 231 ،232، 233 ،234، 236

عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ

236: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّي فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

236: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اُس بندے کو سرسبز و شاداب کرے جس نے میری بات سنی اور اسے یاد رکھا پھر میری طرف سے اسے آگے پہنچایا۔ کیونکہ بہت سے سمجھ کی بات کو لینے والے سمجھ دار نہیں ہوتے☆ اور بہت سے سمجھ کی بات پہنچانے والے اس تک پہنچاتے ہیں جو اس سے زیادہ سمجھ دار ہوتا ہے۔

تخریج: بخاری کتاب العلم باب قول النبی ﷺ رب مبلغ اوعی من سامع 67 باب لیبلغ العلم الشاهد الغائب 105 کتاب الحج باب الخطبة ایام منی 1739 ، 1741 کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی سبع ارضین 3197 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4406 کتاب التفسیر باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 کتاب الاضاحی باب من قال الاضحی یوم النحر 5550 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ لا ترجعوا بعدی کفارا 7078 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ وجوه یومئذ ناضرة 7447 **مسلم** کتاب القسامة والمحاربین باب تغلیظ تحریم الدماء والاعراض والاموال 3165 ، 3166 **ترمذی** کتاب العلم باب ما جاء فی الحث علی تبلیغ السماع 2656 ، 2657 ، 2658 **ابو داؤد** کتاب الصلاة من رخص فیهما اذا کانت الشمس مرتفعة 1278 کتاب العلم باب فضل نشر العلم 3660

236: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من بلغ علما 230، 231 ،232، 233 ،234، 235

تخریج: بخاری کتاب العلم باب قول النبی ﷺ رب مبلغ اوعی من سامع 67 باب لیبلغ العلم الشاهد الغائب 105 کتاب الحج باب الخطبة ایام منی 1739 ، 1741 کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی سبع ارضین 3197 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4406 کتاب التفسیر باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 کتاب الاضاحی باب من قال الاضحی یوم النحر 5550 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ لا ترجعوا بعدی کفارا 7078 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ وجوه یومئذ ناضرة 7447 **مسلم** کتاب القسامة والمحاربین باب تغلیظ تحریم الدماء والاعراض والاموال 3165،3166 **ترمذی** کتاب العلم باب ما جاء فی الحث علی تبلیغ السماع 2656 ، 2657، 2658 **ابو داؤد** کتاب الصلاة من رخص فیهما اذا کانت الشمس مرتفعة 1278 کتاب العلم باب فضل نشر العلم 3660

☆ **بعض نسخوں میں غَيْرِ (سنن ابن ماجه دار الاحیاء التراث العربی بیروت لبنان طبعه الاولیٰ 2000ء) کی بجائے غَيْرُ ہے۔ (سنن ابن ماجه مکتبه المعارف للنشر والتوزیع الریاض الطبعة الثانية 2008ء) زیادہ درست غَيْرُ ہے۔ اسی کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے۔**

19: بَاب مَنْ كَانَ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ

اس شخص کے بارہ میں بیان جو خیر کو کھولنے والا ہو

237: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَ اللَّهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللَّهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ

237: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً لوگوں میں سے بعض خیر کو کھولنے والے ہوتے ہیں اور شر کو بند کرنے والے ہوتے ہیں اور لوگوں میں سے بعض شر کو کھولنے والے ہوتے ہیں اور خیر کو بند کرنے والے ہوتے ہیں۔ مبارکی ہو اس انسان کے لئے جس کے ہاتھوں پر اللہ نے خیر کی کنجیاں رکھ دیں اور ہلاکت ہے اُس کے لئے جس کے ہاتھوں پر اللہ نے شر کی کنجیاں رکھ دیں۔

238: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

238: حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اِس خیر کے کئی خزانے ہیں اور اِن خزانوں کے لئے کُنجیاں ہیں، مبارکی ہے اُس (بندہ) کے لئے جسے اللہ نے خیر کی کُنجی اور شر کو بند کرنے والا بنایا اور ہلاکت ہے اُس (بندہ) کے لئے جسے اللہ نے شر کو کھولنے والا اور خیر کو بند کرنے والا بنایا۔

237: اطراف : ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من كان مفتاحا للخير 238

238: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب من كان مفتاحا للخير 237

20:بَاب: ثوَابُ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْر

باب: لوگوں کو خیر سکھلانے والے کا ثواب

239: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْبَحْرِ

239: حضرت ابودرداءؓ نے بیان کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عالم کے لئے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں استغفار کرتے ہیں، یہاں تک کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔

240: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْعَامِلِ

240: حضرت معاذؓ بن انس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی علم سکھایا، اُس کے لئے اس کا اجر بھی ہے جس نے اس پر عمل کیا اور عمل کرنے والے کے اجر میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا۔

---

239 :**اطراف: ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 223، 225، 226

تخريج :بخارى كتاب العلم باب العلم قبل القول والعمل ... (ان العلماء هم ورثة الانبياءِ ورثوا العلم من اخذه اخذ بحظ وافر ومن سلک طريقا يطلب به علما سهل الله له طريقا الى الجنة) **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الاجتماع على تلاوته القرآن..... 4853 **ترمذى** كتاب الحدود باب ما جاء في الستر على المسلم 1425 ، 1426 كتاب البر والصلة باب ما جاء فى السترة على المسلم 1930 كتاب العلم باب فضل طلب العلم 2646 ، 2647 ، 2648 باب ما جاء فى فضل الفقه على العبادة 2682 باب ما جاء فى فضل الفقه على العبادة 2682 ، 2685 كتاب القراء ات باب ما جاء انزل القرآن ...2945 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب فى ثواب قراء ة القرآن 1455 كتاب العلم باب الحث على طلب العلم 3641 ، 3643 كتاب العلم باب فى طلب لغير الله تعالىٰ 3664 كتاب الادب باب فى المعونة للمسلم 4946

241 :**اطراف: ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب ثواب معلم الناس بالخير 242

تخريج:مسلم كتاب الوصية باب ما يلحق الانسان من الثواب بعد وفاته 3070 **ترمذى** كتاب الاحكام باب فى الوقف 1376 **نسائى** كتاب الوصايا فضل الصدقة عن الميت 3651 **ابوداؤد** كتاب الوصايا باب ما جاء فى الصدقة عن الميت 2880

241: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

241: حضرت ابو قتادہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خیر، جو انسان اپنے بعد چھوڑتا ہے، تین قسم کی ہے۔ (1) نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ (2) صدقہ جاریہ، اُس کا اجر اُسے پہنچتا رہے گا۔ (3) ایسا علم جس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا رہے۔

242: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ

242: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان باتوں میں سے جو مومن کو اس کے مرنے کے بعد ملتی رہتی ہیں: علم، جو اس نے سکھایا اور اسے پھیلایا، اور صالح اولاد جو اس نے

241: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب ثواب معلم الناس بالخير 242

تخریج: **مسلم** كتاب الوصية باب ما يلحق الانسان من الثواب بعد وفاته 3070 **ترمذی** كتاب الاحكام باب فی الوقف 1376 **نسائی** كتاب الوصايا فضل الصدقة عن الميت 3651 **ابو داؤد** كتاب الوصايا باب ما جاء فی الصدقة عن الميت 2880

242: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب ثواب معلم الناس بالخير 241

تخریج: **مسلم** كتاب الوصية باب ما يلحق الانسان من الثواب بعد وفاته 3070 **ترمذی** كتاب الاحكام باب فی الوقف 1376 **نسائی** كتاب الوصايا فضل الصدقة عن الميت 3651 **ابو داؤد** كتاب الوصايا باب ما جاء فی الصدقة عن الميت 2880

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ

پیچھے چھوڑی ہو۔ مصحف جس کا اس نے (کسی کو) وارث بنایا ہو یا کوئی مسجد تعمیر کروائی ہو یا کوئی گھر جو اس نے مسافروں کے لئے بنایا ہو یا کوئی نہر جاری کی ہو، یا ایسا صدقہ جو اُس نے اپنے مال میں سے اپنی صحت اور اپنی زندگی میں نکالا ہو، وہ اس کی موت کے بعد اسے ملتا رہے گا۔

243: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمَهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

243: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان شخص علم سیکھے اور پھر وہ اسے اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔

20: بَاب: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُوطَأَ عَقِبَاهُ

باب: جس نے ناپسند کیا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلا جائے[1]

244: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

244: حضرت عبداللہ بن عمرو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کبھی ٹیک[2] لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور آپ کے پیچھے دو آدمی نہیں چلتے تھے۔

244: تخریج : ابو داؤد کتاب الاطعمة ما جاء فی الاکل مُتکاً 3770

1:۔ یہاں اُن لوگوں کا ذکر ہے جو تکبر کی بناء پر اپنے ساتھ لوگوں کو لے کر چلتے ہیں۔

2:۔ گریکو رومن دنیا میں اونچا طبقہ reclining پوزیشن میں یعنی نیم دراز ہو کر کھانا کھاتا تھا اور اس کو بڑائی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ حضور ﷺ نے گویا اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ صَاحِبُ الْقَفِيزِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

245: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَكَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ فَجَلَسَ حَتَّى قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ

245: حضرت ابوامامہؓ نے بیان کیا کہ ایک دن سخت گرمی میں نبی علیہ السلام بقیع الغرقد کی طرف تشریف لے جارہے تھے ۔لوگ آپؐ کے پیچھے چل رہے تھے۔جب آپؐ نے جوتوں کی آواز سنی تو آپؐ کی طبیعت پر گراں گذرا اور آپؐ بیٹھ گئے اور اُن کو اپنے آگے کردیا۔(راوی کا خیال ہے کہ) مبادہ کوئی بڑائی کا خیال نہ آجائے۔

246: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى مَشَى أَصْحَابُهُ أَمَامَهُ وَتَرَكُوا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ

246: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ جب نبی علیہ السلام چلتے تو آپؐ کے صحابہؓ آپؐ سے آگے چلتے تھے اور آپؐ کی پشت فرشتوں کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔

22:بَاب الْوَصَاةِ بِطَلَبَةِ الْعِلْمِ

علم طلب کرنے والوں کے بارے میں وصیت

247:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَقُولُوا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْنُوهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا اقْنُوهُمْ قَالَ عَلِّمُوهُمْ

247: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عنقریب تمہارے پاس قومیں، علم حاصل کرنے کے لئے آئیں گی، جب تم اُن کو دیکھو تو رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق اُن کو مرحبا مرحبا کہو اور اُنہیں مالا مال کردو۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حَکَم سے کہا اقْنُوهُمْ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا اُن کو سکھاؤ۔

248:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُودُهُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ نَعُودُهُ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَلَأْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِجَنْبِهِ فَلَمَّا رَآنَا قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ مِنْ بَعْدِي

248: اسماعیل نے بیان کیا کہ ہم حضرت حسنؒ کے پاس اُن کی عیادت کے لئے گئے یہاں تک کہ ہم نے گھر بھر دیا۔ انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے، پھر انہوں (حضرت حسن بصریؒ) نے کہا کہ ہم حضرت ابو ہریرہؓ کی عیادت کے لئے گئے یہاں تک کہ ہم نے گھر بھر دیا تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے۔ انہوں (حضرت ابو ہریرہؓ) نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہاں تک کہ ہم نے گھر بھر دیا اور آپؐ اپنے پہلو کے

247:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الوَصاةِ بطلبة العلم 248، 249
تخريج: ترمذى كتاب العلم باب ما جاء فى الاستيصاء بمن يطلب العلم 2650، 2651
248:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الوَصاةِ بطلبة العلم 247، 249
تخريج: ترمذى كتاب العلم باب ما جاء فى الاستيصاء بمن يطلب العلم 2650، 2651

يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَحَيُّوهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ قَالَ فَأَدْرَكْنَا وَاللَّه أَقْوَامًا مَا رَحَّبُوا بِنَا وَلَا حَيَّوْنَا وَلَا عَلَّمُونَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ كُنَّا نَذْهَبُ إِلَيْهِمْ فَيَجْفُونَا

بل لیٹے ہوئے تھے آپؐ نے جب ہمیں دیکھا تو اپنے پاؤں سمیٹ لئے پھر آپؐ نے فرمایا عنقریب میرے بعد تمہارے پاس علم سیکھنے کے لئے قومیں آئیں گی، پس اُن کو مرحبا کہنا اور سلام کہنا اور انہیں علم سکھانا۔ راوی کہتے ہیں خدا کی قسم، ہم نے وہ قومیں پائیں جنہوں نے ہمیں مرحبا نہ کہا اور نہ سلام کہا اور نہ انہوں نے ہمیں علم سکھایا۔ ہم اُن کے پاس جایا کرتے تھے تو وہ ہم سے بے رُخی برتتے تھے۔

249: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا سَعِيد الْخُدْرِيَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا

249: ابو ہارون عبدی نے بیان کیا کہ جب ہم حضرت ابو سعید خدریؓ کے پاس جاتے تو وہ رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق مرحبا کہا کرتے تھے، نیز کہتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا تھا کہ یقیناً لوگ تمہارے پیچھے آنے والے ہیں وہ زمین کے اطراف سے تمہارے پاس دین سمجھنے کے لئے آئیں گے۔ پس جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان سے بھلائی کے بارہ میں حکم کی تعمیل کرنا۔

23: بَاب: الِانْتِفَاعُ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلُ بِهِ

باب: علم سے فائدہ اٹھانا اور اس کے مطابق عمل کرنا

250: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ

250: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کی ایک دعا یہ بھی تھی کہ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

249: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الوَصاةِ بطلبة العلم 247، 248

تخریج: ترمذی کتاب العلم باب ما جاء فی الاستیصاء بمن یطلب العلم 2650، 2651

250: اطراف: ابن ماجه کتاب الدعا باب دعاء رسول الله ﷺ 3837 باب ما تعوّذ منه رسول الله ﷺ 3843

سَعِيد بْنِ أَبِي سَعِيد عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اور ایسے دل سے جس میں عاجزی نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

251: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

251: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اے اللہ! مجھے اُس علم سے نفع عطا کر جو تو نے مجھے سکھایا ہے اور مجھے وہ علم سکھا جو مجھے نفع دے اور مجھے علم میں بڑھا اور ہر حال میں اللہ کے لئے حمد ہے۔

252: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

252: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے وہ علم حاصل کیا جس سے اللہ کی رضا چاہی جاتی ہے مگر اُس نے اُسے

تخریج: مسلم کتاب الذکر والدعا 4885 ترمذی کتاب الدعوات باب جامع الدعوات عن النبی ﷺ 3482 نسائی کتاب الاستعاذة الاستعاذة من قلب لا یخشع 5442 الاستعاذة من العجز 5458 الاستعاذة من نفس لا تشبع 5467 الاستعاذة من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق 5470الاستعاذة من دعاء لا یسمع 5536، 5537 الاستعاذة من دعاء لا یستجاب 5538 ابوداؤد کتاب الصلوة باب فی الاستعاذة 1548

251: اطراف: ابن ماجه کتاب الادب باب فضل الحامدین 3803، 3804 کتاب الدعاء باب دعاء رسول الله ﷺ 3833
تخریج: ابوداؤد کتاب الادب باب ما جاء فی تشمیت العاطس 5033 باب ما یقال عند النوم 5058 باب ما یقول الرجل اذا تعار من اللیل 5061 ترمذی کتاب الادب باب ما یقول العاطس اذا عطس 2738 باب ما جاء کیف تشمیت العاطس 2740 2741 کتاب الدعوات باب فی العفو والعافیة 3599

252: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 253، 254، 255، 256، 258، 259، 260 کتاب الزهد باب الهم بالدنیا 4106
تخریج: ترمذی کتاب الذهد باب ما جاء فی الریاء والسمعة 2383 کتاب العلم باب ما جاء فیمن یطلب بعلمه الدنیا 2654 2655 ابوداؤد کتاب العلم باب فی طلب العلم لغیر الله تعالیٰ 3664

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

نہیں سیکھا سوائے اس کے کہ اس کے ذریعہ کوئی دنیا کا سامان پائے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔ عَرف کے معنے خوشبو کے ہیں۔

253: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كَرِبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

253: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کم عقل لوگوں سے بحث کرنے یا علماء پر فخر کرنے یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے علم حاصل کیا، وہ آگ میں ہے۔

254: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

254: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا علم اس غرض کے لئے حاصل نہ کرو کہ اس کے ذریعہ علماء پر فخر کرو اور نہ اس لئے کہ اس کے ذریعہ نادانوں سے بحث کرو اور نہ اس کے

253: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 252، 254، 255، 256، 258، 259، 260 كتاب الزهد باب الهم بالدنيا 4106

تخريج: ترمذی كتاب الذهد باب ما جاء فی الرياء والسمعة 2383 كتاب العلم باب ما جاء فيمن يطلب بعلمه الدنيا 2655

ابو داؤد كتاب العلم باب فی طلب العلم لغير الله تعالىٰ 3664، 2654

254: اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 252، 253، 255، 256، 258، 259، 260 كتاب الزهد باب الهم بالدنيا 4106

تخريج: ترمذی كتاب الذهد باب ما جاء فی الرياء والسمعة 2383 كتاب العلم باب ما جاء فيمن يطلب بعلمه الدنيا 2655

ابو داؤد كتاب العلم باب فی طلب العلم لغير الله تعالىٰ 3664، 2654

تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

ذریعہ مجالس میں فضیلت چاہو۔ جس نے ایسا کیا تو آگ ہے آگ ہے۔

255: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذَلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْخَطَايَا

255: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ دین میں تفقّہ حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے پھر کہیں گے کہ ہم حاکموں کے پاس جاتے ہیں اور ان کی دنیا میں سے کچھ حصہ پائیں گے اور اپنے دین میں ان سے الگ رہیں گے لیکن ایسا نہیں ہو سکے گا جیسے کیکر کے درخت سے سوائے کانٹوں کے کچھ نہیں چنا جاتا اسی طرح ان کے قرب سے کوئی (پھل) نہیں چنا جاتا سوائے —— محمد بن صباح نے کہا —— گویا آپؐ کی مُراد خطاؤں سے تھی۔

256: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ

256: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جُبُّ الحُزن سے اللہ کی پناہ مانگو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ جُبُّ الحُزن کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ جہنم میں ایک وادی ہے۔ جہنم اس سے ہر روز چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! اس میں کون داخل ہوگا۔

256 :**اطراف**: **ابن ماجه** مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 252، 253، 254، 255، 258، 259، 260 كتاب الزهد باب الهم بالدنيا 4106

تخريج :**ترمذی** كتاب الذهد باب ما جاء فی الرياء والسمعة 2383 كتاب العلم باب ما جاء فيمن يطلب بعلمه الدنيا 2655
ابو داؤد كتاب العلم باب فی طلب العلم لغير الله تعالىٰ 3664، 2654

سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ أُعِدَّ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ الْجَوَرَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عَمَّارٌ لَا أَدْرِي مُحَمَّدٌ أَوْ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایسے قرآن پڑھنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اپنے اعمال میں ریا کاری کرتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ قرآن پڑھنے والے وہ ہیں جو حکام سے میل جول رکھتے ہیں۔ (راوی) محاربی کہتے ہیں کہ ظالم اُمراء مراد ہیں۔

257: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا

257: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ اگر اہل علم نے علم کی حفاظت کی ہوتی اور اس کو اُس کے اہل کے پاس رکھا ہوتا تو اس کے ذریعہ سے اپنے زمانے والوں پر سردار بن جاتے لیکن انہوں نے اس کو دنیا والوں کے لئے استعمال کیا تا کہ اُن کی دنیا

257 : اطراف : ابن ماجه كتاب الزهد باب الهم بالدنيا 4106

تخريج : ترمذی كتاب الذهد باب ما جاء في الرياء والسمعة 2383 كتاب العلم باب ما جاء فيمن يطلب بعلمه الدنيا 2655

ابو داؤد كتاب العلم باب فی طلب العلم لغير الله تعالىٰ 3664، 2654

الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ أَهْلِه لَسَادُوا بِه أَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلَكِنَّهُمْ بَذَلُوهُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوا بِه مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِه كَفَاهُ اللَّهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللَّهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ

سے کچھ حاصل کرلیں۔ پس وہ اُن کے سامنے ذلیل ہوگئے ، میں نے تمہارے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے تمام غموں کا ایک غم بنالیا، یعنی آخرت کا غم ، تو اللہ اُس کی دنیا کے غموں کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور جسے احوال دنیا کی فکروں نے پریشان کیا۔ اللہ اُس کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کی وادیوں میں سے کس (وادی) میں ہلاک ہو۔

258:حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَأَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللَّهِ أَوْ أَرَادَ بِه غَيْرَ اللَّهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

258: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے علم حاصل کیا غیر اللہ کے لئے یا فرمایا اس کے ذریعہ غیر اللہ کو چاہا، وہ اپنی جگہ جہنم میں بنالے۔

259:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ

259: حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس لئے علم نہ سیکھو تاکہ اس کے ذریعہ علماء پر فخر کرو، یا اس کے ذریعہ تم نادانوں سے بحث کرو، یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرو۔ جس نے ایسا کیا وہ آگ میں ہے۔

258:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 252،253، 254 ، 255،256 ، 259،260 كتاب الزهد باب الهم بالدنيا 4106

تخريج :ترمذی كتاب الذهد باب ما جاء في الرياء والسمعة 2383 كتاب العلم باب ما جاء فيمن يطلب بعلمه الدنيا 2655 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فی طلب العلم لغير الله تعالىٰ 3664، 2654

259:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 252،253، 254 ، 255،256 ، 258،260 كتاب الزهد باب الهم بالدنيا 4106

تخريج :ترمذی كتاب الذهد باب ما جاء في الرياء والسمعة 2383 كتاب العلم باب ما جاء فيمن يطلب بعلمه الدنيا 2655 **ابو داؤد** كتاب العلم باب فی طلب العلم لغير الله تعالىٰ 3664، 2654

لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِتَصْرِفُوا وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ

260:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُجَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَهَنَّمَ

260: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ جس نے علم سیکھا تا کہ علماء پر فخر کرے اور نادانوں سے بحث میں مقابلہ کرے، اور اس کے ذریعہ لوگوں کی توجہ اپنی طرف پھیرے، اللہ تعالیٰ اُسے جہنم میں داخل کرے گا۔

24:بَاب :مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ

باب: جس شخص سے علم کے بارے میں پوچھا گیا مگر اس نے اسے چھپایا

261:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَيِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

261: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی ایسا آدمی نہیں جس کو علم کی کوئی بات یاد ہو اور وہ اُسے پوشیدہ رکھتا ہو، مگر اُس کو قیامت کے دن ایسی حالت میں لایا جائے گا کہ اس کو آگ کی لگام پہنائی گئی ہوگی۔

260:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 252،253، 254 ، 255،256 ، 258،259كتاب الزهد باب الهم بالدنيا 4106

تخريج : ترمذی كتاب الذهد باب ما جاء فی الرياء والسمعة 2383 كتاب العلم باب ما جاء فيمن يطلب بعلمه الدنيا 2655 ابو داؤد كتاب العلم باب فی طلب العلم لغير الله تعالیٰ 3664، 2654

261:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 262 ،263، 264 ، 265 ، 266

تخريج : ترمذی كتاب العلم باب ما جاء فی كتمان العلم 2649 ابو داؤد كتاب العلم باب كراهية منع العلم 3658

262:حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ (يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

262: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ خدا کی قسم اگر اللہ کی کتاب میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں آپؐ یعنی نبی ﷺ کی طرف سے کبھی کچھ روایت نہ کرتا۔ اگر اللہ کا یہ قول نہ ہوتا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ...☆ (ترجمہ) یقیناً وہ لوگ جو اسے چھپاتے ہیں جو کتاب میں سے اللہ نے نازل کیا ہے اور اس کے بدلے معمولی قیمت لے لیتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جو آگ کے سوا اپنے پیٹوں میں کچھ نہیں جھو نکتے۔ اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی اور مغفرت کے بدلے عذاب۔ پس آگ پر یہ کیا ہی صبر کرنے والے ہوں گے۔

263:حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

263: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اس امت کے آخر والے اس کے پہلے والوں پر لعنت ڈالنے لگیں تو

☆البقرہ : 175، 176

262:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 261، 263، 264، 265، 266

تخریج : **بخاری** کتاب العلم باب حفظ العلم 118 کتاب المزارعة باب ماجاء فی الغرس 2350 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی ہریرۃؓ 4535 **ترمذی** کتاب العلم باب ما جاء فی کتمان العلم 2649 **ابو داؤد** کتاب العلم باب کراهیة منع العلم 3658

263:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 261، 262، 264، 265، 266

تخریج : **بخاری** کتاب العلم باب حفظ العلم 118 کتاب المزارعة باب ماجاء فی الغرس 2350 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی ہریرۃؓ 4535 **ترمذی** کتاب العلم باب ما جاء فی کتمان العلم 2649 **ابو داؤد** کتاب العلم باب کراهیة منع العلم 3658

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

جس کسی نے کوئی بات چھپائی تو اُس نے وہ چھپایا جواللہ نے اتارا۔

264:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنِي عُمَرَ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

264: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کوئی علم کی بات چھپائی اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

265:حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدٍ الثَّقَفِيُّ أَبُو إِسْحَقَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرِ الدِّينِ أَلْجَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ

265: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے چھپایا ایسے علم کو جس سے اللہ نفع دیتا ہے لوگوں کے معاملہ میں، دین کے معاملہ میں، تو اللہ اُسے قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالے گا۔

264:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 261 ،262، 263 ، 265 ، 266
تخریج : **بخاری** کتاب العلم باب حفظ العلم 118 کتاب المزارعة باب ماجاء فی الغرس 2350 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی هریرةؓ 4535 **ترمذی** کتاب العلم باب ما جاء فی کتمان العلم 2649 **ابوداؤد** کتاب العلم باب كراهية منع العلم 3658

265:اطراف: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 261 ،262، 263 ، 264 ، 266
تخریج : **بخاری** کتاب العلم باب حفظ العلم 118 کتاب المزارعة باب ماجاء فی الغرس 2350 **مسلم** کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی هریرةؓ 4535 **ترمذی** کتاب العلم باب ما جاء فی کتمان العلم 2649 **ابوداؤد** کتاب العلم باب كراهية منع العلم 3658

266: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَابِيسِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

266: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس سے علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے اُسے چھپایا قیامت کے دِن اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

266:**اطراف**: ابن ماجه مقدمة المؤلف باب الانتفاع بالعلم والعمل به 261 ،262، 263 ، 264 ، 265

تخریج : **بخاری** كتاب العلم باب حفظ العلم 118 كتاب المزارعة باب ماجاء فی الغرس 2350 **مسلم** كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی هریرةؓ 4535 **ترمذی** كتاب العلم باب ما جاء فی كتمان العلم 2649 **ابوداؤد** كتاب العلم باب كراهية منع العلم 3658

❁❁❁

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

صفائی اور اُس کی سنت کے بارہ میں کتاب

بَاب: مَا جَاءَ فِي مِقْدَارِ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب: وضو اور غسل جنابت کے لئے پانی کی مقدار کے بارہ میں جو آیا ہے

267: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

267: حضرت سفینہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایک مُد[1] پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع[2] پانی سے غسل فرما لیتے۔

268: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

268: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایک مُدّ پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

267: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء فى مقدار الماء للوضوء والغسل من الجنابة 268، 269
تخريج: بخارى كتاب الوضوء وبالمد 201 **ترمذى** كتاب الصلاة باب قدر ما يجزء من السماء فى الوضوء 609 **نسائى** كتاب المياه باب القدر الذى يكتفى به الانسان من السماء للوضوء والغسل 646، 647 **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فى غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فى اناء واحد.. 481، 482 ، 483، 484 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى الوضوء بالمد 56 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ما يجزىء من الماء فى الوضوء 92،93

268: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء فى مقدار الماء للوضوء والغسل من الجنابة 267، 269
تخريج: بخارى كتاب الوضوء وبالمد 201 **ترمذى** كتاب الصلاة باب قدر ما يجزء من السماء فى الوضوء 609 **نسائى** كتاب المياه باب القدر الذى يكتفى به الانسان من السماء للوضوء والغسل 646، 647 **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فى غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فى اناء واحد.. 481، 482 ، 483، 484 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى الوضوء بالمد 56 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ما يجزىء من الماء فى الوضوء 92،93

1:۔ ایک مُد صاع کا چوتھا حصّہ ہوتا ہے۔ (لسان العرب زیر لفظ مُد)

2:۔ ایک صاع تین کلو کا ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم اردو ترجمہ از نور فاؤنڈیشن جلد 4 صفحہ 144)

269: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

269: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مُدّ پانی سے وضو کر لیتے تھے اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے تھے۔

270: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

270: عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب اپنے والد سے اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں (حضرت عقیلؓ) نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کافی ہوتا ہے ایک مُد پانی وضو کے لئے اور غسل کے لئے ایک صاع۔ ایک آدمی نے کہا ہمیں کافی نہیں ہوتا۔ انہوں (حضرت عقیلؓ) نے کہا کہ کافی ہوتا تھا ان کے لئے جو تجھ سے بہتر تھے اور اُن کے بال بھی زیادہ تھے، یعنی نبی ﷺ۔

269:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في مقدار الماء للوضوء والغسل من الجنابة 267، 268

تخريج :بخارى كتاب الوضوء وبالمد 201 **ترمذى** كتاب الصلاة باب قدر ما يجزء من السماء فى الوضوء 609**نسائى** كتاب المياه باب القدر الذى يكتفى به الانسان من السماء للوضوء والغسل 646، 647 **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فى غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فى اناء واحد. .481، 482 ، 483 ، 484 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى الوضوء بالمد 56 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب ما يجزىء من الماء فى الوضوء 92 ،93

بَاب لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

باب: بغیر وضوء کے اللہ نماز قبول نہیں کرتا

271: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِئِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ

271: حضرت اسامہ بن عمیر ھذلی ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا، نہ ہی صدقہ خیانت کے مال سے قبول فرماتا ہے۔

272: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ

272: حضرت ابن عمر ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور نہ ہی صدقہ خیانت کے مال سے۔

271:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب لا يقبل الله صلاة بغير طهور 272 ، 273 ، 274 كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419

تخريج: **بخاری** كتاب الزكاة باب (لا يقبل الله صدقة من غلول) **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب الطهارة للصلاة 321 ، 322 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء لا تقبل صلاة بغير طهور 1 **نسائی** كتاب الطهارة باب فرض الوضوء 139 كتاب الزكاة الصدقة من غلول 2524 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فرض الوضوء 59 ، 60

272:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب لا يقبل الله صلاة بغير طهور 271 ، 273 ، 274 كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419

تخريج: **بخاری** كتاب الزكاة باب (لا يقبل الله صدقة من غلول) **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب الطهارة للصلاة 321 ، 322 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء لا تقبل صلاة بغير طهور 1 **نسائی** كتاب الطهارة باب فرض الوضوء 139 كتاب الزكاة الصدقة من غلول 2524 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فرض الوضوء 59 ، 60

مُصْعَب بْنِ سَعْد عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

273:حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

273: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا اور نہ ہی خیانت کے مال سے صدقہ۔

274:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

274: حضرت ابوبکرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا اور نہ ہی خیانت کے مال سے صدقہ۔

273:اطراف:ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب لا يقبل الله صلاة بغير طهور 271 ، 272 ، 274 کتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419

تخريج : بخاری کتاب الزكاة باب (لا يقبل الله صدقة من غلول) **مسلم** کتاب الطهارة باب وجوب الطهارة للصلاة 321 ، 322 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء لا تقبل صلاة بغير طهور 1 **نسائی** کتاب الطهارة باب فرض الوضوء 139 کتاب الزكاة الصدقة من غلول 2524 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب فرض الوضوء 59 ، 60

274: اطراف : ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب لا يقبل الله صلاة بغير طهور 271 ، 272، 273 کتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419

تخريج : بخاری کتاب الزكاة باب (لا يقبل الله صدقة من غلول) **مسلم** کتاب الطهارة باب وجوب الطهارة للصلاة 321 ، 322 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء لا تقبل صلاة بغير طهور 1 **نسائی** کتاب الطهارة باب فرض الوضوء 139 کتاب الزكاة الصدقة من غلول 2524 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب فرض الوضوء 59 ، 60

بَاب: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ

باب: نماز کی کنجی وضو ہے

275:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

275: محمد بن حنفیہ نے اپنے والد سے روایت کی کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز کی کنجی وضو ہے اور تکبیر اس کی تحریم ہے اور اس سے فراغت سلام سے ہوتی ہے۔

276:حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

276: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کی کنجی وضو ہے اور اس کی تحریم تکبیر☆ ہے اور اس سے فراغت سلام کے ذریعہ ہے۔

275:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب مفتاح الصلاة الطهور 276

تخريج:ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء ان مفتاح الصلاة الطهور 3 كتاب الصلاة باب ما فى تحريم الصلاة وتحليلها 238

ابو داؤد كتاب الطهارة باب فرض الوضوء61 كتاب الصلاة باب الامام يحدث بعد ما يرفع رأسه من آخر الركعة 618

276:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب مفتاح الصلاة الطهور 275

تخريج:ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء ان مفتاح الصلاة الطهور 3 كتاب الصلاة باب ما فى تحريم الصلاة وتحليلها 238

ابو داؤد كتاب الطهارة باب فرض الوضوء61 كتاب الصلاة باب الامام يحدث بعد ما يرفع رأسه من آخر الركعة 618

☆نماز کی جملہ پابندیاں تکبیر سے شروع ہوجاتی ہیں۔

4:بَاب: الْمُحَافَظَةُ عَلَى الْوُضُوءِ

باب: وضو کی حفاظت

277:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

277: حضرت ثوبانؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا استقامت اختیار کرو اور (اس کو) پورے طور پر نباہ نہیں سکو گے اور جان لو تمہارے اعمال میں سے سب سے بہتر نماز ہے۔ اور وضو کی حفاظت نہیں کرتا مگر مومن ہی۔

278:حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

278: حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا استقامت اختیار کرو اور (اس کو) پوری طرح نباہ نہیں سکو گے اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے سب سے افضل نماز ہے اور وضو کی حفاظت نہیں کرتا مگر مومن۔

279:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ أَسِيد عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا إِنْ اسْتَقَمْتُمْ وَخَيْرُ

279: حضرت ابو امامہؓ نے مرفوعاً روایت کرتے ہوئے بیان کیا استقامت اختیار کرو، کیا ہی اچھا ہے کہ تم استقامت کرسکو۔ تمہارے اعمال میں سے بہترین نماز ہے۔ اور وضو کی حفاظت نہیں کرتا مگر مومن۔

277:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة مقدمة المؤلف 278، 279

278:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة مقدمة المؤلف 277، 279

279:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة مقدمة المؤلف 277، 278

أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

5:بَاب: الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

باب: وضونصف ایمان ہے

280:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءُ الْمِيزَانِ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا

280: حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو پورے طور پر کرنا نصف ایمان ہے۔ الحمدللہ میزان کو بھر دیتا ہے۔ تسبیح و تکبیر آسمانوں اور زمین کو بھر دیتے ہیں۔ نماز نُور ہے اور زکوٰۃ برہان (دلیل) ہے۔ صبر روشنی ہے۔ قرآن حجت ہے۔ تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف۔ لوگوں میں سے ہر ایک ایسی حالت میں صبح کرتا ہے کہ وہ اپنے نفس کو بیچنے والا ہوتا ہے یا تو اُسے آزاد کرنے والا ہے، یا اُسے ہلاک کرنے والا ہے۔

280:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب ثواب الطهور 281 باب ما جاء فى اسباغ الوضوء 426، 427، 428 باب المشى الى الصلاة 774، 776، 777

تخريج: **بخارى** كتاب الصلاة باب الصلاة فى مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 كتاب البيوع باب ذكر فى الاسواق 2119 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ يايها الناس ان وعد الله حق 6433 **مسلم** كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 327، 332، 333 باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 353 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب صلاة الجماعة من سنن الهدى 1038 كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة 1051 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما ذكر فى فضل المشى الى المسجد 603 **نسائى** كتاب الطهارة باب ثواب من توضأ كما امر 146 كتاب الامامة المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 849 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة 559 باب ماجاء فى الهدى فى المشى الى الصلاة 562، 563

6: بَاب: ثَوَابُ الطُّهُورِ

باب: وضو کا ثواب

281: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

281: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جب وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر مسجد آتا ہے اور نماز کے علاوہ اُسے کوئی اور مقصد نہیں لاتا، وہ کوئی قدم نہیں اُٹھاتا مگر اللہ اُس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کی وجہ سے ایک گناہ گرا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے۔

282: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

282: حضرت عبداللہ صُنابِحیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے وضو کیا اور کُلّی کی، اور ناک میں پانی لیا تو برائیاں منہ اور ناک سے نکل جاتی ہیں اور جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو منہ

281:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب ثواب الطهور 280 باب ما جاء فى اسباغ الوضوء 426، 427، 428باب المشى الى الصلاة 774، 776، 777

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب من لم ير الوضوء الامن المخرجين من القبل والدبر 176 كتاب الصلاة باب الصلاة فى مسجد السوق 477كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 كتاب البيوع باب ذكر فى الاسواق 2119 كتاب الجهاد والسير باب فضل من حمل متاع صاحبه فى السفر 2891باب من اخذ بالركاب ونحوه 2989 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ يايها الناس ان وعد الله حق 6433 **مسلم** كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 327،328، 333 باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 352، 353 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب صلاة الجماعة من سنن الهدى 1037، 1038 كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة 1051 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366**ترمذى** كتاب الصلاة باب ما ذكر فى فضل المشى الى المسجد 603 كتاب الطهارة باب ما جاء فى فضل الطهور 2 **نسائى** كتاب الطهارة باب مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ كما امر 146باب ثواب من توضأ كما امر 147 كتاب المساجد الفضل فى اتيان المساجد 705 كتاب الامامة المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 849 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة 559 باب ماجاء فى الهدى فى المشى الى الصلاة 562، 563

282:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب ثواب الطهور 283

تخريج: مسلم كتاب الطهارة باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 252، 253 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **نسائى** كتاب الطهارة باب مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ كما امر 146 باب ثواب من توضأ كما امر 147

مَنْ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَأَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً

سے اور ناک سے اس کی خطائیں نکل جاتی ہیں حتیٰ کہ اس کی دونوں آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے بھی اس کی خطائیں نکل جاتی ہیں اور جب دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو دونوں ہاتھوں سے اس کی خطائیں نکل جاتی ہیں اور وہ جب اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اُس کے سر سے اس کے گناہ دُور ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اُس کے کانوں سے بھی نکل جاتے ہیں اور جب اپنے دونوں پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں سے اس کی تمام خطائیں نکل جاتی ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی اور اُس کی نماز اور مسجد کی طرف جانا نفل ہو جاتا ہے۔

283: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ

283: حضرت عمرو بن عَبَسَہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ جب وضو کرتا ہے اور اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو اُس کے ہاتھوں سے اس کی خطائیں گر جاتی ہیں اور جب اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو خطائیں اُس کے چہرے سے گر جاتی ہیں اور جب اپنے بازو دھوتا اور اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کی خطائیں اس کے بازوؤں اور سر سے گر جاتی ہیں اور جب وہ اپنے پیر دھوتا ہے تو اس کی خطائیں اس کے پیروں سے گر جاتی ہیں۔

283:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب ثواب الطهور 282

تخريج :مسلم كتاب الطهارة باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 252، 253 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **نسائي** كتاب الطهارة باب مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ كما امر 146باب ثواب من توضأ كما امر 147

ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

284: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

284: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ اُسے کیسے پہچانیں گے جسے آپؐ نے اپنی امت میں سے نہ دیکھا ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا چمکدار چہروں والے، خوب سفید ہاتھ پاؤں والے وضو کے نشانات کی وجہ سے۔

285: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هَذَا

285: حُمران جو حضرت عثمان بن عفانؓ کے آزاد کردہ غلام تھے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمانؓ بن عفان کو (مسجد کے) چبوترہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ آپؐ نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور وضو کیا پھر فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی اسی جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور آپؐ نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا اور فرمایا جس نے وضو کیا جس طرح میں نے وضو کیا ہے، تو اُس کے گذشتہ تمام گناہ

284: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الزهد باب صفة امة رسول الله ﷺ 4282 باب ذكر الحوض 4302، 4306
تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب فضل الوضوء 136 **مسلم** كتاب الطهارة باب استحباب اطالة الغرة والتحجيل فى الوضوء 354، 355، 356، 357، 358، 359 **نسائى** كتاب الطهارة حلية الوضوء 150 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما ذكر من سيما هذه الامة 607

285: **تخريج: بخارى** كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159، 160 باب المضمضة فى الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ يايها الناس ان وعد الله حق 6433 **مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 325، 326، 327، 332، 333 **نسائى** كتاب الطهارة المضمضة والاستنشاق 84 باى اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106

تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

معاف ہوجاتے ہیں ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (اس سے) دھوکہ میں نہ آجانا۔

7: بَاب السِّوَاكِ

مسواک کا بیان

286: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

286: حضرت حذیفہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو عبادت کے لئے بیدار ہوتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے۔

286: تخریج : بخاری کتاب الوضو باب السواک 245 کتاب الجمعة باب السواک یوم الجمعة 889 کتاب التهجد باب طول القیام فی صلاة الیل 1136 **مسلم** کتاب الطهارة باب السواک 366، 367، 368 **نسائی** کتاب الطهارة باب السواک اذا قام من اللیل 2 کتاب قیام الیل وتطوع النهار باب ما یفعل اذا قام من اللیل 1621، 1622 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب السواک لمن قام من اللیل 55

287:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

287: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ ڈالتا تو میں ضرور انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

288:حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

288: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو دو، دو رکعت نماز ادا کرتے اور فارغ ہو جاتے۔☆

289:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

289: حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسواک کیا کرو، کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور رب کو راضی کرنے

287:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارةباب السواک 289
تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب السواک یوم الجمعة 887 باب السواک الرطب والیابس للصائم ...وقال ابو هریرة عن النبی ﷺ(لولا ان اشق علی امتی لامرتهم بالسواک عند کل وضوء) کتاب التمنی باب ما یجوز من اللو 7240 **مسلم** کتاب الطهارةباب السواک 362 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی السواک 22، 23 **نسائی** کتاب الطهارة الرخصة فی السواک بالعشی للصائم 7 **ابو داؤد** کتاب الطهارةباب السواک 46

288:اطراف: ابن ماجه کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها 1321
تخریج: بخاری کتاب الصلاة باب الحلق والجلوس فی المسجد 472 کتاب الوتر باب ما جاء فی الوتر 990، 993 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی صلاة اللیل 1358

289:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارةباب السواک 287
تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب السواک یوم الجمعة 887 باب السواک الرطب والیابس للصائم ..وقال ابو هریرة عن النبی ﷺ(لولا ان اشق علی امتی لامرتهم بالسواک عند کل وضوء) کتاب التمنی باب ما یجوز من اللو 7240 **مسلم** کتاب الطهارةباب السواک 362 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی السواک 22، 23 **نسائی** کتاب الطهارة الرخصة فی السواک بالعشی للصائم 7 **ابو داؤد** کتاب الطهارةباب السواک 46

☆ابن ماجہ کے بعض نسخوں میں ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ کے الفاظ ہیں (سنن ابن ماجہ دار الاحیاء التراث العربی بیروت لبنان ایڈیشن 2000ء طبعہ اولی) اور بعض نسخوں میں ثُمَّ يَنْصَرِفُ تک کے الفاظ ہیں۔(سنن ابن ماجہ مکتبہ المعارف الریاض ایڈیشن 2008ء) ترجمہ ثُمَّ يَنْصَرِفُ والے نسخہ کے مطابق کیا گیا ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوا فَإِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ إِلَّا أَوْصَانِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَإِنِّي لَأَسْتَاكُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مَقَادِمَ فَمِي

والی ہے۔ جبریل جب بھی میرے پاس آتے ہیں، مجھے مسواک کرنے کی وصیت کرتے ہیں یہاں تک کہ میں ڈرا کہ کہیں مجھ پر اور میری امت پر فرض ہی نہ ہوجائے، اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خدشہ نہ ہوتا تو میں اسے اُن کے لئے فرض قرار دے دیتا اور میں مسواک کرتا ہوں یہاں تک کہ ڈرتا ہوں کہ میں اپنے منہ کے سامنے کے حصے چھیل نہ دوں۔

290: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيه عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ

290: شُریح بن ہانی نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ مجھے بتائیے کہ جب نبی علیہ السلام آپؓ کے گھر آتے ہیں تو سب سے پہلے کیا کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا جب حضور علیہ السلام تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسواک سے آغاز کرتے۔

291: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ أَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ

291: حضرت علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا کہ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں۔ اُنہیں مسواک سے پاک کیا کرو۔

290:تخریج :**بخاری** كتاب الوضوء باب السواک 244، 245 **مسلم** كتاب الطهارةباب السواک 363، 364 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی الرجل بسواک غیره 51 **نسائی** كتاب الطهارة السواک فی كل حين 8

8:بَاب: الْفِطْرَةُ

باب: فطرت کی باتیں

292:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

292: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ باتیں فطرت ہیں یا فرمایا پانچ باتیں فطرت میں سے ہیں۔ختنہ،استرہ لینا،ناخن کاٹنا،بغل کے بال لینا،مونچھیں تراشنا۔

293:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ

293: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دس باتیں فطرت میں سے ہیں۔مونچھیں تراشنا ، داڑھی بڑھانا ، مسواک کرنا ، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا ، ناخن کاٹنا ، ہاتھ پاؤں کے جوڑوں کو دھونا۔بغل کے بال لینا۔زیرِ ناف بال صاف کرنا اور پانی سے استنجاء ۔ راوی مصعب کہتے ہیں کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں،

292: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب الفطرة293 ، 294

تخريج: **بخارى** كتاب اللباس باب قص الشارب 5889 ، 5891 كتاب الاستئذان باب الختان بعد الكبرونتف الابط 6297 **مسلم** كتاب الطهارة باب خصال الفطرة 369 ، 370 **ترمذى** كتاب الادب باب ما جاء فى تقليم الاظفار 2756 ، 2757 ، 2758 2759 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الفطرة الاختتان 9 تقليم الا ظفار 10 نتف الابط 11حلق العانة 12قص الشارب 13كتاب الزينة من السنن الفطرة 5043 ، 5044 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب السواک من الفطرة 53 كتاب الترجل فى اخذ الشارب 4198، 4199 ، 4200 ، 4201 ، 4202

293 : **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب الفطرة 292 ، 294

تخريج: **بخارى** كتاب اللباس باب قص الشارب 5889 ، 5891 كتاب الاستئذان باب الختان بعد الكبرونتف الابط 6297 **مسلم** كتاب الطهارة باب خصال الفطرة 369 ، 370 **ترمذى** كتاب الادب باب ما جاء فى تقليم الاظفار 2756 ، 2757 ، 2758 2759 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الفطرة الاختتان 9 تقليم الا ظفار 10 نتف الابط 11حلق العانة 12قص الشارب 13كتاب الزينة من السنن الفطرة 5043 ، 5044 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب السواک من الفطرة 53 كتاب الترجل فى اخذ الشارب 4198، 4199 ، 4201 ، 4201 ، 4202

الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

ہاں کُلّی کرنا ہوسکتا ہے۔

294: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيد حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْد عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّد بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالاسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَالاسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَالانْتِضَاحُ وَالاخْتِتَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ

294: حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فطرت سے ہے کلی کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، مسواک کرنا، مونچھیں تراشنا، ناخن کاٹنا، بغل کے بال لینا اور زیر ناف بال صاف کرنا اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا اور پانی سے استنجاء کرنا اور ختنہ کرنا۔

294: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب الفطرة 292، 293

تخریج: **بخاری** كتاب اللباس باب قص الشارب 5889، 5891 كتاب الاستئذان باب الختان بعد الكبر ونتف الابط 6297 **مسلم** كتاب الطهارة باب خصال الفطرة 369، 370 **ترمذی** كتاب الادب باب ما جاء فی تقليم الاظفار 2756، 2757، 2758، 2759 **نسائی** كتاب الطهارة باب ذكر الفطرة الاختتان 9 تقليم الا ظفار 10 نتف الابط 11 حلق العانة 12 قص الشارب 13 كتاب الزينة من السنن الفطرة 5043، 5044 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب السواک من الفطرة 53 كتاب الترجل فی اخذ الشارب 4198، 4199، 4201، 4201، 4202

295: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

295: حضرت انس بن مالک ؓ نے کہا کہ ہمارے لئے وقت مقرر کر دیا گیا ہے، مونچھیں تراشنے، زیر ناف بال لینے اور بغل کے بال لینے اور ناخن کاٹنے کا کہ چالیس راتوں سے زیادہ ہم اُسے نہ چھوڑیں۔

9: بَاب: مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ

باب: جب آدمی بیت الخلاء جائے تو کیا کہے

296: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ

296: حضرت زید بن ارقم ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان درختوں کے جھنڈ☆ میں (ضرر رساں چیزیں) موجود ہوتی ہیں۔ جب کوئی تم میں سے (ان میں) داخل ہو تو کہے اے اللہ! میں (ظاہری) گندوں اور (باطنی) گندگیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

295: تخریج: مسلم كتاب الطهارة باب خصال الفطرة 371 ترمذی كتاب الادب باب في التوقيت في تقليم الاظفار واخذ الشارب 2758، 2759 نسائی كتاب الطهارة التوقيت فى ذلک 14 ابو داؤد كتاب الترجل باب فى اخذ الشارب 4200

296: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب مايقول الرجل اذا دخل الخلاء 297، 298، 299

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب ما يقول عند الخلاء 142 كتاب الدعوات باب الدعاء عند الخلاء 6322 مسلم كتاب الحيض باب ما يقول اذا اراد دخول الخلاء 555 ترمذی كتاب الطهارة باب ما يقول اذا دخل الخلاء 5، 6 كتاب الجمعة باب ما ذكر من التسمية عند دخول الخلاء 606 نسائی كتاب الطهارة القول عند دخول الخلاء 19 ابو داؤد كتاب الطهارة باب ما يقول الرجل اذا دخل الخلاء 4، 6

☆ یعنی جائے ضرورت کے لئے استعمال ہونے والے۔

بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

297:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنِ الْحَكَمِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ

297: حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہ نظر آنے والی ضرررساں چیزوں اور بنی آدم کی کمزوریوں میں جب وہ ٹائلٹ میں داخل ہوتو حفاظت کا ذریعہ یہ ہے کہ کہے بسم اللہ۔

298: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

298: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ : میں (ظاہری) گندوں اور (باطنی) گندگیوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

297:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب مایقول الرجل اذا دخل الخلاء296 ،298 ، 299
تخریج :**بخاری** کتاب الوضوء باب ما یقول عند الخلاء 142 کتاب الدعوات باب الدعاء عند الخلاء 6322 **مسلم** کتاب الحیض باب ما یقول اذا اراد دخول الخلاء 555 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما یقول اذا دخل الخلاء5، 6 کتاب الجمعة باب ما ذکر من التسمیة عند دخول الخلاء 606 **نسائی** کتاب الطهارة القول عند دخول الخلاء 19 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء 4،6

298:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب مایقول الرجل اذا دخل الخلاء296 ،297 ، 299
تخریج :**بخاری** کتاب الوضوء باب ما یقول عند الخلاء 142 کتاب الدعوات باب الدعاء عند الخلاء 6322 **مسلم** کتاب الحیض باب ما یقول اذا اراد دخول الخلاء 555 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما یقول اذا دخل الخلاء5، 6 کتاب الجمعة باب ما ذکر من التسمیة عند دخول الخلاء 606 **نسائی** کتاب الطهارة القول عند دخول الخلاء 19 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء 4،6

299: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجِزْ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ إِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

299: حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے کے وقت یہ کہنے سے رہ نہ جائے کہ اے اللہ ! میں گندے ، نجس ، خبیث، گندہ کرنے والے شیطان جو دھتکارا ہوا ہے ، سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ایک روایت میں مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

10: بَاب : مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

باب: بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے کیا کہے

300: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

300: یوسف بن ابی بردہ نے بیان کیا کہ میں نے اپنے باپ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور اُن کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے غُفْرَانَكَ تیری مغفرت چاہتا ہوں۔

299:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب مايقول الرجل اذا دخل الخلاء296 ،297 ، 298

تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب ما يقول عند الخلاء 142 كتاب الدعوات باب الدعاء عند الخلاء 6322 **مسلم** كتاب الحيض باب ما يقول اذا اراد دخول الخلاء 555 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما يقول اذا دخل الخلاء5، 6 كتاب الجمعة باب ما ذكر من التسمية عند دخول الخلاء 606 **نسائى** كتاب الطهارة القول عند دخول الخلاء 19 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ما يقول الرجل اذا دخل الخلاء 4،6

300:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب مايقول اذا خرج من الخلاء 301

تخريج :**ترمذى** كتاب الطهارة باب ما يقول اذا خرج من الخلاء 7 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ما يقول الرجل اذا خرج من الخلاء 30

خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ نَحْوَهُ

301:حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي

301: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو کہتے تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے مجھ سے تکلیف کو دور کیا اور عافیت بخشی۔

11:بَاب: ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

باب: بیت الخلاء میں اللہ کا ذکر کرنا اور بیت الخلاء میں انگوٹھی

302:حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

302: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اللہ کا ذکر اپنے تمام اوقات میں کیا کرتے تھے۔

301:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطھارۃ وسننھا باب مایقول اذا خرج من الخلاء 300

تخریج :**ترمذی** کتاب الطھارۃ باب ما یقول اذا خرج من الخلاء 7 **ابو داؤد** کتاب الطھارۃ باب ما یقول الرجل اذا خرج من الخلاء 30

302:**تخریج** : **بخاری** کتاب الاذان باب ھل یتبع المؤذن فاہ ھاھنا وھاھنا ...وقالت عائشۃ(کان النبی ﷺ یذکر اللہ علی کل احیانہ) کتاب الحج باب تقضی الحائض المناسک کلھا الا الطواف بالبیت 1650 **مسلم** کتاب الحیض باب ذکر اللہ تعالیٰ فی حال الجنابۃ وغیرھا 550 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء ان دعوۃ المسلم مستجابۃ 3384 **ابو داؤد** کتاب الطھارۃ باب فی الرجل یذکر اللہ تعالی علی غیر طھر 18

303:حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

303: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے اپنی انگوٹھی اتار دیتے۔

12:بَاب: كَرَاهِيَةُ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

باب: نہانے کی جگہ میں پیشاب کرنے کی ناپسندیدگی

304:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هَذَا فِي الْحَفِيرَةِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجِصُّ وَالصَّارُوجُ وَالْقِيرُ فَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ لَا بَأْسَ بِهِ

304: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا تم میں سے کوئی ہرگز اپنے نہانے کی جگہ پر پیشاب نہ کرے کیونکہ عموماً وسوسے اُسی سے ہوتے ہیں۔ ابوعبداللہ بن ماجہ نے کہا کہ میں نے محمد بن یزید کو کہتے ہوئے سنا اور انہوں نے علی بن محمد بن طنافسی کو کہتے ہوئے سنا کہ یہ صرف گڑھے کی بات ہے، آج تو نہیں۔ (آج کل) لوگوں کے غسل خانے چاک چونہ، صاروج☆ تارکول کے ہیں۔ اگر کوئی پیشاب کرے اور پانی بہادے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

303:تخريج :**ترمذى** كتاب اللباس ما جاء فى لبس الخاتم فى اليمين 1746 **نسائى** كتاب الزينة باب نزع الخاتم عند دخول الخلاء 5213 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الخاتم يكون فيه ذكر الله تعالىٰ 19

304 :تخريج : **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى كراهية البول فى المغتسل 21 **نسائى** كتاب الطهارة باب كراهية البول فى المستحم 36 **ابو داؤد** كتاب الطهارة با ب فى البول فى المستحم27، 28

☆صاروج: مٹی ملے ہوئے چونہ کو کہا جاتا ہے۔ (المنجد اردو)

13: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

باب: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کے بارے میں جو آیا ہے

305: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

305: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے کوڑا پھینکنے کی جگہ پر آئے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

306: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهَذَا الْأَعْمَشُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

306: حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے کوڑا پھینکنے کی جگہ پر آئے اور کھڑے ہوئے پیشاب کیا۔

305:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب ما جاء فی البول قائما 306

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب البول قائما وقاعدا 224 باب البول عند صاحبه والتستر بالحائط 225 باب البول عند سباطة قوم 226 کتاب المظالم والغضب باب الوقوف والبول عند سباطة قوم 2471 **مسلم** کتاب الطهارة باب المسح علی الخفین 393، 394 **ترمذی** کتاب الطهارة باب الرخصة فی ذلک 13 **نسائی** کتاب الطهارة الرخصة فی ترک ذلک 18 الرخصة فی البول فی الصحراء قائما 26،27 ، 28 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب البول قائما 23

306:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب ما جاء فی البول قائما 305

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب البول قائما وقاعدا 224 باب البول عند صاحبه والتستر بالحائط 225 باب البول عند سباطة قوم 226 کتاب المظالم والغضب باب الوقوف والبول عند سباطة قوم 2471 **مسلم** کتاب الطهارة باب المسح علی الخفین 393، 394 **ترمذی** کتاب الطهارة باب الرخصة فی ذلک 13 **نسائی** کتاب الطهارة الرخصة فی ترک ذلک 18 الرخصة فی البول فی الصحراء قائما 26،27 ، 28 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب البول قائما 23

14:بَاب فِي الْبَوْلِ قَاعِدًا

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

307:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيد وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيه عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا

307: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ جو تم سے یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا، تو اُس کی تصدیق نہ کرنا، میں نے آپؐ کو بیٹھ کر پیشاب کرتے ہوئے ہی دیکھا ہے۔

308:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ

308: حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر پیشاب کرتے دیکھا، آپؐ نے فرمایا اے عمرؓ ! کھڑے ہوکر پیشاب نہ کر۔ اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہوکر پیشاب نہیں کیا۔

309:حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

309: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

307:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب فی البول قائدا 308، 309

تخریج :ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی النهی عن البول قائما 12 نسائی کتاب الطهارة باب البول فی البیت جالسا 29

308:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب فی البول قائدا 307، 309

تخریج :ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی النهی عن البول قائما 12 نسائی کتاب الطهارة باب البول فی البیت جالسا 29

309:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب فی البول قائدا 307، 308

تخریج :ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی النهی عن البول قائما 12 نسائی کتاب الطهارة باب البول فی البیت جالسا 29

اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ (فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا) قَالَ الرَّجُلُ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنْهَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا أَلَا تَرَاهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ يَقُولُ قَعَدَ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ

سفیان ثوری نے حضرت عائشہؓ سے روایت کہ میں نے حضور ﷺ کو بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے دیکھا ہے'' کے بارے میں کہا کہ مرد اُن سے زیادہ اس بات کو جانتا ہے۔

احمد بن عبد الرحمٰن نے کہا کہ عربوں کی عادت میں سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا تھا۔ کیا تم عبد الرحمٰن بن حسنہ کی روایت میں یہ بات نہیں دیکھتے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ بیٹھ کر پیشاب کر رہا ہے جیسے عورت پیشاب کرتی ہے۔

15: بَاب: كَرَاهَةُ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ وَالِاسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

باب: دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی کراہت

310: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ

310: حضرت ابو قتادہؓ نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

310: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب كراهة مس الذكر باليمين والاستنجاء باليمين 312 باب الاستنجاء بالحجارة والنهى عن الروث 313، 316

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب النهى عن الاستنجاء باليمين 153 باب لا يمسک ذكره بيمينه اذا بال 154 كتاب الاشربة باب النهى عن التنفس فى الاناء 5630 **مسلم** كتاب الطهارة باب النهى عن الاستنجاء باليمين 384، 386،385 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى كراهة الاستنجاء باليمين 15 **نسائى** كتاب الحيض باب النهى عن مس الذكر باليمين عند الحاجة 24، 25 النهى عن الاستطابة بالروث 40 باب النهى عن الاستنجاء باليمين 47، 48 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 7، 8 كراهية مس الذكر باليمين فى الاستبراء 31

الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

311: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

311: حضرت عثمان بن عفانؓ فرماتے ہیں کہ نہ میں نے کبھی لاپرواہی کی، میں نے کبھی تمنّا نہیں کی☆ اور نہ ہی میں نے اپنے ذَکر کو دائیں ہاتھ سے چھوا، جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے ذریعہ بیعت کی۔

312: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ لِيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ

312: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی طہارت کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے نہ کرے، بلکہ بائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

☆ یا میں نے کبھی (خلافت اور عہدہ کی) تمنا نہیں کی۔ نہ میں نے کبھی جھوٹی تمنا کی۔

312: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب كراهة مس الذكر باليمين والاستنجاء باليمين 310 باب الاستنجاء بالحجارة والنهی عن الروث 313، 316

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب النهی عن الاستنجاء باليمين 153 باب لا يمسک ذکره بيمينه اذا بال 154 كتاب الاشربة باب النهی عن التنفس فی الاناء 5630 **مسلم** کتاب الطهارة باب النهی عن الاستنجاء باليمين 384، 385، 386 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی كراهة الاستنجاء باليمين 15 **نسائی** كتاب الحيض باب النهی عن مس الذكر باليمين عند الحاجة 24، 25 النهی عن الاستطابة بالروث 40 باب النهی عن الاستنجاء باليمين 47، 48 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 7، 8 كراهية مس الذكر باليمين فی الاستبراء 31

16: بَاب: الِاسْتِنْجَاءُ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيُ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

باب: پتھر سے استنجاء کرنا اور گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے کی ممانعت

313: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَأَمَرَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ

313: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہارے لئے اس باپ کی طرح ہوں جو اپنے بچہ کے لئے ہوتا ہے۔ میں تم کو سکھاتا ہوں ۔ جب تم بیت الخلاء جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ ہی اس کی طرف پیٹھ کرو اور آپؐ نے تین پتھر استعمال کرنے کا حکم دیا، گوبر اور ہڈی کے استعمال سے منع فرمایا اور آپؐ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے صفائی کرے۔

314: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ

314: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء گئے ، آپؐ نے فرمایا مجھے تین پتھر لا دو۔ میں دو پتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا لے

313:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب كراهة مس الذكر باليمين والاستنجاء باليمين 310،312 باب الاستنجاء بالحجارة والنهى عن الروث 314، 315، 316 باب الاستبراء بعد البول 326

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الاستنجاء بالحجارة 155 باب لا يستنجى بروث 156 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة 394 كتاب مناقب الانصار باب ذكر الجن 3860 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377،378، 379، 380،381، 382 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط او بول 8 باب الاستنجاء بالحجارة 16باب ما جاء فى الاستنجاء بالحجرين 17باب ما جاء فى كراهية ما يستنجى به 18**نسائی** كتاب الطهارة باب النهى عن الاستطابة بالعظم 39 النهى عن الاستطابة بالروث 40 النهى عن اكتفاء فى الاستطابة بأقل من ثلاثة احجار 41 الرخصة فى الاستطابة بحجرين 42 باب الرخصة فى الاستطابة بحجر واحد 43 الاجتزاء فى الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 النهى عن الاستنجاء باليمين 49 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 7، 8،9كتاب الطهارة باب ما ينهى عنه ان يستنجى به 38،39 باب الاستنجاء بالحجارة 40،41

314:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب كراهة مس الذكر باليمين والاستنجاء باليمين 310،312 باب الاستنجاء بالحجارة والنهى عن الروث 313، 315، 316

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَاءَ فَقَالَ ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هِيَ رِجْسٌ

آیا۔آپؐ نے دو پتھر لے لئے اور گوبر پھینک دیا اور فرمایا یہ ناپاک ہے۔

315:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِنْجَاءِ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ

315: حضرت خزیمہ بن ثابتؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا استنجاء تین ہی پتھروں سے ہوتا ہے۔ان میں گوبر نہ ہو۔

تخریج :بخاری كتاب الوضوء باب الاستنجاء بالحجارة 155 باب لا يستنجى بروث 156 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة 394 كتاب مناقب الانصار باب ذكر الجن 3860**مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377،378، 379، 380،381، 382 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط او بول 8 باب الاستنجاء بالحجارة 16باب ما جاء فى الاستنجاء بالحجرين 17باب ما جاء فى كراهية ما يستنجى به 18**نسائی** كتاب الطهارة باب النهى عن الاستطابة بالعظم 39 النهى عن الاستطابة بالروث 40 النهى عن اكتفاء فى الاستطابة بأقل من ثلاثة احجار 41 الرخصة فى الاستطابة بحجرين 42 باب الرخصة فى الاستطابة بحجر واحد 43 الاجتزاء فى الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 النهى عن الاستنجاء باليمين 49 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 7، 8،9كتاب الطهارة باب ما ينهى عنه ان يستنجى به 38،39 باب الاستنجاء بالحجارة 40،41

315:**اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب كراهة مس الذكر باليمين والاستنجاء باليمين 310،312 باب الاستنجاء بالحجارة والنهى عن الروث 313 ،314، 316 باب الاستبراء بعد البول 326

تخریج :بخاری كتاب الوضوء باب الاستنجاء بالحجارة 155 باب لا يستنجى بروث 156 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة 394 كتاب مناقب الانصار باب ذكر الجن 3860**مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377،378، 379، 380،381، 382 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط او بول 8 باب الاستنجاء بالحجارة 16باب ما جاء فى الاستنجاء بالحجرين 17باب ما جاء فى كراهية ما يستنجى به 18**نسائی** كتاب الطهارة باب النهى عن الاستطابة بالعظم 39 النهى عن الاستطابة بالروث 40 النهى عن اكتفاء فى الاستطابة بأقل من ثلاثة احجار 41 الرخصة فى الاستطابة بحجرين 42 باب الرخصة فى الاستطابة بحجر واحد 43 الاجتزاء فى الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 النهى عن الاستنجاء باليمين 49 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 7، 8،9كتاب الطهارة باب ما ينهى عنه ان يستنجى به 38،39 باب الاستنجاء بالحجارة 40،41

316: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ بِهِ إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةِ قَالَ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا عَظْمٌ

316: حضرت سلمانؓ نے بیان کیا کہ انہیں ایک مشرک نے کہا اور وہ (مشرک) آپؐ سے استہزاء کیا کرتے تھے، کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے (نبی ﷺ) تم کو ہر چیز سکھاتے ہیں یہاں تک کہ بیت الخلاء جانا بھی۔ انہوں (حضرت سلمانؓ) نے کہا ہاں آپؐ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم (بیت الخلاء میں) قبلہ کی طرف رُخ نہ کریں۔ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کریں اور تین پتھروں سے کم پر استنجاء میں اکتفاء نہ کریں اور ان میں گوبر اور ہڈی نہ ہو۔

17: بَاب: النَّهْيُ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

باب: قضائے حاجت اور پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ ہونے کی ممانعت

317: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ

317: عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی نے بیان کیا کہ میں پہلا (انسان) ہوں جس نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں کوئی قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرے اور میں ہی وہ

316:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب كراهة مس الذكر باليمين والاستنجاء باليمين 310،312باب الاستنجاء بالحجارة والنهى عن الروث 313، 314،315 باب الاستبراء بعد البول 326

تخریج :بخاری كتاب الوضوء باب الاستنجاء بالحجارة 155 باب لا يستنجى بروث156 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة 394 كتاب مناقب الانصار باب ذكر الجن 3860**مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377،378، 379، 380،381، 382 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط او بول 8 باب الاستنجاء بالحجارة 16باب ما جاء فى الاستنجاء بالحجرين 17باب ما جاء فى كراهية ما يستنجى به 18**نسائی** كتاب الطهارة باب النهى عن الاستطابة بالعظم 39 النهى عن الاستطابة بالروث 40 النهى عن اكتفاء فى الاستطابة بأقل من ثلاثة احجار 41 الرخصة فى الاستطابة بحجرين 42 باب الرخصة فى الاستطابة بحجر واحد 43 الاجتزاء فى الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 النهى عن الاستنجاء باليمين 49**ابوداؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 7، 8،9كتاب الطهارة باب ما ينهى عنه ان يستنجى به 38،39 باب الاستنجاء بالحجارة 40،41

317:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب النهى عن استقبال القبلة بالبول والغائط 318، 319،321 320 ═

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ

پہلا شخص تھا جس نے لوگوں کو یہ بتایا۔

318:حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

318: حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُس شخص کو جو بیت الخلاء جائے قبلہ کی طرف رُخ کرنے سے منع کیا ہے اور آپؐ نے فرمایا مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

319:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

319: حضرت معقل بن ابی معقل اسدیؓ نے کہا اور انہیں رسول اللہ ﷺ کی صحبت نصیب تھی،

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب لا تستقبل القبلة بغائط او بول الا عند البناء 144 كتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرزفي البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء في بيوت ازواج النبى ﷺ وما نسب من البيوت 3102 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة واهل الشام والمشرق 394 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377، 378، 380 ، 381 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط اوبول 8 باب ما جاء من الرخصة فى ذلك 11 **نسائى** كتاب الطهارة باب النهى عن استقبال القبلة عند الحاجة 20 النهى عن استدبار القبلة عندالحاجة 21 الامر باستقبال المشرق اوالمغرب عند الحاجة 22 باب فى ذلك فى البيوت 23 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 8،9 باب الرخصة فى ذلك 12

318:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب النهى عن استقبال القبلة بالبول والغائط 317، 319، 320، 321

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب لا تستقبل القبلة بغائط او بول الا عند البناء 144 كتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرزفي البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء في بيوت ازواج النبى ﷺ وما نسب من البيوت 3102 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة واهل الشام والمشرق 394 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377، 378، 380 ، 381 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط اوبول 8 باب ما جاء من الرخصة فى ذلك 11 **نسائى** كتاب الطهارة باب النهى عن استقبال القبلة عند الحاجة 20 النهى عن استدبار القبلة عندالحاجة 21 الامر باستقبال المشرق اوالمغرب عند الحاجة 22 باب فى ذلك فى البيوت 23 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 8،9 باب الرخصة فى ذلك 12

319:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب النهى عن استقبال القبلة بالبول والغائط 317، 318، 320، 321

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب لا تستقبل القبلة بغائط او بول الا عند البناء 144 كتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرزفي البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء في بيوت ازواج النبى ﷺ وما نسب من البيوت 3102 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة واهل الشام والمشرق 394 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377، 378، 380 ، 381 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط اوبول 8 باب ما جاء من الرخصة فى ذلك 11 **نسائى** كتاب الطهارة باب النهى عن استقبال القبلة عند الحاجة 20 النهى عن استدبار القبلة عندالحاجة 21 الامر باستقبال المشرق اوالمغرب عند الحاجة 22 باب فى ذلك فى البيوت 23 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 8،9 باب الرخصة فى ذلك 12

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں قبلوں کی طرف قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت رُخ کرنے سے منع کیا ہے۔

320: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ

320: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ نے رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں گواہی دیتے ہوئے مجھے بتایا کہ آپ ﷺ نے منع فرمایا تھا کہ ہم قضائے حاجت یا پیشاب کے وقت قبلہ رُخ ہوں۔

321: قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْنَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

321: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوسعید خدریؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع فرمایا کہ میں کھڑے ہوکر پانی پیوں اور قبلہ کی طرف رخ کر کے

320:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب النهى عن استقبال القبلة بالبول والغائط 317، 318، 321، 319

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب لا تستقبل القبلة بغائط او بول الا عند البناء 144 کتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرزفى البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء فى بيوت ازواج النبى ﷺ وما نسب من البيوت3102 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة واهل الشام والمشرق 394 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377، 378، 380 ، 381 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط اوبول 8 باب ما جاء من الرخصة فى ذلک 11 **نسائى** كتاب الطهارةباب النهى عن استقبال القبلة عند الحاجة 20 النهى عن استدبار القبلة عندالحاجة 21 الامر باستقبال المشرق اوالمغرب عند الحاجة 22 باب فى ذلک فى البيوت 23 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 8، 9باب الرخصة فى ذلک 12

321: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب النهى عن استقبال القبلة بالبول والغائط 317، 318، 319، 320

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب لا تستقبل القبلة بغائط او بول الا عند البناء 144 کتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرزفى البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء فى بيوت ازواج النبى ﷺ وما نسب من البيوت3102 كتاب الصلاة باب قبلة اهل المدينة واهل الشام والمشرق 394 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 377، 378، 380 ، 381 **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى النهى عن استقبال القبلة بغائط اوبول 8 باب ما جاء من الرخصة فى ذلک 11 **نسائى** كتاب الطهارةباب النهى عن استقبال القبلة عند الحاجة 20 النهى عن استدبار القبلة عندالحاجة 21 الامر باستقبال المشرق اوالمغرب عند الحاجة 22 باب فى ذلک فى البيوت 23 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب كراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 8، 9باب الرخصة فى ذلک 12

عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي أَنْ أَشْرَبَ قَائِمًا وَأَنْ أَبُولَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

پیشاب کروں۔

18:بَاب: الرُّخْصَةُ فِي ذَلِكَ فِي الْكَنِيفِ وَإِبَاحَته دُونَ الصَّحَارِي

باب: اس بارہ میں بیت الخلاء میں اجازت، اور صحراؤں کے علاوہ اس کا جائز ہونا

322: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُولُ أُنَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هَذَا حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ

322: حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھوتو قبلہ کی طرف رخ نہ کرو۔ ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا، میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ دو اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھے ہیں۔

---

322 : اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الرخصة فى ذلک فى الكنيف...323 ، 324 ، 325

تخريج :بخارى كتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرز فى البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء فى بيوت ازواج النبى ﷺ 3102 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستطابة 382 ، 383 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء من الرخصة فى ذلک 9، 10 ، 11**نسائى** كتاب الطهارة الرخصة فى ذلک فى البيوت 23 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الرخصة فى ذلک 12 ، 13

323:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَنِيفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قَالَ عِيسَى فَقُلْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَأَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَإِنَّ الْكَنِيفَ لَيْسَ فِيهِ قِبْلَةٌ اسْتَقْبِلْ فِيهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَ نَحْوَهُ

323: حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ (رُخ) کئے ہوئے دیکھا۔ عیسی کہتے ہیں کہ میں نے شعبی سے یہ کہا، انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عمرؓ نے سچ کہا ہے اور حضرت ابو ہریرہؓ نے بھی سچ کہا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کا قول تو صحراء کے بارے میں ہے کہ وہاں قبلہ کی طرف نہ منہ اور نہ ہی پشت کرنی چاہیے۔ باقی رہا حضرت ابن عمرؓ کا قول، بیت الخلاء میں قبلہ نہیں ہوتا تم جدھر چاہو رُخ کرو۔

324:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

324: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایسے لوگوں کا ذکر ہوا کہ وہ اپنی شرم گاہیں قبلہ کی طرف کرنے کو ناپسند کرتے ہیں (حضور ﷺ نے فرمایا) میں سمجھتا ہوں کہ لوگ ایسا کرتے ہیں، میرے بیٹھنے کی جگہ کو قبلہ کی طرف کردو۔

323:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الرخصة فى ذلک فى الكنيف...322، 324، 325

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرز فى البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء فى بيوت ازواج النبى ﷺ 3102 مسلم كتاب الطهارة باب الاستطابة 382، 383 ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء من الرخصة فى ذلک 9، 10، 11 نسائى كتاب الطهارة الرخصة فى ذلک فى البيوت 23 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الرخصة فى ذلک 12، 13

324:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الرخصة فى ذلک فى الكنيف...322، 323، 325

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب من تبرز على لبنتين 145 باب التبرز فى البيوت 148، 149 كتاب فرض الخمس باب ما جاء فى بيوت ازواج النبى ﷺ 3102 مسلم كتاب الطهارة باب الاستطابة 382، 383 ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء من الرخصة فى ذلک 9، 10، 11 نسائى كتاب الطهارة الرخصة فى ذلک فى البيوت 23 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الرخصة فى ذلک 12، 13

وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمُ الْقِبْلَةَ فَقَالَ أُرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ

325: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا

325: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کریں۔ میں نے آپ کو فوت ہونے سے ایک سال قبل قبلہ کی طرف رُخ کئے ہوئے دیکھا۔

19: بَاب الِاسْتِبْرَاءِ بَعْدَ الْبَوْلِ

پیشاب کے بعد طہارت کا بیان

326: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيسَى

326: حضرت عیسیٰ بن یزداد یمانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو تین

325: اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب الرخصة فی ذلک فی الکنیف...322،323،325

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب من تبرز علی لبنتین 145 باب التبرز فی البیوت 148، 149 کتاب فرض الخمس باب ما جاء فی بیوت ازواج النبی ﷺ 3102 **مسلم** کتاب الطهارة باب الاستطابة 382،383 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء من الرخصة فی ذلک 9،10، 11 **نسائی** کتاب الطهارة الرخصة فی ذلک فی البیوت 23 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الرخصة فی ذلک 12، 13

326: **ابن ماجه** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالحجارة والنهی عن الروث والرمة 313،315،316

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب لا یُستنجی بروث 156 **مسلم** کتاب الطهارة باب الاستطابة 377، 378 **ترمذی** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالحجارة 16 باب ما جاء فی الاستنجاء بالحجرین 17 **نسائی** کتاب الطهارة النهی عن اکتفاء فی الاستطابة بأقل من ثلاثة احجار 41 الاجتزاء فی الاستطابة بالحجارة دون غیرها 44 النهی عن الاستنجاء بالیمین 49 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب کراهیة استقبال القبلة عند قضاء الحاجة 7، 8 کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالحجارة 40،41

بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

دفعہ اچھی طرح صفائی کرے۔

20:بَاب: مَنْ بَالَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

باب: جس نے پیشاب کیا اور (وضو کے لئے) پانی کو نہ چھوا

327:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْأَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

327: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پیشاب کرنے کے لئے چلے۔ حضرت عمرؓ آپؐ کے پیچھے پانی لے کر چلے۔ آپؐ نے فرمایا اے عمر! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا پانی۔ آپؐ نے فرمایا میں ایسا حکم نہیں دیا گیا کہ جب کبھی پیشاب کروں تو وضو بھی کروں اور اگر میں نے ایسا کیا تو یہ سنت بن جائے گی۔

21:بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْخَلَاءِ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ

باب: چلتے راستے پر قضائے حاجت کی ممانعت

328:حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ

328: ابو سعید الحِمیَری نے بیان کیا کہ حضرت معاذ بن جبلؓ وہ احادیث بیان کرتے تھے جنہیں رسول اللہ ﷺ کے (دوسرے) اصحاب نے

327: تخریج :ابو داؤد کتاب الطهارة باب فی الاستبراء 42

328: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب النهی عن الخلاء علی قارعة الطریق 329 ، 330 کتاب الادب باب النهی عن النزول علی الطریق 3772

تخریج :مسلم کتاب الطهارة باب النهی عن التخلی فی الطرق والظلال 389 ابو داؤد کتاب الطهارة باب المواضع التی نهی النبی عن البول فیها 25، 26

حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَحَدَّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْكُتُ عَمَّا سَمِعُوا فَبَلَغَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا وَأَوْشَكَ مُعَاذٌ أَنْ يَفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهُ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ التَّكْذِيبَ بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ

نہیں سنا ہوتا تھا اور جو دوسرے (صحابہؓ) نے سنی ہوتی تھیں اُن کے بیان کرنے سے وہ خاموش رہتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کو وہ احادیث پہنچیں جو وہ (حضرت معاذؓ) بیان کرتے تھے، تو عبداللہ نے کہا، خدا کی قسم میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا۔ ہوسکتا ہے معاذؓ خلاء کے بارہ میں تمہیں اُلجھن میں ڈال دیں۔ یہ بات حضرت معاذؓ کو پہنچی۔ پس وہ اُن (حضرت عبداللہؓ) سے ملے اور کہا اے عبداللہ بن عمروؓ! رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو جھٹلانا نفاق ہے۔ یقیناً اس کا گناہ (اگر وہ غلط ہے) اُس پر ہے جس نے اُسے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا لعنت کے تین کاموں سے بچو (1) پانی کے گھاٹ پر (2) سائے دار جگہ میں اور (3) چلتے راستے میں قضائے حاجت سے۔

329: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيسَ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى

329: حضرت جابرؓ بن عبداللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات کو عین راستے میں پڑاؤ سے بچو نیز وہاں نماز پڑھنے سے کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کا ٹھکانہ ہے اور اس پر قضائے حاجت سے بچو کیونکہ یہ لعنت کے مقامات سے ہے۔

329 : اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب النهى عن الخلاء على قارعة الطريق 328

تخريج: ابو داؤد کتاب الطهارة باب المواضع التى نهى النبى عن البول فيها 26 مسلم کتاب الطهارة باب النهى عن التخلى فى الطرق والظلال 389

الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مِنَ الْمَلَاعِنِ

330: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِد حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ أَوْ يُضْرَبَ الْخَلَاءُ عَلَيْهَا أَوْ يُبَالَ فِيهَا

330: سالم نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ نبی ﷺ نے چلتے راستے پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور اس سے بھی منع فرمایا ہے کہ اس میں قضائے حاجت کی جائے یا پیشاب کیا جائے۔

22: بَاب التَّبَاعُدِ لِلْبَرَازِ فِي الْفَضَاءِ

کھلی جگہ میں قضائے حاجت کے لئے دور جانے کا بیان

331: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ

331: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ (قضائے حاجت کے لئے) جاتے تو بہت دور تشریف لے جاتے۔

332: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَنَحَّى لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ

332: حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپؐ اپنی ضرورت کے لئے ایک طرف چلے گئے۔ پھر واپس آئے اور وضو کے لئے پانی طلب فرمایا اور وضو کیا۔

331: **اطراف**: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب التباعد للبراز فى الفضاء 332، 333، 334، 335، 336
تخریج: **ترمذی** کتاب الطهارةباب ما جاء ان النبی ﷺ کان اذا اراد الحاجة ابعد فى المذهب 20 **نسائی** کتاب الطهارةباب الابعاد عند ارادة الحاجة 16 ، 17 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التخلى عند قضاء الحاجة 1، 2

332: **اطراف**: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب التباعد للبراز فى الفضاء 331، 333، 334، 335، 336
تخریج: **ترمذی** کتاب الطهارةباب ما جاء ان النبی ﷺ کان اذا اراد الحاجة ابعد فى المذهب 20
نسائی کتاب الطهارةباب الابعاد عند ارادة الحاجة16 ، 17 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التخلى عند قضاء الحاجة 1، 2

333: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ أَبْعَدَ

333: حضرت یعلی بن مرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب جائے ضرور کی طرف جاتے، تو بہت دُور چلے جاتے۔

334: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَبْعَدَ

334: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قُرادؓ نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا، آپؐ اپنی حاجت کے لئے گئے اور دُور چلے گئے۔

335: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

335: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گئے۔ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لئے اتنی دُور چلے جاتے کہ نظر سے اوجھل ہوجاتے اور دکھائی نہ دیتے۔

333:**اطراف** : **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب التباعد للبراز فی الفضاء 331، 332، 334، 335، 336
تخریج :**ترمذی** کتاب الطهارةباب ما جاء ان النبی ﷺ کان اذا اراد الحاجة ابعد فی المذهب 20**نسائی** کتاب الطهارةباب الابعاد عند ارادة الحاجة16 ، 17 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التخلی عند قضاء الحاجة 1 ،2

334:**اطراف** : **ابن ماجه** کتاب الطهارةوسننها باب التباعد للبراز فی الفضاء 331، 332، 333، 335، 336
تخریج :**ترمذی** کتاب الطهارةباب ما جاء ان النبی ﷺ کان اذا اراد الحاجة ابعد فی المذهب 20**نسائی** کتاب الطهارةباب الابعاد عند ارادة الحاجة16 ، 17 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التخلی عند قضاء الحاجة 1 ،2

335:**اطراف** : **ابن ماجه** کتاب الطهارةوسننها باب التباعد للبراز فی الفضاء 331، 332، 333، 334، 336
تخریج :**ترمذی** کتاب الطهارةباب ما جاء ان النبی ﷺ کان اذا اراد الحاجة ابعد فی المذهب 20**نسائی** کتاب الطهارةباب الابعاد عند ارادة الحاجة 16 ، 17 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التخلی عند قضاء الحاجة 1 ،2

وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبَرَازَ حَتَّى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرَى

336:حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

336: حضرت بلال بن الحارث مزنی ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو بہت دور چلے جاتے۔

23:بَاب: الِارْتِيَادُ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

باب: قضائے حاجت اور پیشاب کے لئے جگہ تلاش کرنا

337:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَتَى الْخَلَاءَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَمْدُدْهُ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ ابْنِ آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

337: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو ڈھیلے سے استنجاء کرے، اسے چاہیے کہ طاق لے، جس نے ایسا کیا بہت اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کوئی حرج نہیں، جس نے (دانتوں میں) خلال کیا چاہیے کہ تھوک دے اور جو اسے چبائے، اُسے نگل جاوے۔ جس نے ایسا کیا بہت اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کوئی حرج نہیں۔ جو قضائے حاجت کے لئے جائے، تو پردہ کرے۔ اگر کوئی ریت کے ڈھیر کے سوا کچھ نہ پائے تو اُس سے مدد لے کیونکہ شیطان ابن آدم کی مقعدوں کو ضرر دیتا ہے۔ جس نے ایسا کیا اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو کوئی حرج نہیں۔

336:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب التباعد للبراز فى الفضاء 331، 332، 333، 334، 335
تخريج :ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء ان النبى ﷺ كان اذا اراد الحاجة ابعد فى المذهب 20 **نسائى** كتاب الطهارة باب الابعاد عند ارادة الحاجة 16 ، 17 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التخلى عند قضاء الحاجة 1 ،2

337:**تخريج :بخارى** كتاب الوضوء باب الاستنثار فى الوضوء 161 باب الاستجمار وترا 162 **مسلم** كتاب الطهارة باب الايتار فى الاستنثار والاستجمار 340، 342، 344 **نسائى** كتاب الطهارة الامر بالاستنثار 88، 89 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الاستتار فى الخلاء 35

338:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَمَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ

338: ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جو سرمہ لگائے، طاق مرتبہ لگائے، جس نے ایسا کیا بہت اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو کوئی حرج نہیں۔ اور جو کچھ چبائے تو وہ نگل لے۔

339:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْأَشَاءَتَيْنِ (قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ) فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا لِتَرْجِعْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا إِلَى مَكَانِهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعَتَا

339: حضرت یعلی بن مرہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپؐ نے قضائے حاجت کا ارادہ کیا اور مجھے کہا کہ اُن دو کھجور کے درختوں کے پاس جاؤ ـــ وکیع نے کہا کہ یعنی دو کھجور کے چھوٹے درخت ـــ اور ان دونوں کو کہو کہ رسول اللہ ﷺ حکم دیتے ہیں کہ تم دونوں ایک جگہ اکٹھے ہو جاؤ۔ پس وہ ایک جگہ اکٹھے ہو گئے، آپؐ نے ان کے ذریعہ اپنے آپ کو چھپایا اور قضائے حاجت کی۔ پھر مجھے فرمایا ان دونوں کے پاس جاؤ اور ان دونوں سے کہو کہ تم میں سے ہر ایک اپنی جگہ پر لوٹ جائے۔ میں نے ان دونوں کو کہا پس وہ دونوں لوٹ گئے۔

340:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ

340: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو قضائے حاجت کے وقت پردے کے لئے اونچی جگہ یا کھجوروں کے گھنے جھنڈ سب سے زیادہ پسند تھے۔

338:اطراف: ابن ماجه کتاب الطب باب من اکتحل وترا 3498
تخریج :ابو داؤد کتاب الطهارة باب الاستتار فی الخلاء 35
340:تخریج :مسلم کتاب الحیض باب ما یستتر به لقضاء الحاجة 509 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب ما یؤمر به من القیام علی الدواب 2549

341:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الشِّعْبِ فَبَالَ حَتَّى أَنِّي آوِي لَهُ مِنْ فَكِّ وَرِكَيْهِ حِينَ بَالَ

341: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ رستہ چھوڑ کر ایک گھاٹی کی طرف مُڑ گئے اور پیشاب کیا اور آپؐ کے دونوں پاؤں کو کشادہ کرنے کی وجہ سے جب آپؐ نے پیشاب کیا مجھے آپؐ کے لئے فکر ہونے لگا۔

24:بَاب:النَّهْيُ عَنِ الِاجْتِمَاعِ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْحَدِيثِ عِنْدَهُ

باب: قضائے حاجت کے وقت اکٹھے بیٹھنے اور باتیں کرنے کی ممانعت

342:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلَى غَائِطِهِمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَابُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ

342: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو افراد آپس میں قضائے حاجت کے وقت باتیں نہ کریں کہ اُن دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو بغیر لباس کے دیکھ رہا ہو۔ اس بات کو اللہ عزّ وجل سخت ناپسند فرماتا ہے۔

342: تخریج : ابو داؤد كتاب الطهارة باب كراهية الكلام عند الحاجة 15

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ

25:بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

باب: ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کی ممانعت

343:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

343: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کیا جائے۔

344: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

344: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے۔

345:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

345: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی پینے

343: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب النهى عن البول فى الماء الراكد 344 ، 345

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب البول فى الماء الدائم 239 مسلم كتاب الطهارة باب النهى عن البول فى الماء الراكد 415 ، 416 ، 417 ترمذی كتاب الطهارةباب ما جاء فى كراهية البول فى الماء... 68 نسائی كتاب الطهارة باب النهى عن البول فى الماء الراكد 35 باب الماء الدائم 57 ، 58 النهى عن البول فى الماء الراكد والاغتسال منه 221 كتاب الغسل باب ذكر نهى الجنب عن الاغتسال فى الماء الدائم 397 ، 398 ، 399 ، 400 ابو داؤد كتاب الطهارة باب البول فى الماء الراكد 63 ، 64 ، 69 ، 70

344: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب النهى عن البول فى الماء الراكد 343،345

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب البول فى الماء الدائم 239 مسلم كتاب الطهارة باب النهى عن البول فى الماء الراكد 415 ، 416 ، 417 ترمذی كتاب الطهارةباب ما جاء فى كراهية البول فى الماء الراكد 68 نسائی كتاب الطهارةباب الماء الدائم 57 ، 58 النهى عن البول فى الماء الراكد والاغتسال منه 221 ابو داؤد كتاب الطهارة باب البول فى الماء الراكد 63 ، 64

345: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب النهى عن البول فى الماء الراكد 343،344

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب البول فى الماء الدائم 239 مسلم كتاب الطهارة باب النهى عن البول فى الماء الراكد 415 ، 416 ، 417 ترمذی كتاب الطهارةباب ما جاء فى كراهية البول فى الماء الراكد 68 نسائی كتاب الطهارةباب الماء الدائم 57 ، 58 النهى عن البول فى الماء الراكد والاغتسال منه 221 ابو داؤد كتاب الطهارة باب البول فى الماء الراكد 63 ، 64

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ النَّاقِعِ

کے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے۔

26:بَاب: التَّشْدِيدُ فِي الْبَوْلِ

باب: پیشاب کے بارہ میں شدّت

346:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمُ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

346: حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور آپؐ کے ہاتھ میں ایک چمڑے کی ڈھال تھی، آپؐ نے اسے رکھ دیا۔ (اور پھر اُس کی اوٹ میں) بیٹھ کر پیشاب کیا۔ کسی نے کہا کہ آپؐ کو دیکھو، پیشاب کرتے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے۔ اس بات کو نبی ﷺ نے سن لیا اور فرمایا تجھ پر افسوس، کیا تمہیں معلوم نہیں جو بنی اسرائیل میں ایک شخص کو تکلیف پہنچی تھی۔ جب اُن (کے کپڑے) کو پیشاب لگ جاتا تو اُسے قینچیوں سے کتر دیتے تھے۔ اس شخص نے اُن کو اس سے منع کر دیا۔ پس اس کو قبر میں عذاب دیا گیا۔

347:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ

347: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ دونئی قبروں کے پاس سے گزرے۔ آپؐ نے فرمایا وہ دونوں عذاب دیئے جارہے ہیں

346 :اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب فى البول قاعدا 309

تخريج :بخارى كتاب الوضوء باب البول عند سباطة قوم 226 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 394 **نسائى** كتاب الطهارة البول الى السترة يستتر بها 30 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الاستبراء من البول 22

347:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب التشديد فى البول 348، 349

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

اور وہ کسی بڑی بات کی وجہ سے عذاب نہیں دیئے جارہے بلکہ ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کھاتا پھرتا تھا۔

348: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

348: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عذاب قبر زیادہ تر پیشاب (میں احتیاط نہ کرنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

349: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ

349: بَحر بن مَرَّار اپنے دادا حضرت ابوبکرہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے۔ آپؐ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب دیا جارہا ہے اور کسی بڑی

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب من الکبائران لا یستتر من بوله 216 باب ما جاء فی غسل البول 218 کتاب الجنائز باب الجریدة علی القبر 1361باب عذاب القبر من الغیبةوالبول 1378کتاب الادب باب الغیبة 6052 باب النمیمة من الکبائر 6055 **مسلم** کتاب الطهارة باب الدلیل علی نجاسة البول ووجوب الاستبراء منه 431 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی التشدید فی البول 70 **نسائی** کتاب الطهارة باب التنزه عن البول 31کتاب الجنائز وضع الجریدة علی القبر 2068، 2069 کتاب السهو نوع آخر من الذکر والدعاء بعد التسلیم 1345 **ابو داؤد**کتاب الطهارة باب الاستبراء من البول 20،21

348:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب التشدید فی البول 347، 349

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب من الکبائر ان لا یستتر من بوله 216 باب ما جاء فی غسل البول 218 کتاب الجنائز باب الجریدة علی القبر 1361باب عذاب القبر من الغیبةوالبول 1378کتاب الادب باب الغیبة 6052 باب النمیمة من الکبائر 6055 **مسلم** کتاب الطهارة باب الدلیل علی نجاسة البول ووجوب الاستبراء منه 431 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی التشدید فی البول 65 **نسائی** کتاب الطهارة باب التنزه عن البول 31کتاب الجنائز وضع الجریدة علی القبر 2068، 2069 **ابو داؤد**کتاب الطهارة باب الاستبراء من البول 20،21

349:اطراف: ابن ماجهکتاب الطهارة وسننها باب التشدید فی البول 347، 348

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب من الکبائر ان لا یستتر من بوله 216باب ما جاء فی غسل البول 218 کتاب الجنائز باب الجریدة علی القبر 1361باب عذاب القبر من الغیبةوالبول 1378کتاب الادب باب الغیبة 6052باب النمیمة من الکبائر6055**مسلم** کتاب الطهارة باب الدلیل علی نجاسة البول ووجوب الاستبراء منه 431 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی التشدید فی البول 65 **نسائی** کتاب الطهارة باب التنزه عن البول 31کتاب الجنائز وضع الجریدة علی القبر 2068، 2069 **ابو داؤد**کتاب الطهارة باب الاستبراء من البول 20،21

إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغِيبَةِ

بات کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا۔ اُن میں سے ایک تو پیشاب (میں بے احتیاطی) کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے اور دوسرا غیبت کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔

27: بَاب: الرَّجُلُ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُولُ

باب: اس شخص کے بارہ میں جس کو سلام کیا جائے اور وہ پیشاب کر رہا ہو

350: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

350: حضرت مہاجر بن قُنفذ بن عُمیر بن جُدعانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ وضو کر رہے تھے، میں نے آپؐ کو سلام کیا اور آپؐ نے مجھے جواب میں سلام نہیں کہا۔ جب آپؐ وضو سے فارغ ہوئے، آپؐ نے فرمایا مجھے تمہیں سلام کا جواب دینے میں اس امر کے علاوہ کوئی امر مانع نہیں تھا کہ میں بے وضو تھا۔

350:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب الرجل يسلم عليه وهو يبول 351، 352، 353

تخریج: بخاری كتاب التيمم باب التيمم فى الحضر اذا لم يجد الماء 337 **مسلم** كتاب الحيض باب التيمم 546، 547 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى كراهية رد السلام غير متوضئ 90 كتاب الاستئذان باب ما جاء فى كراهية التسليم على من يبول 2720 **نسائی** كتاب الطهارة السلام على من يبول 37 رد السلام بعد الوضوء 38 كتاب الطهارة باب التيمم فى الحضر 311 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ايرد السلام وهو يبول 16، 17 السلام على من يبول 37 باب التيمم فى الحضر 329، 330، 331

351: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

351: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس سے گزرا اور آپؐ اُس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ اُس آدمی نے آپؐ کو سلام کیا، مگر آپؐ نے اُسے جواب نہ دیا۔ جب آپؐ فارغ ہوئے آپؐ نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین☆ پر مارا اور تیمّم کیا پھر اُس کے سلام کا جواب دیا۔

352: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ أَرُدَّ عَلَيْكَ

352: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس سے گزرا اور آپؐ پیشاب کر رہے تھے۔ اُس نے آپؐ کو سلام کیا، اُس کو آپؐ نے فرمایا جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو مجھے سلام نہ کیا کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو میں تمہیں جواب نہ دے سکوں گا۔

☆ بخاری اور مسلم میں اَرض کی بجائے الجدار کا ذکر ہے

351: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب الرجل يسلم عليه وهو يبول 350، 352، 353

تخريج: **بخاری** كتاب التيمم باب التيمم فی الحضر اذا لم يجد الماء 337 **مسلم** كتاب الحيض باب التيمم 546، 547 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فی كراهية رد السلام غير متوضئ 90 كتاب الاستئذان باب ما جاء فی كراهية التسليم على من يبول 2720 **نسائی** كتاب الطهارة السلام على من يبول 37 رد السلام بعد الوضوء 38 كتاب الطهارة باب التيمم فی الحضر 311 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ايرد السلام وهو يبول 16، 17 السلام على من يبول 37 باب التيمم فی الحضر 329، 330، 331

352: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب الرجل يسلم عليه وهو يبول 350، 351، 353

تخريج: **بخاری** كتاب التيمم باب التيمم فی الحضر اذا لم يجد الماء 337 **مسلم** كتاب الحيض باب التيمم 546، 547 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فی كراهية رد السلام غير متوضئ 90 كتاب الاستئذان باب ما جاء فی كراهية التسليم على من يبول 2720 **نسائی** كتاب الطهارة السلام على من يبول 37 رد السلام بعد الوضوء 38 كتاب الطهارة باب التيمم فی الحضر 311 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ايرد السلام وهو يبول 16، 17 السلام على من يبول 37 باب التيمم فی الحضر 329، 330، 331

353:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

353: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس سے گزرا اور آپؐ پیشاب کر رہے تھے۔ اُس نے آپؐ کو سلام کیا اور آپؐ نے اسے جواب نہیں دیا۔

28:بَاب : الِاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ

باب: پانی سے استنجاء کرنا

354:حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ إِلَّا مَسَّ مَاءً

354: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپؐ بیت الخلاء سے نکلے ہوں اور پانی استعمال نہ کیا ہو۔

353:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب الرجل يسلم عليه وهو يبول 350 ،351 ، 352

تخریج :بخاری کتاب التيمم باب التيمم فی الحضر اذا لم يجد الماء 337 **مسلم** کتاب الحیض باب التيمم 546 ، 547 **ترمذی** کتاب الطهارة باب فی کراهية رد السلام غير متوضئی 90 کتاب الاستئذان باب ما جاء فی کراهية التسليم على من يبول 2720 **نسائی** کتاب الطهارة السلام على من يبول 37 رد السلام بعد الوضوء 38 کتاب الطهارة باب التيمم فی الحضر 311 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب ايرد السلام وهو يبول 16، 17 السلام على من يبول 37 باب التيمم فی الحضر 329 ، 330 ، 331

354:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب الاستنجاء بالماء 355 ، 356 ، 357 باب من دلک يده بالارض بعد الاستنجاء 358 ، 359

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء 150 باب من حمل معه الماء لطهوره 151 باب حمل العنزة مع الماء دی الاستنجاء 152 **مسلم** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء من التبرز 390 ،391 ، 392 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الاستنجاء 19 کتاب تفسير القرآن باب ومن سورة التوبة 3100 **نسائی** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء 46 **ابو داؤد** کتاب الطهارة الاجتزاء فی الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 باب فی الاستنجاء بالماء 45 باب دلک اليد بالارض بعد الاستنجاء 50 51 باب السواک من الفطرة 53

355: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ

355: حضرت ابو ایوب انصاریؓ اور حضرت جابر بن عبد اللہؓ اور حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ☆ (ترجمہ) اس میں ایسے مرد ہیں جو خواہش رکھتے ہیں کہ وہ پاک ہو جائیں اور اللہ پاک بننے والوں سے محبت کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے انصارؓ کے گروہ! یقیناً اللہ تعالیٰ نے طہارت کے معاملہ میں تمہاری تعریف کی ہے۔ تمہاری طہارت کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہم نماز کے لئے وضو کرتے اور جنابت کی وجہ سے غسل کرتے اور پانی سے استنجا کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تو یہ بات ہے۔ تم اس کو لازم پکڑے رکھو۔

356: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ

356: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ (قضائے حاجت کے بعد) صفائی کے لئے تین دفعہ

☆التوبہ: 108

355: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب الاستنجاء بالماء 354 ، 356 ، 357 باب من دلک یده بالارض بعد الاستنجاء 358، 359

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء 150 باب من حمل معه الماء لطهوره 151 باب حمل العنزة مع الماء ذی الاستنجاء 152 **مسلم** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء من التبرز 390 ، 391 ، 392 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الاستنجاء 19 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة التوبة 3100 **نسائی** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء 46 **ابو داؤد** کتاب الطهارة الاجتزاء فی الاستطابة بالحجارة دون غیرها 44 باب فی الاستنجاء بالماء 45 باب دلک الید بالارض بعد الاستنجاء 50 51 باب السواک من الفطرة 53

356: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب الاستنجاء بالماء 354 ، 355 ، 357 باب من دلک یده بالارض بعد الاستنجاء 358 ، 359

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء 150 باب من حمل معه الماء لطهوره 151 باب حمل العنزة مع الماء ذی الاستنجاء 152 **مسلم** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء من التبرز 390 ، 391 ، 392 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الاستنجاء 19 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة التوبة 3100 **نسائی** کتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء 46 **ابو داؤد** کتاب الطهارة الاجتزاء فی الاستطابة بالحجارة دون غیرها 44 باب فی الاستنجاء بالماء 45 باب دلک الید بالارض بعد الاستنجاء 50 51 باب السواک من الفطرة 53

أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَطُهُورًا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ

پانی سے صفائی کرتے تھے۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ ہم نے بھی اسی طریق کو اختیار کیا اور اُسے ہم نے علاج اور موجب پاکیزگی پایا۔

357: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءَ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ

357: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہل قباء کے بارے میں آیت نازل ہوئی فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ☆ (ترجمہ) اس میں ایسے مرد ہیں جو خواہش رکھتے ہیں کہ وہ پاک ہو جائیں اور اللہ پاک بننے والوں سے محبت کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں وہ پانی سے استنجاء کرتے تھے اُن ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی۔

☆ التوبه: 108

357:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الاستنجاء بالماء354، 355، 356 باب من دلک يده بالارض بعد الاستنجاء 358، 359

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء 150باب من حمل معه الماء لطهوره 151 باب حمل العنزة مع الماء دى الاستنجاء 152 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء من التبرز 390 ، 391، 392 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الاستنجاء 19 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة التوبة 3100 **نسائى** كتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء 46 **ابو داؤد** كتاب الطهارة الاجتزاء فى الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 باب فى الاستنجاء بالماء 45 باب دلک اليد بالارض بعد الاستنجاء 50 51 باب السواک من الفطرة 53

29:بَاب: مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الِاسْتِنْجَاءِ

باب: جوشخص استنجاء کے بعد زمین سے ہاتھ رگڑے ☆

358:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجَى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ شَرِيكٍ نَحْوَهُ

358: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قضائے حاجت کی ، پھر برتن سے پانی لے کر صفائی کی پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

359:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضَى

359: ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ درختوں کے جھنڈ میں داخل ہوئے اور قضائے حاجت کی۔حضرت جریرؓ آپؐ کے پاس پانی کی چھاگل لے کر آئے ،آپؐ نے اس

☆ دیکھیں صفحہ 190 حاشیہ

358:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الاستنجاء بالماء354، 355، 356،357 باب من دلک یده بالارض بعد الاستنجاء 359

تخريج :بخاری كتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء 150باب من حمل معه الماء لطهوره 151باب حمل العنزة مع الماء دى الاستنجاء 152 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء من التبرز 390،391، 392 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الاستنجاء 19 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة التوبة 3100 **نسائی** كتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء 46 **ابو داؤد** كتاب الطهارة الاجتزاء فى الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 باب فى الاستنجاء بالماء 45 باب دلک اليد بالارض بعد الاستنجاء 50 51 باب السواک من الفطرة 53

359:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الاستنجاء بالماء 354، 355، 356،357 باب من دلک یده بالارض بعد الاستنجاء 358

تخريج :بخاری كتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء 150باب من حمل معه الماء لطهوره 151باب حمل العنزة مع الماء دى الاستنجاء 152 **مسلم** كتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء من التبرز 390،391، 392 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الاستنجاء 19 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة التوبة 3100 **نسائی** كتاب الطهارة باب الاستنجاء بالماء 46 **ابو داؤد** كتاب الطهارة الاجتزاء فى الاستطابة بالحجارة دون غيرها 44 باب فى الاستنجاء بالماء 45 باب دلک اليد بالارض بعد الاستنجاء 50 51 باب السواک من الفطرة 53

حَاجَتَهُ فَأَتَاهُ جَرِيرٌ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ

سے صفائی کی اور اپنے ہاتھ کو مٹی سے ملا۔

30: بَاب تَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ

برتن ڈھانکنے کا بیان

360: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوكِيَ أَسْقِيَتَنَا وَنُغَطِّيَ آنِيَتَنَا

360: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ ہمیں نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہم اپنے مشکیزوں کے منہ باندھا کریں اور ہم اپنے برتنوں کو ڈھانک کر رکھیں۔

361: حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطَهُورِهِ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهِ وَإِنَاءً لِشَرَابِهِ

361: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لئے رات کو تین برتن ڈھانک کر رکھا کرتی تھی، ایک برتن آپؐ کے وضو کے لئے، ایک برتن آپؐ کی مسواک کے لئے اور ایک برتن آپؐ کے پینے کے لئے۔

360: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب تغطية الاناء 361 کتاب الاشربة باب تخمير الاناء 3410، 3411، 3412
تخريج: بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3280 باب خمس من الدواب فواسق يقتلن في الحرم 3316 کتاب الاشربة باب تغطية الاناء 5623، 5624 کتاب الاستئذان باب لا تترک النار في البيت ... 6295 باب اغلاق الابواب بالليل 6296 مسلم کتاب الاشربة باب الامر بتغطية الاناء وايكاء السقاء واغلاق الابواب وذكر اسم الله عليها.. 3741، 3742، 3744 ترمذی کتاب الاطعمة باب ماجاء في تخمير الاناء 1812 کتاب الادب باب ما جاء في الفصاحة والبيان 2857 ابوداؤد کتاب الاشربة باب في الايكاء الآنية 3731، 3732

361: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب تغطية الاناء 360 کتاب الاشربة باب تخمير الاناء 3410، 3411، 3412
تخريج: بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3280 باب خمس من الدواب فواسق يقتلن في الحرم 3316 کتاب الاشربة باب تغطية الاناء 5623، 5624 کتاب الاستئذان باب لا تترک النار في البيت ... 6295 باب اغلاق الابواب بالليل 6296 مسلم کتاب الاشربة باب الامر بتغطية الاناء وايكاء السقاء واغلاق الابواب وذكر اسم الله عليها.. 3741، 3742، 3744 ترمذی کتاب الاطعمة باب ماجاء في تخمير الاناء 1812 کتاب الادب باب ما جاء في الفصاحة والبيان 2857 ابوداؤد کتاب الاشربة باب في الايكاء الآنية 3731، 3732

362:حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِلُ طُهُورَهُ إِلَى أَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهُ الَّتِي يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّاهَا بِنَفْسِهِ

362: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے وضوء کا انتظام کسی کے سپرد نہ فرماتے تھے اور نہ ہی صدقہ میں جو آپؐ دیا کرتے تھے اور یہ کام آپؐ خود ہی کرلیا کرتے تھے۔

31:بَاب: غَسْلُ الْإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ

باب: کتے کے منہ ڈالنے کی وجہ سے برتن دھونا

363:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لَكُمُ الْمَهْنَأُ وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

363: ابو رزین نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے دیکھا۔ وہ کہہ رہے تھے، اے اہل عراق! تم سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھ رہا ہوں، اس سے تمہیں آرام حاصل ہو اور مجھ پر گناہ ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو وہ اُسے (برتن کو) سات بار دھوئے۔

---

363 : اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب غسل الاناء من ولوغ الكلب 364 ، 365 ، 366

تخريج :بخاری كتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب فی اناء احدكم فليغسله سبعا 172 **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب 410 ، 411 ، 412 ، 413 ، 414 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی سؤر الكلب 91 **نسائی** كتاب الطهارة سؤر الكلب 63 ، 64 الامر باراقة ما فی الاناء اذا ولغ فيه الكلب 66 باب تعفير الاناء الذی ولغ فيه الكلب بالتراب 67 كتاب المياه باب سؤر الكلب 335 باب تعفير الاناء بالتراب من ولوغ الكلب فيه 336 ، 337 ، 338 ، 339 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بسؤر الكلب 71 ، 73 ، 74

364:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

364: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں سے کتا پی لے تو وہ اُسے سات بار دھوئے۔

365:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

365: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب برتن میں کتا منہ ڈالے، تو اُسے سات بار دھولو اور آٹھویں بار مٹی سے مانجو۔

364:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب غسل الاناء من ولوغ الكلب 363 ، 365، 366

تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب في اناء احدكم فليغسله سبعا **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب 410، 411، 412، 413 ، 414 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى سؤر الكلب 91 **نسائى** كتاب الطهارة سؤرالكلب 63 ، 64 الامر باراقة ما فى الاناء اذا ولغ فيه الكلب 66 باب تعفير الاناء الذى ولغ فيه الكلب بالتراب 67 كتاب المياه باب سؤر الكلب 335 باب تعفير الاناء بالتراب من ولوغ الكلب فيه336 ، 337 ، 338 ، 339 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بسؤر الكلب 71 ، 73، 74

365:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب غسل الاناء من ولوغ الكلب 363، 364،366

تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب في اناء احدكم فليغسله سبعا **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب 410، 411، 412، 413 ، 414 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى سؤر الكلب 91 **نسائى** كتاب الطهارة سؤرالكلب 63 ، 64 الامر باراقة ما فى الاناء اذا ولغ فيه الكلب 66 باب تعفير الاناء الذى ولغ فيه الكلب بالتراب 67 كتاب المياه باب سؤر الكلب 335 باب تعفير الاناء بالتراب من ولوغ الكلب فيه336 ، 337 ، 338 ، 339 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بسؤر الكلب 71 ، 73، 74

366:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا عَبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

366: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اُسے چاہئے کہ اسے سات بار دھوئے۔

32:بَاب: الْوُضُوءُ بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ وَالرُّخْصَةِ فِي ذَالِكَ

باب: بلی کے جھوٹے پانی سے وضو اور اس بارہ میں اجازت

367:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهَا صَبَّتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَةَ أَخِي أَتَعْجَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ أَوِ الطَّوَّافَاتِ

367: حضرت کبشہ بنت کعب سے روایت ہے جو حضرت ابو قتادہؓ کے ایک بیٹے کی بیوی تھیں، وہ حضرت ابوقتادہؓ کو وضو کراتے ہوئے پانی انڈیل رہی تھیں، ایک بلی پانی پینے کو آئی۔ انہوں (حضرت ابوقتادہؓ) نے اُس کے لئے برتن جھکا دیا۔ (وہ کہتی ہیں) میں اُن کی طرف دیکھنے لگی۔ انہوں (حضرت ابوقتادہؓ) نے کہا اے میری بھتیجی! تم تعجب کر رہی ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ ناپاک نہیں ہے یہ تو (تم پر) گھومنے پھرنے والی ہیں۔

366:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب غسل الاناء من ولوغ الكلب 363، 364،365

تخريج :بخاری کتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب فى اناء احدكم فليغسله سبعا **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب 410، 411، 412، 413، 414 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى سؤر الكلب 91 **نسائی** كتاب الطهارة سؤر الكلب 63، 64 الامر باراقة ما فى الاناء اذا ولغ فيه الكلب 66 باب تعفير الاناء الذى ولغ فيه الكلب بالتراب 67 كتاب المياه باب سؤر الكلب 335 باب تعفير الاناء بالتراب من ولوغ الكلب فيه336، 337، 338، 339 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بسؤر الكلب 71، 73، 74

367:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب الوضوء بسؤر الهرة والرخصة فى ذلك 368

تخريج :ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء فى سؤر الهرة 92 **نسائی** كتاب الطهارةسؤر الهرة 68 كتاب المياه باب سؤر الهرة 340**ابو داؤد** كتاب الطهارة باب سؤر الهرة 75، 76

368:حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَوَضَّأُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَدْ أَصَابَتْ مِنْهُ الْهِرَّةُ قَبْلَ ذَلِكَ

368: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے وضو کیا کرتے تھے، اور بلی اُس میں سے پانی پی چکی ہوتی تھی۔

369:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلَاةَ لِأَنَّهَا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ

369: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ بلی نماز نہیں توڑتی، کیونکہ وہ گھر کی اشیاء میں سے ہے۔

33:بَاب : الرُّخْصَةِ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ

باب: عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی اجازت کے بارہ میں

370:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

370: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کی ازواج میں سے کسی ایک نے ایک بڑے برتن میں موجود پانی سے غسل کیا۔ نبی ﷺ تشریف لائے تا کہ غسل کریں یا وضو کریں۔ اُنہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں جنبی تھی، آپؐ نے فرمایا پانی

368:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب الوضوء بسؤر الهرة والرخصة في ذلك 367

تخريج :ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء فى سؤر الهرة 92 **نسائى** كتاب الطهارةسؤر الهرة 68كتاب المياه باب سؤر الهرة 340 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب سؤر الهرة 75، 76

370:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب الرخصة بفضل وضوء المرأة 371،372

تخريج : مسلم كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فى اناء واحد 474،476 ، 477، 479، 480 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى رخصة فى ذلك 65 باب ما جاء ان الماء لا ينجسه شىء 66 باب ما جاء فى مؤاكلة الحائض وسؤرها 133 **نسائى** كتاب المياه باب 325 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الماء لا يجنب 68

لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ

تو جنبی نہیں ہوتا۔

371: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ وَ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهَا

371: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی ازواج میں سے کسی نے غسل جنابت کیا اور نبی ﷺ نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا اور غسل کیا۔

372: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

372: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے اُن کے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔

371:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الرخصة بفضل وضوء المرأة 370، 372

تخريج: **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فى اناء واحد 474، 476، 477، 479، 480 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى رخصة فى ذلک 65 باب ما جاء ان الماء لا ينجسه شىء 66 باب ما جاء فى مؤاكلة الحائض وسؤرها 133 **نسائى** كتاب المياه باب 325 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الماء لا يجنب 68

372:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الرخصة بفضل وضوء المرأة 370، 371

تخريج: **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فى اناء واحد 474، 476، 477، 479، 480 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى رخصة فى ذلک 65 باب ما جاء ان الماء لا ينجسه شىء 66 باب ما جاء فى مؤاكلة الحائض وسؤرها 133 **نسائى** كتاب المياه باب 325 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الماء لا يجنب 68

34:بَاب النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ

اس سے ممانعت کا بیان

373:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ

373: حضرت حکم بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ مرد، عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

374:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي وَهَمٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَأَبُو عُثْمَانَ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ نَحْوَهُ

374: حضرت عبداللہ بن سرجسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ آدمی عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے نہائے اور عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے۔ سوائے اس کے کہ اکٹھے شروع کریں۔ ابو عبداللہ بن ماجہ کہتے ہیں کہ پہلی بات صحیح ہے اور دوسری وہم ہے۔☆

373: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب النهی عن ذلک 374، 375

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی کراهية فضل طهور المرأة 63، 64 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب النهی عن ذلک 81، 82 **نسائی** کتاب المياه باب النهی عن فضل وضوء المرأة 343

374: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب النهی عن ذلک 373، 375

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی کراهية فضل طهور المرأة 63، 64 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب النهی عن ذلک 81، 82 **نسائی** کتاب المياه باب النهی عن فضل وضوء المرأة 343

☆معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن ماجہؒ کے نزدیک روایت نمبر **370** تا **372** کا مضمون درست ہے اور **373**، **374** کا مضمون وہم ہے۔ واللہ اعلم

375: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا يَغْتَسِلُ أَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهِ

375: حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ اور آپؐ کے اہل ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کیا کرتے تھے۔

35: بَاب: الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

باب: مرد اور عورت ایک ہی برتن سے غسل کرتے ہیں

376: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

376: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ دونوں ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

375:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننهاباب باب النهى عن ذلک 373 ، 374

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی كراهية فضل طهور المرأة 63 ، 64 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب النهى عن ذلک 81 ، 82 **نسائی** کتاب المياه باب النهى عن فضل وضوء المرأة 343

376:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب النهى عن ذالک 375 باب الرجل والمرأةيغتسلان من اناء واحد 377 ، 378 ، 379 ، 380

تخریج : بخاری کتاب الغسل باب غسل الرجل مع امرأته 250 باب الغسل بالصاع ونحوه 253 باب هل يدخل الجنب يده فى الاناء قبل ان يغسلها .... 261 ، 263 ، 264 باب تخليل الشعر حتى اذا ظن انه قد اروى بشرته افاض عليه 273 کتاب الحيض باب مباشرة الحائض 299 باب النوم مع الحائض 322 كتاب اللباس باب ما وطئى من التصاوير 5956 كتاب الاعتصام باب اثم من دعا الى ضلالة او سن سنة سيئة 7339 **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فى غسل الجنابة ... 471 ، 472 ، 473 ، 474 ، 475 ، 477 ، 478 ، 480 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى وضوء الرجل والمرأة من اناء واحد 62 **نسائی** كتاب الطهارة باب ذكر القدر الذى يكتفى به الرجل من الماء للغسل 228 باب ذكر الدلالة على انه لا وقت فى ذلک 231 باب ذكر اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 232 ، 233 ، 234 ، 235 ، 236 ، 237 كتاب الغسل والتيمم باب الدليل على ان لا توقيت فى الماء الذى يغتسل فيه 410 باب اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 411 ، 412 ، 413 باب الرخصة فى ذلک 414 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 77 باب فى مقدار الماء الذى يجزىء فى الغسل 238

377:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

377: حضرت میمونہؓ نے بیان کیا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

378:حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ وَمَيْمُونَةَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ

378:حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور حضرت میمونہؓ نے ایک ہی برتن سے غسل کیا، ایک لگن جس میں آٹے کے نشان تھے۔

377: اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب النهی عن ذالک 375 باب الرجل والمرأةيغتسلان من اناء واحد 376، 378، 379، 380

تخريج : بخاری کتاب الغسل باب غسل الرجل مع امرأته 250 باب الغسل بالصاع ونحوه 253باب هل يدخل الجنب يده فی الاناء قبل ان يغسلها .... 261 ، 263 ، 264 باب تخليل الشعر حتی اذا ظن انه قد اروی بشرته افاض عليه 273 کتاب الحيض باب مباشرة الحائض 299 باب النوم مع الحائض 322 کتاب اللباس باب ما وطئی من التصاوير 5956 کتاب الاعتصام باب اثم من دعا الی ضلالة او سن سنة سيئة 7339 **مسلم** کتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة ... 471، 472، 473، 474، 475، 477، 478، 480 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی وضوء الرجل والمرأة من اناء واحد 62 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر القدر الذی يکتفی به الرجل من الماء للغسل 228 باب ذکر الدلالة علی انه لا وقت فی ذلک 231 باب ذکر اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 232، 233، 234، 235، 236، 237 کتاب الغسل والتيمم باب الدليل علی ان لا توقيت فی الماء الذی يغتسل فيه410 باب اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 411، 412، 413 باب الرخصة فی ذلک 414 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 77 باب فی مقدار الماء الذی يجزیء فی الغسل 238

378:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب النهی عن ذالک 375 باب الرجل والمرأةيغتسلان من اناء واحد 376، 377، 379، 380

تخريج : بخاری کتاب الغسل باب غسل الرجل مع امرأته 250 باب الغسل بالصاع ونحوه 253باب هل يدخل الجنب يده فی الاناء قبل ان يغسلها .... 261 ، 263 ، 264 باب تخليل الشعر حتی اذا ظن انه قد اروی بشرته افاض عليه 273 کتاب الحيض باب مباشرة الحائض 299 باب النوم مع الحائض 322 کتاب اللباس باب ما وطئی من التصاوير 5956 کتاب الاعتصام باب اثم من دعا الی ضلالة او سن سنة سيئة 7339 **مسلم** کتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة ... 471، 472، 473، 474، 475، 477، 478، 480 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی وضوء الرجل والمرأة من اناء واحد 62 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر القدر الذی يکتفی به الرجل من الماء للغسل 228 باب ذکر الدلالة علی انه لا وقت فی ذلک 231 باب ذکر اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 232، 233، 234، 235، 236، 237 کتاب الغسل والتيمم باب الدليل علی ان لا توقيت فی الماء الذی يغتسل فيه410 باب اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 411، 412، 413 باب الرخصة فی ذلک 414 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 77 باب فی مقدار الماء الذی يجزیء فی الغسل 238

379:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

379: حضرت جابرؓ بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے۔

380:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

380:حضرت زینب بنت ام سلمہؓ نے حضرت ام سلمہؓ سے روایت کی کہ وہ (حضرت ام سلمہؓ) اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

379:اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب النهى عن ذالك 375 باب الرجل والمرأة يغتسلان من اناء واحد 376 ، 377 ، 378 ، 380

تخريج : بخارى كتاب الغسل باب غسل الرجل مع امرأته 250 باب الغسل بالصاع ونحوه 253باب هل يدخل الجنب يده فى الاناء قبل ان يغسلها .... 261 ، 263 ، 264 باب تخليل الشعر حتى اذا ظن انه قد اروى بشرته افاض عليه 273 كتاب الحيض باب مباشرة الحائض 299 باب النوم مع الحائض 322 كتاب اللباس باب ما وطئى من التصاوير 5956 كتاب الاعتصام باب اثم من دعا الى ضلالة او سن سنة سيئة 7339 **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فى غسل الجنابة ... 471 ، 472 ، 473 ، 474 ، 475 ، 477 ، 478 ، 480 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى وضوء الرجل والمرأة من اناء واحد 62 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر القدر الذى يكتفى به الرجل من الماء للغسل 228 باب ذكر الدلالة على انه لا وقت فى ذلك 231 باب ذكر اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 232 ، 233 ، 234 ، 235 ، 236 ، 237 كتاب الغسل والتيمم باب الدليل على ان لا توقيت فى الماء الذى يغتسل فيه410 باب اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 411 ، 412 ، 413 باب الرخصة فى ذلك414 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 77 باب فى مقدار الماء الذى يجزىء فى الغسل 238

380:اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب النهى عن ذالك 375 باب الرجل والمرأةيغتسلان من اناء واحد 376 ، 377 ، 378 ، 379

تخريج : بخارى كتاب الغسل باب غسل الرجل مع امرأته 250 باب الغسل بالصاع ونحوه 253باب هل يدخل الجنب يده فى الاناء قبل ان يغسلها .... 261 ، 263 ، 264 باب تخليل الشعر حتى اذا ظن انه قد اروى بشرته افاض عليه 273 كتاب الحيض باب مباشرة الحائض 299 باب النوم مع الحائض 322 كتاب اللباس باب ما وطئى من التصاوير 5956 كتاب الاعتصام باب اثم من دعا الى ضلالة او سن سنة سيئة 7339 **مسلم** كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء فى غسل الجنابة ... 471 ، 472 ، 473 ، 474 ، 475 ، 477 ، 478 ، 480 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى وضوء الرجل والمرأة من اناء واحد 62 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر القدر الذى يكتفى به الرجل من الماء للغسل 228 باب ذكر الدلالة على انه لا وقت فى ذلك 231 باب ذكر اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 232 ، 233 ، 234 ، 235 ، 236 ، 237 كتاب الغسل والتيمم باب الدليل على ان لا توقيت فى الماء الذى يغتسل فيه410 باب اغتسال الرجل والمرأة من نسائه من اناء واحد 411 ، 412 ، 413 باب الرخصة فى ذلك414 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 77 باب فى مقدار الماء الذى يجزىء فى الغسل 238

36:بَاب: الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ يَتَوَضَّآنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

باب: مرد اور عورت ایک ہی برتن سے وضو کرتے ہیں

381:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

381: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مرد اور عورتیں ایک ہی برتن سے وضو کر لیتے تھے۔

382:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صُبَيَّةَ هِيَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ

382: حضرت اُمِّ صُبَیَّة جُهَنِیَّہؓ نے بیان کیا کہ بسا اوقات میرا ہاتھ اور رسول اللہ ﷺ کا دستِ مبارک باری باری وضوء کرتے ہوئے برتن میں پڑتا تھا۔

ابوعبداللہ بن ماجہ کہتے ہیں کہ میں نے (راوی) محمد کو کہتے ہوئے سنا کہ اُمِّ صُبَیَّة حضرت خولہؓ بنت قیس ہی ہیں۔ میں نے اس کا ابوزُرعہ سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا (راوی محمد نے) سچ کہا۔

381:**اطراف**:**ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب الرجل والمرأةيتوضآن من اناء واحد 382، 383

تخريج : **بخاری** كتاب الوضوء باب وضوء الرجل مع امرأته وفضل وضوء المرأة 193 **نسائی** كتاب الطهارة باب وضوء الرجال والنساء جميعا 71 كتاب المياه باب الرخصة فی فضل المرأة 342 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 78، 79، 80

382:**اطراف**:**ابن ماجه** کتابالطهارة وسننهاباب الرجل والمرأةيتوضآن من اناء واحد 381، 383

تخريج : **بخاری** كتاب الوضوء باب وضوء الرجل مع امرأته وفضل وضوء المرأة 193 **نسائی** كتاب الطهارة باب وضوء الرجال والنساء جميعا 71 كتاب المياه باب الرخصة فی فضل المرأة 342 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 78، 79، 80

383:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّآنِ جَمِيعًا لِلصَّلَاةِ

383: حضرت عائشہؓ نبی ﷺ کے بارہ میں روایت کرتی ہیں کہ آپ دونوں نماز کے لئے اکٹھے وضو کیا کرتے تھے۔

37:بَاب: الْوُضُوءُ بِالنَّبِيذِ

باب: نبیذ سے وضو

384:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ عِنْدَكَ طَهُورٌ قَالَ لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ فَتَوَضَّأَ هَذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

384: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے لیلۃ الجن☆ (جن کی رات) میں دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس وضو کا پانی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ البتہ مشکیزے میں کچھ نبیذ ہے۔ آپؐ نے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ پس آپؐ نے وضو کیا۔

☆ لَيلَةُ الجن سے مراد وہ رات ہے جس میں حضور ﷺ کی خدمت میں دور کے علاقہ سے مہمانوں کا ایک وفد ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ نصیبین سے آئے تھے۔ (فتح البیان فی مقاصد القرآن جلد 13 مکتبہ العصریہ صیداء۔ بیروت صفحہ 36)

ایک روایت یہ ہے کہ یہ لوگ افغانستان سے آئے تھے۔ (تاریخ خان جہانی ومخزن افغانی تالیف خواجہ نعمت اللہ ہرطی اردو ترجمہ از ڈاکٹر محمد بشیر حسین۔ شائع کردہ اردو سائنس بورڈ مطبع عدن طبع دوم 2004ء صفحہ 116 تا 120)

383:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الرجل والمرأة يتوضآن من اناء واحد 381 ، 382

تخریج : **بخاری** كتاب الوضوء باب وضوء الرجل مع امرأته وفضل وضوء المرأة 193 **نسائی** كتاب الطهارة باب وضوء الرجال والنساء جميعا 71 كتاب المياه باب الرخصة فى فضل المرأة 342 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة 78 ، 79 ، 80

384:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء بالنبيذ 385

تخریج : **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء بالنبيذ 88 **ابو داؤد** كتاب الوضوء باب الوضوء بالنبيذ 84

385:حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَكَ مَاءٌ قَالَ لَا إِلَّا نَبِيذًا فِي سَطِيحَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ صُبَّ عَلَيَّ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ بِهِ

385:حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لیلۃ الجن (جنوں والی رات) کو حضرت ابن مسعودؓ سے پوچھا کہ تمہارے پاس پانی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ البتہ مشکیزے میں نبیذ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ مجھ پر انڈیل۔ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا میں نے آپؐ پر انڈیلا اور آپؐ نے اس سے وضو کیا۔☆

38:بَاب: الْوُضُوءُ بِمَاءِ الْبَحْرِ

باب: سمندر کے پانی سے وضو

386:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ

386: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسولؐ اللہ! ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں اور ہم (میٹھا) پانی بہت تھوڑا اپنے ساتھ اُٹھاتے ہیں۔ اگر ہم اُس سے وضو کرلیں تو ہم پیاسے رہیں گے، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کا پانی پاک ہے اور حلال ہے اس کا مرا ہوا۔

☆ شارحین حدیث اس قسم کی روایات کوضعیف قرار دیتے ہیں (انجاز الحاجة)۔ امام بخاری نے باب باندھا ہے کہ نبیذ سے وضو جائز نہیں۔ بخاری کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ

385:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء بالنبيذ 384

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء بالنبيذ 88 ابو داؤد کتاب الوضوء باب الوضوء بالنبيذ 84

386:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء بماء البحر 387، 388 کتاب الصيد باب الطّافی من صيد البحر 3246

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء في ماء البحر انه طهور 69 نسائی کتاب الطهارة باب ماء البحر 59 کتاب المياه الوضوء بماء البحر 332 کتاب الصيد والذبائح باب ميتة البحر 4350 ابو داؤد کتاب الطهارة باب الوضوء بماء البحر 83

وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

387: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيدُ وَكَانَتْ لِي قِرْبَةٌ أَجْعَلُ فِيهَا مَاءً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَاءِ الْبَحْرِ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

387: حضرت ابن الفراسیؓ نے بیان کیا کہ میں شکار کیا کرتا تھا اور میرا ایک مشکیزہ تھا اور میں اس میں پانی رکھتا تھا اور میں نے سمندر کے پانی سے وضو کیا، اور جب اس کا ذکر میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا آپؐ نے فرمایا اس کا پانی پاک ہے، حلال ہے اس کا مرا ہوا۔

388: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

388: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا؟ آپؐ نے فرمایا اس کا پانی پاک ہے، حلال ہے اس کا مرا ہوا۔

387: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء بماء البحر 386 ، 388 كتاب الصيد باب الطّافى من صيد البحر 3246

تخریج: ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء فى ماء البحر انه طهور 69 **نسائی** كتاب الطهارة باب ماء البحر 59 كتاب المياه الوضوء بماء البحر 332 كتاب الصيد والذبائح باب ميتة البحر 4350 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بماء البحر 83

388: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء بماء البحر386، 387 كتاب الصيد باب الطّافى من صيد البحر 3246

تخریج: ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء فى ماء البحر انه طهور 69 **نسائی** كتاب الطهارة باب ماء البحر 59كتاب المياه الوضوء بماء البحر 332كتاب الصيد والذبائح باب ميتة البحر 4350 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء بماء البحر 83

الْهَسْتَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

39:بَاب الرَّجُلِ يَسْتَعِينُ عَلَى وُضُوئِهِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِ

باب: آدمی کا وضو کرتے ہوئے کسی سے مدد لینا اور اُس پر وضو کے لئے پانی انڈیلا جانا

389:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

389: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ اپنی ضرورت کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ جب آپؐ واپس تشریف لائے۔ میں چھاگل لئے ہوئے آپؐ کو ملا۔ میں نے آپؐ کے لئے پانی انڈیلا۔ آپؐ نے ہاتھ دھوئے۔ پھر اپنا چہرہ دھویا، پھر اپنے بازو دھونے لگے، چونکہ آپؐ کا جبہ تنگ تھا۔ آپؐ نے ان دونوں کو جبہ کے نیچے سے نکالا اور ان دونوں (بازو) کو دھویا، اپنے موزوں پر مسح کیا۔ پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

389:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الرجل يستعين على وضوئه فيصب عليه 390 ، 391 ، 392

تخريج:**بخاری** كتاب الوضوء باب الرجل يوضى ء صاحبه 182باب المسح على الخفين 203 باب اذا دخل رجليه وهما طاهرتان 206كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة شامية 363 باب الصلوة فى الخفاف 388كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفر فى الحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 398 ، 399 ، 400 ، 401 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ماجاء مسح على الخفين ظاهرهما 98 باب ماجاء فى المسح على العمامة 100 **نسائى** كتاب الطهارة صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79باب المسح على العمامة على الناصية 108 باب كيف المسح على العمامة 109 باب المسح على الخفين 123، 124باب المسح على الخفين فى السفر125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149

390:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَأَةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

390: حضرت رُبَیّع بنت مُعَوِّذؓ نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کے پاس ایک وضو کا برتن لے کر آئی۔ آپؐ نے فرمایا انڈیلو، میں نے پانی انڈیلا۔ آپؐ نے اپنا چہرہ اور دونوں بازو دھوئے اور نیا پانی لیا اور اس سے اپنے سر کا مسح کیا اس کے اگلے حصہ کا بھی اور پچھلے حصہ کا بھی اور تین تین بار دونوں پیر دھوئے۔

391:حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ الْأَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوءِ

391: حضرت صفوان بن عسالؓ نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کے وضو کے لئے سفر وحضر میں پانی انڈیلا۔

390:اطراف:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الرجل يستعين على وضوئه فيصب عليه 389،391،392

تخريج :بخارى كتاب الوضوء باب الرجل يوضى ء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203 باب اذا دخل رجليه وهما طاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة شامية 363 باب الصلوة فى الخفاف 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفر فى الحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 398 ، 399 ، 400 ، 401 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ماجاء مسح على الخفين ظاهرهما 98 باب ماجاء فى المسح على العمامة 100 **نسائى** كتاب الطهارة صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 باب المسح على العمامة على الناصية 108 باب كيف المسح على العمامة 109 باب المسح على الخفين 123،124 باب المسح على الخفين فى السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149

391:اطراف:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الرجل يستعين على وضوئه فيصب عليه 389،390،392

تخريج :بخارى كتاب الوضوء باب الرجل يوضى ء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203 باب اذا دخل رجليه وهما طاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة شامية 363 باب الصلوة فى الخفاف 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفر فى الحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 398، 399، 400، 401 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ماجاء مسح على الخفين ظاهرهما 98 باب ما جاء فى المسح على العمامة 100 **نسائى** كتاب الطهارة صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 باب المسح على العمامة على الناصية 108 باب كيف المسح على العمامة 109 باب المسح على الخفين 123، 124 باب المسح على الخفين فى السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ا لمسح على الخفين 149

392:حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي رَوْحُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أُمِّ عَيَّاشٍ وَكَانَتْ أَمَةً لِرُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أُوَضِّئُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

392: حضرت اُمّ عیاشؓ جو حضرت رقیہؓ بنت رسول اللہ ﷺ کی باندی تھیں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو وضو کرواتی تھی، میں کھڑی ہوتی اور آپؐ بیٹھے ہوتے تھے۔

40:بَاب: الرَّجُلُ يَسْتَيْقِظُ مِنْ مَنَامِهِ هَلْ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا

باب: اس شخص کے بارہ میں جو نیند سے بیدار ہو، کیا وہ اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرسکتا ہے؟

393:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

393: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو بیدار ہو، تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، جب

392:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب الرجل يستعين على وضوئه فيصب عليه 389 ، 390 ، 391

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب الرجل يوضى ء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203 باب اذا دخل رجليه وهما طاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة شامية 363 باب الصلوة فى الخفاف 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفر فى الحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 398 ، 399 ، 400 ، 401 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ماجاء مسح على الخفين ظاهرهما 98 باب ما جاء فى المسح على العمامة 100 **نسائى** كتاب الطهارة صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 باب المسح على العمامة على الناصية 108 باب كيف المسح على العمامة 109 باب المسح على الخفين 123 ، 124 باب المسح على الخفين فى السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149

393:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب الرجل يستيقظ من منامه هل يدخل يده فى الاناء قبل... 394، 395 ، 396

تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب كراهة غمس المتوضىء وغيره يده المشكوك فى نجاستها فى الاناء قبل غسلها ثلاثا 408 409 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء اذا استيقظ احدكم من منامه 24 **نسائى** كتاب الطهارة الوضوء من النوم 161 كتاب الغسل والتيمم باب الامر بالوضوء من النوم 441 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الرجل يدخل يده فى الاناء قبل ان يغسلهما 103، 105

الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

تک کہ اُس پر دو یا تین مرتبہ پانی نہ ڈال لے کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اُس کے ہاتھ نے رات کہاں بسر کی۔

394:حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا

394: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی نیند سے بیدار ہو، تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، جب تک اُسے دھو نہ لے۔

395:حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلَى مَا وَضَعَهَا

395: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نیند سے اٹھے اور وضو کا ارادہ کرے تو اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں نہ ڈالے جب تک دھو نہ لے۔ کیونکہ وہ جانتا نہیں کہ اُس کے ہاتھ نے رات کہاں بسر کی اور نہ یہ کہ اُس نے اسے کس چیز پر رکھا۔

394:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الرجل يستيقظ من منامه هل يدخل يده فى الاناء قبل ان ...393، 395، 396
تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب كراهة غمس المتوضىء وغيره يده المشكوك فى نجاستها فى الاناء قبل غسلها ثلاثا 408
، 409**ترمذى** كتاب الطهارةباب ما جاء اذا استيقظ احدكم من منامه 24**نسائى** كتاب الغسل والتيمم باب الامر بالوضوء من النوم
441**ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الرجل يدخل يده فى الاناء قبل ان يغسلهما 103، 105

395:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الرجل يستيقظ من منامه هل يدخل يده فى الاناء قبل ... 393، 394، 396
تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب كراهة غمس المتوضىء وغيره يده المشكوك فى نجاستها فى الاناء قبل غسلها ثلاثا 408
، 409 **ترمذى** كتاب الطهارةباب ما جاء اذا استيقظ احدكم من منامه 24**نسائى** كتاب الغسل والتيمم باب الامر بالوضوء من النوم
441 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الرجل يدخل يده فى الاناء قبل ان يغسلهما 103، 105

396:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

396: حارث نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوئے۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

41:بَاب:مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوءِ

باب: وضو سے پہلے اللہ کا نام لینے کے بارہ میں جو آیا ہے

397:حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَازَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

397: حضرت ابوسعیدؓ اپنے والد سے اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اُس کا وضو نہیں جو اس پر اللہ کا نام نہ لے۔

398:حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ

398: حضرت سعید بن زیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی نماز نہیں جس کا وضو

396:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الرجل يستيقظ من منامه هل يدخل يده في الاناء قبل ... 393، 394، 395
تخريج: مسلم كتاب الطهارة باب كراهة غمس المتوضيء وغيره يده المشكوك في نجاستها في الاناء قبل غسلها ثلاثا 408 409 ترمذی كتاب الطهارةباب ما جاء اذا استيقظ احدكم من منامه 24 نسائی كتاب الغسل والتيمم باب الامر بالوضوء من النوم 441 ابو داؤد كتاب الطهارة باب في الرجل يدخل يده في الاناء قبل ان يغسلهما 103، 105

397:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في التسمية في الوضوء 398، 399، 400
تخريج: ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء في التسمية عند الوضوء 25 ابو داؤد كتاب الطهارة باب في التسمية على الوضوء 101، 102

398:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في التسمية في الوضوء 397، 399، 400
تخريج: ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء في التسمية عند الوضوء 25 ابو داؤد كتاب الطهارة باب في التسمية على الوضوء 101، 102

عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثِفَالٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

نہیں اور اُس کا وضونہیں جو وضوء کرتے وقت اللہ کا نام نہ لے۔

399: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

399: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اُس کی نماز نہیں جس کا وضونہیں اور اس کا وضونہیں، جو وضو کرتے وقت اللہ کا نام نہ لے۔

400: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلَاةَ

400: حضرت سہل بن سعد الساعدیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اُس کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اُس کا وضونہیں جو اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا اُس کی نماز نہیں جو نبی ﷺ پر درود نہیں بھیجتا، اُس کی نماز نہیں جو انصارؓ سے محبت نہیں کرتا۔

399:اطراف:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في التسمية في الوضوء 397 ، 398 ، 400

تخريج :ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء في التسمية عند الوضوء 25 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في التسمية على الوضوء 101 ، 102

400 : اطراف: **ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في التسمية في الوضوء 397 ، 398 ، 399

تخريج : ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء في التسمية عند الوضوء 25 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في التسمية على الوضوء 101، 102

لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا (عُبَيْسُ) عِيسَى بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

42:بَاب: التَّيَمُّنُ فِي الْوُضُوءِ

باب: وضو میں دائیں طرف سے ابتداء کرنا

401:حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُورِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

401: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے وضو میں جب وضو فرماتے اور کنگھی کرنے میں جب کنگھی فرماتے اور جوتا پہننے میں جب جوتا پہنتے۔

402: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

402: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم وضو کرو تو دائیں طرف کے اعضاء سے شروع کرو۔

401:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب التيمن فى الوضوء 402

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب التيمن فى الوضوء والغسل 168 كتاب الصلاة باب التيمن فى دخول المسجد وغيره 426 كتاب الاطعمة باب التيمن فى الاكل 5380 كتاب اللباس باب يبدأ بالنعل اليمنى 5854 باب الترجيل والتيمن 5926 **مسلم** كتاب الطهارة باب التيمن فى الطهور وغيره 387، 388 **ترمذى** كتاب الجمعة ما يستحب من التيمن فى الطهور 608 **نسائى** كتاب الطهارة باب باى الرجلين يبدا بالغسل 112 كتاب الغسل والتيمم باب التيمن فى الطهور 421 كتاب الزينة باب التيمن فى الترجل 5240 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب فى الانتعال 4140

402:اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب التيمن فى الوضوء 401 ═══

إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوا بِمَيَامِنِكُمْ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ وَابْنُ نُفَيْلٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

43: بَاب: الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

باب: ایک چلو سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنا

403: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

403: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی چلّو سے کلّی بھی کی اور ناک میں پانی چڑھا کر صفائی کی۔

404: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ

404: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور ایک ہی چلّو سے تین

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب التیمن فی الوضوء والغسل 168 کتاب الصلاة باب التیمن فی دخول المسجد وغیره 426 کتاب الاطعمة باب التیمن فی الاکل 5380 کتاب اللباس باب یبدأ بالنعل الیمنی 5854 باب الترجیل والتیمن 5926 مسلم کتاب الطهارة باب التیمن فی الطهور وغیره 387، 388 ترمذی کتاب الجمعة ما یستحب من التیمن فی الطهور 608 نسائی کتاب الطهارة باب بای الرجلین یبدا بالغسل 112 کتاب الغسل والتیمم باب التیمن فی الطهور 421 کتاب الزینة باب التیمن فی الترجل 5240 ابو داؤد کتاب اللباس باب فی الانتعال 4140

403: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب المضمضة والاستنشاق من کف واحد 404، 405 باب ما جاء فی مسح الرأس 434

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب غسل الوجه بالیدین من غرفة واحدة 140 باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة 191 باب الوضوء من التور 199 مسلم کتاب الطهارة باب فی وضوء النبی ﷺ 338 ترمذی کتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من کف واحد 28 نسائی کتاب الطهارة عدد غسل الوجه 93 باب غسل الیدین 94 مسح الاذنین 101 ابو داؤد کتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 113

404: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب المضمضة والاستنشاق من کف واحد 403، 405 باب ما جاء فی مسح الرأس 434

☆ غالبًا یہ مراد ہے کہ ایک ایک چلو سے باری باری کلی کی اور استنشاق کیا جیسا کہ امام ابوحنیفہ کا ارشاد ہے۔
انجاز الحاجۃ روایت نمبر 403

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

بار کلی کی اور تین بار استنشاق کیا۔

405: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا وَضُوءًا فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

405: حضرت عبداللہ بن زید انصاریؓ نے بتایا کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور ہم سے وضو کے لئے پانی طلب فرمایا۔ میں آپؐ کے پاس پانی لایا۔ آپؐ نے کلی کی اور استنشاق فرمایا ایک ہی چلّو سے۔

43: الْمُبَالَغَةُ فِي الِاسْتِنْشَاقِ وَالِاسْتِنْثَارِ

اچھی طرح ناک میں پانی چڑھانا اور ناک صاف کرنا

406: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ

406: حضرت سلمہ بن قیسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور استنجا کرو تو طاق ڈھیلے لو۔

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب غسل الوجه باليدين من غرفة واحدة 140باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة 191باب الوضوء من التور199 مسلم كتاب الطهارة باب فی وضوء النبی ﷺ 338 ترمذی كتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 28 نسائی كتاب الطهارة عدد غسل الوجه 93 باب غسل اليدين 94 مسح الاذنين 101 ابو داؤد كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 113

405: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 403، 404باب ما جاء فی مسح الرأس434

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب غسل الوجه باليدين من غرفة واحدة 140باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة191 باب الوضوء من التور199 مسلم كتاب الطهارة باب فی وضوء النبی ﷺ338 ترمذی كتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 28 نسائی كتاب الطهارة عدد غسل الوجه 93 باب غسل اليدين 94 مسح الاذنين 101 ابو داؤد كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 113

406: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب المبالغة فی الاستنشاق والاستنثار 407، 408، 409

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب الاستنثار فی الوضوء161باب الاستجمار وترا 162 مسلم كتاب الطهارة باب الايتار فی الاستنثار والاستجمار 340، 342، 343، 344 ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء فی المضمضة والاستنشاق 27 نسائی كتاب الطهارة اتخاذ الاستنشاق 86 المبالغة فی الاستنشاق 87 الامر بالاستنثار 88، 89 باب الامر بالاستنثار عند الاستيقاظ من النوم 90 بای اليدين يستنثر91 ابو داؤد كتاب الطهارة باب فی الاستنثار 140، 141، 142 كتاب الصوم باب الصائم يصب عليه الماء من العطش 2366

عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

407: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

407: حضرت لقیط بن صبرہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اورانہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے وضو کے بارے میں بتایئے۔ آپؐ نے فرمایا وضو مکمل کرو اور ناک میں خوب اچھی طرح پانی چڑھا کر صاف کرو سوائے اس کے کہ تم روزہ دار ہو۔

408: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثِرُوا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

408: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ناک دو یا تین مرتبہ اچھی طرح سے صاف کرو۔

407:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب المبالغةفي الاستنشاق والاستنثار 406، 408، 409
تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب الاستنثار في الوضوء 161باب الاستجمار وترا 162 **مسلم** كتاب الطهارة باب الايتار في الاستنثار والاستجمار 340 ، 342، 343 ، 344 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق 27 **نسائى**كتاب الطهارة اتخاذ الاستنشاق 86 المبالغة في الاستنشاق 87 الامر بالاستنثار 88 ،89 باب الامر بالاستنثار عند الاستيقاظ من النوم 90 باى اليدين يستنثر91 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الاستنثار 140،141، 142 كتاب الصوم باب الصائم يصب عليه الماء من العطش 2366

408 :**اطراف**: **ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب المبالغةفي الاستنشاق والاستنثار 406، 407، 409
تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب الاستنثار في الوضوء 161باب الاستجمار وترا 162 **مسلم** كتاب الطهارة باب الايتار في الاستنثار والاستجمار 340، 342، 343،344 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في المضمضة والاستنشاق 27 **نسائى**كتاب الطهارة اتخاذ الاستنشاق 86 المبالغة في الاستنشاق 87 الامر بالاستنثار 88 ،89 باب الامر بالاستنثار عند الاستيقاظ من النوم 90 باى اليدين يستنثر91 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الاستنثار 140،141، 142 كتاب الصوم باب الصائم يصب عليه الماء من العطش 2366

409:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

409: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو وضو کرے، وہ ناک کو اچھی طرح سے صاف کرے اور جو استنجے کے لئے ڈھیلے لے، وہ طاق لے۔

45:بَاب:مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

باب: وضو میں (اعضاء کو) ایک ایک بار (دھونے کے) بارہ میں جو آیا ہے

410:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهُ حُدِّثْتَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ

410: ثابت ابن ابی صفیۃ ثمالی نے کہا کہ میں نے ابوجعفر سے پوچھا آپ سے حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ کی یہ روایت بیان کی گئی ہے نبی ﷺ نے وضو کیا (اور اپنے اعضاء) ایک ایک بار دھوئے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ پھر میں نے کہا دو دو بار بھی اور تین تین بار بھی۔ انہوں نے کہا ہاں۔

409:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب المبالغةفی الاستنشاق والاستنثار 406، 407، 408

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب الاستنثار فی الوضوء 161باب الاستجمار وترا 162 **مسلم** کتاب الطهارة باب الایتار فی الاستنثار والاستجمار 340 ، 342 ، 343 ، 344 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی المضمضة والاستنشاق 27 **نسائی** کتاب الطهارة اتخاذ الاستنشاق 86 المبالغة فی الاستنشاق 87 الامر بالاستنثار 88 ، 89 باب الامر بالاستنثار عند الاستیقاظ من النوم 90 بای الیدین یستنثر 91 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی الاستنثار 140 ، 141 ، 142 کتاب الصوم باب الصائم یصب علیه الماء من العطش 2366

410:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فی الوضوء مرة مرة 411 ، 412

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب الوضوء مرة مرة 157کتاب الوضوء باب الوضوء مرتین مرتین 158 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ماجاء فی الوضوء مرة مرة 42 باب ما جاء فی الوضوء مرة ومرتین وثلاثا 43 **نسائی** کتاب الطهارة باب الوضوء مرة مرة 80 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 مسح الاذنین 101مسح الاذنین مع الرأس وما یستدل به علی انهما من الرأس102 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135 باب الوضوء مرتین 136 باب الوضوء مرة مرة 138

411:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ غُرْفَةً غُرْفَةً

411: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ نے ایک ایک چلّو لے کر وضو کیا۔

412:حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ أَنْبَأَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً

412: حضرت عمرؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ تبوک میں دیکھا۔ آپؐ نے وضو کیا اور ایک ایک بار (اعضاء دھوتے ہوئے) وضو کیا۔

46:بَاب : الْوُضُوءُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

باب: وضو میں تین تین بار (اعضاء کا دھونا)

413:حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّآنِ

413: شقیق بن سلمہ نے کہا کہ میں نے حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کو دیکھا۔ آپ دونوں نے وضو کیا تین تین بار (اعضاء دھوکر) اور وہ دونوں

411:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في الوضوء مرة مرة 410، 412
تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الوضوء مرة مرة 157 كتاب الوضوء باب الوضوء مرتين مرتين 158 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ماجاء في الوضوء مرة مرة 42 باب ما جاء في الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 43 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء مرة مرة 80باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 مسح الاذنين 101مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس102 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135 باب الوضوء مرتين 136 باب الوضوء مرة مرة 138
412:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في الوضوء مرة مرة 410، 411
تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الوضوء مرة مرة 157كتاب الوضوء باب الوضوء مرتين مرتين 158 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ماجاء في الوضوء مرة مرة 42 باب ما جاء في الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 43 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء مرة مرة 80باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 مسح الاذنين 101مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 102 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135 باب الوضوء مرتين 136 باب الوضوء مرة مرة 138
413:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في الوضوء ثلاثا ثلاثا 414، 415،416،417 ، 418باب ماجاء ==

ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کا وضو اس طرح تھا۔

414: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

414: مطلب بن عبداللہ بن حنطب حضرت ابن عمرؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے وضو کیا تین تین بار (اعضاء دھوکر) اور انہوں نے اس (بات) کو نبی ﷺ تک پہنچایا۔

فی الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419، 420، 422

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فی الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فی وضوء النبی ﷺ 338، 339 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فی الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فی الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فی وضوء النبی ﷺ 48 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84 بای اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فی الوضوء 140 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 106، 107، 108، 109، 111، 112، 113، 114، 115، 116،117، 119، 126، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

414:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فی الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 415،416، 417، 418باب ماجاء فی الوضوء مرة ومرتين وثلاثا419، 420، 422

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فی الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فی وضوء النبی ﷺ 338، 339 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فی الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فی الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فی وضوء النبی ﷺ 48 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84 بای اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فی الوضوء 140 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 106، 107، 108،109، 111، 112، 113، 114، 115، 116،117، 119، 126، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

415:حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

415: حضرت عائشہؓ اورحضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضوکیا تین تین بار (اعضاءدھوکر)۔

416:حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ فَائِدٍ أَبِي الْوَرْقَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

416: حضرت عبداللہ بن ابی اوفٰی نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔آپؐ نے وضو کیا تین تین بار(اعضاء دھوکر) اوراپنے سر کا مسح ایک بارکیا۔

415:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 414، 416، 417 ، 418باب ماجاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419، 420، 422

تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فى الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فى وضوء النبى ﷺ 48 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84 باى اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فى الوضوء 140 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106، 107، 108، 109، 111 ، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 119 ، 126، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

416:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 414، 415، 417 ، 418باب ماجاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419، 420، 422

تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فى الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فى وضوء النبى ﷺ 48 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84 باى اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فى الوضوء 140 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106، 107، 108، 109، 111 ، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 119 ، 126، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

417: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

417: حضرت ابو مالک اشعریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے تین تین بار (اعضاء دھوکر)۔

418: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

418: حضرت رُبَیِّع بِنتِ مُعَوِّذِ بنِ عَفرَاءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا تین تین بار (اعضاء دھوکر)۔

417:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 414،415، 416 ، 418باب ماجاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا419، 420 ،422

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فى الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فى وضوء النبى ﷺ 48 **نسائى** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84 باى اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فى الوضوء 140 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106، 107، 108،109، 111 ، 112، 113، 114، 115، 116،117، 119 ، 126، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

418:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 414،415، 416 ، 417باب ماجاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا419، 420 ،422

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فى الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فى وضوء النبى ﷺ 48 **نسائى** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84 باى اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فى الوضوء 140 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106، 107، 108،109، 111 ، 112، 113، 114، 115، 116،117، 119 ، 126، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

47:بَاب: مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا

باب: وضوء میں ایک ایک بار، دو دو بار یا تین تین بار (اعضاء کے دھونے) کے بارہ میں جو آیا ہے

419:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيه عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً إِلَّا بِه ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ الْقَدْرِ مِنَ الْوُضُوءِ وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا أَسْبَغُ الْوُضُوءِ وَهُوَ وُضُوئِي وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِه أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

419: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا، ایک ایک بار (اعضاء کو دھویا) پھر فرمایا یہ وہ وضو ہے جس کے بغیر اللہ اپنے بندے سے نماز قبول نہیں کرتا، پھر وضو کیا، دو، دو بار (اعضاء دھو کر) اور فرمایا یہ وضو میں قابلِ قدر وضو ہے۔ پھر وضو کیا، تین، تین بار (اعضاء دھو کر) اور فرمایا یہ سب سے کامل وضو ہے اور یہ میرا وضو ہے اور خلیل اللہ ابراہیمؑ کا وضو ہے اور جس نے اس طرح وضو کیا، پھر اس سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا کی ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں'' اُس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھولے جاتے ہیں جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

419:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب لا يقبل الله صلاة بغير طهور 271، 272، 273، 274 باب ماجاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 414، 415، 416 ، 417باب ماجاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 420 ،422

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فى الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواك الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فى وضوء النبى ﷺ 48 **نسائى** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84 باى اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فى الوضوء 140 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106، 107، 108، 109، 111 ، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 119 ، 126، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135باب الوضوء مرتين 136

420: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ قَعْنَبٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هَذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ أَوْ قَالَ وُضُوءٌ مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءٌ مَنْ تَوَضَّأَهُ أَعْطَاهُ اللَّهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْمُرْسَلِينَ مِنْ قَبْلِي

420: حضرت اُبی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور وضو کیا، ایک ایک بار (اعضاء دھوکر) پھر فرمایا یہ وضو لازمی ہے یا فرمایا یہ لازمی وضو ہے جس نے ایسا وضو نہ کیا، اللہ اُس کی نماز قبول نہیں کرتا۔ پھر آپ ؐ نے وضو کیا دو، دو بار (اعضاء دھوکر) پھر فرمایا یہ وضو ہے، جس نے ایسا وضو کیا اللہ اُسے دوگنا ثواب دے گا۔ پھر آپ ؐ نے وضو کیا۔ تین تین بار (اعضاء دھوکر) پھر فرمایا یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے رسولوں کا وضو ہے۔

48: بَاب مَا جَاءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوءِ وَكَرَاهِيَةِ التَّعَدِّي فِيهِ

وضو میں میانہ روی کے بارہ میں جو آیا ہے اور اس میں حد سے بڑھنے کی ناپسندیدگی کا بیان

421: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ

421: حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وضو کا ایک شیطان ہے،

420: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب لا يقبل الله صلاة بغير طهور 271، 272 ، 273، 274 باب ماجاء في الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 414، 415، 416 ، 417 باب ماجاء في الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 419، 422

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159 باب غسل الرجلين 163 باب من رفع صوته بالعلم 60 باب سواك الرطب واليابس للصائم 1934 مسلم كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 3223، 3224 باب الذكر المستحب عقب الوضوء 337 في وضوء النبي ﷺ 338، 339 كتاب الصوم باب السواك الرطب واليابس كماالصائم 1934 ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء في الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوئه 47 باب ما جاء في وضوء النبي ﷺ 48 نسائى كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 80 نسائى القول بعد الفراغ من الوضوء 148 ابوداؤد كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبي ﷺ 99، 108 باب الوضوء ثلاثا 116

421: تخريج: ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء في كراهية الاسراف في الوضوء بالماء 57

بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ

جسے وَلَھَــان کہا جاتا ہے۔ پس تم پانی کے بارہ میں وسوسے ڈالنے والے سے بچو۔

422: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ أَوْ تَعَدَّى أَوْ ظَلَمَ

422: عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آیا اور وضو کے بارے میں سوال کیا۔ آپؐ نے اُسے تین، تین بار (اعضاء دھوکر) دکھلایا اور فرمایا یہ وضو ہے ـــــ جس نے اس سے زیادہ کیا، اُس نے غلطی کی یا زیادتی کی یا ظلم کیا۔

423: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

423: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہؓ کے ہاں رات بسر

422: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 413، 414،415، 416 ، 417باب ماجاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا419،420

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159باب غسل الرجلين 163 باب المضمضة فى الوضوء 164 كتاب الصوم باب السواک الرطب واليابس للصائم 1934**مسلم** كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله 323، 324 باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مرتين مرتين 43 باب ما جاء فى الوضوء ثلاثا ثلاثا 44 باب ما جاء فى الوضوء مرة ومرتين وثلاثا 45 باب ما جاء فيمن يتوضأ بعض وضوءه 47 باب ما جاء فى وضوء النبى ﷺ 48 **نسائى** كتاب الطهارة باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 81 المضمضة والاستنشاق 84باى اليدين يتمضمض 85 باب حد الغسل 116 الاعتداء فى الوضوء 140 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 108، 110، 111، 112 ، 115، 116،118 ، 121 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

423: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى القصد فى الوضوء وكراهية التعدى فيه424، 425

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب التخفيف فى الوضوء 138 كتاب الاذان باب وضوء الصبيان 859 كتاب الجمعة باب ما جاء فى الوتر 992 كتاب العمل فى الصلاة باب استعانة اليد فى الصلاة اذا كان من امر الصلاة 1198 كتاب التفسير باب الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم 4570 باب ربنا انک من تدخل النار فقد اخزيته 4571 ربنا اننا سمعنا مناديا ينادى للايمان 4572 كتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبه باليل 6316 **مسلم** كتاب صلاة المسافرين باب الدعاء فى صلاة اليل وقيامه 1270**نسائى** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب التطبيق باب الدعاء فى السجود 1121 كتاب قيام اليل وتطوع النهار باب ذكر ما يستفتح به القيام 1620**ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى صلاة اليل 1364، 1367

عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوءًا يُقَلِّلُهُ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ

کی۔ نبی ﷺ اُٹھے اور مشکیزہ سے (پانی لے کر) وضو کیا ــــ راوی اس کو ہلکا وضو بتاتے تھے ــــ میں بھی اُٹھا اور اُسی طرح کیا جیسے آپؐ نے کیا تھا۔

424: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ

424: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو وضو کر رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اسراف نہ کرو، اسراف نہ کرو۔

425: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هَذَا السَّرَفُ فَقَالَ أَفِي

425: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سعدؓ کے پاس سے گزرے اور وہ وضو کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا یہ اسراف کیسا؟ سعدؓ نے عرض کیا کہ کیا وضو میں بھی اسراف ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، خواہ تو بہتی نہر پر ہی ہو۔

424:اطراف:**ابن ماجه**كتابالطهارة وسننهاباب ما جاء في القصد في الوضوء وكراهيةالتعدى فيه423، 425
تخريج:بخاری كتاب الوضوء باب التخفيف في الوضوء 138 كتاب الاذان باب وضوء الصبيان 859 كتاب الجمعة باب ما جاء في الوتر 992 كتاب العمل فى الصلاة باب استعانة اليد فى الصلاة اذا كان من امر الصلاة 1198 كتاب التفسير باب الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم 4570باب ربنا انك من تدخل النار فقد اخزيته 4571ربنا اننا سمعنا مناديا ينادى للايمان 4572 كتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبه بالليل 6316 **مسلم** كتاب صلاة المسافرين باب الدعاء فى صلاة اليل وقيامه 1270**نسائی** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب التطبيق باب الدعاء في السجود 1121 كتاب قيام اليل وتطوع النهارباب ذكر ما يستفتح به القيام 1620**ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى صلاة اليل 1364، 1367

425:اطراف:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في القصد في الوضوء وكراهيةالتعدى فيه423، 424
تخريج:بخاری كتاب الوضوء باب التخفيف في الوضوء 138 كتاب الاذان باب وضوء الصبيان 859 كتاب الجمعة باب ما جاء في الوتر 992 كتاب العمل فى الصلاة باب استعانة اليد فى الصلاة اذا كان من امر الصلاة 1198 كتاب التفسير باب الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم 4570باب ربنا انك من تدخل النار فقد اخزيته 4571ربنا اننا سمعنا مناديا ينادى للايمان 4572 كتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبه بالليل 6316 **مسلم** كتاب صلاة المسافرين باب الدعاء فى صلاة اليل وقيامه 1270**نسائی** كتاب المواقيت كيف الجمع 609 كتاب التطبيق باب الدعاء في السجود 1121 كتاب قيام اليل وتطوع النهار باب ذكر ما يستفتح به القيام 1620**ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى صلاة اليل 1364، 1367

الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهَرٍ جَارٍ

49:بَاب:مَا جَاءَ فِي إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

باب:وضواچھی طرح کرنے کے بارہ میں جوآیا ہے

426:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَالِمٍ أَبُو جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

426: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پورے طور پر وضو کرنے کا حکم دیا ہے۔

427:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

427: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ

426: اطراف:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء شطر الايمان 280 باب ما جاء في اسباغ الوضوء 427، 428 باب المشى الى الصلاة 777،776

تخريج :**بخارى** كتاب الصلاة باب الصلاة فى مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 كتاب البيوع باب ذكر فى الاسواق 2119 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ يايها الناس ان وعد الله حق 6433 **مسلم** كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 327،332، 333 باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 353 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب صلاة الجماعة من سنن الهدى 1038 كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة 1051 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما ذكر فى فضل المشى الى المسجد 603 **نسائى** كتاب الطهارة باب ثواب من توضأ كما امر 146 كتاب الامامة المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 849 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة 559 باب ماجاء فى الهدى فى المشى الى الصلاة 562، 563

427:اطراف:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء شطر الايمان 280باب ثواب الطهور281باب ما جاء فى اسباغ الوضوء 426، 428 باب المشى الى الصلاة 777،776

تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب من لم ير الوضوء الامن المخرجين من القبل والدبر 176 كتاب الصلاة باب الصلاة فى مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 كتاب البيوع باب ذكر فى الاسواق 2119 كتاب الجهاد والسير باب فضل من حمل متاع صاحبه فى السفر 2891 باب من اخذ بالركاب ونحوه 2989 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ يايها الناس ان وعد الله حق 6433 **مسلم** كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 327،328، 333 باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 352، 353 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب صلاة الجماعة من سنن الهدى 1037، 1038 كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة 1051 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى فضل الطهور 2 كتاب الصلاة باب ما ذكر فى فضل المشى الى المسجد 603 **نسائى** كتاب الطهارة باب مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ كما امر 146باب ثواب من توضأ كما امر 147 كتاب المساجد الفضل فى اتيان المساجد 705 كتاب الامامة المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 849 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة 559 باب ماجاء فى الهدى فى المشى الى الصلاة 562، 563

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جس کے ذریعہ اللہ گناہوں کو مٹاتا ہے اور نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے۔ لوگوں نے کہا ضرور یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا جی نہ چاہنے کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اُٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار۔

428: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

428: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خطاؤں کا کفارہ یہ ہے کہ جی نہ چاہنے کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد کی طرف چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

428:**اطراف**:**ابن ماجه** کتاب الطھارۃ وسننھا باب الوضوء شطر الایمان 280 ،281 باب ما جاء فی اسباغ الوضوء 426، 427، 428 باب المشی الی الصلاۃ 776، 777

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب من لم یر الوضوء الامن المخرجین من القبل والدبر 176 کتاب الصلاۃ باب الصلاۃ فی مسجد السوق 477 کتاب الاذان باب فضل صلاۃ الجماعۃ 647 کتاب البیوع باب ذکر فی الاسواق 2119 کتاب الجھاد والسیر باب فضل من حمل متاع صاحبه فی السفر 2891 باب من اخذ بالرکاب ونحوہ 2989 کتاب الرقاق باب قول اللہ تعالٰی یایھا الناس ان وعد اللہ حق 6433 **مسلم** کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء والصلاۃ عقبه 327،328، 333 باب خروج الخطایا مع ماء الوضوء 352، 353 کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب صلاۃ الجماعۃ من سنن الھدی 1037، 1038 کتاب المساجد باب فضل صلاۃ الجماعۃ 1051 کتاب صلاۃ المسافرین باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **ترمذی** کتاب الطھارۃ باب ما جاء فی فضل الطھور 2 کتاب الصلاۃ باب ما ذکر فی فضل المشی الی المسجد 603 **نسائی** کتاب الطھارۃ باب مسح الاذنین مع الرأس وما یستدل به علی انھما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ کما امر 146 باب ثواب من توضأ کما امر 147 کتاب المساجد الفضل فی اتیان المساجد 705 کتاب الامامۃ المحافظۃ علی الصلوات حیث ینادی بھن 849 **ابوداؤد** کتاب الصلاۃ باب ما جاء فی فضل المشی الی الصلاۃ 559 باب ماجاء فی الھدی فی المشی الی الصلاۃ 562، 563

50:بَاب مَا جَاءَ فِي تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ

داڑھی میں خلال کے بارہ میں جو آیا ہے

429:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ

429: حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی ریش مبارک میں انگلیاں پھیرتے دیکھا۔

430:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقَزْوِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

430: حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنی ریش مبارک میں انگلیاں پھیریں۔

431:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا

431: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے دوبار اپنی ریش مبارک

429:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى تخليل اللحية 430، 431، 432، 433

تخريج: **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى تخليل اللحية 29، 31 باب ما جاء فى تخليل الاصابع 38، 39 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145

430:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى تخليل اللحية 429، 431، 432، 433

تخريج: **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى تخليل اللحية 29، 31 باب ما جاء فى تخليل الاصابع 38، 39 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145

431:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى تخليل اللحية 429، 430، 432، 433

تخريج: **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى تخليل اللحية 29، 31 باب ما جاء فى تخليل الاصابع 38، 39 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145

يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ

میں انگلیاں پھیرتے اور اپنی انگلیاں کھولتے۔

432: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا

432: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ وضو کرتے تو اپنے گال کچھ ملتے۔ پھر نیچے کی طرف اپنی ریش مبارک میں انگلیاں ڈالتے۔

433: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

433: حضرت ابوایوب انصاریؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ نے وضو کیا اور آپؐ نے اپنی ریش مبارک میں انگلیاں پھیریں۔

432:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فی تخليل اللحية 429، 430، 431، 433

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی تخليل اللحية 29، 31 باب ما جاء فی تخليل الاصابع 38، 39 ابوداؤد کتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145

433:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فی تخليل اللحية 429،430،431،432

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی تخليل اللحية 29، 31 باب ما جاء فی تخليل الاصابع 38، 39 ابوداؤد کتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145

51:بَاب:مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

باب:سر کا مسح کرنے کے بارہ میں جو آیا ہے

434:حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

434: عمرو بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن زیدؓ جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں سے کہا کہ کیا آپؐ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کیا کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے کہا ہاں، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا اور اپنے دونوں ہاتھوں پر انڈیلا اور اپنے دونوں ہاتھ دو مرتبہ دھوئے، پھر کلی کی اور ناک صاف کیا تین مرتبہ۔ پھر اپنا چہرہ تین بار دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھوئے اور پھر سر کا مسح اپنے دونوں ہاتھوں سے کیا اور ان دونوں کو آگے بھی لائے اور پیچھے بھی۔ سر کے اگلے حصے سے شروع کیا پھر دونوں کو گردن کے پچھلے حصہ تک لے گئے۔ پھر ان دونوں ہاتھوں کو واپس اس جگہ لائے جہاں سے شروع کیا پھر اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

434:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 403، 404،405باب ما جاء فی مسح الرأس 435، 436، 437، 438

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب مسح الرأس كله 185باب غسل الرجلين الى الكعبين 186 باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة 191باب مسح الرأس مرة 192 باب الغسل والوضوء فی المخضب والقدح والخشب والحجارة 197 باب الوضوء من التور 199 **مسلم** كتاب الطهارة باب فی وضوء النبی ﷺ 338،339 **ترمذی** كتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 28 باب ما جاء فی مسح الرأس انه يبدأ بمقدم الرأس الى مؤخره 32 باب ما جاء انه يبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء ان مسح الرأس مرة 34 **نسائی** كتاب الطهارة باب عدد غسل اليدين 96 باب حد الغسل 97 باب صفة مسح الرأس 98 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 106، 107، 108،109، 110، 111،112، 113، 114 ، 115، 117،118 ، 121 ، 122، 129

435:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

435: حضرت عثمان بن عفانؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپؐ نے وضو کیا اور آپؐ نے اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

436:حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

436: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

435:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 403، 404، 405 باب ما جاء في مسح الرأس 434، 436، 437، 438

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب مسح الرأس كله 185باب غسل الرجلين الى الكعبين 186 باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة 191 باب مسح الرأس مرة 192 باب الغسل والوضوء في المخضب والقدح والخشب والحجارة 197 باب الوضوء من التور 199 **مسلم** كتاب الطهارة باب في وضوء النبي ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 28 باب ما جاء في مسح الرأس انه يبدأ بمقدم الرأس الى مؤخره 32 باب ما جاء انه يبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء ان مسح الرأس مرة 34 **نسائى** كتاب الطهارة باب عدد غسل اليدين 96 باب حد الغسل 97 باب صفة مسح الرأس 98 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبي ﷺ 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 117، 118، 121، 122، 129

436: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 403، 404، 405 باب ما جاء في مسح الرأس 434، 435، 437، 438

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب مسح الرأس كله 185باب غسل الرجلين الى الكعبين 186 باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة 191باب مسح الرأس مرة 192 باب الغسل والوضوء في المخضب والقدح والخشب والحجارة 197 باب الوضوء من التور 199 **مسلم** كتاب الطهارة باب في وضوء النبي ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 28 باب ما جاء في مسح الرأس انه يبدأ بمقدم الرأس الى مؤخره 32 باب ما جاء انه يبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء ان مسح الرأس مرة 34 **نسائى** كتاب الطهارة باب عدد غسل اليدين 96 باب حد الغسل 97 باب صفة مسح الرأس 98 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبي ﷺ 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 117، 118، 121، 122، 129

437: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

437: حضرت سلمہ بن الاکوع ؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ؐ نے وضو کیا اور آپ ؐ نے اپنے سر کا مسح ایک بار کیا۔

438: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ

438: حضرت رُبَيِّع بنت مُعَوِّذ بن عَفْرَاءَ ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے سر کا دو بار مسح کیا۔

437: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 403، 404، 405باب ما جاء فى مسح الرأس 434، 435، 436، 438

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب مسح الرأس كله 185باب غسل الرجلين الى الكعبين 186 باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة 191 باب مسح الرأس مرة192 باب الغسل والوضوء فى المخضب والقدح والخشب والحجارة 197 باب الوضوء من التور199 **مسلم** كتاب الطهارة باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد28 باب ما جاء فى مسح الرأس انه يبدأ بمقدم الرأس الى مؤخره32 باب ما جاء انه يبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء ان مسح الرأس مرة 34 **نسائى** كتاب الطهارة باب عدد غسل اليدين 96 باب حد الغسل 97 باب صفة مسح الرأس 98 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 117، 118، 121، 122، 129

438: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة والاستنشاق من كف واحد 403، 404، 405باب ما جاء فى مسح الرأس 434، 435، 436، 437

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب مسح الرأس كله 185باب غسل الرجلين الى الكعبين 186 باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة 191 باب مسح الرأس مرة192 باب الغسل والوضوء فى المخضب والقدح والخشب والحجارة 197 باب الوضوء من التور199 **مسلم** كتاب الطهارة باب فى وضوء النبى ﷺ 338، 339 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة والاستنشاق من كف واحد28 باب ما جاء فى مسح الرأس انه يبدأ بمقدم الرأس الى مؤخره32 باب ما جاء انه يبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء ان مسح الرأس مرة 34 **نسائى** كتاب الطهارة باب عدد غسل اليدين 96 باب حد الغسل 97 باب صفة مسح الرأس 98 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبى ﷺ 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 117، 118، 121، 122، 129

52:بَاب: مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ

باب: دونوں کانوں کے مسح کرنے کے بارہ میں جو آیا ہے

439:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ إِبْهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

439: حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں کانوں کے اندرونی حصہ کا شہادت کی دونوں انگلیوں سے مسح کیا۔ اور اپنے دونوں انگوٹھے دونوں کانوں کے پیچھے لے جا کر باہر کی طرف پھیرے۔ پھر آپ ؐ نے ان دونوں کے باہر بھی اور دونوں کے اندر بھی مسح کیا۔

440:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا

440: حضرت رُبَیّعؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے وضو کیا اور اپنے دونوں کانوں کے باہر اور اندر مسح کیا۔

441:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ

441: حضرت رُبَیّعؓ بنت مُعَوّذ بن عفْرَاءؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، اپنی دونوں انگلیاں دونوں کانوں کے اندر داخل کیں۔

439: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطھارۃ وسننھاباب ما جاء فی مسح الاذنین 440، 441، 442

تخریج: ترمذی کتاب الطھارۃ باب ماجاء انہ یبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء فی مسح الاذنین ظاھرھما وباطنھما 36

ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب صفۃ وضوء النبی ﷺ 121، 122، 126 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

440: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطھارۃ وسننھاباب ما جاء فی مسح الاذنین 439، 441، 442

تخریج: ترمذی کتاب الطھارۃ باب ماجاء انہ یبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء فی مسح الاذنین ظاھرھما وباطنھما 36

ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب صفۃ وضوء النبی ﷺ 121، 122، 126 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

441: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطھارۃ وسننھاباب ما جاء فی مسح الاذنین 439، 440، 442

تخریج: ترمذی کتاب الطھارۃ باب ماجاء انہ یبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء فی مسح الاذنین ظاھرھما وباطنھما 36

ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب صفۃ وضوء النبی ﷺ 121، 122، 126 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ

442: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

442: حضرت مِقدَام بن مَعدِيكَرِبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے سر کا اور دونوں کانوں کے اندر اور باہر کا مسح کیا۔

53: بَاب: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

باب: دونوں کان، سر کا حصہ ہیں

443: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

443: حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دونوں کان، سر کا حصہ ہیں۔

444: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ

444: حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دونوں کان، سر کا حصہ ہیں۔ آپؐ سر کا ایک مرتبہ مسح کیا کرتے تھے اور آنکھوں کے گوشوں پر بھی ہاتھ پھیرتے تھے۔

442: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في مسح الاذنين 439، 440، 441

تخريج: ترمذی كتاب الطهارة باب ماجاء انه يبدأ بمؤخر الرأس 33 باب ما جاء فى مسح الاذنين ظاهرهما وباطنهما 36
ابو داؤد كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 121، 122 ،126باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

443: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى الاذنان من الرأس444، 445

تخريج: ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء ان الاذنين من الرأس 37 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 134

444: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى الاذنان من الرأس443، 445

تخريج: ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء ان الاذنين من الرأس 37 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 134

الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ

445: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

445: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دونوں کان، سر کا حصہ ہیں۔

54: بَاب: تَخْلِيلُ الْأَصَابِعِ

باب: انگلیوں میں انگلیاں پھیرنا

446: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصِرِهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

446: حضرت مُستَورِدُ بن شدّادؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ نے وضو کیا اور آپؐ نے اپنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو دونوں پیروں کی انگلیوں میں پھیرا۔

445: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الاذنان من الرأس 443، 444

تخريج: **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ان الاذنين من الرأس 37 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 134

446: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب تخليل الاصابع 447، 448

تخريج: **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في تخليل الاصابع 38، 39 كتاب الصوم باب ما جاء في كراهية مبالغة الاستنشاق للصائم 788 كتاب الطهارة باب ما جاء في تخليل الاصابع 40 **نسائی** كتاب الطهارة باب الامر بتخليل الاصابع 113 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145 باب غسل الرجلين 148

447: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَاجْعَلِ الْمَاءَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ

447: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اچھی طرح سے وضو کرو اور اپنے ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کے درمیان پانی ڈالو۔

448: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ

448: عاصم بن لقیط بن صَبِرَہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وضو اچھی طرح سے کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔

449: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ

449: عبید اللہ بن ابو رافع اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے تھے۔☆

---

447 :**اطراف**: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب تخليل الاصابع 446، 448

تخریج: **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في تخليل الاصابع 38، 39 كتاب الصوم باب ما جاء في كراهية مبالغة الاستنشاق للصائم 788 كتاب الطهارة باب ما جاء في تخليل الاصابع 40 **نسائی** كتاب الطهارة باب الامر بتخليل الاصابع 113 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145 باب غسل الرجلين 148

448 :**اطراف**: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب تخليل الاصابع 446، 447

تخریج: **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في تخليل الاصابع 38، 39 كتاب الصوم باب ما جاء في كراهية مبالغة الاستنشاق للصائم 788 كتاب الطهارة باب ما جاء في تخليل الاصابع 40 **نسائی** كتاب الطهارة باب الامر بتخليل الاصابع 113 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب تخليل اللحية 145 باب غسل الرجلين 148

☆ تاکہ انگلی کا وہ حصہ خشک نہ رہ جائے۔

55:بَاب : غَسْلُ الْعَرَاقِيبِ

باب: ایڑیوں کا دھونا

450:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

450: حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ اُن کی ایڑیاں (خشک ہونے کی وجہ سے) چمکتی ہوئی نظر آ رہی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ سے ہلاکت ہے۔ وضو پورا کرو۔

451:قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

451: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ سے ہلاکت ہے۔

452:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ

452: ابوسلمہ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ نے عبدالرحمٰنؓ کو دیکھا اور وہ وضو کر رہے تھے تو فرمایا پورا

450:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب غسل العراقيب 451، 452، 453، 454، 455

تخريج:**بخاری** كتاب العلم باب من رفع صوته بالعلم 60 باب من اعاد الحديث ثلاثا ليفهم عنه 96 كتاب الوضوء باب غسل الرجلين 163 باب غسل الاعقاب 165 **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب غسل الرجلين بكمالها 345، 346، 347، 348، 349، 350 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ويل للاعقاب من النار 41 **نسائی** كتاب الطهارة باب ايجاب غسل الرجلين 110، 111 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی اسباغ الوضوء 97

451:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب غسل العراقيب 450، 452، 453، 454، 455

تخريج:**بخاری** كتاب العلم باب من رفع صوته بالعلم 60 باب من اعاد الحديث ثلاثا ليفهم عنه 96 كتاب الوضوء باب غسل الرجلين 163 باب غسل الاعقاب 165 **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب غسل الرجلين بكمالها 345، 346، 347، 348، 349، 350 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ويل للاعقاب من النار 41 **نسائی** كتاب الطهارة باب ايجاب غسل الرجلين 110، 111 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی اسباغ الوضوء 97

452:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب غسل العراقيب 450، 451، 453، 454، 455

ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

وضو کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ایڑیوں کے لئے آگ کے عذاب کا خطرہ ہے۔

453: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

453: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ کے عذاب کا خطرہ ہے۔

454: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

454: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ایڑیوں کے لئے آگ سے ہلاکت کا خطرہ ہے۔

تخريج: بخاری كتاب العلم باب من رفع صوته بالعلم 60 باب من اعاد الحديث ثلاثا ليفهم عنه 96 كتاب الوضوء باب غسل الرجلين 163 باب غسل الاعقاب 165 **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب غسل الرجلين بكمالها 345، 346، 347، 348، 349، 350 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ويل للاعقاب من النار 41 **نسائی** كتاب الطهارة باب ايجاب غسل الرجلين 110، 111 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی اسباغ الوضوء 97

453: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب غسل العراقيب 450، 451، 452، 454، 455

تخريج: بخاری كتاب العلم باب من رفع صوته بالعلم 60 باب من اعاد الحديث ثلاثا ليفهم عنه 96 كتاب الوضوء باب غسل الرجلين 163 باب غسل الاعقاب 165 **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب غسل الرجلين بكمالها 345، 346، 347، 348، 349، 350 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ويل للاعقاب من النار 41 **نسائی** كتاب الطهارة باب ايجاب غسل الرجلين 110، 111

454: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب غسل العراقيب 450، 451، 452، 453، 455

تخريج: بخاری كتاب العلم باب من رفع صوته بالعلم 60 باب من اعاد الحديث ثلاثا ليفهم عنه 96 كتاب الوضوء باب غسل الرجلين 163 باب غسل الاعقاب 165 **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب غسل الرجلين بكمالها 345، 346، 347، 348، 349، 350 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ويل للاعقاب من النار 41 **نسائی** كتاب الطهارة باب ايجاب غسل الرجلين 110، 111 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی اسباغ الوضوء 97

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

455:حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كُلُّ هَؤُلَاءِ سَمِعُوا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الْوُضُوءَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

455: حضرت خالد بن ولیدؓ، یزیدؓ بن ابی سفیان، شرحبیلؓ بن حسنہ، عمرو بن عاصؓ، ان سب نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپؐ نے فرمایا وضو مکمل کرو، ایڑیوں کے لئے آگ سے ہلاکت کا خطرہ ہے۔

56:بَاب: مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ

باب: دونوں پاؤں کے دھونے کے بارہ میں جو آیا ہے

456:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

456: ابو حَيَّة نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے، پھر فرمایا میں نے چاہا کہ تم کو تمہارے نبی ﷺ کا وضو دکھاؤں۔

455:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب غسل العراقيب 450، 451، 452، 453، 454

تخريج: بخاری كتاب العلم باب من رفع صوته بالعلم 60 باب من اعاد الحديث ثلاثا ليفهم عنه 96 كتاب الوضوء باب غسل الرجلين 163 باب غسل الاعقاب 165 **مسلم** كتاب الطهارة باب وجوب غسل الرجلين بكمالها 345، 346، 347، 348، 349، 350 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ويل للاعقاب من النار 41 **نسائی** كتاب الطهارة باب ايجاب غسل الرجلين 110 111 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی اسباغ الوضوء 97

456: **تخريج: ابو داؤد** كتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 114، 115، 116 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ماجاء فی وضوء النبی ﷺ كيف كان 48

457: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

457: حضرت مِقدَام بن مَعدِیکربؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے پیر تین تین بار دھوئے۔

458: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ أَبَوْا إِلَّا الْغَسْلَ وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْمَسْحَ

458: حضرت رُبَیِّعؓ کہتی ہیں کہ میرے پاس حضرت ابن عباسؓ آئے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا — یعنی وہ حدیث جو حضرت رُبَیِّعؓ نے بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے — حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ لوگ (پاؤں) دھونے کے علاوہ (اور کچھ) نہیں مانتے اور میں اللہ کی کتاب میں (پاؤں پر) مسح کے علاوہ کچھ نہیں پاتا۔☆

57: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ

باب: اللہ کے حکم کے مطابق وضو کرنے کے بارہ میں جو آیا ہے

459: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ

459: حضرت ابو بردہؓ نے مسجد میں بیان کیا کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو بیان کرتے

☆ قرآن شریف میں پاؤں دھونے کا ذکر ہے اور دوسری قراءت کے لحاظ سے موزوں پر مسح کی اجازت ہے۔

457:تخریج: **نسائی** کتاب الطهارة باب عدد غسل الرجلين 115 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب صفة وضوء النبی ﷺ 111 باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 135

459:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فی الوضوء علی امر الله 460

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159، 160 **مسلم** کتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 330 331 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی وصف الصلاة 302، 303 **نسائی** کتاب الطهارة باب ثواب من توضأ کما امر 144، 145، 146 کتاب التطبیق باب الرخصة فی ترک الذکر فی الرکوع 1053 کتاب التطبیق باب الرخصة فی ترک الذکر فی السجود 1136 **ابو داؤد** کتاب الطهارةباب صلاة من لا یقیم صلبه فی الرکوع والسجود 857، 858

أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَالصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے وضو پورے طور پر کیا، جیسے اللہ نے اس کے بارہ میں حکم دیا ہے تو فرض نمازیں کفارہ ہیں اُن (خطاؤں) کا جو ان (نمازوں) کے درمیان ہوتی ہیں۔

460: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

460: حضرت رفاعہ بن رافع ؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپ ؐ نے فرمایا حقیقت یہ ہے کہ کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ پوری طرح وضو کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اُس کو حکم دیا ہے۔ اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے اور اپنے سر کا مسح کرے اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک (دھوئے)۔

58: بَاب: مَا جَاءَ فِي النَّضْحِ بَعْدَ الْوُضُوءِ

باب: وضو کے بعد پانی چھڑکنا

461: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

461: حضرت حَکم بن سُفیَانَ ثَقَفِیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا،

460: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى الوضوء على امر الله 459
تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا 159، 160 مسلم كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 330،331 ترمذى كتاب الصلاة باب ما جاء فى وصف الصلاة 302، 303 نسائى كتاب التطبيق باب الرخصة فى ترک الذكر فى الركوع 1053 كتاب التطبيق باب الرخصة فى ترک الذكر فى السجود 1136 ابوداؤد كتاب الطهارة باب ثواب من توضأ كما امر 144،145، 146 باب صلاة من لا يقيم صلبه فى الركوع والسجود 857، 858
461: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى النضح بعد الوضوء462، 463 ،464
تخريج: ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء فى النضح بعد الوضوء 50 نسائى كتاب الطهارة باب النضح 134، 135 ابوداؤد كتاب الطهارة باب فى الانتضاح 166، 167، 168

قَالَ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

آپ ؐ نے وضو کیا پھر ایک چلّو پانی لیا اور اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔☆

462: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي جِبْرَائِيلُ الْوُضُوءَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِي لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

462: حضرت اُسامہ بن زید بن حارثہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے جبریلؑ نے وضو سکھایا اور مجھے حکم دیا کہ اپنے کپڑے کے نیچے پانی چھڑکوں۔ اس وجہ سے کہ وضو کے بعد پیشاب کا کوئی قطرہ نکل گیا ہو۔☆

463: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيُحْمِ الْيَحْمِدِي دِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ

463: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو وضو کرے تو پانی چھڑکا کر۔☆

☆ یہ روایات مشتبہ معلوم ہوتی ہیں۔ واللہ اعلم

462:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطہارۃ وسننہا باب ما جاء فی النضح بعد الوضوء461، 463، 464

تخریج: ترمذی کتاب الطھارۃ باب ما جاء فی النضح بعد الوضوء 50 نسائی کتاب الطھارۃ باب النضح 134، 135 ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب فی الانتضاح 166، 167، 168

463:اطراف: ابن ماجہ کتاب الطہارۃ وسننہا باب ما جاء فی النضح بعد الوضوء461، 462، 464

تخریج: ترمذی کتاب الطھارۃ باب ما جاء فی النضح بعد الوضوء 50 نسائی کتاب الطھارۃ باب النضح 134، 135 ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب فی الانتضاح 166، 167، 168

464: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فَرْجَهُ

464: حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔☆

59: بَاب الْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ وَبَعْدَ الْغُسْلِ

وضو اور غسل کے بعد (پونچھنے کے لئے) کپڑے کے استعمال کا بیان

465: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ

465: حضرت اُمّ ہانیؓ بنت ابی طالب نے بیان کیا، جب فتح مکہ کا سال تھا رسول اللہ ﷺ نہانے کے لئے گئے۔ حضرت فاطمہؓ نے آپؐ پر پردہ کیا۔ پھر آپؐ نے اپنا کپڑا لیا اور اپنے آپ پر اُسے لپیٹ لیا۔

☆ اس قسم کی روایات کو شارحین ابن ماجہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔

464: **اطراف**: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في النضح بعد الوضوء461، 462، 463

تخريج: **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في النضح بعد الوضوء 50 **نسائى** كتاب الطهارة باب النضح 134، 135 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الانتضاح 166، 167، 168

465: **تخريج**: **بخارى** كتاب الغسل باب التستر في الغسل عند الناس 280 باب الصلاة في الثوب الواحد 357 باب صلاة الضحى في السفر 1176 كتاب الجزية باب امان النساء وجوارهن 3171 كتاب المغازى باب منزل النبى ﷺ يوم الفتح 4292 كتاب الادب باب ما جاء في زعموا 6158 **مسلم** كتاب الحيض باب تستر المغتسل بثوب ونحوه 501، 502 كتاب صلاة المسافرين باب استحباب صلاة الضحى وان اقلها ركعتان واكملها 1170، 1171 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء في صلاة الضحى 474 كتاب الاستئذان باب ما جاء في مرحبا 2734 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الاستتار عند الاغتسال 225 كتاب الغسل والتيمم باب الاغتسال في قصعة فيها اثر العجين 415 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب صلاة الضحى 1291

466: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ

466: حضرت قیس بن سعدؓ نے بیان کیا کہ ہمارے پاس نبی ﷺ تشریف لائے۔ہم نے آپؐ کے لئے پانی رکھا،آپؐ نے غسل کیا، پھر ہم آپؐ کے لئے ایک چادر لائے جو ورس سے رنگی ہوئی تھی۔آپؐ نے اُسے اپنے اوپر لپیٹ لیا گویا کہ میں اب بھی آپؐ کے شکم مبارک پر ورس کا رنگ دیکھ رہا ہوں ۔

467: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حِينَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ

467: حضرت ابن عباسؓ اپنی خالہ حضرت میمونہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان فرمایا کہ جب آپؐ نے غسلِ جنابت کیا تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کپڑا لے کر آئی۔آپؐ نے کپڑا واپس کر دیا اور پانی کو (اپنے ہاتھوں سے) جھاڑنے لگے۔

468: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

468: حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اُونی جُبّہ جو آپؐ پر تھا اُسے اُٹھایا اور اپنے چہرے کو پونچھ لیا۔

466:تخریج: **مسلم** كتاب الحيض باب تستر المغتسل بثوب ونحوه 502 **ابو داؤد** كتاب الادب باب كم مرة يسلم الرجل في الاستئذان 5185

467: تخريج: **بخاری** كتاب الغسل باب المضمضة والاستنشاق في الجنابة 259 باب من افرغ بيمينه على شماله في الغسل 266باب من توضأ في الجنابة ثم غسل سائر جسده 274 باب نفض اليدين من الغسل عن الجنابة 276 **مسلم** كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة 468، 469 **نسائی** كتاب الطهارة باب غسل الرجلين في غير المكان الذى يغتسل فيه 253 باب ترك المنديل بعد الغسل 254 كتاب الغسل والتيمم باب ازالة الجنب الاذى عنه قبل افاضة الماء عليه 415 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الغسل من الجنابة 245

وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

60: بَاب: مَا يُقَالُ بَعْدَ الْوُضُوءِ

باب: وضو کے بعد کیا کہا جائے

469: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَبُو سُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوِهِ

469: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا۔ پھر تین بار کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔ اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں ۔ اُس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھولے جاتے ہیں ان میں جس سے چاہے داخل ہو۔

470: حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

470: حضرت عمر بن خطابؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان شخص جو وضو کرتا

469: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطہارۃ وسننہاباب ما یقول بعد الوضوء 470

تخریج: مسلم کتاب الطہارۃ باب الذکر المستحب عقب الوضوء 337 **ترمذی** کتاب الطہارۃ باب ما یقال بعد الوضوء 55 **نسائی** کتاب الطہارۃ القول بعد الفراغ من الوضوء 148 **ابو داؤد** کتاب الطہارۃ باب ما یقول الرجل اذا توضأ 169

470: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطہارۃ وسننہاباب ما یقول بعد الوضوء 469

تخریج: مسلم کتاب الطہارۃ باب الذکر المستحب عقب الوضوء 337 **ترمذی** کتاب الطہارۃ باب ما یقال بعد الوضوء 55 **نسائی** کتاب الطہارۃ القول بعد الفراغ من الوضوء 148 **ابو داؤد** کتاب الطہارۃ باب ما یقول الرجل اذا توضأ 169

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر یہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں اُس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے جس سے چاہے وہ داخل ہو۔

61: بَاب: الْوُضُوءُ بِالصُّفْرِ

باب: پیتل کے برتن سے وضو

471: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ

471: نبی ﷺ کے صحابی حضرت عبد اللہ بن زیدؓ نے بیان کیا کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہم آپؐ کے لئے پیتل کے ایک برتن میں پانی نکال کر لائے اور آپؐ نے اُس سے وضو کیا۔

472: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ كَانَ لَهَا مِخْضَبٌ

472: حضرت زینب بنت جحشؓ سے روایت ہے کہ اُن کے پاس پیتل کا ایک بڑا لگن تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں اس میں رسول اللہ ﷺ کا سر (مبارک دھو کر) کنگھی کیا کرتی تھی۔

---

471 :تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب الغسل والوضوء 197 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الرجل يدلك يده بالارض اذا استنجى 45 باب الوضوء فى آنية الصفر 100

مِنْ صُفْرٍ قَالَتْ فَكُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

473:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ

473: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک برتن میں سے وضو کیا۔

62:بَاب : الْوُضُوءُ مِنَ النَّوْمِ

باب: نیند کی وجہ سے وضو کرنا

474: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ الطَّنَاغِسِيُّ قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي وَهُوَ سَاجِدٌ

474: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سو جاتے یہاں تک کہ سانس کی آواز آنے لگتی۔ پھر کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے اور وضو (تازہ) نہ کرتے۔ وکیع کہتے ہیں کہ ان کی مُراد یہ تھی کہ جب آپؐ سجدہ میں ہوتے۔

475:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

475: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سو گئے حتیٰ کہ سانس کی آواز آنے لگی پھر آپ اُٹھے اور آپؐ نے نماز پڑھی۔

473:تخریج:ابو داؤد كتاب الطهارة باب الرجل يدلك يده بالارض اذا ستنجى 45

474: اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من النوم 475

تخریج:ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء من النوم 202

475:اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من النوم 474

تخریج:ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء من النوم 202

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

476:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

476: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ آپؐ کی نیند یہ ہوتی اور آپؐ بیٹھے ہوئے ہوتے۔ اُن کی مراد نبی ﷺ سے تھی۔

477:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

477: حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آنکھ پیٹ کا بندھن ہے جو سو جائے اُسے چاہئے کہ وضو کرے۔

478:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

478: حضرت صفوان بن عَسَّالؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ہم اپنے موزے تین دن تک پیشاب، پاخانہ اور نیند کی وجہ سے بے شک نہ اُتاریں سوائے جنابت کی حالت میں۔☆

477: تخریج: **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی الوضوء من النوم 203

478: تخریج: **مسلم** کتاب الطهارة باب التوقیت فی المسح علی الخفین 406 **ترمذی** کتاب الطهارة باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم 96 کتاب الدعوات باب فی فضل التوبة والاستغفار وما ذکر من رحمة الله 3535، 3536 **نسائی** کتاب الطهارة باب التوقیت فی المسح علی الخفین للمسافر 126، 127 باب الوضوء من الغائط والبول 158 التوقیت فی المسح علی الخفین للمقیم 128، 129 الوضوء من الغائط 159

☆اس سے مراد یہ ہے کہ سفر میں موزوں پر تین دن تک مسح کیا جا سکتا ہے سوائے اس کہ غسل کرنا ہو۔

63:بَاب الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

شرمگاہ چھونے سے وضو کرنے کا بیان

479:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

479: حضرت بُسرَة بنت صَفوَانؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اُسے وضو کرنا چاہیے۔

480:حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

480: حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اُس پر وضو ہے۔

481:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

481: حضرت ام حبیبہؓ نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو اپنی

479:اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من مس الذكر480 ، 481 ، 482

تخريج:ترمذى كتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 82 نسائى كتاب الطهارة الوضوء من مس الذكر 163، 164 كتاب الغسل باب الوضوء من مس الذكر 444 ، 445 ، 446 ، 447 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 181

480: اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من مس الذكر479 ، 481 ، 482

تخريج:ترمذى كتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 82 نسائى كتاب الطهارة الوضوء من مس الذكر 163، 164 كتاب الغسل باب الوضوء من مس الذكر 444 ، 445 ، 446 ، 447 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 181

481: اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من مس الذكر479 ، 480 ، 482

تخريج:ترمذى كتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 82 نسائى كتاب الطهارة الوضوء من مس الذكر 163، 164 كتاب الغسل باب الوضوء من مس الذكر 444 ، 445 ، 446 ، 447 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 181

أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

شرمگاہ کو چھوئے تو اُسے وضو کرنا چاہئے۔

482: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

482: حضرت ابوایوبؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے اُسے وضو کرنا چاہئے۔

64: بَاب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

اس بارہ میں رخصت کا بیان

483: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ

483: قیس بن طلق حَنَفِیؒ نے اپنے والد سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ سے شرمگاہ کو چھونے کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا اس میں وضو نہیں ہے، وہ تو تیرے (جسم کا) حصہ ہی ہے۔

482:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من مس الذکر 479، 480 ، 481

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذکر 85 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء من مس الذکر 163، 164 کتاب الغسل باب الوضوء من مس الذکر 444، 445، 446، 447 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذکر 181

483:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب الرخصة فی ذلک 484

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذکر 85 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء من مس الذکر 163، 164 کتاب الغسل باب الوضوء من مس الذکر 444، 445، 446، 447 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذکر 181

484: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ حِذْيَةٌ مِنْكَ

484: حضرت ابو امامہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے شرمگاہ چھونے کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا وہ تیرے (جسم کا) ٹکڑا ہے۔

65: بَاب: الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

باب: اس چیز (کے استعمال) کی وجہ سے وضو جس کو آگ نے بدل دیا ہو

485: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ

485: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جسے آگ نے بدل دیا ہو، اس (کے استعمال) کی وجہ سے وضو کرو۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کیا گرم پانی کے استعمال سے بھی میں وضو کروں؟ تو انہوں نے ان کو کہا اے میرے بھتیجے! جب تم رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سنو تو اُس کے بارہ میں مثالیں نہ دیا کرو۔

486: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

486: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس چیز کو آگ چھو جائے

484: اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب الرخصة فى ذلك 483

تخريج: **ترمذی** کتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 85 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء من مس الذكر 163، 164 کتاب الغسل باب الوضوء من مس الذكر 444، 445، 446، 447 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر 181

485: اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء مماغيرت النار 486، 487

تخريج: **مسلم** کتاب الحيض باب الوضوء مما مست النار 520، 521، 522 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مما غيرت النار 79 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء مما غيرت النار 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التشديد فى ذلك 194، 195

486: اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء مماغيرت النار 485، 487

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

تو اُس (کے استعمال) کی وجہ سے وضو کرو۔

487:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِد الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَيَقُولُ صُمَّتَا إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

487: ابو مالک نے حضرت انس بن مالکؓ کے بارہ میں روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ وہ (حضرت انس بن مالکؓ) اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں کانوں پر رکھا کرتے اور کہا کرتے یہ دونوں بہرے ہوجائیں ، اگر میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے نہ سنی ہو۔ وضو کرو اس چیز (کے استعمال) کی وجہ سے جسے آگ چھو جائے۔

66:بَاب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

اس بارہ میں رخصت کا بیان

488:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ

488: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے دستی (کا گوشت) تناول فرمایا، پھر آپؐ

تخریج :مسلم کتاب الحیض باب الوضوء مما مست النار 520 ، 521 ، 522 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء مما غیرت النار 79 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء مما غیرت النار 171 ، 172 ، 173 ، 174 ، 175 ، 176، 177، 178، 179، 180، 181 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التشدید فی ذلک 194، 195

487:**اطراف:ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء مماغیرت النار 485، 486

تخریج :مسلم کتاب الحیض باب الوضوء مما مست النار 520 ، 521 ، 522 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء مما غیرت النار79 نسائی کتاب الطهارة الوضوء مما غیرت النار 171 ، 172 ، 173 ، 174 ، 175 ، 176 ، 177 ، 178 ، 179 ، 180 ، 181 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب التشدید فی ذلک 194، 195

488:**اطراف:ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب الرخصة فی ذلک 489 ، 490 ، 491 کتاب الاطعمة باب مسح الید بعد الطعام 3282

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب من لم یتوضا من لحم الشاة والسویق 207 ، 208 کتاب الاذان باب اذا دعی الامام الی الصلاة وبیده ما یأکل 675 کتاب الجهاد والسیر باب ما یذکر فی السکین 2903 کتاب الاطعمة باب النهس والانتشال اللحم 5404 ، 5405 باب قطع اللحم بالسکین 5408 باب شاة مسموعة 5422 باب اذاحضر العشاء فلا یعجل عن عشائه 5462 کتاب الاطعمة باب المندیل 5457 **مسلم** کتاب الحیض باب نسخ الوضوء مما مست النار 523 ، 524 ، 525 ، 526، 527، 528، 530 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی ترک الوضوء مما مست النار 80 کتاب الاطعمة باب ما جاء عن النبی ﷺ من الرخصة فی قطع اللحم بالسکین 1836 **نسائی** کتاب الطهارة باب ترک الوضوء مماغیرت النار 182، 183، 184، 185 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی ترک الوضوء مما مست النار 187، 188، 189 ، 190 ، 191 ، 192

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى

نے اپنے پاس رکھے کپڑے سے ہاتھ صاف کئے اور نماز کے لئے تشریف لے گئے اور نماز ادا کی۔

489:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

489: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا اور انہوں نے وضو (تازہ) نہیں کیا۔

490:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَضَرْتُ عَشَاءَ الْوَلِيدِ أَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتِ

490: زہری بیان کرتے ہیں کہ میں ولید یا کہا عبدالملک کے رات کے کھانے میں حاضر ہوا۔ جب نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کے لئے اٹھا، تو جعفر بن عمرو بن اُمَیَّة نے کہا میں اپنے والد کے

489:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب الرخصة فى ذلك 488، 490،491

تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب من لم يتوضا من لحم الشاة والسويق 207،208 كتاب الاذان باب اذا دعى الامام الى الصلاة وبيده ما يأكل 675 كتاب الجهاد والسير باب ما يذكر فى السكين 2903 كتاب الاطعمة باب النهس والانتشال اللحم 5404،5405 باب قطع اللحم بالسكين 5408 باب شاة مسموعة 5422 باب اذاحضر العشاء فلا يعجل عن عشائه 5462 **مسلم** كتاب الحيض باب نسخ الوضوء مما مست النار 523، 524، 525، 526، 527، 528،530 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى ترك الوضوء مما مست النار 80 كتاب الاطعمة باب ما جاء عن النبى ﷺ من الرخصة فى قطع اللحم بالسكين 1836 **نسائى** كتاب الطهارة باب ترك الوضوء مماغيرت النار 182، 183، 184، 185 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى ترك الوضوء مما مست النار 187، 188، 189، 190، 192

490:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب الرخصة فى ذلك 488، 489،491

تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب من لم يتوضا من لحم الشاة والسويق 207،208 كتاب الاذان باب اذا دعى الامام الى الصلاة وبيده ما يأكل 675 كتاب الجهاد والسير باب ما يذكر فى السكين 2903 كتاب الاطعمة باب النهس والانتشال اللحم 5404،5405 باب قطع اللحم بالسكين 5408 باب شاة مسموعة 5422 باب اذاحضر العشاء فلا يعجل عن عشائه 5462 **مسلم** كتاب الحيض باب نسخ الوضوء مما مست النار 523، 524، 525، 526، 527، 528،530 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى ترك الوضوء مما مست النار 80 كتاب الاطعمة باب ما جاء عن النبى ﷺ من الرخصة فى قطع اللحم بالسكين 1836 **نسائى** كتاب الطهارة باب ترك الوضوء مماغيرت النار 182، 183، 184، 185 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى ترك الوضوء مما مست النار 187، 188، 189، 190، 192

الصَّلَاةُ قُمْتُ لِأَتَوَضَّأَ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ و قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ

متعلق گواہی دیتا ہوں۔انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے کھانا کھایا جو آگ سے پکا ہوا تھا۔پھر نماز ادا کی اور وضو (تازہ) نہیں کیا اور علی بن عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ میں بھی اپنے والد کے بارہ میں یہی گواہی دیتا ہوں۔

491:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

491: حضرت ام سلمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بکری کے شانہ (کا گوشت) پیش کیا گیا۔آپؐ نے اُس میں سے تناول فرمایا اور پھر نماز ادا کی اور پانی کو چھوا بھی نہیں۔

492:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

492: بُشَیر بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت سُوید بن نعمان انصاری ؓ نے ہمیں بتایا کہ وہ

491:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الرخصة في ذلک 488، 489،490

تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب من لم يتوضا من لحم الشاة والسويق 207،208 كتاب الاذان باب اذا دعى الامام الى الصلاة وبيده ما يأكل 675 كتاب الجهاد والسير باب ما يذكر في السكين 2903 كتاب الاطعمة باب النهس والانتشال اللحم 5404،5405 باب قطع اللحم بالسكين 5408 باب شاة مسموعة 5422 باب اذاحضر العشاء فلا يعجل عن عشائه 5462 **مسلم** كتاب الحيض باب نسخ الوضوء مما مست النار 523، 524، 525، 526، 527، 528،530 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في ترک الوضوء مما مست النار 80 كتاب الاطعمة باب ما جاء عن النبى ﷺ من الرخصة في قطع اللحم بالسكين 1836 **نسائى** كتاب الطهارة باب ترک الوضوء مماغيرت النار 182، 183، 184، 185 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في ترک الوضوء مما مست النار 187، 188، 189، 190، 192

492:**تخريج** :**بخارى** كتاب الوضوء باب من مضمض من السويق ولم يتوضا 209 باب الوضوء من غير حدث 215 كتاب الجهاد والسيرباب حمل الزاد في الغزو 2981 كتاب المغازى باب غزوة الحديبية 4175 باب غزوة خيبر 4195كتاب الاطعمة باب ليس على الاعمى حرج ولا على الاعرج حرج ولا على المريض حرج 5384باب السويق 5390 المضمضة بعد الطعام 5454، 5455 **نسائى** كتاب الطهارة باب المضمضة من السويق 186

بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے، جب صَہباء (مقام) میں تھے تو عصر کی نماز ادا کی۔ پھر کھانا طلب فرمایا تو صرف ستو لائے گئے۔ سب نے کھایا اور پیا۔ پھر آپؐ نے پانی منگوایا اور کلی کی اور پھر اُٹھے اور ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔

493: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى

493: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کے شانہ (کا گوشت) تناول فرمایا پھر کلی کی اور ہاتھ دھوئے اور نماز ادا کی۔

67: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

باب: اونٹ کے گوشت (کھانے کی وجہ) سے وضو کرنے کے بارہ میں جو آیا ہے

494: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا

494: حضرت بَرَاء بن عازبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے اونٹ کے گوشت (کھانے

493: تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب من لم يتوضا من لحم الشاة والسويق 207، 208 كتاب الاطعمة باب النهس والانتشال اللحم 5405 **مسلم** كتاب الحيض باب الوضوء مما مست النار 520، 521، 522 باب نسخ الوضوء مما مست النار 523، 524، 525، 526، 527، 528 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء مما غيرت النار 79 باب ما جاء عن النبى ﷺ من الرخصة فى قطع اللحم بالسكين 1836 **نسائی** كتاب الطهارة الوضوء مما غيرت النار 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181 باب ترک الوضوء مماغيرت النار 182، 183، 184، 185 المضمضة من اللبن 187 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التشديد فى ذلک 194، 195

494: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فى الوضوء من لحوم الابل 495، 496، 497

تخریج: **مسلم** كتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الابل 531 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء من لحوم الابل 81 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء من لحوم الابل 184

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا

کی وجہ) سے وضو کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا۔آپؐ نے فرمایا اس (کے کھانے) پر وضو کرلیا کرو۔

495:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ

495: حضرت جابر بن سمرہؓ نے بیان کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہم اونٹ کے گوشت (کھانے کی وجہ) سے وضو کریں اور بکری کا گوشت (کھانے) پر (بے شک) وضو نہ کریں۔

496:حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ (وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

496: حضرت اُسید بن حُضیرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بکری کا دودھ (پینے) سے بے شک وضو نہ کرو اور اونٹنی کا دودھ پینے پر وضو کرو۔

---

495 :اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى الوضوء من لحوم الابل 494، 496، 497

تخريج :مسلم كتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الابل 531 ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء من لحوم الابل 81 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء من لحوم الابل 184

496:اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى الوضوء من لحوم الابل 494، 495، 497

تخريج :مسلم كتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الابل 531 ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء من لحوم الابل 81 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء من لحوم الابل 184

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَوَضَّأُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّأُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ

497: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّأُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّأُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّأُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ

497: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹ کا گوشت (کھانے کی وجہ) سے وضو کرلیا کرو، بکری کا گوشت (کھانے) سے بے شک نہ کرو اور اونٹ کا دودھ (پینے) پر وضو کرلیا کرو بکری کا دودھ (پینے) پر بے شک وضو نہ کرو اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو مگر اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

68: بَاب: الْمَضْمَضَةُ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ

باب: دودھ پینے پر کلی کرنا

498: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

498: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دودھ پر کلی کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہے۔

497: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى الوضوء من لحوم الابل 494، 495، 496

تخريج: **مسلم** كتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الابل 531 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء من لحوم الابل 81 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء من لحوم الابل 184

498: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة من شرب اللبن 499، 500، 501

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب هل يمضمض من اللبن 211 كتاب الاشربة باب شرب اللبن 5609 **مسلم** كتاب الحيض باب نسخ الوضوء مما مست النار529 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة من اللبن 89 **نسائى** كتاب الطهارة المضمضة من اللبن 187 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الوضوء من اللبن 196

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

499:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوا فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

499: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم دودھ پیئو تو کلی کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہے۔

500:حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

500:عبدالمہیمن بن عباس بن بن سہل بن سعد ساعدی نے اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دودھ پینے پر کلی کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہے۔

501:حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ

501: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کا دودھ دوہا اور اس کے

499:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة من شرب اللبن 498، 500، 501
تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب هل يمضمض من اللبن 211كتاب الاشربة باب شرب اللبن 5609 **مسلم** كتاب الحيض باب نسخ الوضوء مما مست النار529 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة من اللبن 89 **نسائى** كتاب الطهارة المضمضة من اللبن 187 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الوضوء من اللبن 196

500:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة من شرب اللبن 498، 499، 501
تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب هل يمضمض من اللبن 211كتاب الاشربة باب شرب اللبن 5609 **مسلم** كتاب الحيض باب نسخ الوضوء مما مست النار 529 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة من اللبن 89 **نسائى** كتاب الطهارة المضمضة من اللبن 187 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الوضوء من اللبن 196

501:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب المضمضة من شرب اللبن 498، 499، 500
تخريج :**بخارى** كتاب الوضوء باب هل يمضمض من اللبن 211كتاب الاشربة باب شرب اللبن 5609 **مسلم** كتاب الحيض باب نسخ الوضوء مما مست النار 529 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المضمضة من اللبن 89 **نسائى** كتاب الطهارة المضمضة من اللبن 187 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الوضوء من اللبن 196

بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا

دودھ میں سے پیا، پھر پانی منگوایا اور کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہے۔

69: بَاب: الْوُضُوءُ مِنَ الْقُبْلَةِ

باب: بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کرنا

502: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَا هِيَ إِلَّا أَنْتِ فَضَحِكَتْ

502: عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک بیوی کا بوسہ لیا پھر نماز کے لئے چلے گئے اور وضو نہیں کیا۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا وہ آپؓ ہی ہیں؟ تو آپؓ مسکرادیں۔

503: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرُبَّمَا فَعَلَهُ بِي

503: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے پھر بوسہ بھی لے لیتے اور نماز ادا کرتے اور وضو (تازہ) نہیں کرتے تھے اور کئی دفعہ آپؐ نے میرے ساتھ ایسا کیا۔

502: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من القبلة 503
تخريج: **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی ترک الوضوء من القبلة 86 **نسائی** کتاب الطهارة باب ترک الوضوء من القبلة 170 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من القبلة 178، 179

503: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من القبلة 502
تخريج: **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی ترک الوضوء من القبلة 85 **نسائی** کتاب الطهارة باب ترک الوضوء من القبلة 170 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من القبلة 178، 179

70: بَاب: الْوُضُوءُ مِنَ الْمَذْيِ

باب: مذی کی وجہ سے وضو

504: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

504: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے مذی کے بارے میں سوال کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اس کی وجہ سے وضو ہے اور منی کی وجہ سے غسل ہے۔

505: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنِ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضِحْ فَرْجَهُ يَعْنِي لِيَغْسِلْهُ وَيَتَوَضَّأْ

505: حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے لیکن انزال نہیں کرتا۔ آپؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایسا پائے تو اُسے چاہئے اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکے، یعنی اُس کو دھوئے اور وضو کرے۔

504: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من المذى 505، 506، 507

تخريج: **بخارى** كتاب العلم باب من استحيا فامر غيره بالسؤال 132 كتاب الوضوء باب من لم يرى الوضوء الا من المخرجين من القبل والدبر 178 كتاب الغسل باب غسل المذى والوضوء منه 269 باب غسل ما يصيب من رطوبة فرج المرأة 292، 293 **مسلم** كتاب الحيض باب المذى 448،449، 450 باب انما الماء من الماء 510، 513،514،515 ،516 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في المنى والمذى 114 باب فى المذى يصيب الثوب 115 **نسائى** كتاب الطهارة باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذى 152، 153، 154، 155، 156، 157 الغسل من المنى 193، 194 كتاب الغسل والتيمم باب الوضوء من المذى 435 الاختلاف على سليمان 436، 437 الاختلاف على بكير 438 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المذى 207 206، 208، 210 ، 211

505: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من المذى 504، 506، 507

تخريج: **بخارى** كتاب العلم باب من استحيا فامر غيره بالسؤال 132 كتاب الوضوء باب من لم يرى الوضوء الا من المخرجين من القبل والدبر 178 كتاب الغسل باب غسل المذى والوضوء منه 269 باب غسل ما يصيب من رطوبة فرج المرأة 292، 293 **مسلم** كتاب الحيض باب المذى 448، 449، 450 باب انما الماء من الماء 510، 513،514،515 ،516 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في المنى والمذى 114 باب فى المذى يصيب الثوب 115 **نسائى** كتاب الطهارة باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذى 152، 153، 154، 155، 156، 157 الغسل من المنى 193، 194 كتاب الغسل والتيمم باب الوضوء من المذى 435 الاختلاف على سليمان 436، 437 الاختلاف على بكير 438 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المذى 207 206، 208، 210 ، 211

506: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَأُكْثِرُ مِنْهُ الاغْتِسَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ

506: حضرت سہل بن حُنیفؓ نے بیان کیا کہ میں مذی کی وجہ سے تکلیف اٹھاتا تھا اور اس کی وجہ سے میں بہت غسل کیا کرتا تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا اس کے لئے تو تمہیں وضو ہی کافی ہے۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں کیا کروں، اگر مذی میرے کپڑے میں لگ جائے؟ آپؐ نے فرمایا تمہارے لئے ایک چلو پانی کافی ہے جس کو تم اپنے کپڑے پر چھڑک دو، جس جگہ تم دیکھو کہ وہ لگی ہے۔

507: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى أُبَيَّ

507: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس آئے اور اُن کے ساتھ حضرت عمرؓ بھی تھے۔ وہ ان کے پاس نکل کر آئے اور کہا میں نے مذی محسوس کی اور اپنی شرمگاہ کو

506:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من المذى 504، 505، 507

تخريج :**بخارى** كتاب العلم باب من استحيا فامر غيره بالسؤال 132 كتاب الوضوء باب من لم يرى الوضوء الا من المخرجين من القبل والدبر 178 كتاب الغسل باب غسل المذى والوضوء منه 269 باب غسل ما يصيب من رطوبة فرج المرأة 292، 293 **مسلم** كتاب الحيض باب المذى 448،449، 450 باب انما الماء من الماء 510، 513،514،515، 516 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المنى والمذى 114 باب فى المذى يصيب الثوب 115 **نسائى** كتاب الطهارة باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذى 152، 153، 154، 155، 156، 157 الغسل من المنى 193، 194 كتاب الغسل والتيمم باب الوضوء من المذى 435 الاختلاف على سليمان 436،437 الاختلاف على بكير 438 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المذى 206 207 208، 210 ، 211

507:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء من المذى 504، 505، 506

تخريج :**بخارى** كتاب العلم باب من استحيا فامر غيره بالسؤال 132 كتاب الوضوء باب من لم يرى الوضوء الا من المخرجين من القبل والدبر 178 كتاب الغسل باب غسل المذى والوضوء منه 269 باب غسل ما يصيب من رطوبة فرج المرأة 292، 293 **مسلم** كتاب الحيض باب المذى 448،449، 450 باب انما الماء من الماء 510، 513،514،515، 516 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المنى والمذى 114 باب فى المذى يصيب الثوب 115 **نسائى** كتاب الطهارة باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذى 152، 153، 154، 155، 156، 157 الغسل من المنى 193، 194 كتاب الغسل والتيمم باب الوضوء من المذى 435 الاختلاف على سليمان 436،437 الاختلاف على بكير 438 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المذى 206 207 208، 210 ، 211

بْنَ كَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ أَوَ يُجْزِئُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

دھویا اور وضو کیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا کیا یہ کافی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ انہوں (حضرت عمرؓ) نے پوچھا کہ آپؓ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

71: بَاب: وُضُوءُ النَّوْمِ

باب: نیند کی وجہ سے وضو

508: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا وَكِيعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا أَبَا الصَّلْت هَلْ سَمِعْتَ فِي هَذَا شَيْئًا فَقَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّاد الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنْبَأَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

508: سفیان نے زائدہ بن قدامہ سے پوچھا اے ابوصلت! کیا تم نے اس بارہ میں کچھ سنا ہے۔ انہوں (راوی سفیان) نے حضرت ابن عباسؓ کی یہ روایت سنائی کہ نبی ﷺ رات کو نیند سے اُٹھے، بیت الخلاء گئے اور قضائے حاجت سے فارغ ہوئے۔ پھر اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے، پھر سو گئے۔

508: تخریج: بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبه من الیل 6316 مسلم کتاب الحیض باب غسل الوجه والیدین اذاستیقظ من النوم 451 کتاب صلاۃ المسافرین 1266، 1271 نسائی کتاب التطبیق باب الدعاء فی السجود 1121 ابو داؤد کتاب الاد باب فی النوم علی الطهارۃ 5043

72: بَاب: الْوُضُوءُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَالصَّلَوَاتُ كُلُّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

باب: ہر نماز کے لئے وضو اور ایک وضو سے تمام نمازیں ادا کرنا

509: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

509: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے اور ہم تمام نمازیں ایک وضو سے بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

510: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

510: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے اور فتح مکہ کے دن آپؐ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے ادا کیں۔

511: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّه حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ

511: فضل بن مبشر نے بیان کیا کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہؓ کو ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھتے دیکھا۔ میں نے پوچھا، یہ کیا؟ انہوں نے کہا

509: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء لكل صلاة والصلوات كلها بوضوء واحد 510، 511
تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب الوضوء من غير حدث 214 **مسلم** كتاب الطهارة باب جواز الصلوات كلها بوضوء واحد 407 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء لكل صلاة 58، 60 باب ما جاء انه يصلي الصلوات بوضوء واحد 61 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء لكل صلاة 131، 133 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الرجل يصلي الصلوت بوضوء واحد 171، 172

510: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء لكل صلاة والصلوات كلها بوضوء واحد 509، 511
تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب الوضوء من غير حدث 214 **مسلم** كتاب الطهارة باب جواز الصلوات كلها بوضوء واحد 407 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء لكل صلاة 58، 60 باب ما جاء انه يصلي الصلوات بوضوء واحد 61 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء لكل صلاة 131، 133 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الرجل يصلي الصلوت بوضوء واحد 171، 172

511: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الوضوء لكل صلاة والصلوات كلها بوضوء واحد 509، 510
تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب الوضوء من غير حدث 214 **مسلم** كتاب الطهارة باب جواز الصلوات كلها بوضوء واحد 407 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء لكل صلاة 58، 60 باب ما جاء انه يصلي الصلوات بوضوء واحد 61 **نسائی** كتاب الطهارة باب الوضوء لكل صلاة 131، 133 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الرجل يصلي الصلوت بوضوء واحد 171، 172

بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے اور میں اسی طرح کرتا ہوں جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا۔

73:بَاب:الْوُضُوءُ عَلَى الطَّهَارَةِ

باب: باوضو ہونے کے باوجود وضو کرنا

512:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَفَرِيضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَوَ فَطِنْتَ إِلَيَّ وَإِلَى هَذَا مِنِّي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّأْتُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ أُحْدِثْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهُ عَشْرُ

512: ابو غُطیف ھُذَلِی نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر بن خطابؓ کا مسجد میں ایک مجلس میں (خطاب) سنا۔ جب نماز کا وقت ہوا تو آپؓ کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور نماز پڑھی پھر اپنی مجلس کی طرف لوٹ گئے۔ پھر جب نماز عصر کا وقت آیا، کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور نماز ادا کی پھر اپنی مجلس کی طرف لوٹ گئے۔ جب مغرب کی نماز کا وقت آیا کھڑے ہوئے، وضو کیا اور نماز ادا کی، پھر اپنی مجلس کی طرف لوٹ گئے۔ میں نے کہا اللہ آپؓ کو سلامت رکھے کیا ہر نماز کے وقت وضو کرنا فرض ہے یا سنت؟ انہوں نے فرمایا کیا تم مجھے اور جو میں نے کیا اس کو سمجھ گئے ہو؟ میں نے کہا، ہاں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا نہیں، اگر میں نے صبح کی نماز کے لئے وضو کیا اور بے وضو نہ ہوا، تو اس کے ذریعہ تمام نمازیں ادا کر سکتا ہوں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جس نے باوضو ہوتے ہوئے وضو کیا، اُس

512: تخريج: ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء لكل صلاة 59 ابو داؤد كتاب الطهارة باب الرجل يجدد الوضوء من غير حدث 62

حَسَنَاتٍ وَإِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ

کے لئے دس نیکیاں ہیں اور میں تو صرف نیکیوں (کے حصول) میں رغبت رکھتا ہوں۔

74:بَاب :لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ

باب: حدث کے بغیر وضو واجب نہیں

513:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

513: عبّاد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کے پاس اس شخص کی شکایت کی گئی جو نماز میں کچھ محسوس کرتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں (نئے وضو کی ضرورت نہیں) جب تک بو نہ محسوس کرے یا آواز سن لے۔

514:حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشَبُّهِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

514: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ سے نماز میں شبہ پیدا ہونے کے بارے میں پوچھا گیا۔آپؐ نے فرمایا وہ (نماز) نہ چھوڑے یہاں تک کہ آواز سنے یا بو محسوس کرے۔

513:اطراف:**ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب لا وضوء الا من حدث 514، 515، 516

تخریج:**بخاری** کتاب الوضوء باب من لا يتوضأ من الشک حتی يستيقن 137 کتاب الوضوء باب من لم يرا لوضوء الا من المخرجين من القبل والدبر 177 کتاب البيوع باب من لم ير الوساوس ونحوها من المشبهات 2056 **مسلم** کتاب الحيض باب الدليل على ان من تيقن الطهارة ثم شک فی الحدث 532،533 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء من الريح 74 ، 75 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء من الريح 160 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب اذا شک فی الحدث 176،177

514:اطراف:**ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب لا وضوء الا من حدث 513، 515، 516

تخریج:**بخاری** کتاب الوضوء باب من لا يتوضأ من الشک حتی يستيقن 137 کتاب الوضوء باب من لم يرا لوضوء الا من المخرجين من القبل والدبر 177 کتاب البيوع باب من لم ير الوساوس ونحوها من المشبهات 2056 **مسلم** کتاب الحيض باب الدليل على ان من تيقن الطهارة ثم شک فی الحدث 532،533 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء من الريح 74 ، 75 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء من الريح 160 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب اذا شک فی الحدث 176،177

515:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ

515: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وضو واجب نہیں ہے سوائے آواز یا بو کی وجہ سے۔

516:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ مِمَّ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ أَوْ سَمَاعٍ

516: محمد بن عمرو بن عطاء نے بیان کیا کہ انہوں نے کہا میں نے حضرت سائبؓ بن یزید کو اپنا کپڑا سونگھتے ہوئے دیکھا میں نے کہا یہ کس وجہ سے؟ انہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ (نیا) وضو لازم نہیں ہے سوائے بو یا آواز سننے کی وجہ سے۔

515:**اطراف**:**ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب لا وضوء الا من حدث 513، 514، 516

تخریج:**بخاری** کتاب الوضوء باب من لا یتوضأ من الشک حتی یستیقن 137 کتاب الوضوء باب من لم یرا لوضوء الا من المخرجین من القبل والدبر 177 کتاب البیوع باب من لم یر الوساوس ونحوها من المشبهات 2056 **مسلم** کتاب الحیض باب الدلیل علی ان من تیقن الطهارة ثم شک فی الحدث 532،533 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء من الریح 74 ، 75 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء من الریح 160 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب اذا شک فی الحدث 176،177

516:**اطراف**:**ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب لا وضوء الا من حدث 513، 514، 515

تخریج:**بخاری** کتاب الوضوء باب من لا یتوضأ من الشک حتی یستیقن 137 کتاب الوضوء باب من لم یرا لوضوء الا من المخرجین من القبل والدبر 177 کتاب البیوع باب من لم یر الوساوس ونحوها من المشبهات 2056 **مسلم** کتاب الحیض باب الدلیل علی ان من تیقن الطهارة ثم شک فی الحدث 532،533 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی الوضوء من الریح 74 ، 75 **نسائی** کتاب الطهارة الوضوء من الریح 160 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب اذا شک فی الحدث 176،177

75:بَاب: مِقْدَارُ الْمَاءِ الَّذِي لَا يُنَجَّسُ

باب: پانی کی وہ مقدار جو ناپاک نہیں ہوتی

517:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

517: عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر نے اپنے والد سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ سے پانی کے متعلق سوال کیا گیا جو کسی ویران جگہ پر زمین میں ہوتا ہے اور جو چوپائے اور درندے وہاں آتے جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب پانی کی مقدار دو مٹکے کے برابر ہو، اُسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

518:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ

518: عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب پانی دو یا تین مٹکے ہو تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

517:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب مقدار الماء الذى لا ينجس 518

تخريج: ترمذى كتاب الطهارة باب ان الماء لم ينجسه شيء 67 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ما ينجس الماء 63، 65

518:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب مقدار الماء الذى لا ينجس 517

تخريج: ترمذى كتاب الطهارة باب ان الماء لم ينجسه شيء 67 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب ما ينجس الماء 63، 65

حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

76:بَاب الْحِيَاضِ

حوضوں کے بارہ میں

519:حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ

519: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے ان تالابوں کے بارہ میں اور ان سے وضو کرنے کے بارہ میں پوچھا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہیں جہاں درندے، کتے اور گدھے پانی پینے کے لئے آتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جو یہ (جانور) اپنے پیٹ میں ڈال لیں وہ ان کا ہے اور جو بچ رہا وہ ہمارے لئے ہے اور پاک ہے۔

520: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فَإِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَأَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا

520: حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے بیان کیا کہ ہم ایک تالاب پر پہنچے اور اُس میں گدھے کی لاش تھی۔ وہ کہتے ہیں ہم اُس (پانی کے استعمال) سے رک گئے یہاں تک کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ پہنچے۔ آپؐ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی، تو ہم نے پیا اور جانوروں کو پلایا اور ساتھ بھی لے لیا۔☆

☆ یہ روایات اس اصولی راہنمائی کی روشنی میں پڑھنی چاہئیں کہ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (البقرہ:223)

519: تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء ان الماء لا ينجسه شيء 66 ابو داؤد كتاب الطهارة باب ما جاء في بئر بضاعة 66، 67

521: حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ

521: حضرت ابو امامہ باہلیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی، سوائے اُس کے، جو اس کی بو، اس کے ذائقہ اور اس کے رنگ پر غالب آجائے۔

77: بَاب: مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يُطْعَمْ

باب: اُس بچے کے پیشاب کے بارے میں جس کو ابھی کھانا نہیں کھلایا جاتا

522: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى

522: حضرت لُبابہ بنت حارثؓ نے بیان کیا کہ حضرت حسینؓ بن علیؓ نے نبی ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! مجھے اپنا کپڑا دیں اور آپؐ کوئی دوسرا کپڑا پہن لیں۔ آپؐ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب کی وجہ سے صرف پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کی وجہ سے دھویا جاتا ہے۔

523: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ

523: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کے پاس ایک بچہ لایا گیا، اُس نے آپؐ (کے کپڑوں) پر

522: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في بول الصبى الذى لم يطعم 523، 524، 525، 527،526
تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب بول الصبيان 222، 223 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه 5468 كتاب الادب باب وضع الصبى فى الحجر 6002 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6355 كتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندى والبحرى 5693 **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم بول الطفل الرضيع 422، 423، 424، 425 **نسائی** كتاب الطهارة باب بول الصبى الذى لم يأكل الطعام 302، 303 باب بول الجارية 304 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 374، 375، 376، 377، 379

523: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في بول الصبى الذى لم يطعم 522، 524، 525، 527،526

بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

پیشاب کر دیا۔ آپؐ نے اس پر پانی بہا دیا اور اس کو (مل مل کر) دھویا نہیں۔

524: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

524: حضرت اُم قیس بنت مِحْصَنؓ نے بیان کیا کہ میں اپنے ایک بیٹے کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا شروع نہیں کیا تھا۔ اُس نے آپؐ (کے کپڑوں) پر پیشاب کر دیا۔ آپؐ نے پانی منگوایا اور اس پر چھڑک دیا۔

525: حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي

525: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے (شیر خوار) بچے کے پیشاب کے بارے میں فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب بول الصبيان 222، 223 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه 5468 كتاب الادب باب وضع الصبي في الحجر 6002 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6355 كتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندى والبحرى 5693 **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم بول الطفل الرضيع 422، 423، 424، 425 **نسائی** كتاب الطهارة باب بول الصبى الذى لم يأكل الطعام 302، 303 باب بول الجارية 304 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 374، 375، 376، 377، 379

524: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى بول الصبى الذى لم يطعم 522، 523، 525، 526، 527

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب بول الصبيان 222، 223 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه 5468 كتاب الادب باب وضع الصبي في الحجر 6002 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6355 كتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندى والبحرى 5693 **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم بول الطفل الرضيع 422، 423، 424، 425 **نسائی** كتاب الطهارة باب بول الصبى الذى لم يأكل الطعام 302، 303 باب بول الجارية 304 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 374، 375، 376، 377، 379

525: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى بول الصبى الذى لم يطعم 522، 523، 524، 526، 527

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب بول الصبيان 222، 223 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه 5468 كتاب الادب باب وضع الصبي في الحجر 6002 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6355 كتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندى والبحرى 5693 **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم بول الطفل الرضيع 422، 423، 424، 425 **نسائی** كتاب الطهارة باب بول الصبى الذى لم يأكل الطعام 302، 303 باب بول الجارية 304 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 374، 375، 376، 377، 379

حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيعًا وَاحِدٌ قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلْعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِي نَفَعَكَ اللَّهُ بِهِ

لڑکی[1] کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔
ابو یمان مصری نے بیان کیا کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ سے نبی ﷺ کی اس حدیث کے بارہ میں پوچھا کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے حالانکہ دونوں (پیشاب) پانی ہی ہیں۔ انہوں نے کہا وجہ یہ ہے کہ لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہے اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہے۔ پھر مجھے کہا سمجھے؟ —— فَهِمْتَ کہا یا کہا لَقِنْتَ —— میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے جب آدم کو پیدا کیا تو اس کی چھوٹی پسلی سے حوّا پیدا کی گئیں۔ پس لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا اور لڑکی کا پیشاب گوشت اور خون سے ہوا۔ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے کہا (اب) سمجھے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے مجھے کہا اللہ تجھے اس سے فائدہ دے۔[2]

526: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا

526: حضرت ابو سمحؓ نے بتایا کہ میں نبی ﷺ کا خادم تھا۔ آپؐ کے پاس حسنؓ یا حسینؓ کو لایا گیا۔ انہوں نے آپؐ کے سینے پر پیشاب کر دیا۔ انہوں

1:۔ بخاری اور مسلم میں ”بَوْلُ الْغُلَامِ“ کے لفظ ہیں ”بَوْلُ الْجَارِيَةِ“ کے الفاظ نہیں۔
2:۔ مدنظر رہے کہ یہ حدیث کا حصہ نہیں بلکہ ایک ذوقی استنباط ہے۔

526: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء في بول الصبي الذى لم يطعم 522، 523، 524، 525،527

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب بول الصبيان 222، 223 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه 5468 كتاب الادب باب وضع الصبي في الحجر 6002 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6355 كتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندى والبحرى 5693 **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم بول الطفل الرضيع 422، 423، 424، 425 **نسائى** كتاب الطهارة باب بول الصبي الذى لم يأكل الطعام 302،303 باب بول الجارية 304 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبي يصيب الثوب 374، 375،376، 377، 379

يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

نے چاہا کہ اُسے دھو دیں ۔مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس پر پانی چھڑک دو۔لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جاتا ہے۔

527:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ

527: حضرت اُمِّ کُرزؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

78:بَاب :الْأَرْضُ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ

باب: وہ زمین جس پر پیشاب کیا گیا اُسے کیسے دھویا جائے

528:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

528: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک بدّو نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔کچھ لوگ اس کی طرف لپکے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کا پیشاب نہ روکو۔پھر آپؐ نے ایک ڈول پانی کا منگوایا اور اُس پر بہا دیا۔

527: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى بول الصبى الذى لم يطعم 522 ، 523 ، 524 ، 525 ، 526
تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب بول الصبيان 222 ، 223 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه 5468 كتاب الادب باب وضع الصبى فى الحجر 6002 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6355 كتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندى والبحرى5693 **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم بول الطفل الرضيع 422، 423 ، 424 ، 425**نسائى** كتاب الطهارة باب بول الصبى الذى لم يأكل الطعام 302 ، 303 باب بول الجارية 304**ابو داؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 374 ، 375 ، 376 ، 377 ، 379

528: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب الارض يصيبها البول كيف تغسل529 ، 530

529:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فَقِهَ فَقَامَ إِلَيَّ بِأَبِي وَأُمِّي فَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَسُبَّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ لَا يُبَالُ فِيهِ وَإِنَّمَا بُنِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ وَلِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَأُفْرِغَ عَلَى بَوْلِهِ

529:حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے۔ اُس نے دعا کی اے اللہ مجھے بخش دے اور محمد (ﷺ) کو اور کسی کو ہمارے ساتھ نہ بخشنا۔ رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا تو نے (اللہ کی) وسیع (رحمت) کو محدود کر دیا۔ پھر وہ مڑا اور مسجد کے ایک کونے میں آیا اور ٹانگیں چوڑی کر کے پیشاب کرنے لگا۔ بعد میں — جب اس اعرابی کو سوجھ بوجھ حاصل ہوگئی تو کہنے لگا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں — آپؐ اُٹھ کر میری طرف آئے — آپؐ نے نہ تو ڈانٹا اور نہ بُرا بھلا کہا بلکہ — فرمایا یہ مسجد ہے اس میں پیشاب نہیں کیا جاتا۔ یہ تو صرف اللہ کے ذکر کے لئے اور نماز کے لئے بنائی جاتی ہے۔ پھر آپؐ نے ایک ڈول پانی لانے کا حکم فرمایا اور اس کے پیشاب پر بہا دیا گیا۔

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب بول الصبیان 222 ، 223 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد لمن لم یعق عنه وتحنیکه 5468 کتاب الادب باب وضع الصبی فی الحجر 6002 کتاب الدعوات باب الدعاء للصبیان بالبرکة ومسح رؤسهم 6355 کتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندی والبحری5693 **مسلم** کتاب الطهارة باب حکم بول الطفل الرضیع 422 ، 423 ، 424 ، 425 **نسائی** کتاب السهو باب الکلام فی الصلاة 216 ، 217 کتاب الطهارة باب بول الصبی الذی لم یأکل الطعام 302 303 باب بول الجاریة 304 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب بول الصبی یصیب الثوب 374 ، 375 ، 376 ، 377 ، 379 کتاب الصلاة باب الدعاء فی الصلاة 882

529:**اطراف: ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب الارض یصیبها البول کیف تغسل528 ، 530

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب بول الصبیان 222 ، 223 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد لمن لم یعق عنه وتحنیکه 5468 کتاب الادب باب وضع الصبی فی الحجر 6002 کتاب الدعوات باب الدعاء للصبیان بالبرکة ومسح رؤسهم 6355 کتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندی والبحری 5693 **مسلم** کتاب الطهارة باب حکم بول الطفل الرضیع 422 423، 424 ، 425 **نسائی** کتاب السهو باب الکلام فی الصلاة 216، 217 کتاب الطهارة باب بول الصبی الذی لم یأکل الطعام 302، 303 باب بول الجاریة 304 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب بول الصبی یصیب الثوب 374 ، 375 ، 376 ، 377، 379 کتاب الصلاة باب الدعاء فی الصلاة 882

530:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهُذَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هُوَ عِنْدَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِيَّانَا أَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ وَاسِعًا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

530: حضرت واثلہ بن اسقعؓ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا اے اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم کر اور اپنی اس رحمت میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کر۔ آپؐ نے فرمایا تو نے (اللہ کی) وسیع (رحمت) کو محدود کر دیا۔ اللہ تجھ پر رحم کرے یا فرمایا تیرا بھلا ہو۔ راوی کہتے ہیں، پھر وہ ٹانگیں چوڑی کر کے پیشاب کرنے لگا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے کہا رُکو! رُکو!! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُسے چھوڑ دو۔ پھر آپؐ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اس پر بہا دیا۔

79:بَاب:الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

باب: زمین کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو پاک کر دیتا ہے

531:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ

531: ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی ام ولد سے روایت ہے کہ اُنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت اُمّ سلمہؓ سے پوچھا اور عرض کیا کہ میں ایک ایسی عورت ہوں کہ اپنے دامن کو لمبا رکھتی ہوں اور

530:اطراف:ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب الارض يصيبها البول كيف تغسل528، 529

تخريج:بخاری كتاب الوضوء باب بول الصبيان 222 ،223 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد لمن لم يعق عنه وتحنيكه 5468 كتاب الادب باب وضع الصبى فى الحجر 6002 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6355 كتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندى والبحرى5693 مسلم كتاب الطهارة باب حكم بول الطفل الرضيع 422، 423 424 ، 425 نسائی كتاب السهو باب الكلام فى الصلاة 216 ، 217 كتاب الطهارة باب بول الصبى الذى لم يأكل الطعام302 303 باب بول الجارية 304 ابوداؤد كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 374،375،376 ،377 ،379 كتاب الصلاة باب الدعاء فى الصلاة 882

531:اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب الارض يطهر بعضها بعض 532، 533

تخريج:ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء فى الوضوء من الموطا 143 ابوداؤد كتاب الطهارة باب فى الاذى يصيب الذيل 383،384 باب فى الاذى يصيب النعل 385،386،387

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي فَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

ایسی جگہ سے بھی گزرتی ہوں جو صاف نہیں ہوتی۔ انہوں (حضرت ام سلمہؓ) نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اُسے پاک کر دیتا ہے جو اس کے بعد ہے۔

532: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَأُ الطَّرِيقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

532: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! ہم مسجد جانے کا ارادہ کرتے ہیں تو کبھی ہمیں ایسے رستے پر بھی چلنا پڑتا ہے جو صاف نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے۔☆

533: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَذِهِ بِهَذِهِ

533: بنو عبد اشہل کی ایک عورت سے روایت ہے کہ اُس نے کہا میں نے نبی ﷺ سے پوچھا اور میں نے عرض کیا میرے اور مسجد کے درمیان ایسا راستہ ہے جو صاف نہیں۔ حضورؐ نے فرمایا کیا اس کے بعد اس سے زیادہ صاف راستہ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا اس کے ذریعہ وہ (صاف ہو جاتی) ہے۔

532: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننهاباب الارض يطهر بعضها بعض 531، 533
تخريج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء من الموطا 143 ابو داؤد كتاب الطهارة باب في الاذى يصيب الذيل 383، 384 باب في الاذى يصيب النعل 385، 386، 387

533: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننهاباب الارض يطهر بعضها بعض 531، 532
تخريج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء في الوضوء من الموطا 143 ابو داؤد كتاب الطهارة باب في الاذى يصيب الذيل 383، 384 باب في الاذى يصيب النعل 385، 386، 387

☆ غالباً کپڑے کے حصہ کی صفائی مراد ہے۔

80: بَاب: مُصَافَحَةُ الْجُنُبِ

باب: جنبی کا مصافحہ کرنا

534: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ

534: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ اُن کا نبی ﷺ سے مدینہ کے راستوں میں سے کسی ایک راستے میں سامنا ہوا اور وہ (حضرت ابو ہریرہؓ) جنبی تھے اس لئے وہ چپکے سے ایک طرف نکل گئے۔ نبی ﷺ نے انہیں نہ پایا۔ جب وہ آئے تو آپؐ نے پوچھا ابو ہریرہ! تم کہاں تھے؟ ابو ہریرہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپؐ کا مجھ سے سامنا ہوا اور میں جنبی تھا، میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ آپؐ کے پاس (ایسی حالت) میں بیٹھوں جب تک کہ غسل نہ کرلوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مؤمن ناپاک نہیں ہوجاتا۔

535: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ

535: حضرت حذیفہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور آپؐ کا مجھ سے سامنا ہوا اور میں جنبی تھا۔ اس لئے میں آپؐ سے ایک طرف ہوگیا۔ میں نے غسل کیا اور پھر آیا۔ حضور ﷺ نے

534: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب مصافحة الجنب 535

تخریج: **بخاری** كتاب الغسل باب عرق الجنب وان المسلم لا ينجس 283 باب الجنب يخرج ويمشي في السوق وغيره 285 **مسلم** كتاب الحيض باب الدليل على ان المسلم لاينجس 548، 549 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ماجاء في مصافحة الجنب 121 **نسائی** كتاب الطهارة باب مماسة الجنب ومجالسته 267، 268، 269 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الجنب يصافح 230، 231

535: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب مصافحة الجنب 534

تخریج: **بخاری** كتاب الغسل باب عرق الجنب وان المسلم لا ينجس 283 باب الجنب يخرج ويمشي في السوق وغيره 285 **مسلم** كتاب الحيض باب الدليل على ان المسلم لاينجس 548، 549 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ماجاء في مصافحة الجنب 121 **نسائی** كتاب الطهارة باب مماسة الجنب ومجالسته 267، 268، 269 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الجنب يصافح 230، 231

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَحِدْتُ عَنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

پوچھا تجھے کیا ہوا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان ناپاک نہیں ہو جاتا۔

81: بَاب: الْمَنِيُّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب: منی جو کپڑے پر لگ جائے

536: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ أَنَغْسِلُهُ أَوْ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغُسْلِ فِيهِ

536: عمرو بن میمون نے بیان کیا کہ میں نے سلیمان بن یسار سے اُس کپڑے کے بارے میں پوچھا جسے منی لگ جائے کہ کیا ہم صرف اُسے (منی کو) دھوئیں گے یا سارے کپڑے کو؟ سلیمان نے کہا حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ کے کپڑے کو (منی) لگ جاتی تو آپؐ اُسے اپنے کپڑے پر سے دھو ڈالتے پھر اپنے (اسی) کپڑے میں آپؐ نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور میں دھونے کے نشان اس کپڑے میں دیکھ رہی ہوں۔

82: بَاب: فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

باب: کپڑے سے منی کو کھرچ ڈالنے کے بارہ میں

537: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا

537: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ بسا اوقات میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی اپنے ہاتھ

536: تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب غسل المنی وفرکه وغسل ما یصیب من المرأة 229، 230باب اذا غسل الجنابة اوغیرها فلم یذهب اثره 231، 232**مسلم** کتاب الطهارة باب حکم المنی 428 **ترمذی** کتاب الطهارة باب غسل المنی من الثوب 117 **نسائی** کتاب الطهارة باب غسل المنی من الثوب 295 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب المنی یصیب الثوب 373

537: اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننهاباب فی فرک المنی من الثوب 538، 539

تخریج: **مسلم** کتاب الطهارة باب حکم المنی 426،427،429 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ماجاء فی المنی یصیب الثوب 116 **نسائی** کتاب الطهارة باب فرک المنی من الثوب 296،297،298 ، 299 ، 300، 301 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب المنی یصیب الثوب 371، 372

عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

سے کھرچ دیتی۔

538: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءَ فَاحْتَلَمَ فِيهَا فَاسْتَحْيَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِإِصْبَعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِي

538: ہمّام بن حارث نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ کے ہاں ایک مہمان آیا۔حضرت ام المؤمنینؓ نے اس کے لئے زرد رنگ کے لحاف کا حکم دیا۔اُس کو اس (لحاف) میں احتلام ہوگیا۔مہمان شرمایا کہ اسے واپس کرے جبکہ اس پر احتلام کے نشان ہوں۔اُس نے اُسے پانی میں ڈبویا اور پھر اسے واپس کردیا۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اُس نے ہمارا کپڑا کیوں خراب کردیا۔اُس کے لئے صرف یہ کافی تھا کہ اُسے اپنی انگلی سے کھرچ دیتا۔ بسا اوقات میں اُسے رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے اپنی انگلی سے کھرچ دیتی تھی۔

539: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي

539: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتی کہ میں اس کو رسول اللہ ﷺ کے کپڑے میں پاتی تو اُسے اس (کپڑے) سے کھرچ

538:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب فی فرک المنی من الثوب 537 ، 539

تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم المنى 426 ،427 ، 429 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ماجاء فی المنی يصيب الثوب 116 **نسائی** كتاب الطهارة باب فرک المنی من الثوب 296 ،297 ، 298 ، 299 ، 300، 301 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب المنی يصيب الثوب 371 ، 372

539:اطراف:ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب فی فرک المنی من الثوب 537، 538

تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب حكم المنى 426 ،427 ، 429 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ماجاء فی المنی يصيب الثوب 116 **نسائی** كتاب الطهارة باب فرک المنی من الثوب 296 ، 297 ، 298 ، 299 ، 300، 301 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب المنی يصيب الثوب 371 ، 372

ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ

دیتی۔

83: بَاب: الصَّلَاةُ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

باب: اُس کپڑے میں نماز پڑھنا جس میں کوئی ازدواجی تعلقات قائم کرتا ہے

540: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَذًى

540: حضرت معاویہؓ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بہن نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہؓ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ اُس کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے جن میں آپؐ نے مقاربت کی ہوتی؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اگر اُس پر کوئی تکلیف دہ چیز نہ ہوتی۔

541: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

541: حضرت ابو درداءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور آپؐ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ آپؐ نے ہمیں ایک ہی کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھائی اور کپڑے کے دونوں اطراف کو مخالف سمت کندھے پر ڈالا ہوا تھا۔ جب آپؐ (نماز سے) فارغ ہوئے تو حضرت عمر بن خطابؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ

540: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب في الثوب الذي يجامع فيه 541، 542

تخريج: نسائی كتاب الطهارة باب المنى يصيب الثوب 294 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الصلاة في ثوب الذي يصيب اهله فيه 366

541: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب في الثوب الذي يجامع فيه 540، 542

تخريج: نسائی كتاب الطهارة باب المنى يصيب الثوب 294 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الصلاة في ثوب الذي يصيب اهله فيه 366

فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّاب يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ أُصَلِّي فِيهِ وَفِيهِ أَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ

نے ہمیں ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں میں اس میں نماز پڑھ لیتا ہوں اور اسی میں ـــــ یعنی اشارہ تھا کہ میں نے اسی کپڑے میں مقاربت بھی کی ہو۔

542: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَأْتِي فِيهِ أَهْلَهُ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ يَرَى فِيهِ شَيْئًا فَيَغْسِلَهُ

542: حضرت جابر بن سمرہؓ نے بیان کیا کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا وہ نماز پڑھ لے اُس کپڑے میں جس میں وہ اپنے اہل کے پاس جاتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں سوائے اس کے کہ وہ اس پر کچھ دیکھے تو اُسے دھولے۔

84: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

باب: موزوں پر مسح کے بارہ میں جو آیا ہے

543: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ

543: ہمّام بن حارث نے بیان کیا کہ حضرت جریر بن عبد اللہؓ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ اُن کو کہا گیا، کیا آپؓ ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا مجھے کیا چیز روکتی ہے جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

542: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب فی الثوب الذی یجامع فیه 540، 541

تخریج: نسائی کتاب الطهارة باب المنی یصیب الثوب 294 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الصلاة فی ثوب الذی یصیب اهله فیه 366

543: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فی المسح علی الخفین 544، 545، 546، 547، 548، 549 ==

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

راوی ابراہیم نے کہا کہ لوگوں کو جریر کی حدیث بہت پسند آتی تھی کیونکہ ان کا اسلام سورۃ المائدہ کے اترنے کے بعد تھا۔

544: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

544: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الرجل يوضىء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203، 204 باب اذا دخل رجليه وهماطاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة الشامية 363 باب الصلاة فى الخفاف 387، 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفروالحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقةالكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 393، 395، 397، 398، 399، 400، 401 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى المسح على الخفين 93، 94 كتاب الادب باب ما جاء فى الخف الاسود 2820 باب مسح على الخفين باب اعلاه واسفله 91 **نسائی** كتاب الطهارة باب صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 صفة الوضوء غسل الكفين 82 المسح على الخفين 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124 باب المسح على الخفين فى السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149، 150، 151، 154، 155، 156

544: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى المسح على الخفين 543، 545، 546، 547، 548، 549

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الرجل يوضىء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203، 204 باب اذا دخل رجليه وهماطاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة الشامية 363 باب الصلاة فى الخفاف 387، 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفروالحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقةالكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 393، 395، 397، 398، 399، 400، 401 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى المسح على الخفين 93، 94 كتاب الادب باب ما جاء فى الخف الاسود 2820 باب مسح على الخفين باب اعلاه واسفله 91 **نسائی** كتاب الطهارة باب صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 صفة الوضوء غسل الكفين 82 المسح على الخفين 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124 باب المسح على الخفين فى السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149، 150، 151، 154، 155، 156

545:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْد عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد عَنْ سَعْد بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيه الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَته فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَته فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

545: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لئے نکلے۔آپؐ کے پیچھے حضرت مغیرہؓ چھاگل، جس میں پانی تھا، لے کر گئے۔آپؐ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

546:حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَمْسَحُ عَلَى

546: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت سعدؓ بن مالک کو دیکھا اور وہ موزوں پر مسح کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ آپ ایسا کرتے ہیں؟ پس ہم حضرت عمرؓ کے پاس اکٹھے ہوئے اور سعدؓ نے

545:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في المسح على الخفين 543، 544، 546، 547، 548، 549
تخريج: بخاری کتاب الوضوء باب الرجل يوضيء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203، 204 باب اذا دخل رجليه وهماطاهرتان 206 کتاب الصلاة باب الصلاة في الجبة الشامية 363 باب الصلاة في الخفاف 387، 388 کتاب الجهاد والسير باب الجبة في السفر والحرب 2918 كتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4421 کتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقةالكمين في السفر 5798 باب لبس جبة الصوف في الغزو 5799 مسلم كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 393، 395، 397، 398، 399، 400، 401 ترمذی كتاب الطهارة باب في المسح على الخفين 93، 94 كتاب الادب باب ما جاء في الخف الاسود 2820 باب مسح على الخفين باب اعلاه واسفله 91 نسائی كتاب الطهارة باب صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 صفة الوضوء غسل الكفين 82 المسح على الخفين 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124 باب المسح على الخفين في السفر 125 ابو داؤد کتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149، 150، 151، 154، 155، 156

546:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في المسح على الخفين 543، 544، 545، 547، 548، 549
تخريج: بخاری کتاب الوضوء باب الرجل يوضيء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203، 204 باب اذا دخل رجليه وهماطاهرتان 206 کتاب الصلاة باب الصلاة في الجبة الشامية 363 باب الصلاة في الخفاف 387، 388 کتاب الجهاد والسير باب الجبة في السفر والحرب 2918 كتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4421 کتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقةالكمين في السفر 5798 باب لبس جبة الصوف في الغزو 5799 مسلم كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 393، 395، 397، 398، 399، 400، 401 ترمذی كتاب الطهارة باب في المسح على الخفين 93، 94 كتاب الادب باب ما جاء في الخف الاسود 2820 باب مسح على الخفين باب اعلاه واسفله 91 نسائی كتاب الطهارة باب صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 صفة الوضوء غسل الكفين 82 المسح على الخفين 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124 باب المسح على الخفين في السفر 125 ابو داؤد کتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149، 150، 151، 154، 155، 156

الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ أَفْتِ ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ

حضرت عمرؓ سے کہا کہ میرے بھتیجے کو موزوں پر مسح کے بارے میں فتویٰ دیں۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے اور اپنے موزوں پر مسح کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔ حضرت ابن عمرؓ نے پوچھا اگرچہ کوئی بیت الخلاء سے آئے!؟ انہوں (حضرت عمرؓ) نے فرمایا: ہاں۔

547: حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

547: عبدالمہیمن بن عباس بن سہل ساعدی اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور ہمیں بھی موزوں پر مسح کرنے کا ارشاد فرمایا۔

548: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ

548: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ ﷺ

547:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ماجاء في المسح على الخفين 543، 544، 545، 546، 548، 549
تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب الرجل يوضىء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203، 204 باب اذا دخل رجليه وهماطاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة الشامية 363 باب الصلاة فى الخفاف 387، 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفر والحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 393، 395، 397، 398، 399، 400، 401 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى المسح على الخفين 93، 94 كتاب الادب باب ما جاء فى الخف الاسود 2820 باب مسح على الخفين باب اعلاه واسفله 91 **نسائی** كتاب الطهارة باب صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 صفة الوضوء غسل الكفين 82 المسح على الخفين 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124 باب المسح على الخفين فى السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149، 150، 151، 154، 155، 156

548:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ماجاء في المسح على الخفين 543، 544، 545، 546، 547، 549
تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب الرجل يوضىء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203، 204 باب اذا دخل رجليه وهماطاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الجبة الشامية 363 باب الصلاة فى الخفاف 387، 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة فى السفر والحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف فى الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 393، 395، 397، 398، 399، 400، 401 **ترمذی** كتاب الطهارة باب فى المسح على الخفين 93، 94 كتاب الادب باب ما جاء فى الخف الاسود 2820 باب مسح على الخفين باب اعلاه واسفله 91 **نسائی** كتاب الطهارة باب صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 صفة الوضوء غسل الكفين 82 المسح على الخفين 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124 باب المسح على الخفين فى السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149، 150، 151، 154، 155، 156

بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْجَيْشِ فَأَمَّهُمْ

نے دریافت فرمایا کچھ پانی ہے؟ آپؐ نے وضوء کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، پھر لشکر سے جا ملے اور اُن کی امامت کروائی۔

549: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذِجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

549: ابن بُریدة اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نجاشی نے نبی ﷺ کی خدمت میں سیاہ رنگ کے سادہ موزے ہدیہ کے طور پر بھیجے۔ آپؐ نے وہ پہنے، پھر وضو کیا اور ان پر مسح کیا۔

85: بَاب: فِي مَسْحِ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ

باب: موزے کے اوپر اور اس کے نیچے مسح کرنے کے بارہ میں

550: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

550: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کے کاتب ورّاد حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے موزے کے اوپر اور اس کے نیچے مسح کیا۔

549: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب ماجاء في المسح على الخفين 543، 544، 545،546، 547، 548

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب الرجل يوضيء صاحبه 182 باب المسح على الخفين 203، 204 باب اذا دخل رجليه وهماطاهرتان 206 كتاب الصلاة باب الصلاة في الجبة الشامية 363 باب الصلاة في الخفاف 387، 388 كتاب الجهاد والسير باب الجبة في السفر والحرب 2918 كتاب المغازى باب نزول النبى ﷺ الحجر 4421 كتاب اللباس باب من لبس جبة ضيقة الكمين فى السفر 5798 باب لبس جبة الصوف في الغزو 5799 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 393، 395، 397، 398، 399، 400، 401 **ترمذی** كتاب الطهارة باب في المسح على الخفين 93، 94 كتاب الادب باب ما جاء في الخف الاسود 2820 باب مسح على الخفين باب اعلاه واسفله 91 **نسائی** كتاب الطهارة باب صب الخادم الماء على الرجل للوضوء 79 صفة الوضوء غسل الكفين 82 المسح على الخفين 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124 باب المسح على الخفين في السفر 125 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 149، 150، 151، 154، 155، 156

550: تخريج: ابو داؤد كتاب الطهارة باب كيف المسح 165 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في المسح على الخفين اعلاه واسفله 97

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ

551: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ دَفَعَهُ إِنَّمَا أُمِرْتَ بِالْمَسْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا مِنْ أَطْرَافِ الْأَصَابِعِ إِلَى أَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْأَصَابِعِ

551: حضرت جابرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہا تھا اور اپنے موزے دھو رہا تھا۔ آپؐ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا گویا آپؐ نے اسے منع فرمایا کہ تمہیں صرف مسح کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا: پاؤں کی انگلیوں سے شروع کرتے ہوئے پنڈلی تک اور اپنی انگلیوں سے لکیریں سی ڈالتے ہوئے۔

86: بَاب: مَا جَاءَ فِي التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ وَالْمُسَافِرِ

باب: مقیم اور مسافر کے لئے مسح کی مدت کے بارہ میں جو آیا ہے

552: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا

552: شریح بن ھانی نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علیؓ کے پاس جاؤ اور اُن سے پوچھو۔ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں حضرت علیؓ کے پاس آیا اور ان سے مسح کے بارے میں سوال کیا۔ تو انہوں نے

552: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى التوقيت فى المسح للمقيم والمسافر553، 554، 555، 556

تخريج: مسلم كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح على الخفين 406 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين95 96 **نسائى** كتاب باب التوقيت فى المسح على الخفين للمسافر126، 127 التوقيت فى المسح على الخفين للمقيم 128، 129 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح 157

فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم مسح کریں مقیم کے لئے ایک دن رات اور مسافر کے لئے تین دن۔

553: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

553: حضرت خزیمہ بن ثابت ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لئے تین دِن (مسح کی مدت) مقرر کی ہے۔ (راوی نے کہا) اگر سوال کرنے والا سوال کرتا چلا جاتا تو آپؐ اس کو پانچ (دن) کر دیتے۔

554: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

554: حضرت خزیمہ بن ثابت ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کے بارہ میں فرمایا ''تین دِن'' — میرا خیال ہے کہ آپؐ نے ''ان کی راتیں'' بھی فرمایا۔

553: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى التوقيت فى المسح للمقيم والمسافر 552، 554، 555، 556
تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح على الخفين 406 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 95 96 **نسائى** كتاب باب التوقيت فى المسح على الخفين للمسافر 126،127 التوقيت فى المسح على الخفين للمقيم 128، 129 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح 157

554: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى التوقيت فى المسح للمقيم والمسافر 552، 553، 555، 556
تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح على الخفين 406 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 95 96 **نسائى** كتاب باب التوقيت فى المسح على الخفين للمسافر 126،127 التوقيت فى المسح على الخفين للمقيم 128، 129 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح 157

555:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الثُّمَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الطُّهُورُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

555: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! موزوں پر وضو کب تک ہے؟ آپؐ نے فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن رات۔

556:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ إِذَا تَوَضَّأَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ ثُمَّ أَحْدَثَ وُضُوءًا أَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

556: عبدالرحمان بن ابی بکرہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ نبی ﷺ نے مسافر کے لئے رخصت دی ہے ــــ کہ جب وہ وضو کرے اور اپنے موزے پہن لے اور پھر اُس کا وضو ٹوٹ جائے ــــ کہ وہ مسح کرے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

555:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر 552،553، 554، 556
تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب التوقيت في المسح على الخفين 406 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 95 ،96 **نسائى** كتاب باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر 126،127 التوقيت في المسح على الخفين للمقيم 128، 129 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التوقيت في المسح 157

556 :**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر 552،553، 554، 555
تخريج: **مسلم** كتاب الطهارة باب التوقيت في المسح على الخفين 406 **ترمذى** كتاب الطهارة باب المسح على الخفين 95 ،96 **نسائى** كتاب باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر 126،127 التوقيت في المسح على الخفين للمقيم 128، 129 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التوقيت في المسح 157

87:بَاب : مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ

باب: مدت کی تعیین کے بغیر مسح کے بارہ میں جو آیا ہے

557:حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثًا حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَا لَكَ

557: حضرت ابیؓ بن عمارہؓ سے روایت ہے —— (یہ وہ صحابیؓ ہیں کہ) رسول اللہ ﷺ نے اُن کے گھر میں دونوں قبلوں (بیت المقدس اور خانہ کعبہ) کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی۔ —— انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ انہوں (حضرت اُبیؓ بن عمارہؓ) نے پوچھا ایک دن؟ کہا دو دن؟ کہا تین دن؟ یہاں تک کہ سات تک پہنچ گئے۔ آپؐ نے انہیں فرمایا جب تک تم مناسب سمجھو۔

558:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ

558: عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ وہ مصر سے حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس آئے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا، کتنی مدت سے تم نے موزے نہیں اُتارے؟ انہوں نے کہا جمعہ سے جمعہ تک۔ آپ (حضرت عمرؓ) نے فرمایا تم نے سنت کو پالیا۔

557:تخريج: ابو داؤد كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح 158

558:تخريج: ابو داؤد كتاب الطهارة باب التوقيت فى المسح 157

88:بَاب :مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

باب: جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کے متعلق جو آیا ہے

559:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

559: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

560:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ

560: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

(راوی) مُعَلّٰی نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ مجھے اس کا علم نہیں سوائے اس کے کہ کہا دونوں جوتوں پر۔

559:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى المسح على الجوربين والنعلين 260

تخريج:**بخارى** كتاب الوضوء باب المسح على الخفين 203، 204 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المسح على الجوربين والنعلين 99 **نسائى** كتاب الطهارة باب المسح على الجوربين والنعلين 125 **ابوداؤد** كتاب الطهارة المسح على الجوربين 159، 160

560:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى المسح على الجوربين والنعلين 259

تخريج:**بخارى** كتاب الوضوء باب المسح على الخفين 203، 204 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المسح على الجوربين والنعلين 99 **نسائى** كتاب الطهارة باب المسح على الجوربين والنعلين 125 **ابوداؤد** كتاب الطهارة المسح على الجوربين 159، 160

89:بَاب: مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب: عمامہ پر مسح کرنے کے بارہ میں جو آیا ہے

561: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

561: حضرت بلالؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں موزوں اور سر کے کپڑے پر مسح کیا۔

562: حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

562: حضرت عمرو بن اُمیہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

561:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ماجاء في المسح على العمامة 562، 563، 564

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب المسح على الخفين 205 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الناصية والعمامة 402، 403، 404، 405 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المسح على العمامة 101، 102 **نسائى** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 104، 106 المسح على العمامة مع الناصية 107، 108 باب كيف المسح على العمامة 109 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 147

562:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فى المسح على العمامة 561، 563، 564

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب المسح على الخفين 205 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الناصية والعمامة 402، 403، 404، 405 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المسح على العمامة 101، 102 **نسائى** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 104، 106 المسح على العمامة مع الناصية 107، 108 باب كيف المسح على العمامة 109 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 147

563:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

563: زید بن صُوحَان کے آزادہ کردہ غلام ابومسلم نے بیان کیا کہ میں حضرت سلمانؓ کے ساتھ تھا۔انہوں (حضرت سلمانؓ) نے ایک آدمی کو دیکھا جووضو کے لئے اپنے موزے اتار رہا تھا۔ حضرت سلمانؓ نے اسے کہا اپنے موزوں پراوراپنے سرکے کپڑے پراوراپنی پیشانی پرمسح کرلوکیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوموزوں اورسرکے کپڑے پرمسح کرتے دیکھا ہے۔

564:حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ

564: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کودیکھا آپؐ نے وضوکیااور آپؐ پرقطری☆ عمامہ تھا۔آپؐ نے عمامہ کے نیچے سے اپناہاتھ داخل کیا اوراپنے سرکے اگلے حصے کامسح کیا اورعمامہ اتارانہیں۔

563:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في المسح على العمامة 561 ، 562 ، 564
تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب المسح على الخفين 205 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الناصية والعمامة 402 ، 403 ، 404 ، 405 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في المسح على العمامة 101 ، 102**نسائی** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 104، 106 المسح على العمامة مع الناصية 107 ، 108باب كيف المسح على العمامة 109 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 147

564:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء في المسح على العمامة 561، 562، 563
تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب المسح على الخفين 205 **مسلم** كتاب الطهارة باب المسح على الناصية والعمامة 402 ، 403 ، 404 ، 405 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في المسح على العمامة 101، 102**نسائی** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 104، 106 المسح على العمامة مع الناصية 107 ، 108 باب كيف المسح على العمامة 109 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب المسح على العمامة 147

☆**قطريه**: بحرین کی ایک بستی کانام

ابواب التيمم

90: بَاب: مَا جَاءَ فِي السَّبَبْ

باب: تیمّم کے بارے میں رُخصت کے نزول کا سبب

565: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَقَطَ عِقْدُ عَائِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِالْتِمَاسِهِ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا فِي حَبْسِهَا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرُّخْصَةَ فِي التَّيَمُّمِ قَالَ فَمَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَنَاكِبِ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ

565: حضرت عمار بن یاسرؓ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ کا ہار گر گیا اور وہ اس کی تلاش کی وجہ سے پیچھے رہ گئیں۔ حضرت ابوبکرؓ حضرت عائشہؓ کے پاس گئے اور اُن پر لوگوں کو سفر سے روکنے کی وجہ سے ناراض ہوئے۔ اس (موقعہ) پر اللہ تعالیٰ نے تیمّم کی رخصت نازل فرمائی۔ راوی نے کہا کہ ہم نے اس دن کندھوں تک تیمّم کیا۔ راوی نے کہا کہ حضرت ابوبکرؓ حضرت عائشہؓ کے پاس (پھر) گئے اور فرمایا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ تو (اتنی) برکت والی ہے۔

566: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاكِبِ

566: حضرت عمار بن یاسرؓ نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تیمّم کیا کندھوں تک☆۔

565: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء فى التيمم 568

تخريج: بخارى كتاب التيمم باب التيمم 334 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب فضل عائشةؓ 3773 **مسلم** كتاب الحيض باب التيمم 542، 543 **نسائى** كتاب الطهارة باب بدء التيمم 310 باب التيمم فى السفر 314 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التيمم 320

566: تخريج: **نسائى** كتاب الطهارة باب الاختلاف فى كيفية التيمم 315

☆ بخاری میں کندھوں تک کا ذکر نہیں ہے۔ (بخاری کتاب التیمم باب التیمم للوجه والکفین)

567: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا

567: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین میرے لئے مسجد اور پاک بنائی گئی ہے۔

568: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسًا فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

568: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک ہار حضرت اسماءؓ سے عاریۃً لیا اور وہ گم ہوگیا۔ نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کو اسے تلاش کرنے کے لئے بھیجا اور نماز کا وقت ہوگیا اور انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی۔ جب وہ نبی ﷺ کے پاس آئے — تو انہوں نے آپؐ کی خدمت میں اس بات کی شکایت کی — تو تیمّم کی آیت نازل ہوئی ۔اس پر حضرت اسید بن حضیرؓ نے کہا اللہ تعالیٰ آپؓ (حضرت عائشہؓ) کو بہترین جزاء دے ۔اللہ کی قسم آپؓ پر کبھی کوئی (مشکل) نہیں آئی مگر اللہ تعالیٰ نے آپؓ کے لئے نکلنے کی راہ بنا دی اور مسلمانوں کے لئے اس میں برکت رکھ دی۔

567: تخریج: بخاری كتاب التيمم باب التيمم 335 كتاب الصلاة باب قول النبى ﷺ جعلت لى الاض مسجدا وطهورا 438 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة 800، 801، 802، 803، 804

568: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى التيمم 565

تخریج: بخاری كتاب التيمم باب التيمم 334 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب فضل عائشةؓ 3773 **مسلم** كتاب الحيض باب التيمم 542، 543 **نسائی** كتاب الطهارة باب بدء التيمم 310 باب التيمم فى السفر 314 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التيمم 320

91: بَاب: مَا جَاءَ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

باب: تیمّم کے لئے ایک بار ہاتھ (پاکیزہ مٹی پر) مارنے کے بارہ میں جو آیا ہے

569: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

569: سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس آیا اور کہا کہ میں جنبی ہوگیا اور پانی نہیں ملا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تو نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمارؓ بن یاسر نے کہا اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب کہ میں اور آپ ایک لشکر میں تھے اور ہم جنبی ہو گئے اور ہمیں پانی نہیں ملا۔ آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی لیکن میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا اور نماز پڑھ لی اور جب میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا تو حضورؐ نے فرمایا تمہارے لئے تو صرف اتنا ہی کافی تھا۔ اور نبی ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان دونوں پر پھونکا اور ان دونوں سے اپنے چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کیا۔

569:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى التيمم ضربة واحدة 570

تخريج: بخارى كتاب التيمم باب المتيمم هل ينفخ فيهما 338 باب التيمم للوجه والكفين 339، 341، 343 باب اذا خاف الجنب على نفسه المرض او الموت او خاف العطش تيمم 345، 346 باب التيمم ضربة 347 **مسلم** كتاب الحيض باب التيمم 544، 545 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى التيمم 144 **نسائى** كتاب الطهارة باب التيمم فى الحضر 312، 313 نوع آخر من التيمم والنفخ فى اليدين 316نوع آخر من التيمم 317، 318 نوع آخر 319 باب التيمم الجنب 320 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب التيمم 321، 322، 323، 324، 326

570:حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارًا أَنْ يَفْعَلَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلَمَةُ وَمِرْفَقَيْهِ

570: حَکم اور سلمہ بن کُہیل نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے تیمّم کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے حضرت عمارؓ کو ارشاد فرمایا تھا کہ اس طرح کرے اور آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان دونوں کو جھاڑ دیا اور اپنے چہرہ کا مسح کیا۔ (راوی) حَکم نے کہا اپنے دونوں ہاتھوں پر بھی اور (راوی) سلمہ نے کہا اپنی دونوں کہنیوں پر۔

92:بَاب: فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَتَيْنِ

باب: تیمّم کے لئے دو بار ہاتھ (پاکیزہ مٹی پر) مارنا

571: حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِينَ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوهِهِمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

571: حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ جب صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تیمّم کیا تو آپؐ نے مسلمانوں کو حُکم دیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو مٹی پر مارا اور مٹی میں سے کچھ نہ لیا اور ایک بار اپنے چہروں پر پھیرا۔ پھر دوسری بار اپنے ہاتھوں کو مٹی پر مارا اور اپنے ہاتھوں پر مسح کیا۔

570: **اطراف:** ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فی التیمم ضربة واحدة 569

تخریج: **بخاری** کتاب التیمم باب المتیمم هل ینفخ فیهما 338 باب التیمم للوجه والکفین 339 ، 341 ، 343 باب اذا خاف الجنب علی نفسه المرض او الموت او خاف العطش تیمم 345 ، 346 باب التیمم ضربة 347 **مسلم** کتاب الحیض باب التیمم 544 ، 545 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی التیمم 144 **نسائی** کتاب الطهارة باب التیمم فی الحضر 312 ، 313 نوع آخر من التیمم والنفخ فی الیدین 316 نوع آخر من التیمم 317 ، 318 نوع آخر 319 باب التیمم الجنب 320 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب التیمم 321 ، 322 ، 323 ، 324 ، 326

93:بَاب: فِي الْمَجْرُوحِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ إِنْ اغْتَسَلَ

باب: زخمی کے بارے میں جو جنبی ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں اُسے اپنے بارے میں (تکلیف کا) ڈر ہو

572:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَوَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ قَالَ عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ

572: عطاء بن ابی رباح نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سنا۔ وہ بتا رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی کے سر میں زخم لگا، پھر اُسے احتلام ہو گیا۔ اسے غسل کرنے کا کہا گیا اور اُس نے غسل کر لیا اور اُسے تشنج ہو گیا اور وہ مر گیا۔ یہ خبر نبی ﷺ کو پہنچی تو آپؐ نے فرمایا لوگوں نے اسے مار دیا۔ اللہ اُن کا بھلا کرے۔ کیا لاعلمی کا علاج یہ نہ تھا کہ پوچھ لیا جائے۔
عطاء نے کہا ہمیں یہ روایت اس طرح پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا ہی بہتر ہوتا کہ وہ اپنا بدن دھو لیتا اور اپنے سر کو چھوڑ دیتا جہاں اسے زخم پہنچا تھا۔

94:بَاب: مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب: غُسلِ جنابت کے بارہ میں جو آیا ہے

573:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

573: حضرت ابن عباسؓ اپنی خالہ حضرت میمونہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں نے

572: تخریج: ابو داؤد کتاب الطهارة باب فی المجروح یتیمم 337

573: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فی الغسل من الجنابة 574

عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

نبی ﷺ کے لئے غسل کا پانی رکھا۔ آپؐ نے غسل جنابت کیا۔ آپؐ نے اپنے بائیں ہاتھ سے برتن کو دائیں ہاتھ پر جھکایا اور اپنے دونوں ہاتھ تین بار دھوئے۔ پھر اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا۔ پھر اپنے ہاتھ کو زمین سے رگڑا۔ پھر کلی کی اور پانی سے ناک صاف کیا اور اپنا چہرہ تین بار اور اپنے بازو تین بار دھوئے اور پھر اپنے سارے بدن پر پانی بہایا پھر ایک طرف ہوئے اور اپنے پاؤں دھوئے۔

574: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا

574: جمیع بن عمیر تیمی نے کہا کہ میں اپنی پھوپھی اور اپنی خالہ کے ساتھ چلا اور ہم حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے ان سے پوچھا

تخریج: بخاری كتاب الغسل باب الوضوء قبل الغسل 249باب الغسل مرة واحدة 257باب المضمضة والاستنشاق فى الجنابة 259 باب مسح اليد بالتراب لتكون انقى260باب تفريق الغسل والوضوء265باب من افرغ بيمينه وعلى شماله فى الغسل266باب من توضأ فى الجنابة ثم غسل سائرجسده ولم يعد غسل مواضع الوضوء مرة اخرى 274 باب نفض اليدين من الغسل عن الجنابة 276باب التستر فى الغسل عند الناس 281**مسلم** كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة 466، 467، 468 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الغسل من الجنابة 103، 104 **نسائى** كتاب الطهارة ذكرغسل الجنب يديه قبل ان يدخلهما الاناء 243 باب ذكر عدد غسل اليدين قبل ادخالهما الاناء 244 ازالة الجنب الاذى عن جسده بعد غسل يديه 245 باب اعادة الجنب غسل يديه بعد ازالة الاذى عن جسده 246ذكر وضوء الجنب قبل الغسل 247 باب تخليل الجنب رأسه 248، 249كتاب الغسل والتيمم باب مسح اليد بالارض بعد غسل الفرج 419باب الابتداء بالوضوء فى غسل الجنابة 420باب مسح اليد بالارض بعد غسل الفرج 419 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة 242، 243، 244

574: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب ماجاء فى الغسل من الجنابة 573

تخريج: بخارى كتاب الغسل باب الوضوء قبل الغسل 249باب الغسل مرة واحدة 257باب المضمضة والاستنشاق فى الجنابة 259باب مسح اليد بالتراب لتكون انقى260باب تفريق الغسل والوضوء265باب من افرغ بيمينه وعلى شماله فى الغسل266باب من توضأ فى الجنابة ثم غسل سائرجسده ولم يعد غسل مواضع الوضوء مرة اخرى 274 باب نفض اليدين من الغسل عن الجنابة 276باب التستر فى الغسل عند الناس 281**مسلم** كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة 466، 467، 468 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الغسل من الجنابة 103، 104 **نسائى** كتاب الطهارة ذكرغسل الجنب يديه قبل ان يدخلهما الاناء243 باب ذكر عدد غسل اليدين قبل ادخالهما الاناء 244 ازالة الجنب الاذى عن جسده بعد غسل يديه 245 باب اعادة الجنب غسل يديه بعد ازالة الاذى عن جسده 246ذكر وضوء الجنب قبل الغسل 247 باب تخليل الجنب رأسه 248، 249كتاب الغسل والتيمم باب مسح اليد بالارض بعد غسل الفرج 419باب الابتداء بالوضوء فى غسل الجنابة 420باب مسح اليد بالارض بعد غسل الفرج 419 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة 242، 243، 244

جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غُسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا الْإِنَاءَ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُؤُسَنَا خَمْسَ مَرَّاتٍ مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ

کہ رسول اللہ ﷺ اپنے غُسلِ جنابت کے وقت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ ؐ اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالتے اور پھر اسے برتن میں ڈالتے اور تین دفعہ اپنا سر مبارک دھوتے۔ پھر اپنے جسم پر پانی بہاتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور جہاں تک ہمارا تعلق ہے تو ہم اپنے سروں کو مینڈھیوں کی وجہ سے پانچ بار دھویا کرتیں۔

95:بَاب :فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب: غُسلِ جنابت کے بارہ میں

575:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ

575: حضرت جبیر بن مطعمؓ نے بیان کیا کہ لوگوں نے غسل جنابت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپس میں کچھ اختلاف رائے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتا ہوں۔

575:اطراف:ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب مافي الغسل من الجنابة 576 ، 577، 578

تخريج: بخارى كتاب الغسل باب من افاض على رأسه ثلاثا 254 ، 255 ، 256 **مسلم** كتاب الحيض باب استحباب افاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا 485 ، 486 ، 487 ، 488 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة 239، 241**نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر ما يكفى الجنب من افاضة الماء على رأسه 250 كتاب المياه باب استبراء البشرة فى الغسل من الجنابة 423 باب ما يكفى الجنب من افاضة الماء عليه 425 ، 426

576:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنْ شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

576: عطیہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوسعیدؓ سے غسلِ جنابت کے بارے میں سوال کیا ۔ انہوں نے کہا کہ تین بار(پانی ڈالنا چاہیے۔) تو اُس آدمی نے کہا میرے بال بہت زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال تم سے زیادہ تھے اور آپؐ زیادہ صاف تھے۔

577:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأَحْثُو عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

577: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں ٹھنڈے علاقے میں ہوتا ہوں ۔پس غسلِ جنابت کیسے ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تو تین اوک اپنے سر پر(پانی) ڈالتا ہوں۔

576: **اطراف** : **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب مافى الغسل من الجنابة 575 ، 577 ، 578

تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب من افاض على رأسه ثلاثا 254 ، 255 ، 256 **مسلم** كتاب الحيض باب استحباب افاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا 485 ، 486 ، 487 ، 488 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة 239 ، 241 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر ما يكفى الجنب من افاضة الماء على رأسه 250 كتاب المياه باب استبراء البشرة فى الغسل من الجنابة 423 باب ما يكفى الجنب من افاضة الماء عليه 425 ، 426

577: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب مافى الغسل من الجنابة 575 ، 576 ، 578

تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب من افاض على رأسه ثلاثا 254 ، 255 ، 256 **مسلم** كتاب الحيض باب استحباب افاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا 485 ، 486 ، 487 ، 488 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة 239 ، 241 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر ما يكفى الجنب من افاضة الماء على رأسه 250 كتاب المياه باب استبراء البشرة فى الغسل من الجنابة 423 باب ما يكفى الجنب من افاضة الماء عليه 425 ، 426

578:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

578: سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ جب میں جنبی ہوں تو اپنے سر پر کتنی بار پانی ڈالوں؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تین اوک (پانی) اپنے سر پر ڈالا کرتے تھے۔ وہ آدمی کہنے لگا کہ میرے بال لمبے ہیں۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ تجھ سے زیادہ بالوں والے اور زیادہ صاف تھے۔

96:بَاب: فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

باب: غسل کے بعد وضو کے بارے میں

579:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

579: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ غسلِ جنابت کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

578:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب مافى الغسل من الجنابة 575، 576،577

تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب من افاض على رأسه ثلاثا 254 ، 255 ، 256 **مسلم** كتاب الحيض باب استحباب افاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا 485 ، 486 ، 487 ، 488 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة 239 ، 241**نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر ما يكفى الجنب من افاضة الماء على رأسه 250 كتاب المياه باب استبراء البشرة فى الغسل من الجنابة 423 باب ما يكفى الجنب من افاضة الماء عليه 425 ، 426

579: **تخريج** : **ترمذى** كتاب الطهارة باب فى الوضوء بعد الغسل 107 **نسائى** كتاب الطهارة ترك الوضوء من بعد الغسل 252 كتاب الغسل والتيمم باب ترک الوضوء بعد الغسل 430 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الوضوء بعد الغسل 250

97: بَاب: فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

باب: جنبی کے بارے میں جو (غسل کے بعد) اپنی بیوی سے اس کے غسل کرنے سے پہلے گرمی حاصل کرتا ہے

580: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ

580: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ غسلِ جنابت کرتے، پھر مجھ سے میرے غسل کرنے سے قبل گرمی حاصل کرتے۔

98: بَاب: فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

باب: جنبی کے بارے میں جو اسی طرح سو جائے اور اس نے پانی چھوا بھی نہ ہو

581: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلَ

581: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جنبی ہوتے، پھر سو جاتے جبکہ آپؐ نے پانی کو چھوا نہ ہوتا۔ اس کے بعد اٹھتے اور غسل فرماتے۔

582: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى أَهْلِهِ حَاجَةٌ

582: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا اگر رسول اللہ ﷺ کو اپنے اہل سے حاجت ہوتی تو اسے پورا کرتے اور پھر اسی طرح سو جاتے اور آپؐ نے پانی کو چھوا نہ ہوتا۔

580: تخريج: ترمذی کتاب الطهارة باب فی الرجل يستدفئی بالمرأة بعد الغسل 123

581: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب فی الجنب ينام كهيئته لا يمس ماء 582، 583

تخريج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی الجنب ينام قبل ان يغتسل 118

582: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب فی الجنب ينام كهيئته لا يمس ماء 581، 583

تخريج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی الجنب ينام قبل ان يغتسل 118

قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

583:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمًا فَقَالَ لِي إِسْمَعِيلُ يَا فَتَى يُشَدُّ هَذَا الْحَدِيثُ بِشَيْءٍ

583: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنبی ہوتے تو اسی طرح سو جاتے اور پانی کو نہ چھوتے۔

سفیان کہتے ہیں میں نے ایک دن یہ روایت بیان کی تو اسماعیل نے مجھے کہا جوان! اس روایت کو کسی بات سے تقویت دی جائے۔

99:بَاب مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الْجُنُبُ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

اس کا بیان جس نے کہا جنبی نہ سوئے جب تک کہ وہ نماز کے وضو کی طرح وضو نہ کرلے

584:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

584: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ سونے کا ارادہ فرماتے اور آپؐ جنبی ہوتے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے۔

583:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب في الجنب ينام كهيئته لا يمس ماء 581، 582

تخريج: **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في الجنب ينام قبل ان يغتسل 118

584:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب من قال لا ينام الجنب حتى يتوضأ وضوء ه للصلاة 585،586

تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب كينونة الجنب في البيت اذا توضأ قبل ان يغتسل 286 باب نوم الجنب 287 باب الجنب يتوضأ ثم ينام 288 ، 289، 290 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له وغسل الفرج اذا اراد ان ياكل او يشرب او ينام او يجامع 452 ، 453 ، 454 ، 455 ، 456 ، 457 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في الجنب ينام قبل ان يغتسل 119 **نسائى** كتاب الطهارة باب وضوء الجنب اذا اراد ان ياكل 255 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل 256 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل او يشرب 257 باب وضوء الجنب اذا اراد ان ينام 258 ، 259 باب وضوء الجنب وغسل ذكره اذا اراد ان ينام 260 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الجنب ينام 191 باب الجنب ياكل 222 باب من قال يتوضأ الجنب 224 ، 225

585:حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

585: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کیا ہم میں سے کوئی جبکہ وہ جنبی ہو، سوسکتا ہے؟ حضورؐ نے فرمایا ہاں جب وہ وضو کرلے۔

586:حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

586: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ وہ رات کو جنبی ہوتے تھے اور سونے کا ارادہ کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا کہ وہ وضو کریں پھر سوجائیں۔

585:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب من قال لا ينام الجنب حتى يتوضأ وضوء ه للصلاة 584،586
تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب كينونة الجنب فى البيت اذا توضأ قبل ان يغتسل 286 باب نوم الجنب 287باب الجنب يتوضأ ثم ينام 288 ، 289، 290 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له وغسل الفرج اذا اراد ان ياكل او يشرب او ينام او يجامع 452 ، 453 ، 454 ، 455 ، 456 ، 457 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الجنب ينام قبل ان يغتسل 119 **نسائى** كتاب الطهارة باب وضوء الجنب اذا اراد ان ياكل 255 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل 256 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل او يشرب 257 باب وضوء الجنب اذا اراد ان ينام 258 ، 259 باب وضوء الجنب وغسل ذكره اذا اراد ان ينام 260 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الجنب ينام 191 باب الجنب ياكل 222 باب من قال يتوضأ الجنب 224 ، 225

586:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الطهارة وسننهاباب من قال لا ينام الجنب حتى يتوضأ وضوء ه للصلاة 584،585
تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب كينونة الجنب فى البيت اذا توضأ قبل ان يغتسل 286 باب نوم الجنب 287باب الجنب يتوضأ ثم ينام 288 ، 289، 290 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له وغسل الفرج اذا اراد ان ياكل او يشرب او ينام او يجامع 452 ، 453 ، 454 ، 455 ، 456 ، 457 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الجنب ينام قبل ان يغتسل 119 **نسائى** كتاب الطهارة باب وضوء الجنب اذا اراد ان ياكل 255 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل 256 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل او يشرب 257 باب وضوء الجنب اذا اراد ان ينام 258 ، 259 باب وضوء الجنب وغسل ذكره اذا اراد ان ينام 260 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الجنب ينام 191 باب الجنب ياكل 222 باب من قال يتوضأ الجنب 224 ، 225

100: بَاب فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّأَ

اس جنبی کے بارہ میں جو دوبارہ (مقاربت) کا ارادہ کرے تو وضو کرے

587: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ

587: حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے اور پھر دوبارہ جانے کا ارادہ کرے تو وضو کرلے۔

101: بَاب: مَا جَاءَ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ غُسْلًا وَاحِدًا

باب: اس شخص کے بارہ میں جو اپنی تمام بیویوں کے پاس ہو کر آنے کے بعد ایک غسل کرے

588: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

588: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک ہی غسل میں اپنی ازواجِ مطہرات کے پاس سے ہو آتے۔

587: **تخریج**: **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له 458 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الوضوء لمن اراد ان يعود 220 **نسائی** كتاب الطهارة باب فی الجنب اذا اراد ان يعود 262 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی الجنب اذا اراد ان يعود توضأ 141

588: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء فيمن يغتسل من جميع نسائه غسلا واحدا 589

تخریج: **بخاری** كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد ومن دار على نسائه فی غسل واحد 268 باب الجنب يخرج ويمشی فی السوق وغيره... 284 كتاب النكاح باب كثرة النكاح 5068 باب من طاف على نسائه فی غسل واحد 5215 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له وغسل الفرج اذا اراد ان ياكل او يشرب او ينام او يجامع 459 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی الرجل يطوف على نسائه بغسل واحد 140 **نسائی** كتاب الطهارة باب اتيان النساء قبل احداث الغسل 263، 264 **ابو داؤد** كتاب الطهارباب فی الجنب يعود 218

589:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

589: حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لئے غسل کا پانی رکھا۔ آپؐ نے اپنی تمام بیویوں کے پاس سے ایک ہی رات میں ہو آنے کے بعد (ایک) غسل فرمایا۔

102:بَاب: فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

باب: اس شخص کے بارہ میں جو اپنی ہر بیوی کے پاس جانے کے بعد غُسل کرے

590:حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ

590: ابو رافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ہی رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس سے ہو آئے اور اُن میں سے ہر ایک کے پاس (جانے کے بعد) غسل کیا۔ آپؐ سے عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ ایک ہی غسل کیوں نہیں کر لیتے۔ آپؐ نے فرمایا یہ طریق زیادہ پاکیزہ اور زیادہ عمدہ اور زیادہ صفائی کا موجب ہے۔

589:**اطراف**:ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فيمن يغتسل من جميع نسائه غسلا واحدا 588

تخريج: **بخاری** كتاب الغسل باب اذا جامع ثم عاد ومن دار على نسائه فى غسل واحد 268باب الجنب يخرج ويمشى فى السوق وغيره.. 284كتاب النكاح باب كثرة النكاح 5068 باب من طاف على نسائه فى غسل واحد 5215 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له وغسل الفرج اذا اراد ان ياكل او يشرب او ينام او يجامع 459 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الرجل يطوف على نسائه بغسل واحد 140 **نسائى** كتاب الطهارة باب اتيان النساء قبل احداث الغسل 263، 264**ابو داؤد** كتاب الطهارباب فى الجنب يعود 218

590:**تخريج**: **ابو داؤد** كتاب الطهارة الوضوء لمن اراد ان يعود 219

103: بَاب: فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ

باب: جنبی کے بارہ میں کہ وہ کھا پی لیتا ہے

591: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ

591: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانے کا ارادہ فرماتے اور آپؐ جنبی ہوتے تو وضو فرما لیتے۔

592: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

592: حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ سے جنبی کے بارے میں پوچھا گیا کیا وہ سو سکتا ہے یا کھا سکتا ہے، یا پی سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں جب وہ نماز کے لئے وضو کرنے کی طرح وضو کر لے۔

591: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب في الجنب يأكل ويشرب 592

تخريج: **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له وغسل الفرج اذا اراد ان ياكل او يشرب او ينام او يجامع 453 **نسائی** كتاب الطهارة باب وضوء الجنب اذا اراد ان ياكل 255 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل 256 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد اى يأكل او يشرب 257 باب وضوء الجنب اذا اراد ان ينام 258 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الجنب يأكل 223 باب من قال يتوضأ الجنب 224

592: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننها باب في الجنب يأكل ويشرب 591

تخريج: **مسلم** كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له وغسل الفرج اذا اراد ان ياكل او يشرب او ينام او يجامع 453 **نسائی** كتاب الطهارة باب وضوء الجنب اذا اراد ان ياكل 255 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد ان ياكل 256 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذا اراد اى يأكل او يشرب 257 باب وضوء الجنب اذا اراد ان ينام 258 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الجنب يأكل 223 باب من قال يتوضأ الجنب 224

104: بَاب مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ غَسْلُ يَدَيْهِ

اس کا بیان جو کہتا ہے کہ اس کے لئے دونوں ہاتھ دھونا کافی ہے

593: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ

593: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب کھانے کا ارادہ فرماتے اور جنبی ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھ دھو لیتے۔

105: بَاب: مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ

باب: وضو کے بغیر قرآن مجید پڑھنے کے بارہ میں جو آیا ہے

594: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ وَلَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا الْجَنَابَةَ

594: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں جاتے اور قضائے حاجت سے فارغ ہوتے پھر باہر آتے تو آپؐ ہمارے ساتھ روٹی اور گوشت تناول فرماتے اور قرآن مجید پڑھتے اور آپؐ کو قرآن (پڑھنے سے) کوئی چیز نہ روکتی سوائے جنابت کے۔ کبھی راوی نے (لَايَحْجُبُهُ کی بجائے) لَا يَحْجُزُهُ کہا۔

593: **تخریج:** **نسائی** كتاب الطهارة باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذااراد ان ياكل 256 باب اقتصار الجنب على غسل يديه اذااراد اى ياكل او يشرب 257 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب الجنب يأكل 223

594: **اطراف:** **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى قراء ة القرآن على غير طهارة 595، 596

تخريج ترمذى كتاب الطها رة باب ماجاء فى الجنب والحائض انهما لا يقرآن القرآن 131 باب ما جاء فى الرجل يقرء القرآن على كل حال مالم يكن جنبا 146 **نسائى** كتاب الطهارة با ب حجب الجنب من قراء ة القرآن 265، 266 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الجنب يقرأ القرآن 229

595:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ

595: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کو جنبی اور حائضہ نہیں پڑھتے۔

596:قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

596: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن میں سے کچھ نہیں پڑھتے۔

106:بَاب: تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةٌ

باب: ہر بال کے نیچے جنابت ہے

597:حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

597: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔ پس بالوں کو دھوؤ اور جلد کو اچھی طرح صاف کرو۔

595: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى قراءة القرآن على غير طهارة 594، 596
تخريج ترمذى كتاب الطهارة باب ماجاء فى الجنب والحائض انهما لا يقرآن القرآن 131 باب ما جاء فى الرجل يقرء القرآن على كل حال مالم يكن جنبا 146 **نسائى** كتاب الطهارة باب حجب الجنب من قراءة القرآن 265، 266 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الجنب يقرأ القرآن 229

596: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فى قراءة القرآن على غير طهارة 594، 595
تخريج ترمذى كتاب الطهارة باب ماجاء فى الجنب والحائض انهما لا يقرآن القرآن 131 باب ما جاء فى الرجل يقرء القرآن على كل حال مالم يكن جنبا 146 **نسائى** كتاب الطهارة باب حجب الجنب من قراءة القرآن 265، 266 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الجنب يقرأ القرآن 229

597: **اطراف** : **ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب تحت كل شعرة جنابة 598، 599
تخريج: **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء ان تحت كل شعرة جنابة 106 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الغسل من الجنابة 248، 249

إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعَرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَةَ

598:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا أَدَاءُ الْأَمَانَةِ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً

598: حضرت ابوایوب انصاریؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور امانت کا ادا کرنا کفارہ ہے جو ان کے درمیان ہے۔ میں نے کہا امانت کا ادا کرنا کیا ہے؟ فرمایا غسلِ جنابت کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

599:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِي وَكَانَ يَجُزُّهُ

599: حضرت علی بن ابی طالبؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے غسل جنابت کے دوران اپنے جسم سے بال کے برابر بھی جگہ چھوڑ دی اور اُسے نہیں دھویا، اُس سے آگ کے ساتھ ایسا ایسا کیا جائے گا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا پس اُس وقت سے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں اور آپؓ اُن کو کاٹ دیتے تھے۔

598:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب تحت كل شعرة جنابة 597، 599

تخريج: **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ان تحت كل شعرة جنابة 106 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الغسل من الجنابة 248، 249

599:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة وسننهاباب تحت كل شعرة جنابة 597، 598

تخريج:**ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء ان تحت كل شعرة جنابة 106 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في الغسل من الجنابة 248، 249

107: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

باب: اس بارہ میں جو آیا ہے کہ عورت نیند میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

600: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْت أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَة تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَت الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا

600: حضرت زینب بنتِ امِّ سلمہؓ نے اپنی والدہ حضرت ام المؤمنین امِّ سلمہؓ سے روایت کی انہوں نے بیان فرمایا کہ حضرت امِّ سُلیم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپؐ سے عورت کے بارہ میں پوچھا جو نیند میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا ہاں، جب وہ پانی دیکھے تو غسل کرے۔میں نے کہا تم نے تو عورتوں کو شرمندہ کر دیا۔کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تیرا بھلا ہو، تو پھر اس کا بچہ اس کے مشابہ کیسے ہوتا ہے۔

601: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ

601: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت امِّ سُلیمؓ نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے بارے میں پوچھا کہ نیند میں وہ دیکھتی ہے جو مرد دیکھتا ہے؟

600:**اطراف**: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب في المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل 601، 602

تخريج: **بخاری** کتاب العلم باب الحياء في العلم 130 کتاب الغسل باب اذا احتلمت المرأة 282 کتاب احاديث الانبياء خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3328 کتاب الادب باب التبسم والضحک 6091 کتاب الادب ما لا يستحيا من الحق للتفقه في الدين 6121 **مسلم** کتاب الحيض باب وجوب الغسل على المرأة بخروج المنى منها 460،461، 462 ، 463 ، 464 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ماجاء في المرأة ترى في المنام مثل ما يرى في الرجل 122 **نسائی** کتاب الطهارة باب غسل المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل 195، 196 ، 197، 198

601:**اطراف**: **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب في المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل 600، 602

تخريج: **بخاری** کتاب العلم باب الحياء في العلم 130 کتاب الغسل باب اذا احتلمت المرأة 282 کتاب احاديث الانبياء خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3328 کتاب الادب باب التبسم والضحک 6091 کتاب الادب ما لا يستحيا من الحق للتفقه في الدين 6121 **مسلم** کتاب الحيض باب وجوب الغسل على المرأة بخروج المنى منها 460،461، 462 ، 463 ، 464 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ماجاء في المرأة ترى في المنام مثل ما يرى في الرجل 122 **نسائی** کتاب الطهارة باب غسل المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل 195، 196 ، 197، 198

سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰه أَيَكُونُ هَذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر ایسا دیکھے اور اُسے انزال بھی ہو جائے تو اُس پر غسل واجب ہے۔ حضرت ام سلمہؓ نے کہا یا رسول اللہ! کیا یہ ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، مرد کا پانی سفید اور گاڑھا ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور زرد ہوتا ہے۔ ان دونوں میں سے جو سبقت لے جاتا ہے، یا غالب آ جاتا ہے تو بچہ اُسی سے مشابہ ہو جاتا ہے۔

602: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزِلَ كَمَا أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتَّى يُنْزِلَ

602: حضرت خَولہ بنت حکیمؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عورت کے بارے میں سوال کیا کہ وہ نیند میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اُس پر غسل نہیں ہے یہاں تک کہ اُسے انزال ہو، جیسا کہ مرد پر بھی غسل نہیں ہے جب تک اُسے بھی انزال نہ ہو۔

602: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننهاباب فى المرأة ترى فى منامها ما يرى الرجل 600، 601

تخريج: بخارى كتاب العلم باب الحياء فى العلم 130 كتاب الغسل باب اذا احتلمت المرأة 282 كتاب احاديث الانبياء خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3328 كتاب الادب باب التبسم والضحك 6091 كتاب الادب ما لا يستحيا من الحق للتفقه فى الدين 6121 **مسلم** كتاب الحيض باب وجوب الغسل على المرأة بخروج المنى منها 460،461، 462 ، 463 ، 464 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ماجاء فى المرأة ترى فى المنام مثل ما يرى فى الرجل 122 **نسائى** كتاب الطهارة باب غسل المرأة ترى فى منامها ما يرى الرجل 195، 196 ، 197، 198

108: بَاب: مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النِّسَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب: عورتوں کے غسل جنابت کے بارہ میں جو آیا ہے

603: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي فَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهُرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

603: حضرت ام المؤمنین ام سلمہؓ نے بیان فرمایا کہ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنے سر کی مینڈھیوں کو مضبوطی سے باندھتی ہوں۔ کیا میں اُنہیں غسلِ جنابت کے لئے کھولا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا تمہارے لئے صرف اتنا کافی ہے کہ (اپنے دونوں ہاتھوں کی) تین اُوک پانی بھر کر سر پر ڈال لو۔ پھر اپنے سارے جسم پر پانی ڈال لو۔ پس تم پاک ہو جاؤ گی۔ یا یہ فرمایا تب تم پاک ہو گئیں۔

604: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ نِسَاءَهُ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُءُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هَذَا أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُءُوسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

604: عبید بن عمیر نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ تک یہ بات پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ اپنی بیویوں کو جب وہ غُسل کریں حکم دیتے ہیں کہ وہ اپنے سر کے بالوں کو کھولا کریں۔ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے کہا اس ابن عمروؓ پر تعجب ہے۔ وہ اُن کو یہ حکم کیوں نہیں دے دیتے کہ وہ اپنے سر ہی منڈوا دیں۔ میں اور رسول اللہ ﷺ تو ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے

603: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فی غسل النساء من الجنابة 604

تخريج: **مسلم** كتاب الحيض باب حكم ضفائر المغتسلة 489 ، 490 **نسائی** كتاب الطهارة باب ذكر ترك المرأة نقض ضفر رأسها عند اغتسالها من الجنابة 241 كتاب الغسل والتيمم باب ترك المرأة نقض رأسها عند الاغتسال 416 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في المرأة هل تنقض شعرها عند الغسل 251 ، 255

604: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب ما جاء فی غسل النساء من الجنابة 603

تخريج: **مسلم** كتاب الحيض باب حكم ضفائر المغتسلة 489 ، 490 **نسائی** كتاب الطهارة باب ذكر ترك المرأة نقض ضفر رأسها عند اغتسالها من الجنابة 241 كتاب الغسل والتيمم باب ترك المرأة نقض رأسها عند الاغتسال 416 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی المرأة هل تنقض شعرها عند الغسل 251 ، 255

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ

تھے۔میں اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں کرتی تھی کہ اپنے سر پر تین بار پانی ڈال لوں۔

109: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْجُنُبِ يَنْغَمِسُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ أَيُجْزِئُهُ

باب: جنبی اگر ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگائے تو کیا یہ اس کے لئے کافی ہے

605: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

605: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے ایسی حالت میں کہ وہ جنبی ہو۔ راوی نے پوچھا اے ابو ہریرہ! پھر وہ کیا کرے؟ انہوں نے کہا اس سے پانی لے لے۔

110: بَاب: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

باب: پانی "پانی"☆ سے (واجب ہوتا) ہے

606: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

606: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انصارؓ کے ایک آدمی کے (گھر) کے

605: تخريج: مسلم كتاب الطهارة باب النهي عن الاغتسال في الماء الراكد 418 نسائي كتاب الطهارة باب النهي عن اغتسال الجنب في الماء الدائم 220 كتاب المياه باب النهي عن اغتسال الجنب في الماء الدائم 331 كتاب الغسل والتيمم باب ذكر نهي الجنب عن الاغتسال في الماء الدائم 396 ابو داؤد كتاب الطهارة باب البول في الماء الراكد 70

606: تخريج: بخاري كتاب الوضوء باب من لم ير الوضوء الا من المخرجين من القبل والدبر 180 مسلم كتاب الحيض باب انما الماء من الماء 510، 513

☆ یعنی انزال سے غسل واجب ہوتا ہے

عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ

پاس سے گزرے۔ آپؐ نے اُس کو بلا بھیجا۔ وہ نکلا، اور اُس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا شاید ہم نے تجھے جلدی میں ڈال دیا۔ اُس نے عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا جب تجھے جلدی میں ڈالا جائے اور انزال میں روک پیدا ہو جائے تو تم پر غسل نہیں، تم پر وضو ہے۔

607: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُعَادَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

607: حضرت ابو ایوبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانی "پانی" سے (واجب ہوتا) ہے۔

111: بَاب: مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

باب: جب "دوعضو" مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے

608: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

608: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ جب دونوں عضو مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ میں نے اور رسول اللہ ﷺ نے یہ کیا تو ہم نے غسل کیا۔

607: **تخریج**: نسائی کتاب الطهارة باب الذی یحتلم ولا یری الماء 199

608: **اطراف**: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب 610، 611

تخریج: **بخاری** کتاب الغسل باب اذا التقی الختانان 291 **مسلم** کتاب الحیض باب نسخ الماء ووجوب الغسل 517، 518 **نسائی** کتاب باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان 191، 192 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی الاکسال 216 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء اذا التقی الختانان وجب الغسل 108، 109، 518، 519

فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

609: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنْبَأَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أُمِرْنَا بِالْغُسْلِ بَعْدُ

609: حضرت ابی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ شروع اسلام میں تو اجازت تھی پھر بعد میں ہمیں غسل کا حکم دیا گیا۔

610: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

610: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مرد عورت کے چوشانوں کے درمیان بیٹھ گیا اور دخول ہو گیا تو غسل واجب ہو گیا۔

611: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

611: عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب ''دو'' عضو مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

609: تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء ان الماء من الماء 110،111، 112 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب فی الاکسال 214، 215

610: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب 608،611

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا التقی الختانان 291 **مسلم** کتاب الحیض باب نسخ الماء ووجوب الغسل 517، 518 **نسائی** کتاب باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان 191،192 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی الاکسال 216 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء اذا التقی الختانان وجب الغسل 108، 109، 518، 519

611: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة وسننهاباب 608،610

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب اذا التقی الختانان 291 **مسلم** کتاب الحیض باب نسخ الماء ووجوب الغسل 517، 518 **نسائی** کتاب باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان 191،192 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی الاکسال 216 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء اذا التقی الختانان وجب الغسل 108، 109، 518، 519

112:بَاب: مَنِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا

باب: جسے احتلام ہوا اور اس نے نمی نہ دیکھی

612:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَرَأَى بَلَلًا وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ

612: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدا رہو اور نمی دیکھے اور اُسے پتہ نہیں کہ احتلام ہوا تھا، تو غسل کرے اور اگر دیکھے کہ اُسے احتلام ہوا ہے اور نمی نہ دیکھے تو اس پر غسل نہیں ہے۔

113:بَاب: مَا جَاءَ فِي الِاسْتِتَارِ عِنْدَ الْغُسْلِ

باب: غسل کے وقت پردہ کرنے کے بارہ میں جو آیا ہے

613:حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ وَأَنْشُرُ الثَّوْبَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ

613: حضرت ابو السمحؓ نے بیان کیا میں نبی ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ جب حضور ﷺ غسل کا ارادہ فرماتے تو ارشاد فرماتے میری طرف سے رخ پھیر لو تو میں اپنی گردن آپؐ کی طرف سے موڑ لیتا اور کپڑا پھیلا دیتا اور اس کے ذریعہ آپؐ کے لئے اوٹ کر دیتا۔

612: تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فیمن یستیقظ فیری بللا ولا یذکر احتلاما113
ابو داؤد کتاب الطها ر ة باب فی الرجل یجد البلة فی منامه 237

613:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب ما جا ء فی الاستتار عند الغسل 614، 615
تخریج: بخاری کتاب الغسل باب التستر فی الغسل عند الناس 280 کتاب الصلاة باب الصلاة فی الثوب الواحد ملتحفا به 357 کتاب الجزیة باب امان النساء وجوارهن 3171 کتاب الآداب باب ما جاء فی زعموا 6158 **مسلم** کتاب الحیض باب تستر المغتسل بثوب ونحوه 501، 502، 503 کتاب صلاة المسافرین باب استحباب صلاة الضحی 1170، 1171 **ترمذی** کتاب الاستئذان ولآداب باب ما جاء فی مرحبا 2734 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الاستتار عند الاغتسال 224، 225 کتاب الغسل والتیمم باب الاستتار عند الاغتسال 408 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب بول الصبی یصیب الثوب 376

614:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ

614: عبداللہ بن عبداللہ بن نوفل نے بیان کیا کہ میں نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے کبھی سفر میں نفل ادا کئے؟ میں نے کوئی ایسا نہ پایا جو مجھے بتاتا۔ ہاں حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ نے مجھے بتایا کہ حضورؐ فتح (مکہ) کے سال تشریف لائے۔ آپؐ نے پردہ لگانے کا حکم دیا۔ آپؐ کے لئے پردہ لگایا گیا اور آپؐ نے غسل فرمایا اور آپؐ نے آٹھ رکعت نفل ادا کئے۔

615:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ بِأَرْضِ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى فَإِنَّهُ يُرَى

615: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی کھلے میدان میں غسل نہ کرے اور نہ چھت کے اوپر جب تک پردہ نہ ہو، اگر وہ کسی کو نہیں دیکھتا تو اس کو تو دیکھا جا رہا ہے۔

614: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء في الاستتار عند الغسل 613 ، 615

تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب التستر فى الغسل عند الناس 280 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الثوب الواحد ملتحفا به 357 كتاب الجزية باب امان النساء وجوارهن 3171 كتاب الآداب باب ما جاء فى زعموا 6158 **مسلم** كتاب الحيض باب تستر المغتسل بثوب ونحوه 501 ، 502 ، 503 كتاب صلاة المسافرين باب استحباب صلاة الضحى 1170 ، 1171 **ترمذى** كتاب الاستئذان ولآداب باب ما جاء فى مرحبا 2734 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الاستتار عند الاغتسال 224 ، 225 كتاب الغسل والتيمم باب الاستتار عند الاغتسال 408 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 376

615 :**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الاستتار عند الغسل 613 ، 614

تخريج: **بخارى** كتاب الغسل باب التستر فى الغسل عند الناس 280 كتاب الصلاة باب الصلاة فى الثوب الواحد ملتحفا به 357 كتاب الجزية باب امان النساء وجوارهن 3171 كتاب الآداب باب ما جاء فى زعموا 6158 **مسلم** كتاب الحيض باب تستر المغتسل بثوب ونحوه 501 ، 502 ، 503 كتاب صلاة المسافرين باب استحباب صلاة الضحى 1170 ، 1171 **ترمذى** كتاب الاستئذان ولآداب باب ما جاء فى مرحبا 2734 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر الاستتار عند الاغتسال 224 ، 225 كتاب الغسل والتيمم باب الاستتار عند الاغتسال 408 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب بول الصبى يصيب الثوب 376

114:بَاب: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَاقِنِ أَنْ يُصَلِّيَ

باب: پیشاب روکنے والے کے لئے نماز پڑھنے سے ممانعت

616:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِهِ

616: حضرت عبداللہ بن ارقمؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جانے کی ضرورت محسوس کرے اور نماز کھڑی ہوجائے تو اُس سے ابتداء کرے۔

617:حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ

617: حضرت ابواُمامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اس حالت میں نماز ادا کرے کہ وہ پیشاب روکے ہوئے ہو۔

618:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

618: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا نہ ہو کہ اسے تکلیف ہو۔

616:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة باب ما جاء في النهي للحاقن ان يصلي617، 618، 619

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء اذا اقيمت الصلاة ووجد احدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء 142 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء في كراهية ان يخص الامام نفسه بالدعاء 357 **نسائی** کتاب العمامة العذر في ترک الجماعة 852 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب ايصلي الرجل وهو حاقن 88، 89، 90، 91

617:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة باب ما جاء في النهي للحاقن ان يصلي616، 618، 619

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء اذا اقيمت الصلاة ووجد احدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء 142 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء في كراهية ان يخص الامام نفسه بالدعاء 357 **نسائی** کتاب العمامة العذر في ترک الجماعة 852 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب ايصلي الرجل وهو حاقن 88، 89، 90، 91

618:اطراف: **ابن ماجه** کتاب الطهارة باب ما جاء في النهي للحاقن ان يصلي616، 617، 619

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء اذا اقيمت الصلاة ووجد احدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء 142 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء في كراهية ان يخص الامام نفسه بالدعاء 357 **نسائی** کتاب العمامة العذر في ترک الجماعة 852 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب ايصلي الرجل وهو حاقن 88، 89، 90، 91

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذًى

619: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ

619: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمانوں میں سے کوئی (نماز کے لئے) کھڑا نہ ہو، اس حالت میں کہ وہ پیشاب روکے ہوئے ہو یہاںتک کہ (اس کے بوجھ سے) ہلکا نہ ہو جائے۔

115: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِي قَدْ عَدَّتْ أَيَّامَ إِقْرَائِهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ

باب: مستحاضہ☆ کے بارہ میں جو آیا ہے جس نے حیض کے دن شمار کئے ہوئے تھے قبل اس کے کہ اس کو خون مسلسل آنے لگے

620: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

620: عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ بنت ابی حُبیش نے اُن سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور خون جاری رہنے کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ رگ ہے، تو تم دیکھو، جب تمہارے حیض کے دن آئیں نماز نہ پڑھو اور جب ایام گزر جائیں تو طہارت کے

☆: استحاضہ ایک تکلیف ہے جس میں ایام کے علاوہ بھی bleeding ہوتی ہے جس کو Dysfunctional utrine bleeding کہتے ہیں۔

619: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب ما جاء فی النهی للحاقن ان یصلی616، 617، 618

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء اذا اقیمت الصلاة ووجد احدکم الخلاء فلیبدأ بالخلاء 142 ترمذی کتاب الصلاة باب ما جاء فی کراهیة ان یخص الامام نفسه بالدعاء 357 نسائی کتاب العمامة العذر فی ترک الجماعة 852 ابو داؤد کتاب الطهارة باب ایصلی الرجل وهو حاقن 88، 89، 90، 91

620: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب ما جاء فی المستحاضة التی قد عدت ایام اقرائها قبل ان یستمر بها الدم621، 622، 623، 624، 625 باب ما جاء فی المستحاضة اذا اختلط علیها الدم 626 باب ما جاء فی البکر اذا ابتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء فی الحائض تری بعد الطهر الصفرة والکدرة 646،647

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَٰلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقَرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ

لئے غسل کرو پھر نماز پڑھو ایک حیض سے دوسرے حیض کے درمیان۔

621: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا

621: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ حضرت فاطمہؓ بنت ابی حُبَیش رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستحاضہ عورت ہوں اور پاک نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟ حضورؐ نے فرمایا نہیں، یہ تو ایک رگ ہے اور حیض نہیں۔ جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب گزر

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت فى شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء فى الحيض 325 باب صفرة والكدرة فى غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494، 495، 496 ، 497 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائى** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 201، 203 ، 204 ، 205، 206، 208، 209 ، 210، 211 باب ذكر الاقراء 212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218، 219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 ، 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354، 355 ذكر الاقراء 357 ، 358، 359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 ، 364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 274، 275، 277 276 ، 278، 279 كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288، 289، 291 ، 293 باب فى المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

621: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة التى قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم 620، 622 ، 623، 624، 625 باب ما جاء فى المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء فى البكر اذا بتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء فى الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646، 647

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت فى شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء فى الحيض 325 باب صفرة والكدرة فى غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494، 495، 496 ، 497 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائى** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 201، 203 ، 204 ، 205، 206، 208، 209 ، 210، 211 باب ذكر الاقراء 212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218، 219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 ، 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354، 355 ذكر الاقراء 357 ، 358، 359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 ، 364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 274، 275، 277 276 ، 278، 279 كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288، 289، 291 ، 293 باب فى المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي هَذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

جائے تو اپنے آپؐ سے اس خون کو دھولو اور نماز پڑھو۔

622: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ إِمْلَاءً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِي أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ

622: حضرت اُمِّ حبیبہ بنت جَحْشؓ نے بیان کیا کہ مجھے استحاضہ کی تکلیف دیر تک چلتی تھی۔ وہ کہتی ہیں میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تا کہ آپؐ سے فتویٰ لوں اور یہ بتاؤں۔ وہ بیان کرتی ہیں میں نے اپنی بہن زینبؓ کے ہاں حضور ﷺ کو پایا۔ وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے آپؐ سے ایک کام ہے۔ فرمایا وہ کیا ہے اے چھوٹی! میں نے عرض کیا مجھے بڑی طویل مدت تک استحاضہ کا خون جاری رہتا ہے اور اُس نے مجھے نماز اور روزہ سے روک دیا ہے، اس بارہ میں آپؐ مجھے کیا حکم دیتے

622:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة التى قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم 620، 621 ، 623 ، 624 ، 625 باب ما جاء فى المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء فى البكر اذا بتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء فى الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646، 647

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت فى شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء فى الحيض 325 باب صفرة والكدرة فى غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494، 495، 496 ، 497 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائى** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 201، 203 ، 204 ، 205، 206، 208، 209 ، 210، 211 باب ذكر الاقراء 212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218، 219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354، 355 ذكر الاقراء 357 ، 358، 359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 274، 275، 277، 276 ، 278، 279 كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288، 289، 291 ، 293 باب فى المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

أَيْ هَنْتَاهُ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَبِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ

ہیں؟ آپؐ نے فرمایا میں تجھے روئی (کے استعمال) کا مشورہ دیتا ہوں۔ وہ خون کو صاف کر دے گا۔ میں نے عرض کیا وہ (خون) تو بہت زیادہ ہے۔ باقی روایت راوی نے شریک کی روایت کی طرح بیان کی ہے۔

623:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلَكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَصَلِّي

623: حضرت اُمِّ سلمہؓ نے بیان فرمایا ایک عورت نے نبی ﷺ سے سوال کیا اس نے کہا میں مستحاضہ ہوتی ہوں اور پاک نہیں ہوتی ، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ فرمایا نہیں مگر اتنے دن اور راتیں چھوڑ دے جن میں تو حائضہ ہوا کرتی تھی۔ راوی ابوبکر نے اپنی روایت میں —— قَدْرَ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِيَ کی بجائے وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ یعنی مہینے میں ان کی گنتی کے مطابق، بیان کیا ہے —— پھر نہاؤ اور کپڑا اچھی طرح باندھ لو اور نماز پڑھو۔

623: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء في المستحاضة التي قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم 620، 621، 622، 624، 625 باب ما جاء في المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء في البكر اذا بتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء في الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646،647

تخريج: **بخاری** كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت في شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء في الحيض 325 باب صفرة والكدرة في غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494،495، 496 ، 497 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء في المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائي** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 201،203 ، 204 ، 205، 206،208، 209 ، 210،211 باب ذكر الاقراء212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218،219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354، 355 ذكر الاقراء 357 ، 358 ،359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة في عدة 274،275، 277 276 ، 278،279 كتاب الطهارة باب في المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة في عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288،289، 291 ، 293 باب في المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

624: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

624: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ حضرت فاطمہؓ بنت ابی حُبَیش نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں ایک ایسی عورت ہوں جو مستحاضہ ہوں اور پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ فرمایا نہیں، یہ صرف ایک رگ ہے۔ حیض نہیں ہے۔ اپنے ایام حیض میں نماز سے الگ رہو، پھر غسل کرو اور ہر نماز کے لئے وضو کرو خواہ خون چٹائی پر ٹپکے۔

625: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ

625: عدی بن ثابت اپنے والد سے اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا مستحاضہ اپنے حیض کے ایام میں نماز چھوڑ دے گی

624:**اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء في المستحاضة التى قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم620 ، 621 622، 623، 625 باب ما جاء في المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء في البكر اذا بتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء في الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646،647

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت في شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء في الحيض 325 باب صفرة والكدرة في غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494، 495، 496، 497 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء في المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء في المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائى** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 201،203 ، 204 ، 205، 206،208، 209 ، 210،211 باب ذكر الاقراء212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218،219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354 ، 355 ذكرالاقراء 357 ، 358 ،359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة في عدة 274،275، 277 276 ، 278،279كتاب الطهارة باب في المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة في عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288،289، 291 ، 293 باب في المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

625:**اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء في المستحاضة التى قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم 620، 621 622، 623، 624 باب ما جاء في المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء في البكر اذا بتدأت مستحاضة 627باب ما جاء في الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646،647

عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي

اور پھر غسل کرے گی اور ہر نماز کے لئے وضو کرے گی اور روزہ رکھے گی اور نماز ادا کرے گی۔

116:بَاب: مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلَى أَيَّامِ حَيْضِهَا

باب: مستحاضہ، جس کا استحاضہ اور حیض اس پر مشتبہ ہو جائے اور اسے اپنے حیض کے ایام کا علم نہ ہو

626:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ

626: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا حضرت اُمِّ حبیبہؓ بنت جحش جو کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے نکاح میں تھیں۔ سات سال استحاضہ کی بیماری میں رہیں۔ اُس کی شکایت انہوں نے نبی ﷺ سے کی۔ نبی ﷺ نے

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب غسل الدم 228 کتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت فی شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء فی الحيض 325 باب صفرة والكدرة فی غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494،495، 496 ، 497 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء فی المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائی** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 201،203 ، 204 ، 205، 206،208، 209 ، 210،211 باب ذكر الاقراء212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218،219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 ، 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354، 355 ذكر الاقراء 357 ، 358 ،359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 ،364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فی المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فی عدة 274،275، 277 276 ، 278،279 كتاب الطهارة باب فی المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فی عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288،289، 291 ، 293 باب فی المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

626:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب ما جاء فی المستحاضة التی قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم620،621 ، 622، 623، 624 ،625 باب ما جاء فی المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء فی البكر اذا بتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء فی الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646،647

جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

فرمایا یہ حیض نہیں ہے، یہ تو ایک رگ ہے۔ جب حیض کے ایام شروع ہوں تو تم نماز چھوڑ دو اور جب وہ ختم ہو جائیں تو نہاؤ اور نماز پڑھو۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اس پر وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں☆۔ پھر نماز ادا کیا کرتی تھیں۔ وہ اپنی بہن زینبؓ بنت جحش کے ٹب میں بیٹھتیں تو خون کی سرخی پانی پر غالب آجایا کرتی تھی۔

═ **تخریج: بخاری** کتاب الوضوء باب غسل الدم 228 کتاب الحیض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحیض و ادباره 320 باب اذا حاضت فی شهر ثلاث حیض وما یصدق النساء فی الحیض 325 باب صفرة والکدرة فی غیر ایام الحیض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** کتاب الحیض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 495،494، 496 ، 497 **ترمذی** کتاب الطهارة باب ما جاء فی المستحاضة 125 کتاب الطهارة باب ما جاء فی المستحاضة انها تغتسل عند کل صلاة 129 **نسائی** کتاب الطهارة ذکر الاغتسال من الحیض 201،203 ، 204 ، 205، 206،208، 209 ، 210،211 باب ذکر الاقراء 212 باب الفرق بین دم الحیض والاستحاضة 215، 217، 218،219 کتاب الحیض والاستحاضة باب ذکر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 351 کتاب الحیض والاستحاضة 354 ، 355 ذکر الاقراء 357 ، 358 ، 359 باب الفرق بین دم الحیض والاستحاضة 362 364 ، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والکدرة 368 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فی عدة 274،275، 277 276 ، 278، 279 کتاب الطهارة باب فی المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فی عدة 280، 281 باب من روی ان الحیضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحیضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روی ان المستحاضة تغتسل لکل صلاة 288،289، 291 ، 293 باب فی المرأة تری الکدرة والصفرة بعد الطهر 307

☆اس حالت میں ہر نماز کے لئے غسل ان کا عمل ہے فتویٰ نہیں ہے۔

117: بَاب: مَا جَاءَ فِي الْبِكْرِ إِذَا ابْتَدَأَتْ مُسْتَحَاضَةً أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا

باب: کنواری لڑکی کے بارہ میں جو آیا ہے جس کو ابتداء سے ہی استحاضہ کا خون آیا یا اُس کے حیض کے دن تھے جنہیں وہ بھول گئی

627: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ

627: عمران بن طلحہ اپنی والدہ حضرت حمنہؓ بنت جحش سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ تھیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ کا بہت ہی زیادہ خون آتا ہے۔ آپؐ نے انہیں فرمایا روئی رکھ لیا کرو۔ اُنہوں نے آپؐ سے عرض کیا کہ وہ اس سے کہیں زیادہ ہے اور بہت بہتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کپڑا باندھو اور ہر مہینے کے چھ یا سات دن حیض (کے ایام کے طور پر) شمار کرو، جو اللہ کے علم میں ہے۔ پھر اچھی طرح سے غسل کرو اور نماز پڑھو اور روزے رکھو

627: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة التى قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم 620، 621، 622، 623، 624، 625 باب ما جاء فى المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء فى الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646، 647

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت فى شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء فى الحيض 325 باب صفرة والكدرة فى غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494، 495، 496، 497 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائی** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 201، 203، 204، 205، 206، 208، 209، 210، 211 باب ذكر الاقراء 212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218، 219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354 ، 355 ذكر الاقراء 357 ، 358 ، 359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 274، 275، 277 276 ، 278، 279 كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288، 289، 291 ، 293 باب فى المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ

تئیس یا چوبیس دن اور ظہر کو ذرا دیر سے اور عصر کو ذرا جلدی پڑھو (یعنی دونوں کو جمع کر کے) اور ان دونوں نمازوں کے لئے ایک غسل کرو اور مغرب کو ذرا دیر سے اور عشاء کو جلدی پڑھو (یعنی دونوں کو جمع کر کے) اور ان دونوں کے لئے بھی ایک غسل کرو۔ دونوں امروں میں سے یہ طریق مجھے زیادہ پسند ہے۔

118: بَاب: فِي مَا جَاءَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب: اس بارہ میں جو آیا ہے کہ حیض کا خون اگر کپڑے کو لگ جائے

628: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ

628: حضرت ام قیس بنت محصن ؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے بارہ میں پوچھا جو کپڑے کو لگ جائے۔ آپؐ نے فرمایا اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے دھولیا کرو اور اسے رگڑو اگرچہ کسی لکڑی سے۔☆

629: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

629: حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے

628: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب ما جاء فی دم الحیض یصیب الثوب 629، 630

تخریج: **بخاری** كتاب الوضوء باب غسل الدم 227 كتاب الحيض باب غسل دم المحيض 307، 308 **مسلم** كتاب الحيض باب نجاسة الدم وكيفية غسله 430 **ترمذی** كتاب الحيض باب ماجاء في غسل دم الحيض من الثوب 138 **نسائی** كتاب الطهارة باب دم الحيض يصيب الثوب 292، 293 كتاب الحيض والاستحاضة باب دم الحيض يصيب الثوب 394، 395 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المرأة تغتسل ثوبها الذي تلبسه في حيضها 358، 360، 361، 362، 363

629: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب ما جاء فی دم الحیض یصیب الثوب 628، 630

☆ ضِلَعٍ کے یہ معنی لسان العرب میں موجود ہیں۔

فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

بارہ میں پوچھا گیا جو کپڑے کو لگ جائے۔ آپؐ نے فرمایا اُسے کُھرچو اور دھولو اور اس میں نماز پڑھ لو۔

630: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضِحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

630: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی اور (اپنے حیض کے دِن ختم ہونے کے بعد) اپنی صفائی کے وقت اپنے کپڑے سے خون کھرچ دیتی پھر اس کو دھو ڈالتی۔ پھر اس سارے کپڑے پر پانی بہا دیتی۔ پھر اسی میں نماز پڑھ لیتی۔

119: بَاب: الْحَائِضُ لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ

باب: حائضہ (رہی ہوئی) نمازیں نہیں ادا کرے گی

631: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

631: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے ان سے سوال کیا کیا حائضہ عورت رہی ہوئی نمازیں پڑھے گی؟ حضرت عائشہؓ نے اس سے

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب غسل الدم 227 كتاب الحيض باب غسل دم المحيض 307، 308 **مسلم** كتاب الحيض باب نجاسة الدم وكيفية غسله 430 **ترمذی** كتاب الحيض باب ماجاء في غسل دم الحيض من الثوب 138 **نسائی** كتاب الطهارة باب دم الحيض يصيب الثوب 292، 293 كتاب الحيض والاستحاضة باب دم الحيض يصيب الثوب 394، 395 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المرأة تغتسل ثوبها الذى تلبسه فى حيضها 358، 360، 361، 362، 363

630: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء فى دم الحيض يصيب الثوب 628، 629

تخریج: بخاری كتاب الوضوء باب غسل الدم 227 كتاب الحيض باب غسل دم المحيض 307، 308 **مسلم** كتاب الحيض باب نجاسة الدم وكيفية غسله 430 **ترمذی** كتاب الحيض باب ماجاء في غسل دم الحيض من الثوب 138 **نسائی** كتاب الطهارة باب دم الحيض يصيب الثوب 292، 293 كتاب الحيض والاستحاضة باب دم الحيض يصيب الثوب 394، 395 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب المرأة تغتسل ثوبها الذى تلبسه فى حيضها 358، 360، 361، 362، 363

631: **تخریج: بخاری** كتاب الحيض باب لا تقضى الحائض الصلاة 321 **مسلم** كتاب الحيض باب وجوب قضاء الصوم على الحائض دون الصلاة 498، 499، 500 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فى الحائض انها لا تقضى الصلاة 130 **نسائی** كتاب الحيض والاستحاضة 382 كتاب الصيام باب وضع الصيام عن الحائض 2318

امْرَأَةً سَأَلَتْهَا أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَأْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

کہا کیا تم حروریہ ہو؟ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں حائضہ ہوتیں اور پھر ہم پاک ہو جاتیں اور آپؐ نے ہمیں رہی ہوئی نمازیں ادا کرنے کا حکم نہ دیا۔

120: بَاب: الْحَائِضُ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

باب: حائضہ مسجد سے کوئی چیز پکڑ لے

632: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ

632: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا، مسجد سے چھوٹی چٹائی مجھے پکڑا دو۔ میں نے عرض کیا کہ میں تو حائضہ ہوں۔ آپؐ نے فرمایا حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں۔

633: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ

633: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ اپنا سر مبارک میرے قریب کر دیتے جبکہ میں حائضہ ہوتی اور حضور ﷺ (مسجد میں) قیام فرما یعنی

632: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب الحائض تتناول الشيء من المسجد 633، 634

تخریج: **بخاری** كتاب الحيض باب قراءة الرجل في حجر امرأته وهي حائض 295، 296، 297 كتاب الاعتكاف باب الحائض ترجل رأس المعتكف 2028 باب لا يدخل البيت الا لحاجة 2029 باب غسل المعتكف 2031 باب المعتكف يدخل رأسه البيت للغسل 2046 كتاب اللباس ترجيل الحائض زوجها 5925 كتاب التوحيد باب قول النبي ﷺ الماهر بالقرآن مع الكرام البررة 7549 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء في حجرها وقراءة القرآن فيه 439 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء في الحائض تتناول الشيء من المسجد 134 **نسائی** كتاب الطهارة باب استخدام الحائض 270، 271، 272 باب بسط الحائض الخمرة في المسجد 273 باب في الذي يقرأ القرآن ورأسه في حجر امرأته وهي حائض 274 غسل الحائض رأس زوجها 275، 276، 277، 278 باب مؤاكلة الحائض والشرب من سؤرها 279، 280 باب الانتفاع بفضل الحائض 281، 282 كتاب الحيض والاستحاضة باب الجل يقرأ القرآن ورأسه في حجر امرأته 381 باب ترجيل الحائض رأس زوجها 386 غسل الرأس زوجها 387، 388، 389 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب في مؤاكلة الحائض ومجامعتها 260 باب في الحائض تناول من المسجد 261 باب في الرجل يصيب منها ما دون الجماع 270

633: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب الحائض تتناول الشيء من المسجد 632، 634

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُجَاوِرٌ تَعْنِي مُعْتَكِفًا فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ

معتکف ہوتے، میں حضورؐ کے سر مبارک کو دھوتی اور اس میں کنگھی کرتی۔

634:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

634: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک میری گود میں رکھتے اور میں حائضہ ہوتی اور آپؐ قرآن پڑھتے۔

تخريج:بخاری كتاب الحيض باب قراءة الرجل فی حجر امرأته وهی حائض 295، 296 ، 297 كتاب الاعتكاف باب الحائض ترجل رأس المعتكف 2028 باب لا يدخل البيت الا لحاجة 2029 باب غسل المعتكف 2031 باب المعتكف يدخل رأسه البيت للغسل 2046 كتاب اللباس ترجيل الحائض زوجها 5925 كتاب التوحيد باب قول النبیﷺ الماهر بالقرآن مع الكرام البررة 7549 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء فی حجرها وقراءة القرآن فيه 439، 440 ، 441 ،442،443 ، 444 ،445، 446 ، 447 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی الحائض تتناول الشیء من المسجد 134**نسائی** كتاب الطهارة باب استخدام الحائض 270 ،271 ،272باب بسط الحائض الخمرة فی المسجد 273باب فی الذی يقرأ القرآن ورأسه فی حجر امرأته وهی حائض 274 غسل الحائض رأس زوجها 275، 276 ،277 ، 278 باب مؤاكلة الحائض والشرب من سؤرها 279، 280 باب الانتفاع بفضل الحائض 281، 282 كتاب الحيض والاستحاضة باب الجل يقرأ القرآن ورأسه فی حجر امرأته 381 باب ترجيل الحائض رأس زوجها 386غسل الرأس زوجها 387، 388، 389**ابوداؤد** كتاب الطهارة باب فی مؤاكلة الحائض ومجامعتها 260 باب فی الحائض تناول من المسجد 261 باب فی الرجل يصيب منها ما دون الجماع 270

634:**اطراف:ابن ماجه**كتاب الطهارة باب الحائض تتناول الشیء من المسجد 632، 633

تخريج:بخاری كتاب الحيض باب قراءة الرجل فی حجر امرأته وهی حائض 295، 296 ، 297 كتاب الاعتكاف باب الحائض ترجل رأس المعتكف 2028 باب لا يدخل البيت الا لحاجة 2029 باب غسل المعتكف 2031 باب المعتكف يدخل رأسه البيت للغسل 2046 كتاب اللباس ترجيل الحائض زوجها 5925 كتاب التوحيد باب قول النبیﷺ الماهر بالقرآن مع الكرام البررة 7549 **مسلم** كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء فی حجرها وقراءة القرآن فيه 439، 440 ، 441 ،442،443 ، 444 ،445، 446 ، 447 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی الحائض تتناول الشیء من المسجد 134**نسائی** كتاب الطهارة باب استخدام الحائض 270 ،271 ،272باب بسط الحائض الخمرة فی المسجد 273باب فی الذی يقرأ القرآن ورأسه فی حجر امرأته وهی حائض 274 غسل الحائض رأس زوجها 275، 276 ،277 ، 278 باب مؤاكلة الحائض والشرب من سؤرها 279، 280 باب الانتفاع بفضل الحائض 281، 282 كتاب الحيض والاستحاضة باب الجل يقرأ القرآن ورأسه فی حجر امرأته 381 باب ترجيل الحائض رأس زوجها 386غسل الرأس زوجها 387، 388، 389**ابوداؤد** كتاب الطهارة باب فی مؤاكلة الحائض ومجامعتها 260 باب فی الحائض تناول من المسجد 261 باب فی الرجل يصيب منها ما دون الجماع 270

120: بَاب: مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

باب: مرد کے لئے اپنی بیوی سے کیا (جائز) ہے جبکہ وہ حائضہ ہو☆

635: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

635: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ ہم میں سے جب کوئی حائضہ ہو جاتی تو نبی ﷺ اس کے حیض کی شدت (کے ایام) میں فرماتے کپڑا باندھ لو اور اس کے ساتھ لیٹ جاتے اور تم میں سے کون اپنی خواہش پر ضبط رکھ سکتا ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ اپنی خواہش پر ضبط رکھتے تھے۔

☆ بعض قوموں میں اور بعض معاشروں میں ایسی عورت سے جو ایام میں ہو، نہایت ظالمانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ بعض علاقوں میں ایسی عورت کو گھر سے باہر بھیج دیا جاتا ہے۔ بعض معاشروں میں ایسی عورت کو کچن میں جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ قرآن شریف اور سنّت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسی عورت سے ازدواجی تعلقات نہ کئے جائیں تا کہ باعثِ تکلیف نہ ہو مگر اس کے علاوہ ہر طرح سے ان پر شفقت اور ان سے محبت کا اظہار سنّتِ نبویؐ ہے۔

635: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما للرجل من امرأته اذا كانت حائضا 636،637،638

تخريج: بخارى كتاب الحيض باب من سمى النفاس حيضا 298 باب مباشرة الحائض 300،302،303 باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 باب من اتخذ ثياب الحيض سوى ثياب الطهر 323 باب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 436 كتاب الصوم باب القبلة للصائم 1929 كتاب الاعتكاف باب غسل المعتكف 2030 **مسلم** كتاب الحيض باب مباشرة الحائض فوق الازار 432، 433، 434 بباب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 435 باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء فى حجرها وقراءة القرآن فيه 446 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى مباشرة الحائض 132 **نسائى** كتاب الطهارة باب مضاجعة الحائض 283 باب مباشرة الحائض 287 كتاب الحيض والاستحاضة مضاجعة الحائض فى ثياب حيضتها 371 باب ذكر ما كان النبى ﷺ يصنعه اذا حاضت احدى نسائه 376 **ابوداؤد** كتاب الحيض باب فى الرجل يصيب منها ما دون الجماع 267،268 ، 269 ،273

636:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

636: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ ہم میں سے جب کوئی حائضہ ہوتی تو نبی ﷺ اسے فرماتے کہ وہ کپڑا باندھ لے۔ پھر اس کے ساتھ بدن سے بدن لگا لیتے تھے۔

637:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ

637: حضرت ام سلمہؓ نے بیان فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپؐ کے لحاف میں تھی اور میں نے اپنے میں وہ پایا جو عورتیں پاتی ہیں یعنی حیض (کا احساس ہوا)۔ میں چپکے سے لحاف سے نکل گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم حائضہ ہوگئی ہو؟ میں نے عرض کیا میں نے اپنے میں وہ محسوس کیا جو عورتیں حیض میں محسوس کرتی ہیں۔ حضورؐ نے

636:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما للرجل من امرأته اذا كانت حائضا 635، 637، 638

تخريج : بخارى كتاب الحيض باب من سمى النفاس حيضا 298 باب مباشرة الحائض 300، 302، 303 باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 باب من اتخذ ثياب الحيض سوى ثياب الطهر 323 باب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 436 كتاب الصوم باب القبلة للصائم 1929 كتاب الاعتكاف باب غسل المعتكف 2030 **مسلم** كتاب الحيض باب مباشرة الحائض فوق الازار 432، 433، 434 باب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 435 باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء فى حجرها وقراءة القرآن فيه 446 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى مباشرة الحائض 132 **نسائى** كتاب الطهارة باب مضاجعة الحائض 283 باب مباشرة الحائض 287 كتاب الحيض والاستحاضة مضاجعة الحائض فى ثياب حيضتها 371 باب ذكر ما كان النبى ﷺ يصنعه اذا حاضت احدى نسائه 376 **ابو داؤد** كتاب الحيض باب فى الرجل يصيب منها ما دون الجماع 267، 268، 269، 273

637:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما للرجل من امرأته اذا كانت حائضا 635، 636، 638

تخريج : بخارى كتاب الحيض باب من سمى النفاس حيضا 298 باب مباشرة الحائض 300، 302، 303 باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 باب من اتخذ ثياب الحيض سوى ثياب الطهر 323 باب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 436 كتاب الصوم باب القبلة للصائم 1929 كتاب الاعتكاف باب غسل المعتكف 2030 **مسلم** كتاب الحيض باب مباشرة الحائض فوق الازار 432، 433، 434 باب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 435 باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء فى حجرها وقراءة القرآن فيه 446 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى مباشرة الحائض 132 **نسائى** كتاب الطهارة باب مضاجعة الحائض 283 باب مباشرة الحائض 287 كتاب الحيض والاستحاضة مضاجعة الحائض فى ثياب حيضتها 371 باب ذكر ما كان النبى ﷺ يصنعه اذا حاضت احدى نسائه 376 **ابو داؤد** كتاب الحيض باب فى الرجل يصيب منها ما دون الجماع 267، 268، 269، 273

قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذَلِكَ مَا كَتَبَ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَيْ فَادْخُلِي مَعِي فِي اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ

فرمایا یہ وہ ہے جو اللہ نے آدم کی بیٹیوں کے لئے لکھ دیا ہے۔ حضرت ام سلمہؓ نے بتایا کہ میں گئی اور اپنی حالت کو درست کیا، پھر واپس آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا ادھر آ جاؤ اور میرے ساتھ لحاف میں داخل ہو جاؤ۔ وہ کہتی ہیں میں آپؐ کے ساتھ (لحاف میں) داخل ہوگئی۔

638: حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِهَا أَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا إِلَى أَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

638: امیر معاویہؓ بن ابوسفیان کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہؓ سے پوچھا کہ آپ حیض (کے ایام) میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیسے رہا کرتی تھیں؟ انہوں نے کہا ہم میں سے کوئی اپنے حیض کی شدت کی ابتداء میں اپنی نصف رانوں تک ازار باندھ لیتی پھر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لیٹ جاتی۔

638: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما للرجل من امرأته اذا كانت حائضا 635، 636، 637

تخريج : بخارى كتاب الحيض باب من سمى النفاس حيضا 298 باب مباشرة الحائض 300، 302، 303 باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 باب من اتخذ ثياب الحيض سوى ثياب الطهر 323 باب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 436 كتاب الصوم باب القبلة للصائم 1929 كتاب الاعتكاف باب غسل المعتكف 2030 **مسلم** كتاب الحيض باب مباشرة الحائض فوق الازار 432، 433، 434 باب الاضطجاع مع الحائض فى لحاف واحد 435 باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء فى حجرها وقراءة القرآن فيه 446 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى مباشرة الحائض 132 **نسائى** كتاب الطهارة باب مضاجعة الحائض 283 باب مباشرة الحائض 287 كتاب الحيض والاستحاضة مضاجعة الحائض فى ثياب حيضتها 371 باب ذكر ما كان النبى ﷺ يصنعه اذا حاضت احدى نسائه 376 **ابوداؤد** كتاب الحيض باب فى الرجل يصيب منها ما دون الجماع 267، 268، 269، 273

121: بَاب: النَّهْيُ عَنْ إِتْيَانِ الْحَائِضِ

باب: حائضہ سے ازدواجی تعلقات کی مناہی

639: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

639: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے حائضہ سے یا عورت کی دبر میں مباشرت کی یا کاہن کے پاس گیا اور جو اس (کاہن) نے کہا اس کی تصدیق کی تو اس نے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اُس کا کفر کیا۔

122: بَاب: فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى حَائِضًا

باب: جو حائضہ عورت سے ازدواجی تعلقات قائم کرے اس کا کفارہ

640: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

640: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے میں جو اپنی حائضہ بیوی سے مباشرت کرے۔ فرمایا وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے گا۔

639: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة باب النهى عن اتيان النساء فى ادبارهن 1923، 1924

تخريج: ترمذى كتاب الطهارة باب ماجاء فى كراهية اتيان الحائض 135 **ابو داؤد** كتاب النكاح باب فى جامع النكاح 2162 كتاب الطب باب فى الكاهن 3904

640: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة باب من وقع على امراته وهى حائض 650

تخريج: ترمذى كتاب الطهارة باب ما جاء فى الكفارة فى ذلك 136، 137 **نسائى** كتاب الطهارة باب ذكر ما يجب على من اتى حليلته فى حال حيضتها بعد علمه بنهى الله عزوجل عن وطئها 289 كتاب الحيض والاستحاضة باب ما يجب على من اتى حليلته فى حال حيضها مع علمه بنهى الله تعالى 370 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى اتيان الحائض 264، 266 كتاب النكاح باب كفارة من اتى حائضا 2168، 2169

123: بَاب : فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

باب: حائضہ کیسے غسل کرے

641: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّد قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِي شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ انْقُضِي رَأْسَكِ

641: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے انہیں فرمایا جبکہ وہ حائضہ تھیں اپنے بال کھولو اور غسل کرو۔

ایک روایت میں (انْقُضِي شَعْرَكِ کی بجائے) انْقُضِي رَأْسَكِ کے الفاظ ہیں۔

642: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطْهُرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ

642: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت اسماءؓ نے رسول اللہ علیہ السلام سے حائضہ عورت کے غسل کے بارے میں سوال کیا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے ہر کوئی پانی اور بیری (کے پتے) لے اور وہ صفائی کرے اور اچھی طرح صفائی کرے ——یا (فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ کی بجائے) فرمایا تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ —— پھر اپنے سر پر پانی ڈالے اور اُسے اچھی طرح سے ملے یہاں تک کہ پانی سر کے بالوں

641: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب فی الحائض کیف تغتسل 642

تخریج: بخاری کتاب الحیض باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316 باب نقض المرأة شعرها عند غسل المحیض 315 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة 1783 باب الاعتمار بالحج بغیر هدی 1786 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395 **مسلم** کتاب الحج باب بیان وجوب الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع والقران 2094،2095، 2096، 2098 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عند الاغتسال للاحرام 242 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1778،1781

642: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب فی الحائض کیف تغتسل 641

تخریج: بخاری کتاب الحیض باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحیض 316 باب نقض المرأة شعرها عند غسل المحیض 315 باب کیف تهل الحائض بالحج والعمرة 319 کتاب العمرة باب العمرة لیلة الحصبة 1783 باب الاعتمار بالحج بغیر هدی 1786 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4395 **مسلم** کتاب الحج باب بیان وجوب الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع والقران 2094،2095، 2096، 2098 **نسائی** کتاب الطهارة باب ذکر الامر بذالک للحائض عند الاغتسال للاحرام 242 **ابو داؤد** کتاب المناسک باب فی افراد الحج 1778،1781

دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطْهُرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ (كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ) تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا فَتَطْهُرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ

کی جڑھوں تک پہنچ جائے۔ پھر اپنے اوپر پانی ڈالے، پھر ایک مشک لگا ہوا پھاہا لے اور اس کے ذریعہ صفائی کرے۔ حضرت اسماءؓ نے عرض کیا اس کے ذریعہ میں کیسے صفائی کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا سُبحان اللہ! اس سے صفائی کرو۔ حضرت عائشہؓ نے سرگوشی کے انداز میں کہا جہاں جہاں خون کے آثار پاؤ وہاں لگاؤ۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر اس نے حضورؐ سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک پانی لے اور صفائی کرے اور خوب اچھی طرح صفائی کرے ——یا (فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ کی بجائے) فرمایا تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ —— پھر اپنے سر پر پانی ڈالے اور اُسے اچھی طرح سے مَلے یہاں تک کہ پانی اس کے سر کی جڑھوں تک پہنچ جائے پھر اپنے جسم پر پانی بہائے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا انصار کی عورتیں کیا ہی اچھی عورتیں ہیں، دین سیکھنے میں حیا ان کو مانع نہیں ہوئی۔

124: بَاب: مَا جَاءَ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

باب: حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے اور اس کے بچے ہوئے کھانے کے بارہ میں جو آیا ہے

643: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ

643: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا میں ہڈی سے گوشت اُتارتی جبکہ میں حائضہ ہوتی پھر رسول اللہ ﷺ اس کو لیتے اور اسی جگہ اپنا منہ مبارک رکھتے جہاں میرا منہ لگا تھا اور (اسی طرح)

643: اطراف: ابن ماجہ کتاب الطهارة باب ما جاء فی مؤاكلة الحائض وسؤرها 644 باب فی مؤاكلة الحائض 651 ===

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَمِي وَأَنَا حَائِضٌ

میں برتن سے پانی پیتی۔ رسول اللہ ﷺ اُس (برتن) کو لیتے اور اسی جگہ منہ مبارک رکھتے جہاں میرا منہ ہوتا تھا اور میں حائضہ ہوتی تھی۔

644: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا لَا يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْجِمَاعَ

644: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ یہود گھر میں حائضہ عورت کے ساتھ نہیں بیٹھا کرتے تھے اور نہ ہی کھاتے اور پیتے۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں اس کا ذکر نبی ﷺ کی خدمت میں کیا گیا تو اللہ نے یہ نازل کیا وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ (ترجمہ) اور وہ تجھ سے حیض کی حالت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ یہ ایک تکلیف (کی حالت) ہے۔ پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو۔☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب کچھ کرو سوائے مقاربت کے۔

تخریج: مسلم کتاب الحیض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجیله وطهارة سؤرها والاتکاء فی حجرها وقراء ة القرآن فیه 445، 447 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة البقرة 2977، 2978، 2979، 2980 **نسائی** کتاب الطهارة باب سؤر الحائض 70 کتاب الحیض باب مؤاکلة الحائض 279، 280 باب الانتفاع بفضل الحائض 281، 282 کتاب الطهارة باب تاویل قول الله عزوجل ویسئلونک عن المحیض 288 کتاب المیاه باب سؤر الحائض 341 کتاب الحیض والاستحاضة باب ما ینال من الحائض تاویل قول الله عزوجل ویسئلونک عن المحیض 369 کتاب الحیض والاستحاضة باب مؤاکلة الحائض والشرب من سؤرها 377، 378 الانتفاع بفضل الحائض 379، 380 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب فی المذی 212 باب مؤاکلة الحائض ومجامعتها 226 باب مؤ اکلة الحائض ومجامعتها 258، 259 کتاب النکاح باب فی اتیان الحائض ومباشرتها 2165

☆ **البقره: 223**

644: **اطراف: ابن ماجه** کتاب الطهارة باب ما جاء فی مؤاکلة الحائض 643 باب فی مؤاکلة الحائض 651
تخریج: مسلم کتاب الحیض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجیله وطهارة سؤرها والاتکاء فی حجرها وقراء ة القرآن فیه 445، 447 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة البقرة 2977، 2978، 2979، 2980 **نسائی** کتاب الطهارة باب سؤر الحائض 70 کتاب الحیض باب مؤاکلة الحائض 279، 280 باب الانتفاع بفضل الحائض 281، 282 کتاب الطهارة باب تاویل قول الله عزوجل ویسئلونک عن المحیض 288 کتاب المیاه باب سؤر الحائض 341 کتاب الحیض والاستحاضة باب ما ینال من

125:بَاب:فِي مَا جَاءَ فِي اجْتِنَابِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

باب: حائضہ کے مسجد میں جانے سے اجتناب کے بارہ میں جو آیا ہے

645:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا لِحَائِضٍ

645: حضرت ام سلمہؓ نے بیان فرمایا رسول اللہ ﷺ اس مسجد کے صحن میں داخل ہوئے اور بلند آواز سے فرمایا مسجد میں جنبی اور حائضہ کا آنا درست نہیں۔

126:بَاب: مَا جَاءَ فِي الْحَائِضِ تَرَى بَعْدَ الطُّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

باب: اس بارہ میں جو آیا ہے کہ حائضہ طُہر کے بعد زردی اور گدلا پن دیکھے

646:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ

646: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورت کے بارے میں فرمایا

الحائض تاويل قول الله عزوجل ويسئلونک عن المحيض 369 كتاب الحيض والاستحاضة باب مؤاكلة الحائض والشرب من سؤرها 377، 378 الانتفاع بفضل الحائض 379،380 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المذى 212 باب مؤاكلة الحائض ومجامعتها 226 باب مؤ اكلة الحائض ومجامعتها258، 259 كتاب النكاح باب فى اتيان الحائض ومباشرتها 2165

645: **تخريج**: **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى الجنب يصلى يدخل المسجد 232

646:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة التى قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم 620، 621، 622، 623 ، 624، 625 باب ما جاء فى المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء فى البكر اذا بتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء فى الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 647

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت فى شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء فى الحيض 325 باب صفرة والكدرة فى غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494،495، 496 ، 497 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائى**

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أُخْبِرَتْ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُرِيدُ بَعْدَ الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ

جوطُہر کے بعد وہ دیکھے جو اُسے شک میں ڈالے۔ آپؐ نے فرمایا یہ تو صرف ایک رگ ہے یا فرمایا رگیں ہیں۔
راوی محمد بن یحییٰ نے کہا طُہر کے بعد سے مراد غسل کے بعد۔

647: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا

647: حضرت ام عطیہؓ نے بیان کیا کہ ہم گدلے پانی اور زردی کو کچھ نہیں سمجھتی تھیں۔

== كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 203،201 ، 204 ، 205، 206، 208، 209 ، 210، 211 باب ذكر الاقراء212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218، 219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 ، 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354، 355 ذكرالاقراء 357 ، 358 ،359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 ،364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 274،275، 277 276 ، 278،279 كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288،289، 291 ، 293 باب فى المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

647: **اطراف: ابن ماجه** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة التى قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم 620،621 ،622 ، 623 ، 624، 625 باب ما جاء فى المستحاضة اذا اختلط عليها الدم 626 باب ما جاء فى البكر اذا بتدأت مستحاضة 627 باب ما جاء فى الحائض ترى بعد الطهر الصفرة والكدرة 646

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب غسل الدم 228 كتاب الحيض باب الاستحاضة 306 باب اقبال المحيض و ادباره 320 باب اذا حاضت فى شهر ثلاث حيض وما يصدق النساء فى الحيض 325 باب صفرة والكدرة فى غير ايام الحيض 326 باب عرق الاستحاضة 327 **مسلم** كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها 493، 494،495، 496 ، 497 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة 125 كتاب الطهارة باب ما جاء فى المستحاضة انها تغتسل عند كل صلاة 129 **نسائى** كتاب الطهارة ذكر الاغتسال من الحيض 203،201 ، 204 ، 205، 206،208، 209 ، 210، 211 باب ذكر الاقراء212 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 215، 217، 218، 219 كتاب الحيض والاستحاضة باب ذكر الاستحاضة واقبال الدم وادباره 349 ، 351 كتاب الحيض والاستحاضة 354، 355 ذكرالاقراء 357 ، 358 ،359 باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة 362 ،364، 365 ، 366، 367 باب الصفرة والكدرة 368 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 274،275، 277 276 ، 278،279 كتاب الطهارة باب فى المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة فى عدة 280، 281 باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة 282 باب من قال اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة 285، 286 باب من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة 288،289، 291 ، 293 باب فى المرأة ترى الكدرة والصفرة بعد الطهر 307

وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وُهَيْبٌ أَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهَذَا

127: بَاب: النُّفَسَاءُ كَمْ تَجْلِسُ

باب: نفاس والی عورتیں کب تک رُکی رہیں

648: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ

648: حضرت ام سلمہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں نفاس والی عورت چالیس دن بیٹھا کرتی اور ہم اپنے چہروں پر ''ورس'' (بوٹی) چھائیوں کے لئے ملتی تھیں۔

649: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ (أَوْسَلْمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأَظُنُّهُ هُوَ أَبُو الْأَحْوَصِ) عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

649: حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے نفاس والی عورت کے لئے چالیس دن کی مدت مقرر کی سوائے اس کے کہ وہ طُہر کو اس سے پہلے پالے۔

648:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب ما النفساء کم تجلس649

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی کم تمکث النفساء 139 ابو داؤد کتاب الطهارة باب ماجاء فی وقت النفساء 311، 312

649:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب ما النفساء کم تجلس648

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی کم تمکث النفساء 139 ابو داؤد کتاب الطهارة باب ماجاء فی وقت النفساء 311، 312

128:بَاب: مَنْ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

باب: اگر کوئی اپنی عورت سے ازدواجی تعلقات قائم کرے اور وہ حائضہ ہو

650:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ

650: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ اگر کوئی مرد اپنی عورت سے ازدواجی تعلقات قائم کرلے اور وہ حائضہ ہو تو نبی ﷺ نے اسے حکم دیا ہے کہ نصف دینار صدقہ کرے۔

129:بَاب: فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ

باب: حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا

651:حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا

651: حضرت عبداللہ بن سعدؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حائضہ عورت کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا اُس کے ساتھ کھاؤ۔

650:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب فی کفارة من اتی حائضا 640

تخریج: ترمذی کتاب الطهارة باب ما جاء فی الکفارة فی ذلک 136، 137 **نسائی** کتاب الطهارة باب ما یجب علی من اتی حلیلته فی حال حیضتها بعد علمه بنهی الله عزوجل عن وطئها 289 کتاب الحیض باب ذکر ما یجب علی من اتی حلیلته فی حال حیضها مع علمه بنهی الله تعالیٰ 370 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب فی اتیان الحائض 264،265، 266 کتاب النکاح باب فی کفارة من اتی حائضا 2168، 2169

651:اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب ما جاء فی مؤاکلة الحائض 643، 644

تخریج: مسلم کتاب الحیض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجیله وطهارة سؤرها والاتکاء فی حجرها وقراءة القرآن فیه 445،447 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة البقرة 2977، 2978، 2979، 2980 **نسائی** کتاب الطهارة باب سؤر الحائض 70 کتاب الحیض باب مؤاکلة الحائض 279،280 باب الانتفاع بفضل الحائض 281،282 کتاب الطهارة باب تاویل قول الله عزوجل ویسئلونک عن المحیض 288 کتاب المیاه باب سؤر الحائض 341 کتاب الحیض والاستحاضة باب ما ینال من الحائض تاویل قول الله عزوجل ویسئلونک عن المحیض 369 کتاب الحیض والاستحاضة باب مؤاکلة الحائض والشرب من سؤرها 377، 378 الانتفاع بفضل الحائض 379،380 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب فی المذی 212 باب مؤاکلة الحائض ومجامعتها 226 باب مؤاکلة الحائض ومجامعتها 258، 259 کتاب النکاح باب فی اتیان الحائض ومباشرتها 2165

130:بَاب: الصَّلَاةُ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

باب: حائضہ کے کپڑے میں نماز پڑھنا

652:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

652: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے، میں آپؐ کے ایک طرف ہوتی اور میں حائضہ ہوتی اور میرے اوپر میری چادر ہوتی اور اُس کا کچھ حصہ آپؐ پر ہوتا۔

653:حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

653: حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور آپؐ پر چادر تھی۔ اس کا کچھ حصہ آپؐ پر اور کچھ حصہ اُن (حضرت میمونہؓ) پر تھا جبکہ وہ حائضہ تھیں۔

652:**اطراف**:**ابن ماجه**کتاب الطهارة باب فی الصلاة فی ثوب الحائض 653

تخریج: **بخاری** کتاب الحیض باب الصلاة علی النفساء وسنتها 333کتاب الصلاة باب اذا اصاب ثوب المصلی امرأته اذا سجد 379 باب اذا صلی الی فراش فیه حائض 518**مسلم** کتاب الصلاة باب الاعتراض بین یدی المصلی 789، 790 اذا اصاب ثوب المصلی امرأته اذ نسائی کتاب القبلة باب صلاة الرجل فی ثوب بعضه علی امرأته 760 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی رخصة فی ذلک369، 370 باب الصلاة علی الخمرة 656

653:**اطراف**:**ابن ماجه**کتاب الطهارة باب فی الصلاة فی ثوب الحائض 652

تخریج: **بخاری** کتاب الحیض باب الصلاة علی النفساء وسنتها 333کتاب الصلاة باب اذا اصاب ثوب المصلی امرأته اذا سجد 379 باب اذا صلی الی فراش فیه حائض 518**مسلم** کتاب الصلاة باب الاعتراض بین یدی المصلی 789، 790 اذا اصاب ثوب المصلی امرأته اذ نسائی کتاب القبلة باب صلاة الرجل فی ثوب بعضه علی امرأته 760 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی رخصة فی ذلک369، 370 باب الصلاة علی الخمرة 656

131: بَاب: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا بِخِمَارٍ

باب: جب لڑکی بلوغت کی عُمر کو پہنچ جائے تو اوڑھنی کے بغیر نماز نہ پڑھے

654: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَأَتْ مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ فَقَالَ اخْتَمِرِي بِهَذَا

654: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اُن کے پاس تشریف لائے۔ اُن (حضرت عائشہؓ) کی خادمہ چھپ گئی۔ نبی ﷺ نے فرمایا (یہ) بالغ ہو گئی ہے؟ اُنہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے اس کے لئے اپنے عمامہ سے ایک ٹکڑا پھاڑا اور فرمایا اس سے سر کو ڈھانپو۔

655: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

655: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ بالغ (لڑکی) کی نماز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں کرتا۔

132: بَاب: الْحَائِضُ تَخْتَضِبُ

باب: حائضہ کے (بالوں کو) رنگنے کے بارہ میں

656: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

656: مُعاذَۃ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا حائضہ (بالوں کو)

654: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب اذا حاضت الجارية لم تصل الا بخمار 655

تخریج: ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء لا تقبل صلاة المرأة الا بخمار 377 ابو داؤد کتاب الصلاة باب المرأة تصلی بغير خمار 641

655: اطراف: ابن ماجه کتاب الطهارة باب اذا حاضت الجارية لم تصل الا بخمار 654

تخریج: ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء لا تقبل صلاة المرأة الا بخمار 377 ابو داؤد کتاب الصلاة باب المرأة تصلی بغير خمار 641

أَيُّوبُ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْهُ

رنگ سکتی ہے؟ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے فرمایا ہم نبی ﷺ کے پاس تھیں اور ہم (بال) رنگ لیا کرتی تھیں اور حضور ﷺ ہمیں اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

133: بَاب: الْمَسْحُ عَلَى الْجَبَائِرِ

باب: پٹیوں پر مسح

657: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ إِحْدَى زَنْدَيَّ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ

657: حضرت علیؓ بن ابی طالب نے بیان کیا کہ میری ایک کلائی ٹوٹ گئی۔ میں نے نبی ﷺ سے (اس بارے میں) پوچھا۔ آپؐ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ میں پٹی☆ پر مسح کرلوں۔

134: بَاب: اللُّعَابُ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب: لعاب اگر کپڑے کو لگ جائے

658: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

658: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ حضرت حسین بن علیؓ کو اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے ہیں اور ان کا لعاب آپؐ پر بہہ رہا تھا۔

☆ پٹی سے مراد Bandage ہے۔

135: بَاب: الْمَجُّ فِي الْإِنَاءِ

باب: برتن میں کلی کرنا

659: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا أَوْ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ

659: عبد الجبار بن وائل نے اپنے والد سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ کی خدمت میں ایک ڈول لایا گیا۔ آپؐ نے اس میں سے پانی لے کر کلی کی پھر اس میں مُشک یا اس مُشک سے بھی زیادہ خوشبودار پانی کی کلی کی اور ناک ڈول سے باہر صاف کیا۔

660: حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ

660: حضرت محمود بن ربیعؓ سے روایت ہے کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کا ایک ڈول میں سے جو ان کے کنویں سے بھرا تھا کلی کرنا اچھی طرح یاد ہے۔

659:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب المج فی الاناء 660

تخريج: بخاری كتاب العلم باب متى يصح سماع الصغير 77 كتاب الوضوء باب استعمال فضل وضوء الناس 189 كتاب الاذان باب من لم يرى رد السلام على الامام واكتفى بتسليم الصلاة 840 كتاب الجمعة باب صلاة النوافل جماعة 1186 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6354 كتاب الرقاق باب العمل الذى يبتغى به وجه الله 6422

660:اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب المج فی الاناء 659

تخريج: بخاری كتاب العلم باب متى يصح سماع الصغير 77 كتاب الوضوء باب استعمال فضل وضوء الناس 189 كتاب الاذان باب من لم يرى رد السلام على الامام واكتفى بتسليم الصلاة 840 كتاب الجمعة باب صلاة النوافل جماعة 1186 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ومسح رؤسهم 6354 كتاب الرقاق باب العمل الذى يبتغى به وجه الله 6422

136:بَاب: النَّهْيُ أَنْ يَرَى عَوْرَةَ أَخِيهِ

باب: اس بات کی ممانعت کہ اپنے بھائی کا ستر دیکھے

661:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرِ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَنْظُرِ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ

661: عبدالرحمٰن بن ابی سعید خدریؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت ، عورت کا ستر نہ دیکھے اور نہ مرد ، مرد کا ستر دیکھے۔

662:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ يَقُولُ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

662: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا ستر کبھی نہیں دیکھا۔

661: **اطراف** :ابن ماجه کتاب الطهارة باب النهی ان یری عورة اخیه 662

تخریج:**مسلم** کتاب الحیض باب تحریم النظر الی العورات 504 **ترمذی** کتاب الادب باب فی کراهیة مباشرة الرجال الرجال والمرأة المرأة 2793 ابوداؤد کتاب الحمام باب ما جاء فی التعری 4016، 4017،4018، 4019

662:**اطراف** :ابن ماجه کتاب الطهارة باب النهی ان یری عورة اخیه 661

تخریج:**مسلم** کتاب الحیض باب تحریم النظر الی العورات 504 **ترمذی** کتاب الادب باب فی کراهیة مباشرة الرجال الرجال والمرأة المرأة 2793 ابوداؤد کتاب الحمام باب ما جاء فی التعری 4016، 4017،4018، 4019

137:بَاب :مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ كَيْفَ يَصْنَعُ

باب: جس نے جنابت کا غسل کیا اور اس کے جسم کا کچھ حصہ خشک رہ گیا تو وہ کیا کرے

663:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ فَعَصَرَ شَعْرَهُ عَلَيْهَا

663: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غسلِ جنابت کیا۔ آپؐ نے جسم میں ایک جگہ دیکھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا۔ آپؐ نے اپنے (گیلے) بالوں کو لیا اور اس کو گیلا کر دیا۔
ایک روایت میں (فَبَلَّهَا عَلَيْهَا کی بجائے) فَعَصَرَ شَعْرَهُ عَلَيْهَا کے الفاظ ہیں یعنی اپنے بالوں کو اس پر نچوڑا۔

664:حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ

664: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُس نے عرض کیا کہ میں نے غسلِ جنابت کیا اور نماز فجر ادا کی۔ پھر میں نے اپنے جسم پر ناخن کے برابر جگہ دیکھی جس تک پانی نہیں پہنچا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنا ہاتھ اُس جگہ پر پھیر لیتا تو تیرے لئے کافی ہو جاتا۔

664: تخريج: ابو داؤد كتاب الطهارة باب تفريق الوضوء 175

138: بَاب: مَنْ تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ

باب: جس نے وضو کیا اور کچھ جگہ چھوڑ دی کہ وہاں پانی نہیں پہنچا

665: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ

665: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وضو کیا اور ناخن کے برابر جگہ چھوڑ دی، وہاں پانی نہیں پہنچا تھا۔ نبی ﷺ نے اُسے فرمایا واپس جاؤ اور اپنا وضو اچھی طرح کرو۔

666: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفْرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ قَالَ فَرَجَعَ

666: حضرت عمر بن خطابؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے وضو کیا اور اپنے پاؤں میں ناخن کے برابر جگہ (خشک) چھوڑ دی۔ آپؐ نے اُسے ارشاد فرمایا کہ وہ وضو دوبارہ کرے اور نماز بھی انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا وہ (وضو کے لئے) واپس گیا۔

665: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب من توضأ فتر موضعا لم يصبه الماء 666

تخريج: مسلم كتاب الطهارة باب وجوب استيعاب جميع اجزاء محل الطهارة 31 ابو داؤد كتاب باب تفريق الوضوء 173

666: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة باب من توضأ فتر موضعا لم يصبه الماء 665

تخريج: مسلم كتاب الطهارة باب وجوب استيعاب جميع اجزاء محل الطهارة 31 ابو داؤد كتاب الطهارة باب تفريق الوضوء 173

❀❀❀

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کے بارہ میں کتاب

1: أَبْوَاب: مَوَاقِيتُ الصَّلَاةِ

ابواب: نماز کے اوقات

667: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ

667: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور نماز کے وقت کے بارے میں سوال کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ دو دن ہمارے ساتھ نماز پڑھو۔ جب سورج ڈھل گیا تو آپؐ نے بلالؓ کو اذان دینے کا ارشاد فرمایا۔ اُنہوں نے اذان دی۔ پھر آپؐ نے انہیں (بلالؓ) ارشاد فرمایا۔ اُنہوں نے نمازِ ظہر کے لئے اقامت کہی۔ پھر آپؐ نے انہیں (بلالؓ) ارشاد فرمایا۔ اُنہوں نے عصر کی اقامت کہی جبکہ سورج بلند صاف روشن تھا۔ پھر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا تو انہوں نے مغرب کی اقامت کہی جب سورج غروب ہوا۔ پھر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا تو انہوں نے عشاء کی اقامت کہی جبکہ شفق غائب ہوگئی تھی۔ پھر آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا تو انہوں نے فجر

667:**تخریج**: **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب اوقات الصلوات الخمس 961، 962، 963 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی مواقیت الصلاة 152 **نسائی** كتاب المواقیت باب آخر وقت المغرب 522، 523 آخر وقت العصر 513 اول وقت العشاء 526 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی المواقیت 395 كتاب المواقیت اول وقت الصبح 544

فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَذَّنَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

کے لئے اقامت کہی جب فجر طلوع ہوئی۔ پھر جب دوسرا دِن ہوا آپؐ نے انہیں ارشاد فرمایا تو انہوں نے ظہر کی اذان دی اور اسے (ظہر کو) ٹھنڈا کیا اور خوب ٹھنڈا کیا۔ پھر آپؐ نے عصر پڑھی جبکہ سورج بلند تھا لیکن (پہلے روز سے) تاخیر کر کے پڑھی۔ پھر شفق کے غائب ہونے سے پہلے مغرب پڑھی اور رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے کے بعد آپؐ نے عشاء پڑھی۔ پھر آپؐ نے خوب روشن کر کے فجر پڑھی۔ پھر آپؐ نے فرمایا وہ نماز کے وقت کے بارہ میں پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس پر اُس آدمی نے عرض کیا میں ہوں، یا رسولؐ اللہ! فرمایا تمہاری نمازوں کے اوقات جو تم نے دیکھا ان کے درمیان ہیں۔

668: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى مَيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

668: ابن شہاب سے روایت ہے کہ وہ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کے گدیلے پر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ وہ مدینہ کے امیر تھے اور اُن کے ساتھ عروہ بن زبیر بھی تھے۔ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ نے نماز عصر کی ادائیگی میں کچھ تاخیر کر دی۔ اس پر عُروہ نے اُنہیں کہا دیکھیں! حضرت جبریلؑ اترے اور رسول اللہ ﷺ کے امام کے طور پر نماز پڑھی۔ حضرت عمر (بن عبد العزیزؒ) نے اُن سے کہا اے عروہ! تم جانتے ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں

668:**تخریج** :**بخاری** کتاب مواقیت الصلاة باب مواقیت الصلاة وفضلها وقوله ان الصلاة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا 522 كتاب بدء الخلق ذكر الملائكة 3221 كتاب المغازی باب شهود الملائكة بدرا 4007 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب اوقات الصلوات الخمس 951، 952 **نسائی** کتاب المواقيت 494 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی المواقيت 333

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابو مسعودؓ کو کہتے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جبریلؑ اترے اور مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، اپنی انگلیوں پر پانچ نمازوں کا حساب کر رہے تھے۔

2: بَاب: وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ

باب: نماز فجر کا وقت

669: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ تَعْنِي مِنَ الْغَلَسِ

669: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ مؤمن عورتیں صبح کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ پڑھا کرتی تھیں۔ پھر اپنے گھروں کو واپس آتیں اور کوئی انہیں پہچان نہ سکتا تھا آپؐ کی مراد جُھٹ پٹا سے تھی۔

670: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

670: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن مجید کی آیت وَ قُرْآنَ

669: تخریج: **بخاری** کتاب الصلاۃ باب فی کم تصلی المرأۃ 372 کتاب مواقیت الصلاۃ باب وقت الفجر 578 کتاب الاذان باب خروج النساء الی المساجد 867 باب سرعة انصراف النساء من الصبح وقلة مقامهن فی المسجد 872 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب استحباب التبکیر بالصبح فی اول وقتها وهو الغلیس وبیان قدر القراءۃ فیها 1012، 1013، 1014 **ترمذی** کتاب الصلاۃ باب ما جاء فی التغلیس بالفجر 153 **نسائی** کتاب الصلاۃ التغلیس فی الحضر 545، 546 کتاب السهو باب الوقت الذی ینصرف فیه النساء من الصلاۃ 1362 **ابو داؤد** کتاب الصلاۃ باب فی وقت الصبح 359 کتاب الصلاۃ باب فی وقت الصبح 423

670: تخریج: **بخاری** کتاب الاذان باب فضل صلاۃ الفجر فی جماعة 649 کتاب تفسیر القرآن باب تفسیر قوله ان قرآن الفجر کان مشهودا 4717 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ بنی اسرائیل 3135 کتاب الاذان باب فضل صلاۃ ═

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ☆ کے بارہ میں فرمایا کہ اس وقت دن اور رات کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

671: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هَذِهِ صَلَاتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ

671: مُغیث بن سُمَیّ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کے ساتھ فجر کی نماز جُھٹ پُٹے میں ادا کی پھر جب انہوں نے سلام پھیرا، میں حضرت ابن عمرؓ کی طرف متوجہ ہوا اور میں نے کہا یہ کیا نماز ہے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ یہی ہماری نماز تھی۔ جب حضرت عمرؓ زخمی کئے گئے تو حضرت عثمانؓ اس (فجر) کو خوب روشن کر کے پڑھنے لگے۔

672: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ

672: حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فجر کو اچھی طرح روشن کر کے

الفجر 649 كتاب تفسير القرآن باب قوله ان قرآن الفجر كان مشهودا 4717 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد في التخلف عنها

671:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت صلاة الفجر 672

تخريج : بخاری كتاب الحج باب متى يصلى الفجر بجمع 1683 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب اوقات الصلوات الخمس 961 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء في مواقيت الصلاة عن النبي ﷺ 152 باب ما جاء في الاسفار بالفجر 154 **نسائی** كتاب المواقيت اول وقت المغرب 519 اول وقت العشاء 526 اول وقت الصبح 544 الاسفار 548، 549 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب في وقت الصبح 424

672:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت صلاة الفجر 671

تخريج : بخاری كتاب الحج باب متى يصلى الفجر بجمع 1683 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب اوقات الصلوات الخمس 961 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء في مواقيت الصلاة عن النبي ﷺ 152 باب ما جاء في الاسفار بالفجر 154 **نسائی** كتاب المواقيت اول وقت المغرب 519 اول وقت العشاء 526 اول وقت الصبح 544 الاسفار 548، 549 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب في وقت الصبح 424

☆ ترجمہ: اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اُس کی گواہی دی جاتی ہے۔ (بنی اسرائیل: 79)

عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ

ادا کرو کیونکہ یہ اجر کے لحاظ سے عظیم تر ہے یا فرمایا تمہارے اجر کے لئے۔

3: بَاب: وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ

باب: نماز ظہر کا وقت

673: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

673: حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز اُس وقت پڑھتے تھے، جب سورج ڈھل جاتا۔

674: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

674: حضرت ابو برزہ اسلمی ؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ دوپہر کی نماز ـــ جسے تم ظہر کہتے ہو ـــ (اس وقت) پڑھتے تھے جب کہ سورج ڈھل جاتا۔

673: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب وقت الصلاة الظهر 674

تخريج: **بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الظهر عند الزوال 541 باب وقت العصر 547 باب ما يكره من السمر بعد العشاء 599 كتاب الاذان باب القراءة فى الفجر 771 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب تقديم الظهر فى اول الوقت فى غير شدة الحر 972 **نسائی** كتاب الصلاة اول وقت الصلاة 495، 496 آخر وقت المغرب 523، 524 اول وقت العشاء 526 ما يستحب من تاخير العشاء 530 آخر وقت الصبح 552 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة الظهر 403 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى التعجيل بالظهر 156

674: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب وقت الصلاة الظهر 673

تخريج: **بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الظهر عند الزوال 541 باب وقت العصر 547 باب ما يكره من السمر بعد العشاء 599 كتاب الاذان باب القراءة فى الفجر 771 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب تقديم الظهر فى اول الوقت فى غير شدة الحر 972 **نسائی** كتاب الصلاة اول وقت الصلاة 495، 496 آخر وقت المغرب 523، 524 اول وقت العشاء 526 ما يستحب من تاخير العشاء 530 آخر وقت الصبح 552 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة الظهر 403 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى التعجيل بالظهر 156

صَلَاةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

675:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

675: حضرت خبابؓ نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گرمی کی شدّت کی شکایت کی تو آپؐ نے ہمارا شکوہ قبول نہ فرمایا۔

676:حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

676: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گرمی کی شدّت کی شکایت کی تو آپؐ نے ہمارا شکوہ قبول نہ فرمایا۔

4:بَاب: الْإِبْرَادُ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

باب: گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا کرنا

677:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

677: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب گرمی شدید ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت

675:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت الصلاة الظهر 676

تخریج : مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب تقديم الظهر في اول الوقت في غير شدة الحر 973، 974 نسائی كتاب الصلاة باب اول وقت الظهر 497

676:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت الصلاة الظهر 675

تخریج : مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب تقديم الظهر في اول الوقت في غير شدة الحر 973، 974 نسائی كتاب الصلاة باب اول وقت الظهر 497

677:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب الابراد بالظهر في شدة الحر 678، 679، 680، 681 ═

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

جہنم کی لپٹ سے ہے۔

678: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

678: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب گرمی شدید ہو تو ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی لپٹ سے ہے۔

679: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

679: حضرت ابو سعیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی لپٹ سے ہے۔

تخريج :بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 534، 536،535، 537، 538 باب الابراد بالظهر فی السفر 539 كتاب الاذان باب الاذان للمسافر اذا كانوا جماعة 629 كتاب بدء الخلق باب صفة النار وانها مخلوقة 3258، 3259 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الابراد بالظهر فی شدة الحر لمن يمضى الى جماعة ويناله الحر فی طريقة 964، 965، 966، 967، 968، 970 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی التاخير الظهر فی شدة الحر 157، 158 **نسائی** كتاب المواقيت تعجيل الظهر فی البرد 499 باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر 500، 501 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی وقت صلاة الظهر 402

678:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 677، 679، 680، 681

تخريج:**بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 534، 535، 536، 537، 538 باب الابراد بالظهر فی السفر 539 كتاب الاذان باب الاذان للمسافر اذا كانوا جماعة 629 كتاب بدء الخلق باب صفة النار وانها مخلوقة 3258، 3259 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الابراد بالظهر فی شدة الحر لمن يمضى الى جماعة ويناله الحر فی طريقة 964، 965، 966، 967، 968، 970 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی التاخير الظهر فی شدة الحر 157،158 **نسائی** كتاب المواقيت باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر 500، 501 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی وقت صلاة الظهر 402

679:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 677،678، 680،681

تخريج:**بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 534، 535، 536، 537، 538 باب الابراد بالظهر فی السفر 539 كتاب الاذان باب الاذان للمسافر اذا كانوا جماعة 629 كتاب بدء الخلق باب صفة النار وانها مخلوقة 3258، 3259 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الابراد بالظهر فی شدة الحر لمن يمضى الى جماعة ويناله الحر فی طريقة 964، 965، 966، 967، 968، 970 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی التاخير الظهر فی شدة الحر 157، 158 **نسائی** كتاب المواقيت باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر 500، 501 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی وقت صلاة الظهر 402

680:حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

680: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ظہر دوپہر کو پڑھا کرتے تھے۔ آپؐ نے ہمیں فرمایا نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی لپٹ سے ہے۔

681:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ

681: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

680:**اطراف**:ابن ماجه کتاب الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 677،678، 679،681

تخریج: **بخاری** کتاب مواقیت الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 534 ، 535 ، 536 ، 537 ، 538 باب الابراد بالظهر فی السفر 539 کتاب الاذان باب الاذان للمسافر اذا کانوا جماعة 629 کتاب بدء الخلق باب صفة النار وانها مخلوقة 3258، 3259 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الابراد بالظهر فی شدة الحر لمن یمضی الی جماعة وینا له الحر فی طریقة 964 ، 965 ، 966 ، 967 ، 968 ، 970 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی التاخیر الظهر فی شدة الحر 157، 158 **نسائی** کتاب المواقیت باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر 500 ، 501 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی وقت صلاة الظهر 402

681:**اطراف**:ابن ماجه کتاب الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 677،678، 679،680

تخریج: **بخاری** کتاب مواقیت الصلاة باب الابراد بالظهر فی شدة الحر 534 ، 535 ، 536 ، 537 ، 538 باب الابراد بالظهر فی السفر 539 کتاب الاذان باب الاذان للمسافر اذا کانوا جماعة 629 کتاب بدء الخلق باب صفة النار وانها مخلوقة 3258، 3259 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الابراد بالظهر فی شدة الحر لمن یمضی الی جماعة وینا له الحر فی طریقة 964 ، 965 ، 966 ، 967 ، 968 ، 970 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی التاخیر الظهر فی شدة الحر 157،158 **نسائی** کتاب المواقیت باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر 500 ، 501 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی وقت صلاة الظهر 402

5:بَاب: وَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ

باب: نمازِ عصر کا وقت

682:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

682: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے جبکہ سورج ابھی بلند اور روشن ہوتا اور جانے والا عوالی☆ جاتا اور سورج ابھی بلند ہوتا۔

683:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَيْءُ بَعْدُ

683: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے نمازِ عصر پڑھی جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرہ میں تھی اور سایہ ابھی اس (کی دیوار) پر نہیں چڑھا تھا۔

682:اطراف: ابن ماجہ کتاب الصلاة باب وقت صلاة العصر 683

تخریج: **بخاری** کتاب مواقیت الصلاة باب وقت العصر 544، 545، 546، 547، 548، 550، 551 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ وحض علی اتفاق اهل العلم ... 7329 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب اوقات الصلوات الخمس 952، 953، 954باب استحباب التبکیر بالعصر 976، 977، 978 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی تعجیل العصر 159 **نسائی** کتاب الصلاة باب تعجیل العصر 505، 506، 507 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی وقت الصلاة العصر 404 باب فی وقت الصلاةباب وقت صلاة العصر 407، 408

683:اطراف: ابن ماجہ کتاب الصلاة باب وقت صلاة العصر 682

تخریج: **بخاری** کتاب مواقیت الصلاة باب وقت العصر 544، 545، 546، 547، 548، 550، 551 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما ذکر النبی ﷺ وحض علی اتفاق اهل العلم ... 7329 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب اوقات الصلوات الخمس 952، 953، 954باب استحباب التبکیر بالعصر 976، 977، 978 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی تعجیل العصر 159 **نسائی** کتاب الصلاة باب تعجیل العصر 505، 506، 507 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی وقت الصلاة العصر 404 باب فی وقت الصلاةباب وقت صلاة العصر 407، 408

☆عوالی سے مراد مدینہ کے گرد کی بستیاں ہیں۔ مدینہ نشیب میں تھا اور اردگرد اضافی بستیاں پانچ میل سے آٹھ میل کے فاصلہ پر تھیں جو مدینہ سے کچھ بلند تھیں۔

6: بَاب: الْمُحَافَظَةُ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ

باب: نمازعصر کی خاص حفاظت

684: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى

684: حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق کے دن فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کیونکہ انہوں نے ہمیں صلاۃ وسطیٰ (درمیان میں آنے والی نماز) سے روکے رکھا۔

685: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

685: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی عصر کی نماز رہ گئی تو گویا اُس کے اہل اور اس کا مال برباد ہو گئے۔

686: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ

686: حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا کہ مشرکوں نے نبی ﷺ کو نماز عصر کی ادائیگی سے روک دیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا انہوں نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ (درمیان میں آنے

684: اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب المحافظة على صلاة العصر 686
تخريج: بخاری كتاب الجهاد والسير باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة 2931 كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4111 كتاب تفسير القرآن باب حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى 4533 كتاب الدعوات باب الدعاء على المشركين 6396 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب التغليظ فى تفويت صلاة العصر 985 باب الدليل لمن قال الصلاة الوسطى هى صلاة العصر 986، 987، 988، 989 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2984 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة العصر 409

685: **تخريج**: **بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب اثم من فاتته العصر 552 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب التغليظ فى تفويت صلاة العصر 983، 984 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى السهو عن وقت صلاة العصر 175 **نسائى** كتاب الصلاة باب صلاة العصر فى السفر 478، 479، 480 كتاب الصلاة باب التشديد فى تاخير العصر 512 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة العصر 414

686: اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب المحافظة على صلاة العصر 684

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا

والی نماز) سے روکا۔ اللہ اُن کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

7: بَاب: وَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

باب: مغرب کی نماز کا وقت

687: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى نَحْوَهُ

687: حضرت رافع بن خدیج ؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے اور جب ہم میں سے کوئی فارغ ہو کر جاتا تو وہ اپنے تیروں کے گرنے کی جگہ دیکھ سکتا تھا۔

688: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

688: حضرت سلمہ بن اکوع ؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھا کرتے

تخريج: بخاری كتاب الجهاد والسير باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة 2931 كتاب المغازی باب غزوة الخندق وهی الاحزاب 4111 كتاب تفسير القرآن باب حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى 4533 كتاب الدعوات باب الدعاء على المشركين 6396 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب التغليظ فی تفويت صلاة العصر 985 باب الدليل لمن قال الصلاة الوسطى هی صلاة العصر 986، 987، 988، 989 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة البقرة 2984 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی وقت صلاة العصر 409

687: اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت صلاة المغرب 688، 689

تخريج: بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب وقت المغرب 559، 561 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب بيان ان اول وقت المغرب عند غروب الشمس 998، 999 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی وقت المغرب 416، 417، 418

688: اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت صلاة المغرب 687، 689

تخريج: بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب وقت المغرب 559، 561 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب بيان ان اول وقت المغرب عند غروب الشمس 998، 999 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی وقت المغرب 416، 417، 418

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

تھے، جب (سورج) پردہ میں چھپ جاتا۔

689:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بْن مَاجَةَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ إِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا أَصْلَ أَبِيهِ فَإِذَا الْحَدِيثُ فِيهِ

689: حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت ہمیشہ فطرت پر قائم رہے گی، جب تک نمازِ مغرب کی ادائیگی میں اتنی تاخیر نہیں کرتی کہ ستارے بکثرت نظر آنے لگیں۔ ابوعبداللہ بن ماجہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن یحیٰی کو کہتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو بغداد میں اس روایت کے بارہ میں اضطراب ہوا تو میں اور ابوبکر الاعین، عوام بن عباد بن عوام کے پاس گئے تو وہ اپنے باپ کے اصل (کاغذات) لائے تو یہ روایت ان میں تھی۔

689:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب وقت صلاة المغرب 687، 688

تخريج: **بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت المغرب 559، 561 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب بيان ان اول وقت المغرب عند غروب الشمس998، 999 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب في وقت المغرب 416، 417، 418

8: بَاب: وَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

باب: نماز عشاء کا وقت

690: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ

690: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ بات نہ ہو کہ میں اپنی امت کو مشقت میں ڈال دوں گا تو میں انہیں نماز عشاء میں تاخیر کا حکم دیتا۔

691: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ

691: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ بات نہ ہو کہ میں اپنی امت کو مشقت میں ڈال دوں گا تو میں عشاء کی نماز ایک تہائی رات یا نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

690:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب وقت صلاة العشاء 691،692، 693

تخريج:**بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت العشاء الى نصف الليل 572 السمر فى الفقه والخير بعد العشاء 600 كتاب الاذان باب من جلس فى المسجد ينتظر الصلاة وفضل المساجد 661 باب يستقبل الامام الناس اذا سلم 847 كتاب اللباس باب فص الخاتم 5869 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب وقت العشاء وتاخيرها 1000،1001، 1002، 1003 ، 1004، **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى وقت المغرب 164 باب ما جاء فى تاخير صلاةالعشاء الآخرة 167 **نسائى** كتاب المواقيت باب ما يستحب من تاخير العشاء 534 آخر وقت العشاء 535 ، 536 ، 537، 538، 539 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب السواک 46 كتاب الصلاة باب فى وقت عشاء الآخرة 422

691:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب وقت صلاة العشاء 690،692، 693

تخريج:**بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت العشاء الى نصف الليل 572 السمر فى الفقه والخير بعد العشاء 600 كتاب الاذان باب من جلس فى المسجد ينتظر الصلاة وفضل المساجد 661باب يستقبل الامام الناس اذا سلم 847 كتاب اللباس باب فص الخاتم 5869 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب وقت العشاء وتاخيرها 1000،1001، 1002، 1003 ، 1004، **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى وقت المغرب 164 باب ما جاء فى تاخير صلاةالعشاء الآخرة 167 **نسائى** كتاب المواقيت باب ما يستحب من تاخير العشاء 534 آخر وقت العشاء 535، 536 ، 537، 538، 539 **ابوداؤد** كتاب الطهارة باب السواک 46 كتاب الصلاة باب فى وقت عشاء الآخرة 422

692: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ

692: حُمید نے بیان کیا حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا گیا کہ کیا نبی علیہ السلام نے انگوٹھی پہنی؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں، ایک رات عشاء کی نماز میں حضورؐ نے نصف رات تک تاخیر فرمائی اور جب نماز ادا کر چکے تو آپؐ نے اپنا رُخ انور ہماری طرف کیا اور فرمایا لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے۔ تم اس وقت تک نماز میں ہی رہو گے۔ جب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے۔ حضرت انسؓ نے کہا کہ گویا میں آپؐ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

693:حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى

693: حضرت ابوسعیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی پھر آپؐ باہر تشریف نہ لائے یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی۔ پھر آپؐ باہر تشریف لائے اور لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے

692:اطراف: ابن ماجه کتاب الصلاة باب وقت صلاة العشاء 690، 691، 693

تخریج: **بخاری** کتاب مواقیت الصلاة باب وقت العشاء الی نصف اللیل 572 السمر فی الفقه والخیر بعد العشاء 600 کتاب الاذان باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاة وفضل المساجد 661 باب یستقبل الامام الناس اذا سلم 847 کتاب اللباس باب فص الخاتم 5869 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب وقت العشاء وتاخیرها 1000، 1001، 1002، 1003 ، 1004، **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی وقت المغرب 164 باب ما جاء فی تاخیر صلاة العشاء الآخرة 167 **نسائی** کتاب المواقیت باب ما یستحب من تاخیر العشاء 534 آخر وقت العشاء 535، 536 ، 537، 538، 539 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب السواک 46 کتاب الصلاة باب فی وقت عشاء الآخرة 422

693:اطراف: ابن ماجه کتاب الصلاة باب وقت صلاة العشاء 690، 691، 692

تخریج: **بخاری** کتاب مواقیت الصلاة باب وقت العشاء الی نصف اللیل 572 السمر فی الفقه والخیر بعد العشاء 600 کتاب الاذان باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاة وفضل المساجد 661 باب یستقبل الامام الناس اذا سلم 847 کتاب اللباس باب فص الخاتم 5869 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب وقت العشاء وتاخیرها 1000، 1001، 1002، 1003 ، 1004، **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی وقت المغرب 164 باب ما جاء فی تاخیر صلاة العشاء الآخرة 167 **نسائی** کتاب المواقیت باب ما یستحب من تاخیر العشاء 534 آخر وقت العشاء 535، 536 ، 537، 538، 539 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب السواک 46 کتاب الصلاة باب فی وقت عشاء الآخرة 422

ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُم الصَّلَاةَ وَلَوْلَا الضَّعِيفُ وَالسَّقِيمُ أَحْبَبْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

اورتم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے، نماز میں ہی رہے۔ اگر کمزور اور بیمار (کا خیال) نہ ہوتا تو مجھے یہ پسند تھا کہ اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

9: بَاب: مِيقَاتُ الصَّلَاةِ فِي الْغَيْمِ

باب: بادل میں نماز کا وقت

694: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَإِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

694: حضرت بریدۃ اسلمیؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا بادل کے دن نماز کی ادائیگی میں جلدی کرو۔ جس کی نماز عصر رہ گئی اس کا عمل ضائع ہو گیا۔

10: بَاب: مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ نَسِيَهَا

باب: جو نماز کے وقت سو یا رہ گیا یا اسے بھول گیا

695: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا

695: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ سے اُس شخص کے بارے میں سوال کیا

694: تخريج: بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب من ترک العصر 553 باب التبكير بالصلاة فی يوم غيم 594

695: اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب من نام عن الصلاة او نسيها 696، 697، 698

تخريج: بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب الاذان بعد ذهاب الوقت 595 باب من نسی صلاة فليصل اذا ذكر ولا يعيد الا تلک الصلاة 597 كتاب التوحيد باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7471 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب قضاء الصلاة الفائتة واستحباب تعجيل قضائها 1089، 1090، 1091، 1094، 1095، 1096 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء ==

قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا

گیا جو نماز پڑھنا بھول جاتا ہے یا سویا رہتا ہے۔ حضور علیہ نے فرمایا وہ نماز پڑھ لے جب اسے یاد آئے۔

696: حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

696: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ جو نماز پڑھنا بھول جائے تو جب اُسے یاد آئے، پڑھ لے۔

697: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

697: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ علیہ غزوہ خیبر سے واپس لوٹ رہے تھے، تو رات بھر چلتے رہے پھر جب آپؐ کو نیند آئی

فی الرجل ينسى الصلاة 162، 163 باب ما جاء في النوم عن الصلاة 177 باب ما جاء في الرجل ينسى الصلاة 178 كتاب التفسير باب ومن سورة طٰه 3163 **نسائی** كتاب المواقيت فيمن نسى صلاة 613 فيمن نام عن الصلاة 614، 615، 616 اعادة من نام عن الصلاة لوقتها من المغرب 618، 619، 620 كتاب الا مامة الجماعة للفائت من الصلاة 846 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فيمن نام عن الصلاة او نسيها 435، 436، 437، 442، 443 ، 447

696: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب من نام عن الصلاة او نسيها 695، 697، 698

تخريج: **بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب الاذان بعد ذهاب الوقت 595 باب من نسى صلاة فليصل اذا ذكر ولا يعيد الا تلك الصلاة 597 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملك من تشاء 7471 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب قضاء الصلاة الفائتة واستحباب تعجيل قضائها 1089، 1090 ، 1091، 1094، 1095، 1096 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى الرجل ينسى الصلاة 162، 163 باب ما جاء في النوم عن الصلاة 177 باب ما جاء في الرجل ينسى الصلاة 178 كتاب التفسير باب ومن سورة طٰه 3163 **نسائی** كتاب المواقيت فيمن نسى صلاة 613 فيمن نام عن الصلاة 614، 615، 616 اعادة من نام عن الصلاة لوقتها من المغرب 618، 619، 620 كتاب الا مامة الجماعة للفائت من الصلاة 846 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فيمن نام عن الصلاة او نسيها 435، 436، 437، 442، 443 ، 447

697: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب من نام عن الصلاة او نسيها 695، 696، 698

تخريج: **بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب الاذان بعد ذهاب الوقت 595 باب من نسى صلاة فليصل اذا ذكر ولا يعيد الا تلك الصلاة 597 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملك من تشاء 7471 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب قضاء الصلاة الفائتة واستحباب تعجيل قضائها 1089، 1090 ، 1091، 1094، 1095، 1096 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى الرجل ينسى الصلاة 162، 163 باب ما جاء في النوم عن الصلاة 177 باب ما جاء في الرجل ينسى الصلاة 178 كتاب التفسير باب ومن سورة طٰه 3163 **نسائی** كتاب المواقيت فيمن نسى صلاة 613 فيمن نام عن الصلاة 614، 615، 616 اعادة من نام عن الصلاة لوقتها من المغرب 618، 619، 620 كتاب الا مامة الجماعة للفائت من الصلاة 846 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فيمن نام عن الصلاة او نسيها 435، 436، 437، 442، 443 ، 447

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَةً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرَى

تو آرام کے لئے پڑاؤ کیا اور بلالؓ سے فرمایا کہ آج رات ہماری (نماز کے وقت کی) حفاظت کرو۔ پھر حضرت بلالؓ نے جتنی ان کے لئے مقدر تھی نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ سو گئے۔ جب فجر کا وقت قریب آیا تو بلالؓ نے صبح کی سمت رخ کرتے ہوئے اپنی سواری کا سہارا لیا تو بلالؓ پر نیند غالب آ گئی جبکہ وہ اپنی اونٹنی سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ پس نہ تو بلالؓ بیدار ہوئے اور نہ ہی آپؐ کے اصحاب میں سے کوئی، یہاںتک کہ دھوپ ان پر پڑی۔ رسول اللہ ﷺ ان میں سب سے پہلے جاگے۔ رسول اللہ ﷺ فکر مند ہوئے اور فرمایا اے بلال! بلالؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں۔ میری روح کو بھی اسی ذات نے روکے رکھا جس نے آپؐ کو روکے رکھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ روانہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے اپنی سواریوں کو تھوڑا سا چلایا پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا اور بلالؓ کو ارشاد فرمایا انہوں نے نماز کی اقامت کہی۔ پھر آپؐ نے انہیں صبح کی نماز پڑھائی۔ جب آپؐ نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے فرمایا کہ جو نماز بھول جائے تو اسے چاہیے کہ جب یاد آئے اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ نماز کو میرے ذکر کے لئے قائم کرو۔

ایک روایت میں (لِذِکْرِیْ کی بجائے) لِلذِّکْرَی کے الفاظ ہیں۔

698: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَفْرِيطَهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ وَأَنَا أُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا

698: حضرت ابو قتادہؓ نے بیان کیا کہ انہوں (یعنی صحابہؓ) نے نیند کی وجہ سے (نماز میں) کوتاہی کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا وہ سوئے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نیند کی وجہ سے کوتاہی نہیں ہے بلکہ کوتاہی بیداری کی حالت میں ہوتی ہے اور جب کوئی تم میں سے نماز بھول گیا یا اُس وقت سو یا رہا، تو وہ اس وقت پڑھ لے جب اُسے یاد آئے اور اگلے دن اُس کے وقت پر پڑھے۔ عبداللہ بن رباح نے کہا حضرت عمرانؓ بن حصین نے مجھے سُنا جبکہ میں اس روایت کو بیان کر رہا تھا تو انہوں نے کہا اے نوجوان! دیکھو تم کس طرح بیان کر رہے ہو۔ کیونکہ میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس روایت (کے بیان) کے وقت موجود تھا۔ راوی نے بیان کیا کہ انہوں (حضرت عمرانؓ بن حصین) نے اس روایت میں کوئی بات غیر معمولی نہ دیکھی۔

698:**اطراف**:**ابن ماجہ** كتاب الصلاة باب من نام عن الصلاة او نسيها 695، 696، 697

تخریج: **بخاری** كتاب مواقيت الصلاة باب الاذان بعد ذهاب الوقت 595 باب من نسى صلاة فليصل اذا ذكر ولا يعيد الا تلك الصلاة 597 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملک من تشاء 7471 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب قضاء الصلاة الفائتة واستحباب تعجيل قضائها 1089، 1090 ، 1091، 1094، 1095، 1096 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى الرجل ينسى الصلاة 162، 163 باب ما جاء فى النوم عن الصلاة 177 باب ما جاء فى الرجل ينسى الصلاة 178 كتاب التفسير باب ومن سورة طٰهٰ 3163 **نسائی** كتاب المواقيت فيمن نسى صلاة 613 فيمن نام عن الصلاة 614، 615، 616 اعادة من نام عن الصلاة لوقتها من المغرب 618، 619، 620 كتاب الامامة الجماعة للفائت من الصلاة 846 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب فيمن نام عن الصلاة او نسيها 435، 436، 437، 442، 443 ، 447

11: بَاب: وَقْتُ الصَّلَاةِ فِي الْعُذْرِ وَالضَّرُورَةِ

باب: عذر اور ضرورت میں نماز کا وقت

699: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّد الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

699: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے اسے پالیا اور جس نے سورج طلوع ہونے سے قبل فجر کی ایک رکعت پالی تو اُس نے اسے پالیا۔

700: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا

700: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سورج طلوع

699:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت الصلاة فى العذر والضرورة 700 كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ما جاء فيمن ادرك من الجمعة ركعة 1122

تخريج : بخارى كتاب مواقيت الصلاة باب من ادرك ركعة من العصر قبل الغروب 556 من ادرك من الفجر ركعة 579 باب من ادرك من الصلاة ركعة 580 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب من ادرك ركعة من الصلاة فقد ادرك تلك الصلاة 948، 949، 950 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فيمن ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب 186 كتاب الجمعة باب ما جاء فيمن ادرك من الجمعة ركعة 482 كتاب الجمعة باب ما جاء فيمن ادرك من الجمعة ركعة 524 **نسائى** كتاب المواقيت من ادرك ركعتين من العصر 514،515،516، 517 من ادرك ركعة من صلاة الصبح 550 من ادرك ركعة من الصلاة 551 ، 553 ، 554، 555 ، 556، 557 ، 558 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة العصر 412 كتاب الصلاة باب فى الرجل يدرك الامام ساجدا كيف يصنع 759 باب من ادرك من الجمعة ركعة 946 باب من ادرك من الجمعة ركعة 1121

700:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب وقت الصلاة فى العذر والضرورة 699 كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ما جاء فيمن ادرك من الجمعة ركعة 1122

تخريج : بخارى كتاب مواقيت الصلاة باب من ادرك ركعة من العصر قبل الغروب 556 من ادرك من الفجر ركعة 579 باب من ادرك من الصلاة ركعة 580 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب من ادرك ركعة من الصلاة فقد ادرك تلك الصلاة 948، 949، 950 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فيمن ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب 186 كتاب الجمعة باب ما جاء فيمن ادرك من الجمعة ركعة 482 كتاب الجمعة باب ما جاء فيمن ادرك من الجمعة ركعة 524 **نسائى** كتاب المواقيت من ادرك ركعتين من العصر 514،515،516، 517 من ادرك ركعة من صلاة الصبح 550 من ادرك ركعة من الصلاة 551 ، 553 ، 554، 555 ، 556، 557 ، 558 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة العصر 412 كتاب الصلاة باب فى الرجل يدرك الامام ساجدا كيف يصنع 759 باب من ادرك من الجمعة ركعة 946 باب من ادرك من الجمعة ركعة 1121

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ہونے سے قبل فجر کی ایک رکعت پالی اس نے اسے پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے اس کو پالیا۔

12: بَاب: النَّهْيُ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

باب: نمازِ عشاء سے قبل سونے اور بعد میں باتیں کرنے کی ممانعت

701: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

701: حضرت ابو برزہ اسلمیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ عشاء تاخیر کر کے پڑھنے کو پسند فرماتے تھے اور اس (نمازِ عشاء) سے پہلے سونے اور اس کے بعد (بلا ضرورت) باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے۔

701: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب النهى عن النوم قبل صلاة العشاء وعن الحديث بعدها 702، 703

تخريج: **بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الظهر عند الزوال 541 باب وقت العصر 547 باب ما يكره من النوم قبل العشاء 568 باب ما يكره من السمر بعد العشاء 599 كتاب الاذان باب القراءة فى الفجر 771 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب التبكير بالصبح فى اول وقتها وهو التغليس وبيان قدر القراءة فيها 1016، 1017، 1018 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى كراهية النوم قبل العشاء والسمر بعدها 168 **نسائى** كتاب المواقيت اول وقت الظهر 495 كراهية النوم بعد صلاة المغرب 525 ما يستحب من تاخير العشاء 530 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة العصر فى وقت صلاة النبى ﷺ وكيف كان يصليها 398 كتاب الادب النهى عن السمر بعد صلاة العشاء 4849

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا

702:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

702: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ عشاء سے پہلے نہیں سوئے اور اس کے بعد (بلاضرورت) بات نہیں کی۔

703:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَعْنِي زَجَرَنَا

703: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لئے عشاء کے بعد (بلاضرورت) باتیں کرنے کو ناپسند فرمایا۔
جَدَبَ لَنَا کے معنی راوی نے زَجَرَنَا کئے ہیں۔

702:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب النهى عن النوم قبل صلاة العشاء وعن الحديث بعدها 701، 703
تخريج : **بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الظهر عند الزوال 541 باب وقت العصر 547باب ما يكره من النوم قبل العشاء 568 باب ما يكره من السمر بعد العشاء 599 كتاب الاذان باب القراء ة فى الفجر 771 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب استحباب التبكير بالصبح فى اول وقتها وهو التغليس وبيان قدر القراء ة فيها 1016، 1017، 1018 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى كراهية النوم قبل العشاء والسمر بعدها 168 **نسائى** كتاب المواقيت اول وقت الظهر 495 كراهية النوم بعد صلاة المغرب 525 ما يستحب من تاخير العشاء 530 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة العصر فى وقت صلاة النبى ﷺ وكيف كان يصليها 398 كتاب الادب النهى عن السمر بعد صلاة العشاء 4849

703:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب النهى عن النوم قبل صلاة العشاء وعن الحديث بعدها 701، 702
تخريج : **بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الظهر عند الزوال 541 باب وقت العصر 547باب ما يكره من النوم قبل العشاء 568 باب ما يكره من السمر بعد العشاء 599 كتاب الاذان باب القراء ة فى الفجر771 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب استحباب التبكير بالصبح فى اول وقتها وهو التغليس وبيان قدر القراء ة فيها 1016، 1017، 1018 **ترمذى** كتاب الصلاةباب ما جاء فى كراهية النوم قبل العشاء والسمر بعدها 168 **نسائى** كتاب المواقيت اول وقت الظهر 495 كراهية النوم بعد صلاة المغرب 525 ما يستحب من تاخير العشاء 530 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب فى وقت صلاة العصر فى وقت صلاة النبى ﷺ وكيف كان يصليها 398 كتاب الادب النهى عن السمر بعد صلاة العشاء 4849

13:بَاب:النَّهْيُ أَنْ يُقَالَ صَلَاةُ الْعَتَمَةِ

باب:صَلَاةُ الْعَتَمَة کے الفاظ استعمال کرنے کی ممانعت

704:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا الْعِشَاءُ وَإِنَّهُمْ لَيُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

704: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا بدوی لوگ تمہاری نماز کے نام کے بارے میں تم پر غالب نہ آ جائیں ۔ یہ عشاء (کی نماز) ہے۔ اور وہ (بدوی لوگ) اونٹوں کو اندھیرا ہوجانے کے بعد (دوہتے ہیں)۔☆

705:حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا يَقُولُونَ الْعَتَمَةُ لِإِعْتَامِهِمْ بِالْإِبِلِ

705: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بدوی لوگ تمہاری نماز کے نام کے بارے میں تم پر غالب نہ آ جائیں۔ راوی ابن حرملہ نے یہ اضافہ کیا کہ یہ تو عشاء ہی ہے۔ (بدوی لوگ) اونٹوں کو اندھیرا ہونے پر دودھ دوہنے کی وجہ سے عتمہ کہتے ہیں۔

☆اس لئے وہ عشاء کی نماز کو عتمہ کہتے ہیں۔

704:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب النهى ان يقال صلاة العتمة 705

تخريج : **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب وقت العشاء وتاخيرها 1010، 1011 **نسائي** كتاب المواقيت باب الكراهية في ذلک 541، 542 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى صلاة العتمة 4984

705:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب النهى ان يقال صلاة العتمة 704

تخريج : **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب وقت العشاء وتاخيرها 1018، 1019 **نسائي** كتاب المواقيت باب الكراهية فى ذلک 541، 542 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى صلاة العتمة 4984

❁❁❁

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَاب: اَلْاَذَانُ وَالسُّنَّةُ فِيهَا

کتاب: اذان اور اس کے بارے میں سنت

1: بَاب: بَدْءُ الْأَذَانِ

باب: اذان کی ابتداء

706: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِالْبُوقِ وَأَمَرَ بِالنَّاقُوسِ فَنُحِتَ فَأُرِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فِي الْمَنَامِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ تَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قُلْتُ أُنَادِي بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُولُ اللَّهُ

706: محمد بن عبداللہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے (نماز کے بلانے کے لئے) بگل کا سوچا، پھر ناقوس[1] کا ارشاد فرمایا[2]، پس وہ تراشا گیا۔ پھر حضرت عبداللہؓ بن زید کو خواب دکھائی گئی انہوں نے بتایا میں نے خواب میں ایک آدمی دیکھا۔ اُس پر دو سبز کپڑے تھے اور وہ آدمی ناقوس اٹھائے ہوئے تھا ۔ میں نے اُس کو (خواب میں ہی) کہا اے اللہ کے بندے تم یہ ناقوس فروخت کرو گے؟ اُس نے کہا تم اس سے کیا کرو گے؟ میں نے کہا کہ میں اس کے ذریعہ نماز کیلئے بلایا کروں گا۔ اُس نے کہا کیا میں تجھے اس سے بہتر طریق نہ بتاؤں؟ میں نے کہا وہ کیا

1: ناقوس گھنٹی کو بھی کہتے ہیں۔ (منجد)

2: بخاری کے مطابق بوق اور ناقوس کے استعمال کا مشورہ صحابہؓ نے دیا تھا۔ (بخاری کتاب الاذان باب بدء الاذان)

706: اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب بدء الاذان 707

تخريج: **بخاری** كتاب الاذان باب بدء الاذان 604 باب الاذان مثنى مثنى 605، 606 كتاب احاديث النبياء باب ما ذكر عن بنی اسرائيل 3457 **مسلم** كتاب الصلاة باب بدء الاذان 560 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی بدء الاذان 189 **نسائی** كتاب الاذان باب بدء الاذان 626 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب بدء الاذان 498 باب كيف الاذان 499

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا رَأَى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ رَأَى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَإِنَّهُ أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِي بِهَا فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فِي ذَلِكَ

ہے؟اس نے کہاتو کہ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کی طرف آؤ، نماز کی طرف آؤ۔ کامیابی کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

راوی کہتے ہیں حضرت عبد اللہؓ بن زید نکلے اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور حضور ﷺ کو اپنی رؤیا بتائی۔ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے (خواب میں) ایک آدمی دیکھا اُس پر دو سبز کپڑے تھے وہ ناقوس اٹھائے ہوئے تھا۔ پھر ساری بات آپؐ کے سامنے بیان کی۔ رسول اللہ ﷺ نے (صحابہؓ سے) فرمایا تمہارے دوست نے رؤیا دیکھی

ہے (پھر عبداللہ بن زیدؓ کو ارشاد فرمایا) تم بلالؓ کے ساتھ مسجد جاؤ اور اُسے یہ (کلمات) بتاتے جاؤ اور وہ ان کو بلند آواز سے پکاریں کیونکہ تمہاری نسبت وہ زیادہ بلند آواز والے ہیں۔ انہوں (حضرت عبداللہ بن زیدؓ) نے کہا کہ میں بلالؓ کے ساتھ مسجد کی طرف گیا اور میں انہیں یہ (کلمات) بتاتا جاتا اور وہ انہیں بلند آواز کے ساتھ پکارتے جاتے۔ حضرت عمر بن خطابؓ نے یہ آواز سنی۔ وہ باہر تشریف لائے اور انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! خدا کی قسم میں نے بھی خواب میں وہی دیکھا جو اُنہوں نے دیکھا۔ (راوی) اَبُو عُبَید نے کہا مجھے راوی) ابوبکر حَکَمی نے خبر دی کہ حضرت عبداللہؓ بن زید انصاری نے اس ضمن میں اپنے اشعار کہے:

أَحْمَدُ اللَّهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْإِكْرَامِ
حَمْدًا عَلَى الْأَذَانِ كَثِيرًا
إِذْ أَتَانِي بِهِ الْبَشِيرُ مِنَ اللَّهِ
فَأَكْرِمْ بِهِ لَدَيَّ بَشِيرًا
فِي لَيَالٍ وَالَى بِهِنَّ ثَلَاثٍ
كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِي تَوْقِيرًا

میں جلال اور عزت والے اللہ کی اذان سکھلانے پر بہت تعریف کرتا ہوں، جب کہ میرے پاس اللہ کی طرف سے بشارت دینے والا یہ (اذان) لے کر آیا۔ کیا ہی معزز ہے وہ بشارت دینے والا اور وہ میرے پاس ان کو متواتر تین راتیں لاتا رہا اور جب بھی آیا مجھے عزت میں بڑھایا

707: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِد بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

707: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز کے لئے جو فکر درپیش تھی اس بارہ

707: **اطراف**: ابن ماجه كتاب الصلاة باب بدء الاذان 706

تخريج: **بخاری** كتاب الاذان باب بدء الاذان 604 باب الاذان مثنى مثنى 605، 606 كتاب احاديث النبياء باب ما ذكر عن بني اسرائيل 3457 **مسلم** كتاب الصلاة باب بدء الاذان 560 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء في بدء الاذان 189 **نسائی** كتاب الاذان باب بدء الاذان 626 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب بدء الاذان 498 باب كيف الاذان 499

إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا الْبُوقَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى فَأُرِيَ النِّدَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا بِهِ فَأَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَزَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

میں لوگوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے بوق کا ذکر کیا۔آپؐ نے اُسے یہود کی وجہ سے ناپسند کیا، پھر انہوں نے ناقوس کا ذکر کیا، اُسے آپؐ نے عیسائیوں کی وجہ سے ناپسند کیا۔ پس اُسی رات اذان خواب میں ایک انصاریؓ آدمی کو دکھائی گئی جو عبداللہؓ بن زید کہلاتے تھے اور حضرت عمر بن خطابؓ کو بھی۔ انصاری تو رات کو ہی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گئے۔رسول اللہ ﷺ نے بلالؓ کو اس کا حکم دیا۔اُنہوں نے اذان دی۔(راوی) زہری نے کہا کہ حضرت بلالؓ نے نماز فجر کی اذان میں اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم ــــ نماز نیند سے بہتر ہے ــــ کا اضافہ کردیا۔رسول اللہ ﷺ نے بھی اسے قائم رکھا۔حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے بھی خواب میں اسی شخص کی طرح دیکھا ہاں مگر وہ مجھ سے سبقت لے گیا۔

2:بَاب: التَّرْجِيعُ فِي الْأَذَانِ

باب: اذان میں الفاظ کو دہرانا

708: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

708: عبداللہ بن مُحَیْرِیز سے روایت ہے، وہ حضرت ابومحذورہ بن مِعْیَرؓ کی کفالت میں پلنے والے یتیم تھے۔جب حضرت ابومحذورہؓ نے ان

708:اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب الترجيع فى الاذان 709

تخريج : مسلم كتاب الصلاة باب صفة الاذان 564 ترمذى كتاب الصلاة باب ما جاء الترجيع فى الاذان 191، 192 نسائى كتاب الاذان باب باب خفض الصوت فى الترجيع فى الاذان 629 كم الاذان من كلمة 630 كيف الاذان 631، 632 الاذان فى السفر 633 التشويب فى اذان الفجر 647 آخر الاذان 652 ابو داؤد كتاب الصلاة باب كيف الاذان 500، 501، 502، 503، 504، 505

بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ بْنِ مِعْيَرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ أَيْ عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَإِنِّي أُسْأَلُ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ نَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا قَوْمًا فَأَقْعَدُونَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ إِلَيَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي وَقَالَ لِي قُمْ فَأَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ

(عبداللہ بن مُحَيرِيز کوشام کی طرف روانہ کرنے کے لئے تیاری کی تو میں (عبداللہ بن مُحَيرِيز) نے حضرت ابومحذورہؓ سے کہا اے میرے چچا! میں شام کی طرف روانہ ہو رہا ہوں۔ مجھ سے آپ کی اذان کے بارہ میں سوال کیا جائے گا۔۔۔۔انہوں نے مجھے بتایا کہ ۔۔۔ حضرت ابومحذورہؓ نے بیان کیا کہ میں کچھ لوگوں کے ساتھ نکلا اور ہم راستہ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے رسول اللہ ﷺ کے پاس نماز کے لئے اذان دی ہم نے مؤذن کی آواز سنی ۔اس وقت ہم آپؐ سے اعراض کرنے والے تھے۔☆ پس ہم چیخ چیخ کر اس کی نقل کرنے لگے اور ہم اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے سنا اور آپؐ نے ہمیں بلانے کے لئے چند آدمیوں کو بھیجا۔ انہوں نے ہمیں آپؐ کے سامنے بٹھا دیا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا میں نے تم میں سے کس کی آواز کو سُنا جو بلند ہوئی۔ سب لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے سچ ہی کہا تھا۔ آپؐ نے ان سب کو بھیج دیا اور مجھے روک لیا اور مجھ سے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور اذان دو، پس میں کھڑا ہوا اُس وقت مجھے رسول للہ ﷺ اور جس کا آپ مجھے حکم دے رہے تھے اُس سے زیادہ ناپسند اور کوئی چیز نہیں تھی۔ میں آپؐ کے سامنے کھڑا ہوا اور رسول اللہ ﷺ

☆ یعنی اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے۔

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِي ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ عَلَى ثَدْيَيْهِ ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْتَنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ قَدْ أَمَرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ وَعَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

خوداذان (کے کلمات) مجھے بتانے لگے۔ فرمایا تم کہو اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں —— پھر مجھ سے فرمایا اپنی آواز (اور) بلند کرو (اور کہو) —— أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه حَيَّ عَلَى الصَّلَاة حَيَّ عَلَى الصَّلَاة حَيَّ عَلَى الْفَلَاح حَيَّ عَلَى الْفَلَاح اللّٰهُ أَكْبَر اللّٰهُ أَكْبَر لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ (ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کی طرف آؤ، نماز کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا

وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَا مَحْذُورَةَ عَلَى مَا أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ

ہے،اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ پھر جب میں اذان ختم کر چکا تو آپؐ نے مجھے بلایا اور مجھے ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی۔ پھر آپؐ نے اپنا ہاتھ ابومحذورہؓ کی پیشانی پر رکھا۔ پھر آپؐ نے اُن کے چہرے اور سینے پر ہاتھ پھیرا اور اسے پھیرتے ہوئے ان کے جگر تک لے گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ حضرت ابومحذورہؓ کی ناف تک پہنچ گیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تجھے برکت دے اور تجھ پر برکت ڈالے۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ مجھے مکہ میں اذان دینے پر مقرر فرماتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں ! میں نے تمہیں مقرر کر دیا ہے۔ پس مجھ میں رسول اللہ ﷺ کے لئے جو ناپسندیدگی تھی جاتی رہی اور یہ ساری کی ساری رسول اللہ ﷺ کی محبت میں تبدیل ہوگئی۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے مکہ کے والی حضرت عتّابؓ بن اَسید کے پاس آیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے مطابق ان کی معیت میں نماز کے لئے اذان دی۔

709:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

709:حضرت ابومحذورہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان سکھائی انیس 19 کلمات اور اقامت (سکھائی) سترہ 17 کلمات۔اذان (یہ ہے) اَللّٰہُ اَکْبَر

709 : **اطراف**:ابن ماجه كتاب الصلاة باب الترجيع في الاذان 708

تخريج :**مسلم** كتاب الصلاة باب صفة الاذان 564 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء الترجيع في الاذان 191، 192 **نسائی** كتاب الاذان باب باب خفض الصوت في الترجيع في الاذان 629كم الاذان من كلمة 630 كيف الاذان 631،632الاذان في السفر 633 التثويب في اذان الفجر 647 آخر الاذان 652 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب كيف الاذان 500 ،501، 502 503 ، 504، 505

مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه حَيَّ عَلَى الصَّلَاة حَيَّ عَلَى الصَّلَاة حَيَّ عَلَى الْفَلَاح حَيَّ عَلَى الْفَلَاح اللّٰهُ أَكْبَر اللّٰهُ أَكْبَر لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کیلئے آؤ، نماز کیلئے آؤ۔ کامیابی کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور اقامت کے سترہ کلمات اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر اَللّٰهُ أَكْبَر أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

رَّسُولُ اللَّه أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّه حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کی طرف آؤ۔ نماز کی طرف آؤ۔ کامیابی کی طرف آؤ۔ کامیابی کی طرف آؤ۔ کھڑی ہوگئی نماز۔ کھڑی ہوگئی نماز۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

3:بَاب السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ

اذان کے بارے میں سنت کا بیان

710:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ

710:رسول اللہ ﷺ کے مؤذن حضرت سعدؓ☆ (بن عائذ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

710 : اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب السنة فى الاذان 711

تخريج : **مسلم** كتاب الصلاة باب سترة المصلى769 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى ادخال الاصبع فى الاذن عند الاذان 197 **نسائی** كتاب الزينة اتخاذ القباب الحمر 5378 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى المؤذن يستدير فى اذانه 520

☆حضرت سعد بن عائذ القرظ قباء میں مؤذن تھے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ قباء تشریف لائے تو حضرت بلالؓ آپؐ کے ہمراہ نہ تھے۔ حضرت سعد بن عائذ القرظؓ نے اذان دی۔ حضرت عمر بن خطابؓ کے زمانہ میں آپؓ نے انہیں مدینہ بلالیا اور وہاں مسجد نبویؐ کا مؤذن مقرر کیا۔

مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَجْعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَقَالَ إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

نے بلالؓ کو ارشاد فرمایا کہ وہ اپنی دونوں انگلیاں (اذان کہنے کے وقت) اپنے دونوں کانوں میں ڈالیں اور فرمایا یہ تمہاری آواز کو زیادہ بلند کرنے والا ہے۔

711: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ وَجَعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ

711: عون بن ابو جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس أبطح میں جبکہ آپؐ سُرخ رنگ کے خیمہ میں تھے آیا۔ حضرت بلالؓ نکلے اور اذان دی اور اپنی اذان میں رُخ پھیرا اور اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈالیں۔

712: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِي أَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِينَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلَاتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ

712: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے مؤذنوں کی گردنوں سے دو باتیں وابستہ ہیں۔ اُن کی نماز اور اُن کے روزے۔

713: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَا يُؤَخِّرُ

713: حضرت جابر بن سمرہؓ نے بیان کیا کہ حضرت بلالؓ اذان کے وقت میں تاخیر نہ کرتے تھے، ہاں کبھی اقامت میں کچھ دیر کر دیتے تھے۔

711: اطراف: ابن ماجہ کتاب الصلاۃ باب السنۃ فی الاذان 710

تخریج: مسلم کتاب الصلاۃ باب سترۃ المصلی 769 ترمذی کتاب الصلاۃ باب ما جاء فی ادخال الاصبع فی الاذن عند الاذان 197 نسائی کتاب الزینۃ اتخاذ القباب الحمر 5378 ابو داؤد کتاب الصلاۃ باب فی المؤذن یستدیر فی اذانہ 520

الْأَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ شَيْئًا

714:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا يَأْخُذُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا

714: حضرت عثمان بن ابی العاص نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے جو آخری تاکیدی حکم مجھے دیا وہ یہ تھا کہ میں مؤذن مقرر نہ کروں جو اذان پر معاوضہ لے۔

715:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ وَنَهَانِي أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْعِشَاءِ

715: حضرت بلال نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر میں تثویب☆ کروں اور آپ نے مجھے منع فرمایا کہ میں عشاء میں تثویب کروں۔

716:حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأُقِرَّتْ فِي تَأْذِينِ الْفَجْرِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

716: حضرت بلال سے روایت ہے کہ وہ نماز فجر کی اطلاع دینے کے لئے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اُن سے کہا گیا کہ آپ سوئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ۔ پھر فجر کی اذان میں یہ کلمات برقرار رکھے گئے اور یہی طریق قائم ہو گیا۔

☆تثویب : اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے الفاظ ادا کرنا یعنی نماز نیند سے بہتر ہے۔

714:تخریج : **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی کراھیة ان یأخذ المؤذن علی الاذان اجرا 209 **نسائی** کتاب الاذان اتخاذ المؤذن الذی لا یأخذ علی اذانه اجرا 672 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب اخذالاجر علی التاذین 531

715:تخریج : **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی التثویب فی الفجر 198

717:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْإِفْرِيقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

717: حضرت زیاد بن حارث صُدَائیؓ (صدا قبیلہ کے فرد) نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپؐ نے مجھے ارشاد فرمایا اور میں نے اذان دی۔ پھر حضرت بلالؓ نے اِقامت کہنے کا ارادہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (ہمارے) صدائی بھائی نے اذان دی ہے۔ جو اذان دے وہی اقامت کہتا ہے۔

4:بَاب: مَا يُقَالُ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

باب: جب مؤذن اذان دے تو کیا کہا جائے

718:حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُولُوا مِثْلَ قَوْلِهِ

718: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مؤذن اذان دے، تو تم بھی اس جیسے الفاظ کہو۔

719:حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي

719: عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ مجھے میری پھوپھی حضرت ام حبیبہؓ نے بتایا کہ

717:**تخريج**:**ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء ان من اذن فهو يقيم 199 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى الرجل يؤذن... 514

718:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب ما يقال اذا اذن المؤذن 619، 620

تخريج : **بخاری** كتاب الاذان باب ما يقول اذا سمع المنادى 611 **مسلم** كتاب الصلاة باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه 568 ، 569 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء ما يقول الرجل اذا اذن المؤذن 208 **نسائی** كتاب الاذان القول مثل ما يقول المؤذن 673 ثواب ذلک 674 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايقول اذا سمع المؤذن522،523 ، 524

719:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب الصلاة باب ما يقال اذا اذن المؤذن 618، 620

تخريج : **بخاری** كتاب الاذان باب ما يقول اذا سمع المنادى 611 **مسلم** كتاب الصلاة باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه 568، 569 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء ما يقول الرجل اذا اذن المؤذن 208 **نسائی** كتاب الاذان القول مثل ما يقول المؤذن 673 ثواب ذلک 674 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايقول اذا سمع المؤذن522،523 ، 524

الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

جب رسول اللہ ﷺ ان کے پاس ان کی دن اور رات کی باری میں تشریف فرما ہوتے اور آپ ؐ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تو آپ ؐ وہی کہتے جو مؤذن کہہ رہا ہوتا تھا۔

720: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

720: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہتا ہے۔

721: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

721: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مؤذن (کی اذان) سن کر یہ کہا کہ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (ترجمہ) میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

720:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب ما يقال اذا اذن المؤذن 618، 619

تخريج : **بخاری** كتاب الاذان باب ما يقول اذا سمع المنادى 611 **مسلم** كتاب الصلاة باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه 568، 569 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء ما يقول الرجل اذا اذن المؤذن 208 **نسائی** كتاب الاذان القول مثل ما يقول المؤذن 673 ثواب ذلک 674 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايقول اذا سمع المؤذن522،523 ، 524

721:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب ما يقال اذا اذن المؤذن 722

تخريج : **بخاری** كتاب الاذان باب الدعاء عند النداء 614 كتاب تفسير القرآن باب قوله عسى ان يبعثک ربک مقاما محمودا 4719 **مسلم** كتاب الصلاة باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم يصلى 570،571 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما يقول الرجل اذا اذن المؤذن من الدعاء 210 باب ما يقول الرجل اذا اذن المؤذن 211 **نسائی** كتاب الاذان الدعاء عند الاذان 679، 680 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما يقول اذا سمع المؤذن 525، 527باب ماجاء فى الدعاء عند الاذان 529

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

لائق نہیں وہ ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے اوراسلام کے دین ہونے اور محمدؐ کے نبی ہونے پر راضی ہوں تو اس کے گناہ بخش دیئے گئے۔

722: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْأَلْهَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

722: حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اذان سننے کے وقت یہ دعا کی اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ (ترجمہ) اے اللہ! جو اس دعوۃ کامل اور اس قائم ہونے والی نماز کا رب ہے۔ محمد ﷺ کو وسیلہ☆ عطا فرما اور فضیلت عطا فرما اور آپؐ کو اس مَقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو قیامت کے دن شفاعت اس کے لئے واجب ہوگئی۔

☆ حَدَّثَنِي كَعْبٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ قَالَ أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ

(ترمذی کتاب المناقب باب فضل النبی ﷺ روایت نمبر 3612)

حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! وسیلہ کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ جنت کا ایک انتہائی بلند مقام ہے، اسے سوائے ایک شخص کے کوئی نہیں پائے گا۔ مجھے امید ہے کہ میں وہ شخص ہوں۔

722: اطراف: ابن ماجه كتاب الصلاة باب ما يقال اذا اذن المؤذن 721

تخريج: بخاری كتاب الاذان باب الدعاء عند النداء 614 كتاب تفسير القرآن باب قوله عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا 4719 مسلم كتاب الصلاة باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم يصلى 570، 571 ترمذى كتاب الصلاة باب ما يقول الرجل اذا اذن المؤذن من الدعاء 210 باب ما يقول الرجل اذا اذن المؤذن 211 نسائى كتاب الاذان الدعاء عند الاذان 679، 680 ابو داؤد كتاب الصلاة باب ما يقول اذا سمع المؤذن 525، 527 باب ماجاء فى الدعاء عند الاذان 529

5:بَاب: فَضْلُ الْأَذَانِ وَثَوَابُ الْمُؤَذِّنِينَ
باب: اذان کی فضیلت اور مؤذنوں کا ثواب

723:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ

723: عبدالرحمٰن بن ابی صعصعہ نے اپنے والد سے روایت کی۔۔۔ اور ان کے والد حضرت ابوسعیدؓ (خدری) کی زیر کفالت تھے۔۔۔ انہوں نے بیان کیا کہ مجھے حضرت ابوسعیدؓ نے کہا کہ جب تم صحراء میں ہوتو اونچی آواز میں اذان دیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس اذان کو کوئی جنّ وانس اور شجر و حجر نہیں سُنتے مگر وہ اس کے لئے گواہی دیتے ہیں۔

724:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

724: حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا مؤذن کے لئے اس کی آواز کی دوری کے مطابق مغفرت ہوگی۔ اور اس کے لئے ہر تر اور خشک چیز مغفرت مانگتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لئے پچیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور ان دونوں کے درمیان (غلطیوں کا) کفارہ ہوجائیں گی۔

723:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الصلاة باب فضل الاذان وثواب المؤذنين 724
تخريج : **بخاری**كتاب الاذان باب رفع الصوت بالنداء 609 كتاب بدء الخلق باب ذكر الجن وثوابهم وعقابهم 3296 كتاب التوحيد باب قول النبی الماهر بالقرآن مع الكرام البررة 7548 **نسائی** كتاب الاذان رفع الصوت بالاذان 644،645، 646 **ابو داؤد**كتاب الصلاة باب رفع الصوت بالاذان 515

724:**اطراف**:**ابن ماجه**كتاب الصلاة باب فضل الاذان وثواب المؤذنين 723
تخريج : **بخاری**كتاب الاذان باب رفع الصوت بالنداء 609 كتاب بدء الخلق باب ذكر الجن وثوابهم وعقابهم 3296 كتاب التوحيد باب قول النبی الماهر بالقرآن مع الكرام البررة 7548 **نسائی**كتاب الاذان رفع الصوت بالاذان 644،645، 646 **ابو داؤد**كتاب الصلاة باب رفع الصوت بالاذان 515

725:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

725: حضرت معاویہ بن ابوسفیانؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان دینے والے، قیامت کے دن، لوگوں میں سب سے لمبی گردن والے ہوں گے۔

726:حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى أَخُو سُلَيْمٍ الْقَارِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

726: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ اذان دیں اور تم میں سے قرآن کے عالم تمہاری امامت کرائیں۔

727:حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَزْرَقُ الْبُرْجُمِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو

727: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو ثواب کی نیت رکھتے ہوئے سات سال اذان دے، اللہ اُس کے لئے آگ سے براءت لکھ دیتا ہے۔

725:تخریج :**مسلم** کتاب الصلاة باب فضل الاذان وهرب الشیطان 572

726:تخریج :**بخاری** کتاب الاذان باب من قال لیؤذن فی السفر مؤذن واحد 628باب الاذان للمسافر اذا کانوا جماعة ولاقامة 631،630 باب اثنان فما فوقهما جماعة 658 باب اذا استووا فی القراء ة فلیؤمهم اکبرهم 685 باب المکث بین السجدتین 819 کتاب الجهاد والسیر باب سفر الاثنین 2848 کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6008 اخبارالآحاد باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد 7246 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب من احق بالامامة 1069، 1070، 1071 ، 1072، 1073 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی الاذان فی السفر 205 باب ما جاء من احق بالامامة 235 **نسائی** کتاب الاذان باب اذان المنفردین فی السفر 634اجتزاء المرء باذن غیره فی الحضر 635 ، 636 اقامة کل واحد لنفسه669 کتاب الامامة من احق بالامامة 780 تقدیم ذوی السن 781 اجتماع القوم فی موضع هم فیه سواء 782 **ابوداؤد** کتاب الصلاة باب من احق بالامامة 582،585،587 ، 588 590 ،589

727:اطراف:**ابن ماجه** کتاب الصلاة باب فضل الاذان وثواب المؤذنین 728

تخریج : **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل الاذان 206

حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِينَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ

728: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

728: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بارہ سال اذان دے، اُس کے لئے جنت واجب ہوجاتی ہے، ہر روز اُس کی اذان کے بدلے میں ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر اقامت کے لئے تیس نیکیاں۔

6: بَاب: إِفْرَادُ الْإِقَامَةِ

باب: اقامت میں ایک ایک بار کلمات کہنا

729: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَمَسُوا شَيْئًا يُؤْذِنُونَ بِهِ عِلْمًا لِلصَّلَاةِ فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

729: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ لوگوں نے کسی ایسی چیز کی تلاش کی جسے وہ نماز (کے وقت) کی علامت بنا کر اطلاع دے سکیں۔ حضرت بلالؓ کو حکم دیا گیا کہ اذان (کے الفاظ کو) دو دو دفعہ کہیں اور اقامت کو ایک ایک دفعہ کہیں۔

728: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب فضل الاذان وثواب المؤذنين 728

تخريج: **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل الاذان 206

729: اطراف: **ابن ماجه** كتاب الصلاة باب افراد الاقامة 730، 731، 732

تخريج: **بخاری** كتاب الاذان باب بدء الاذان 603 باب الاذان مثنى مثنى 605،606 باب الاقامة واحدة الا قوله قد قامت الصلاة 607 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنی اسرائيل 3457 **مسلم** كتاب الصلاة باب الامر بشفع الاذان وايتار الاقامة 561، 562، 563 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی افراد الاقامة 193 **نسائی** كتاب الاذان تثنية الاذان 627، 628 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب فی الاقامة 508، 509

730:حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالد الْحَذَّاء عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

730: حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ حضرت بلالؓ کو حکم دیا گیا کہ اذان (کے الفاظ کو) دو دو دفعہ کہیں اور اقامت کو ایک ایک دفعہ کہیں۔

731:حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْد حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَعْد مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى مَثْنَى وَإِقَامَتَهُ مُفْرَدَةٌ

731: حضرت سعدؓ ــــ جو رسول اللہ ﷺ کے مؤذن تھے☆ ــــ سے روایت ہے کہ حضرت بلالؓ کی اذان کے کلمات دو دو بار اور اقامت کے ایک ایک بار تھے۔

732:حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيد حَدَّثَنِي مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّد بْنِ عُبَيْد اللَّه بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْد اللَّه عَنْ أَبِيه عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا

732: نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو رافعؓ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت بلالؓ کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے اذان کے کلمات دو دو بار اور اقامت کے ایک ایک بار کہتے دیکھا۔

☆وضاحت کے لئے دیکھیں حاشیہ روایت نمبر 710

730:اطراف:ابن ماجه كتاب الصلاة باب افراد الاقامة 729، 731، 732

تخريج : بخارى كتاب الاذان باب بدء الاذان 603 باب الاذان مثنى مثنى 605،606 باب الاقامة واحدة الا قوله قد قامت الصلاة 607 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3457 مسلم كتاب الصلاة باب الامر بشفع الاذان وايتار الاقامة 561، 562، 563 ترمذى كتاب الصلاة باب ما جاء فى افراد الاقامة 193 نسائى كتاب الاذان تثنية الاذان 627، 628 ابو داؤد كتاب الصلاة باب فى الاقامة 508، 509

731:اطراف:ابن ماجه كتاب الصلاة باب افراد الاقامة 729، 730، 732

تخريج : بخارى كتاب الاذان باب بدء الاذان 603 باب الاذان مثنى مثنى 605،606 باب الاقامة واحدة الا قوله قد قامت الصلاة607 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3457 مسلم كتاب الصلاة باب الامر بشفع الاذان وايتار الاقامة 561، 562، 563 ترمذى كتاب الصلاة باب ما جاء فى افراد الاقامة 193 نسائى كتاب الاذان تثنية الاذان 627، 628 ابو داؤد كتاب الصلاة باب فى الاقامة 508، 509

732:اطراف:ابن ماجه كتاب الصلاة باب افراد الاقامة 729، 730، 731

تخريج : بخارى كتاب الاذان باب بدء الاذان 603 باب الاذان مثنى مثنى 605،606 باب الاقامة واحدة الا قوله قد قامت الصلاة 607 كتاب احاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنى اسرائيل 3457 مسلم كتاب الصلاة باب الامر بشفع الاذان وايتار الاقامة 561، 562، 563 ترمذى كتاب الصلاة باب ما جاء فى افراد الاقامة 193 نسائى كتاب الاذان تثنية الاذان 627، 628 ابو داؤد كتاب الصلاة باب فى الاقامة 508، 509

يُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى وَيُقِيمُ وَاحِدَةً

7: بَاب: إِذَا أُذِّنَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تَخْرُجْ

باب: جب اذان ہو جائے اور تم مسجد میں ہو تو نہ نکلو

733: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِي فَأَتْبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

733: ابوشعثاء نے بیان کیا ہم مسجد میں حضرت ابوہریرہؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن نے اذان دی اور ایک شخص مسجد سے جانے کے لئے اُٹھا تو حضرت ابوہریرہؓ نے اپنی نظروں سے اس کا پیچھا کیا حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گیا۔ اس پر حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ جہاں تک اس (شخص) کا تعلق ہے تو اس نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

734: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

734: حضرت عثمان بن عفانؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو اذان نے مسجد میں پایا پھر وہ بلاضرورت (مسجد سے) نکلا اور اس کا واپس آنے کا ارادہ نہیں تو وہ منافق ہے۔

733: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الاذان والسنة فيه اذا اذن وانت فى المسجد فلا تخرج 734
تخريج: **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب نهى عن خروج من المسجد اذا اذن المؤذن 1039، 1040 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى كراهية الخروج من المسجد بعد الاذان 204 **نسائى** كتاب الاذان التشديد فى الخروج من المسجد بعد الاذان 683، 684 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الخروج من المسجد بعد الاذان 536

734: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب الاذان والسنة فيه اذا اذن وانت فى المسجد فلا تخرج 733
تخريج: **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب نهى عن خروج من المسجد اذا اذن المؤذن 1039، 1040 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى كراهية الخروج من المسجد بعد الاذان 204 **نسائى** كتاب الاذان التشديد فى الخروج من المسجد بعد الاذان 683، 684 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الخروج من المسجد بعد الاذان 536

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

مساجداور باجماعت نمازوں کے بارے میں کتاب

1: بَاب: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا

باب: جس نے اللہ کے لئے مسجد بنائی

735: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْد اللَّه الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْد الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّد جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْد اللَّه بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَاد عَنِ الْوَلِيد بْنِ أَبِي الْوَلِيد عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْد اللَّه بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيه اسْمُ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

735: حضرت عمر بن خطابؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جس نے مسجد بنائی جس میں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے تو اللہ اُس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

736: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

736: حضرت عثمان بن عفانؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس

735: اطراف: ابن ماجه كتاب المساجدباب من بنى لله مسجدا 736، 737، 738

تخريج: **بخارى** كتاب الصلاة باب من بنى مسجدا 450 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب فضل بناء المساجد والحث عليها 820، 821 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل بنيان المسجد 319،318 **نسائى** كتاب المساجد الفضل فى بناء المساجد 688

736: اطراف: ابن ماجه كتاب المساجد باب من بنى لله مسجدا 735، 737، 738

تخريج: **بخارى** كتاب الصلاة باب من بنى مسجدا 450 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب فضل بناء المساجد والحث عليها 820، 821 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل بنيان المسجد 319،318 **نسائى** كتاب المساجد الفضل فى بناء المساجد 688

عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

نے اللہ کے لئے مسجد بنائی، اللہ اُس کے لئے اُس جیسا جنت میں (گھر) بنائے گا۔

737: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا مِنْ مَالِهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

737: حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے مال سے مسجد بنائی، اللہ اُس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

738: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ أَوْ أَصْغَرَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

738: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اللہ کے لئے مسجد بنائے خواہ بھٹ تیتر کے انڈے دینے کی جگہ کے برابر ہو یا اُس سے بھی چھوٹی، اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

737:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب المساجدباب من بنى لله مسجدا 735، 736، 738

تخريج : **بخاری** كتاب الصلاة باب من بنى مسجدا 450 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب فضل بناء المساجد والحث عليها 820، 821 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل بنيان المسجد 318، 319 **نسائی** كتاب المساجد الفضل فی بناء المساجد 688

738:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب من بنى لله مسجدا 735، 736، 737

تخريج : **بخاری** كتاب الصلاة باب من بنى مسجدا 450 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاةباب فضل بناء المساجد والحث عليها 820، 821 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل بنيان المسجد 318،319 **نسائی** كتاب المساجد الفضل فی بناء المساجد 688

2:بَاب: تَشْيِيدُ الْمَسَاجِدِ

باب: مساجد کو بلند و بالا بنانا

739:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

739: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت برپا نہیں ہوگی یہاں تک کہ لوگ مسجدوں (کی تعمیر) میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں گے۔

740:حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاكُمْ سَتُشَرِّفُونَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِي كَمَا شَرَّفَتِ الْيَهُودُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا شَرَّفَتِ النَّصَارَى بِيَعَهَا

740: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ میرے بعد تم اپنی مسجدوں کو بلند و بالا بناؤ گے جس طرح یہود نے اپنی عبادت گاہوں کو بلند و بالا بنایا اور جس طرح عیسائیوں نے اپنے گرجوں کو بلند و بالا بنایا۔

741:حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

741: حضرت عمر بن خطابؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی قوم کے اعمال کبھی خراب نہیں ہوئے، ہاں مگر اس نے اپنی مساجد کو زیب و زینت دی۔

739:اطراف: ابن ماجه کتاب المساجد باب تشدید المساجد 740، 741
تخریج: نسائی کتاب المساجد المباهات فی المساجد 689 ابو داؤد کتاب الصلاة باب فی بناء المساجد 448، 449
740:اطراف: ابن ماجه کتاب المساجد باب تشدید المساجد 739، 741
تخریج: نسائی کتاب المساجد المباهات فی المساجد 689 ابو داؤد کتاب الصلاة باب فی بناء المساجد 448، 449
741:اطراف: ابن ماجه کتاب الصلاة باب تشدید المساجد 739، 740
تخریج: نسائی کتاب المساجد المباهات فی المساجد 689 ابو داؤد کتاب الصلاة باب فی بناء المساجد 448، 449

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاءَ عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا زَخْرَفُوا مَسَاجِدَهُمْ

3: بَاب: أَيْنَ يَجُوزُ بِنَاءُ الْمَسَاجِدِ

باب: مساجد بنانا کس جگہ جائز ہے

742: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونِي بِهِ قَالُوا لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا أَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ
فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ

742: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ مسجد نبوی ﷺ کی زمین بنونجار کی تھی۔ اس میں کھجور کے درخت تھے اور مشرکوں کی قبریں تھیں۔ نبی ﷺ نے ان (بنی نجار) سے فرمایا تم مجھ سے اس جگہ کا سودا کرلو۔ انہوں نے کہا ہم اس کی کبھی بھی قیمت نہیں لیں گے۔ راوی نے بیان کیا کہ نبی ﷺ مسجد بنا رہے تھے اور وہ (صحابہؓ) آپؐ کو سامان پکڑاتے اور نبی ﷺ فرماتے

حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی ہی ہے
اے اللہ انصار اور مہاجرین کو بخش دے

راوی نے بیان کیا کہ نبی ﷺ مسجد (نبوی) کی تعمیر کرنے سے پہلے جہاں نماز کا وقت آتا وہاں نماز ادا فرما لیتے تھے۔

742: اطراف: ابن ماجه كتاب المساجد باب اين يجوز بناء المساجد 743، 744

تخريج: بخاری كتاب الصلاة هل تنبش قبور مشركى الجاهلية 428 كتاب فضائل المدينة باب حرام المدينة 1868 كتاب البيوع باب صاحب السلعة احق بالسوم 2106 كتاب الوصايا باب اذا وقف جماعة ارضا مشاعا فهو جائز 2771 باب وقف الارض للمسجد 2774 باب اذا قال الواقف لا نطلب ثمنه الا الى الله فهو جائز 2779 كتاب مناقب الانصار باب دعاء النبى ﷺ اصلح الانصار والمهاجرة 3795، 3796 ، 3797 باب مقدم النبى ﷺ واصحابه المدينة 3932 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب ابتناء مسجد النبى ﷺ 808 كتاب الجهاد والسير باب غزوة الاحزاب وهى الخندق 3352، 3353 ، 3354، 3355، 3356 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى بناء المساجد 450 باب فى بناء المسجد 453، 454 **نسائى** كتاب المساجد باب نبش القبور واتخاذ ارضها مسجدا 702

743: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَاغِيَتُهُمْ

743: حضرت عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ارشاد فرمایا کہ طائف کی مسجد اس جگہ بنائیں جہاں ان (طائف والوں) کا بت تھا۔

744: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ الْحِيطَانِ تُلْقَى فِيهَا الْعَذِرَاتُ فَقَالَ إِذَا سُقِيَتْ مِرَارًا فَصَلُّوا فِيهَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

744: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ اُن سے ایسے باغات میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا، جہاں گندگی (یعنی کھاد) ڈالی جاتی ہے۔انہوں نے کہا جب ان (باغوں) کو کئی بار پانی دے دیا جائے تو تم ان میں نماز ادا کرلو اور آپؓ اس ارشاد کو نبی ﷺ سے مرفوع بیان کرتے تھے۔

4:بَاب :الْمَوَاضِعُ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

باب: وہ جگہیں جہاں نماز پڑھنا مکروہ ہے

745:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

745: حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زمین ساری کی ساری مسجد ہے،سوائے مقبرہ اور غسل خانہ کے۔

745:اطراف:ابن ماجه كتاب المساجدباب المواضع التي تكره فيها الصلاة 746، 747

تخريج : ترمذی كتاب الصلاة باب ما جاء ان الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام 317 باب ما جاء في كراهية ما يصلى اليه وفيه 346 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب في المواضع التي لا تجوز فيها الصلاة 492 باب النهي عن الصلاة في مبارك الابل 493

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ

746:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ

746: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سات جگہوں پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے روڑی اور مذبح اور قبرستان اور چلتا راستہ اور غسل خانہ اوراونٹوں کا باڑہ اور کعبہ (کی چھت) پر۔

747:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلَاةُ ظَاهِرُ بَيْتِ اللَّهِ وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ

747: حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات جگہیں ایسی ہیں جن میں نماز جائز نہیں ۔ بیت اللہ کی چھت اور قبرستان اورروڑی اور مذبح اور غسل اوراونٹوں کا باڑہ اور چلتا راستہ۔

746:اطراف: ابن ماجه كتاب المساجدباب المواضع التى تكره فيها الصلاة 745، 747

تخريج :ترمذى كتاب الصلاة باب ما جاء ان الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام 317 باب ما جاء فى كراهية ما يصلى اليه وفيه 346 ابو داؤد كتاب الصلاة باب فى المواضع التى لا تجوز فيها الصلاة 492 باب النهى عن الصلاة فى مبارك الابل 493

747:اطراف: ابن ماجه كتاب المساجد باب المواضع التى تكره فيها الصلاة 745، 746

تخريج :ترمذى كتاب الصلاة باب ما جاء ان الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام 317 باب ما جاء فى كراهية ما يصلى اليه وفيه 346 ابو داؤد كتاب الصلاة باب فى المواضع التى لا تجوزفيها الصلاة 492 باب النهى عن الصلاة فى مبارك الابل 493

5: بَاب: مَا يُكْرَهُ فِي الْمَسَاجِدِ

باب: جو مساجد میں مکروہ ہے

748: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُنْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَلَا يُنْشَرُ فِيهِ نَبْلٌ وَلَا يُمَرُّ فِيهِ بِلَحْمٍ نِيءٍ وَلَا يُضْرَبُ فِيهِ حَدٌّ وَلَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يُتَّخَذُ سُوقًا

748: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کچھ باتیں ایسی ہیں جو مسجد میں مناسب نہیں۔ اسے راہ گزر نہ بنایا جائے اور اس میں اسلحہ کی نمائش نہ کی جائے اور اس میں کمان نہ چلائی جائے اور اس میں تیر نہ پھیلائے جائیں اور اس میں سے کچا گوشت لے کر نہ گزرا جائے اور اس میں حد کی سزا نافذ نہ کی جائے اور اس میں کسی سے قصاص نہ لیا جائے اور نہ ہی اسے منڈی بنایا جائے۔

749: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالِابْتِيَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ

749: عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مساجد میں خرید وفروخت اور شعر گوئی میں مقابلہ سے منع فرمایا۔

750: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

750: حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچا کر رکھو اپنی مسجدوں کو اپنے

749: تخریج: **ترمذی** کتاب الصلاۃ باب ما جاء فی کراھیۃ البیع والشراء وانشاد الضالۃ 322 **نسائی** کتاب المساجد النھی عن البیع والشراء فی المسجد وعن التحلق قبل صلاۃ الجمعۃ 714 النھی عن تناشد الاشعار فی المسجد 715 **ابو داؤد** کتاب الصلاۃ باب التحلق یوم الجمعۃ قبل الصلاۃ 1079

750: تخریج: **نسائی** کتاب المساجد النھی عن البیع والشراء فی المسجد 714 اظھار السلاح فی المسجد 718

نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَشِرَارَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ أَصْوَاتِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِهَا الْمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوهَا فِي الْجُمَعِ

(ناسمجھ) بچوں سے، اپنے دیوانوں سے، اپنی خرید و فروخت سے، اپنے جھگڑوں سے، اپنی آوازیں بلند کرنے سے، اپنی حدود نافذ کرنے سے، تلواریں سونتنے سے اوران کے دروازوں پر وضو کی جگہیں بناؤ اور اجتماعات کے موقعہ پر ان میں خوشبو جلایا کرو۔

6: بَاب: النَّوْمُ فِي الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں سونا

751: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

751: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مسجد میں سوجایا کرتے تھے۔

752: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي

752: حضرت قیس بن طِخفہؓ جو اصحاب صُفّہ میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا چلو۔ پس ہم حضرت عائشہؓ کے گھر کی

751: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب النوم فى المسجد 752

تخریج: **بخاری** كتاب الصلاة باب نوم الرجال فى المسجد 440،441 كتاب الجمعة باب فضل قيام الليل 1121 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب عبد الله بن عمر بن الخطابؓ 3738 كتاب التعبير باب الامن وذهاب الروع فى المنام 7028 باب الاخذ على اليمين فى النوم 7030 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى النوم فى المسجد 321 **نسائی** كتاب المساجد النوم فى المسجد 722 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى طهور الارض اذ يبست 382 ابواب النوم باب فى الرجل ينبطح على بطنه 5040

752: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب النوم فى المسجد 751

تخریج: **بخاری** كتاب الصلاة باب نوم الرجال فى المسجد 440،441 كتاب الجمعة باب فضل قيام الليل 1121 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب عبد الله بن عمر بن الخطابؓ 3738 كتاب التعبير باب الامن وذهاب الروع فى المنام 7028 باب الاخذ على اليمين فى النوم 7030 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء فى النوم فى المسجد 321 **نسائی** كتاب المساجد النوم فى المسجد 722 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فى طهور الارض اذ يبست 382 ابواب النوم باب فى الرجل ينبطح على بطنه 5040

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَا هُنَا وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ

طرف چلے اور ہم نے کھایا اور پیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو یہاں سو جاؤ اور اگر چاہو تو مسجد چلے جاؤ۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ ہم مسجد چلے جاتے ہیں۔

7: بَاب: أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ

باب: کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی

753: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ

753: حضرت ابوذر غفاریؓ نے بیان کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی؟ آپؐ نے فرمایا مسجد حرام۔ انہوں نے کہا پھر میں نے عرض کیا اس کے بعد کون سی مسجد؟ آپؐ نے فرمایا مسجد اقصیٰ۔ میں نے پوچھا دونوں کے درمیان کتنا عرصہ تھا؟ آپؐ نے فرمایا چالیس سال اور ساری زمین تیرے لئے جائے نماز ہے۔ پس جہاں تمہیں نماز کا وقت آئے نماز پڑھ لو۔

753: تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ واتخذ الله ابراهیم خلیلا 3366 باب قول الله تعالیٰ ووهبنا لداود وسلیمان نعم العبد انه اواب 3425 مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب المساجد ومواضع الصلاة 800، 801 نسائی کتاب الصلاة ذکر ایُّ مسجد وُضِعَ اَوَّلاً 690

8: بَاب: الْمَسَاجِدُ فِي الدُّورِ

باب: گھروں میں مساجد

754: حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِهُ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ أَفْعَلُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ

754: حضرت محمودؓ بن ربیع انصاری ـــــ اور ان کو رسول اللہ ﷺ کا ایک کلی کرنا یاد تھا جو آپؐ نے ان کے کنویں سے ایک ڈول (پانی سے، لے کر) کی تھی ـــــ حضرت عتبان بن مالک سالمیؓ سے روایت کرتے ہیں جو اپنی قوم بنی سالم کے امام تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں حاضر تھے۔ انہوں نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میری نظر کچھ کمزور ہو گئی ہے، سیلاب آتا ہے، میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان حائل ہو جاتا ہے، اسے پار کرنا مجھ پر مشکل ہوتا ہے۔ حضورؐ! اگر آپؐ مناسب خیال فرمائیں تو میرے گھر تشریف لائیں اور میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھیں۔ میں اُسے جائے نماز بنا لوں تو ایسا کیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں ایسا ہی کروں گا۔ دوسرے دن رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ

754: اطراف: ابن ماجه کتاب المساجد باب المساجد فی الدور 755، 756

تخریج: بخاری کتاب العلم باب متی یصح سماع الصغیر 77 کتاب الوضوء باب استعمال فضل وضوء الناس 189 کتاب الصلاۃ باب اذا دخل بیتا یصلی حیث شاء او حیث امر ولا یتجسس 424 باب المساجد فی البیوت 425 کتاب الاذان باب الرخصة فی المطر والعلة ان یصلی فی رحله 667 باب اذا زار الامام قوما فامهم 686 من لم یر رد السلام علی الامام واکتفی بتسلیم 839، 840 کتاب التهجد باب صلاۃ النوافل جماعة 1185، 1186 کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدرا 4009 کتاب الاطعمة باب الخزیرة 5401 کتاب الدعوات باب الدعاء للصبیان بالبرکة 6354 کتاب الرقاق باب العمل الذی یبتغی به وجه الله تعالیٰ 6422 کتاب التهجد باب صلاۃ النوافل جماعة 1185، 1186 کتاب الاطعمة باب الخزیرة 5401 **مسلم** کتاب الایمان باب الدلیل علی ان من مات علی التوحید دخل الجنة قطعاً 40 کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب الرخصة فی التخلف عن الجماعة بعذر 1044 **نسائی** کتاب الامامة باب امامة الاعمیٰ 788 الجماعة للنافلة 844 کتاب السهو تسلیم الماموم حین یسلم الامام 1327

وَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ احْتَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ لَهُمْ

جب دن خوب چڑھ آیا تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت چاہی۔ میں نے آپؐ کو اجازت دی۔ آپؐ بیٹھے نہیں بلکہ یہ پوچھا تم کہاں چاہتے ہو کہ تمہارے گھر میں نماز پڑھوں؟ میں نے اُس جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں میں نماز پڑھنا پسند کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم نے آپؐ کے پیچھے صفیں بنالیں۔ آپؐ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر میں نے آپؐ کو خزیرہ☆ کھانے کے لئے روک لیا جو آپؐ (اور اُن سب) کے لئے بنایا جا رہا تھا۔

755:حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعَالَ فَخُطَّ لِي مَسْجِدًا فِي دَارِي أُصَلِّي فِيهِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا عَمِيَ فَجَاءَ فَفَعَلَ

755: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انصارؓ کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ تشریف لائیے اور میرے گھر میں نماز کے لئے جگہ معین کر دیجئے۔ میں اس میں نماز پڑھا کروں گا۔ یہ واقعہ ان کے نابینا ہونے کے بعد کا ہے۔ آپؐ تشریف لائے اور آپؐ نے ایسا ہی کیا۔

☆خزیرہ: گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو آٹے کے ساتھ ملا کر پکایا جاتا ہے۔

755:**اطراف**: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب المساجد فى الدور 754، 756

تخريج: **بخارى** كتاب العلم باب متى يصح سماع الصغير 77 كتاب الوضوء باب استعمال فضل وضوء الناس 189 كتاب الصلاة باب اذا دخل بيتا يصلى حيث شاء او حيث امر ولا يتجسس 424 باب المساجد فى البيوت 425 كتاب الاذان باب الرخصة فى المطر والعلة ان يصلى فى رحله 667 باب اذا زار الامام قوما فامهم 686 من لم ير رد السلام على الامام واكتفى بتسليم 839، 840 كتاب التهجد باب صلاة النوافل جماعة 1185، 1186 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 4009 كتاب الاطعمة باب الخزيرة 5401 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة 6354 كتاب الرقاق باب العمل الذى يبتغى به وجه الله تعالىٰ 6422 كتاب التهجد باب صلاة النوافل جماعة 1185، 1186 كتاب الاطعمة باب الخزيرة 5401 **مسلم** كتاب الايمان باب الدليل على ان من مات على التوحيد دخل الجنة قطعاً 40 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب الرخصة فى التخلف عن الجماعة بعذر 1044 **نسائى** كتاب الامامة باب امامة الاعمىٰ 788 الجماعة للنافلة 844 كتاب السهو تسليم الماموم حين يسلم الامام 1327

756: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ هَذِهِ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بْن مَاجَةَ الْفَحْلُ هُوَ الْحَصِيرُ الَّذِي قَدِ اسْوَدَّ

756: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ میرے ایک چچا نے رسول اللہ ﷺ کے لئے کھانا تیار کیا اورانہوں نے نبی ﷺ سے درخواست کی کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپؐ میرے گھر کھانا کھائیں اور اس میں نماز پڑھیں۔ آپؐ اُن کے ہاں تشریف لائے اور گھر میں ان چٹائیوں میں سے ایک چٹائی تھی تو آپؐ نے اس کے ایک کونے کے بارے میں ارشاد فرمایا تو اس کو جھاڑا گیا اور اس پر پانی چھڑکا گیا۔ آپؐ نے اس پر نماز پڑھی اور ہم نے آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی۔

ابوعبداللہ بن ماجہ نے کہا ''فحل'' اُس چٹائی کو کہا جاتا ہے جو (پرانی ہونے کی وجہ سے) سیاہ ہوگئی ہو۔

9: بَاب: تَطْهِيرُ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا

باب: مساجد کو صاف کرنا اور خوشبودار بنانا

757: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ

757: حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مسجد سے کسی تکلیف دہ چیز کو نکالا اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

756: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب المساجد في الدور 754، 755

تخريج: **بخارى** كتاب العلم باب متى يصح سماع الصغير 77 كتاب الوضوء باب استعمال فضل وضوء الناس 189 كتاب الصلاة باب اذا دخل بيتا يصلى حيث شاء او حيث امر ولا يتجسس 424 باب المساجد فى البيوت 425 كتاب الاذان باب الرخصة فى المطر والعلة ان يصلى فى رحله 667 باباذا زار الامام قوما فامهم 686 من لم ير رد السلام على الامام واكتفى بتسليم 839، 840 كتاب التهجد باب صلاة النوافل جماعة 1185، 1186 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 4009 كتاب الاطعمة باب الخزيرة 5401 كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة 6354 كتاب الرقاق باب العمل الذى يبتغى به وجه الله تعالىٰ 6422 كتاب التهجد باب صلاة النوافل جماعة 1185، 1186 كتاب الاطعمة باب الخزيرة 5401 **مسلم** كتاب الايمان باب الدليل على ان من مات على التوحيد دخل الجنة قطعاً 40 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب الرخصة فى التخلف عن الجماعة بعذر 1044 **نسائى** كتاب الامامة باب امامة الاعمىٰ 788 الجماعة للنافلة 844 كتاب السهو تسليم الماموم حين يسلم الامام 1327

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخْرَجَ أَذًى مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

758: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ تُبْنَى فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

758: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گھروں میں مساجد بنائی جائیں اور یہ کہ اُن کو پاک صاف اور خوشبودار رکھا جائے۔

759: حَدَّثَنَا رِزْقُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

759: حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا گھروں میں مسجدیں بنائی جائیں اور اُن کو پاک صاف اور خوشبودار کیا جائے۔

760: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْرَجَ فِي الْمَسَاجِدِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ

760: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ مساجد میں سب سے پہلے جس نے چراغ جلایا وہ حضرت تمیم داریؓ تھے۔

758: اطراف: ابن ماجہ کتاب المساجد باب تطهير المساجد وتطييبها 759

تخریج: ترمذی كتاب الجمعة باب ما ذكر فى تطييب المساجد 594، 596 ابو داؤد كتاب الصلاة باب اتخاذ المساجد فى الدور 455، 456

759: اطراف: ابن ماجہ کتاب المساجد باب تطهير المساجد وتطييبها 758

تخریج: ترمذی كتاب الجمعة باب ما ذكر فى تطييب المساجد 594، 596 ابو داؤد كتاب الصلاة باب اتخاذ المساجد فى الدور 455، 456

10: بَاب: كَرَاهِيَةُ النُّخَامَةِ فِي الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں تھوکنے کی کراہت

761: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

761: حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے ان دونوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کی دیوار پر بلغم دیکھی۔ آپؐ نے ایک کنکر اٹھایا اور اس کو کھرچ دیا۔ پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی تھوکے تو وہ اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ دائیں طرف تھوکے، بلکہ اپنی بائیں طرف تھوکے یا اپنے بائیں پیر کے نیچے۔

762: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ

762: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں سامنے کے رُخ تھوک دیکھا۔ آپؐ شدید ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپؐ کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ انصارؓ میں سے ایک عورت آپؐ کے پاس

761: اطراف: ابن ماجه كتاب المساجد باب كراهية النخامة فى المسجد 762، 763، 764
بخاری كتاب الصلاة باب حك البزاق باليد من المسجد 405، 406، 407 باب حك المخاط بالحصى من المسجد 409 باب لا يبصق عن يمينه فى الصلاة 411، 412 باب ليبزق عن يساره او تحت قدمه اليسرىٰ 413، 414 باب دفن النخامة فى المسجد 416 باب اذا بدره البزاق فلياخذ بطرف ثوبه 417 كتاب مواقيت الصلاة باب المصلى يناجي ربه عز وجل 531، 532 كتاب الاذان باب هل يلتفت لامر ينزل به 753 كتاب العمل فى الصلاة باب ما يجوز فى البصاق 1213، 1214 **مسلم** كتاب المساجد باب النهى عن البصاق فى المسجد فى الصلاة وغيرها 844، 845، 846، 847، 848، 852، 853 **نسائی** كتاب الطهارة باب البزاق يصيب الثوب 309 كتاب المساجد البصاق فى المساجد 723 النهى عن ان يتنخم الرجل فى قبلة المسجد 724 ذكر نهى النبى ﷺ عن ان يبصق الرجل بين يديه 725 الرخصة للمصلى ان يبصق خلفه او تلقاء شماله 726 بأى الرجلين يدلك بصاقه 727 تخليق المساجد 728 **ابو داؤد** كتاب الصلا باب فى كراهية البزاق فى المسجد 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481
762: اطراف: ابن ماجه كتاب المساجد باب كراهية النخامة فى المسجد 762، 763، 764

فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هَذَا

آئی، اُس نے اُس کو رگڑا اور اس کی جگہ خوشبو لگا دی۔ آپؐ نے فرمایا یہ کیا ہی اچھا ہے۔

763: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ كَانَ اللَّهُ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

763: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں سامنے کے رُخ تھوک دیکھا اور آپؐ لوگوں کے سامنے نماز پڑھ رہے تھے، آپؐ نے اُس کو رگڑ کر صاف کر دیا اور جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یقیناً تم میں سے اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اللہ اُس کے سامنے ہوتا ہے، پس تم میں سے کوئی بھی نماز میں اپنے سامنے ہرگز نہ تھوکے۔

بخاری کتاب الصلاة باب حک البزاق باليد من المسجد 405، 406، 407 باب حک المخاط بالحصى من المسجد 409 باب لا يبصق عن يمينه فی الصلاة 411، 412 باب ليبزق عن يساره او تحت قدمه اليسرىٰ413،414 باب دفن النخامة فی المسجد 416 باب اذا بدره البزاق فلياخذ بطرف ثوبه 417 كتاب مواقيت الصلاة باب المصلى يناجى ربه عز وجل 531، 532 كتاب الاذان باب هل يلتفت لامر ينزل به 753 كتاب العمل فی الصلاة باب ما يجوز فی البصاق 1213، 1214 **مسلم** كتاب المساجد باب النهى عن البصاق فی المسجد فی الصلاة وغيرها 844 ، 845، 846 ، 847،848، 852، 853 **نسائی** كتاب الطهارة باب البزاق يصيب الثوب 309 كتاب المساجد البصاق فی المساجد 723 النهى عن ان يتنخم الرجل فی قبلةالمسجد724ذكر نهى النبى ﷺ عن ان يبصق الرجل بين يديه 725 الرخصة للمصلى ان يبصق خلفه او تلقاء شماله 726باى الرجلين يدلک بصاقه 727 تخليق المساجد 728 **ابو داؤد** كتاب الصلا باب فی كراهية البزاق فی المسجد 474، 475 ،476،477 ،478 ،479 ، 480 ،481

763:اطراف: ابن ماجه كتاب المساجد باب كراهية النخامة فی المسجد 761، 762، 764

بخاری كتاب الصلاة باب حک البزاق باليد من المسجد 405، 406، 407 باب حک المخاط بالحصى من المسجد 409 باب لا يبصق عن يمينه فی الصلاة 411، 412 باب ليبزق عن يساره او تحت قدمه اليسرىٰ413،414 باب دفن النخامة فی المسجد 416 باب اذا بدره البزاق فلياخذ بطرف ثوبه 417 كتاب مواقيت الصلاة باب المصلى يناجى ربه عز وجل 531، 532 كتاب الاذان باب هل يلتفت لامر ينزل به 753 كتاب العمل فی الصلاة باب ما يجوز فی البصاق 1213، 1214 **مسلم** كتاب المساجد باب النهى عن البصاق فی المسجد فی الصلاة وغيرها 844 ،845، 846 ،847،848، 852، 853 **نسائی** كتاب الطهارة باب البزاق يصيب الثوب 309 كتاب المساجد البصاق فی المساجد 723النهى عن ان يتنخم الرجل فی قبلةالمسجد724ذكر نهى النبى ﷺ عن ان يبصق الرجل بين يديه 725الرخصة للمصلى ان يبصق خلفه او تلقاء شماله 726باى الرجلين يدلک بصاقه 727 تخليق المساجد 728 **ابو داؤد** كتاب الصلا باب فی كراهية البزاق فی المسجد 474، 475 ،476،477 ،478 ،479 ، 480 ،481

764:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

764: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں سامنے کے رُخ تھوک رگڑ کر صاف کر دیا۔

11:بَاب :النَّهْيُ عَنْ إِنْشَادِ الضَّوَالِّ فِي الْمَسْجِدِ

باب: گم شدہ چیزوں کے بارہ میں مسجد میں اعلان کی ممانعت

765:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

765: سلیمان بن بُریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تو ایک آدمی نے کہا کس نے سرخ اونٹ کے بارہ میں اعلان کیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تجھے وہ نہ ملے۔ یقیناً مساجد تو صرف اس (مقصد) کے لئے بنائی گئی ہیں جس کے لئے بنائی گئی ہیں۔

764:اطراف:ابن ماجه كتاب المساجد باب كراهية النخامة في المسجد 761، 762، 763

تخريج : **بخاری** كتاب الصلاة باب حك البزاق باليد من المسجد 405 ، 406 ، 407 باب حك المخاط بالحصى من المسجد 409باب لا يبصق عن يمينه في الصلاة 411، 412 باب ليبزق عن يساره او تحت قدمه اليسرىٰ 413،414 باب دفن النخامة في المسجد 416 باب اذا بدره البزاق فلياخذ بطرف ثوبه 417 كتاب مواقيت الصلاة باب المصلي يناجي ربه عز وجل 531، 532 كتاب الاذان باب هل يلتفت لامر ينزل به 753 كتاب العمل في الصلاة باب ما يجوز في البصاق 1213، 1214 **مسلم** كتاب المساجد باب النهي عن البصاق في المسجد في الصلاة وغيرها 844 ،845، 846 ،847، 848، 852، 853 **نسائي** كتاب الطهارة باب البزاق يصيب الثوب 309 كتاب المساجد البصاق في المساجد 723النهي عن ان يتنخم الرجل في قبلةالمسجد 724ذكر نهي النبي ﷺ عن ان يبصق الرجل بين يديه 725الرخصة للمصلي ان يبصق خلفه او تلقاء شماله 726 باي الرجلين يدلك بصاقه 727 تخليق المساجد 728 **ابو داؤد** كتاب الصلا باب في كراهية البزاق في المسجد 474، 475 ،476، 477،478 ،479 ، 480 ،481

765:اطراف:ابن ماجه كتاب المساجد باب 766، 767

تخريج :**مسلم** كتاب المساجد مواضع الصلاة باب النهي عن نشد الضالة في المسجد وما يقوله من سمع الناشد 872،873 ، 874 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ما جاء في كراهية البيع والشراء وانشاد الضالة 322 كتاب البيوع النهي عن البيع في المسجد 1321 **نسائي** كتاب المساجد باب النهي عن انشاد الضالة في المسجد 717 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب في كراهية انشاد الضالة في المسجد 473 باب التحلق يوم الجمعة قبل الصلاة 1079

766 :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

766: عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں گمشدہ چیز کے بارہ میں اعلان کرنے سے منع کیا۔

767:حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

767: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو مسجد میں کسی آدمی کو گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے، تو چاہئے کہ وہ کہے، اللہ (یہ) تجھے واپس نہ کرے کیونکہ مساجد اس غرض کے لئے نہیں بنائی گئیں۔

766:اطراف: ابن ماجہ کتاب المساجد باب 765، 767

تخريج :مسلم كتاب المساجد مواضع الصلاة باب النهى عن نشد الضالة فى المسجد وما يقوله من سمع الناشد 872، 873 ، 874 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى كراهية البيع والشراء وانشاد الضالة 322 كتاب البيوع النهى عن البيع فى المسجد 1321 **نسائى** كتاب المساجد باب النهى عن انشاد الضالة فى المسجد 717 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى كراهية انشاد الضالة فى المسجد 473 باب التحلق يوم الجمعة قبل الصلاة 1079

767:اطراف: ابن ماجہ کتاب المساجد باب 765، 766

تخريج :مسلم كتاب المساجد مواضع الصلاة باب النهى عن نشد الضالة فى المسجد وما يقوله من سمع الناشد 872، 873 ، 874 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى كراهية البيع والشراء وانشاد الضالة 322 كتاب البيوع النهى عن البيع فى المسجد 1321 **نسائى** كتاب المساجد باب النهى عن انشاد الضالة فى المسجد 717 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى كراهية انشاد الضالة فى المسجد 473 باب التحلق يوم الجمعة قبل الصلاة 1079

12: بَاب: الصَّلَاةُ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَمُرَاحِ الْغَنَمِ

باب: اونٹوں کے باڑوں اور بکریوں کے رہنے کی جگہ میں نماز کے بارہ میں

768: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

768: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تمہیں بکریوں کے رہنے کی جگہوں اور اونٹوں کے باڑوں کے علاوہ جگہ نہ ملے تو بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز پڑھ لیا کرو، اونٹوں کے باڑوں میں نماز نہ پڑھا کرو۔

769: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ

769: حضرت عبداللہ بن مُغَفَّل مُزَنیؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا بکریوں کے باڑوں میں نماز پڑھ لیا کرو، اونٹوں کے باڑوں میں نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیاطین☆ سے پیدا کئے گئے ہیں۔

768: **اطراف**: ابن ماجه کتاب المساجد باب الصلاة فی اعطان الابل ومراح الغنم 769، 770

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب ابوال الابل والدواب 234 کتاب الصلاة باب هل تنبش قبور مشرکی الجاهلية 428 باب الصلاة فی مرابض الغنم 429 کتاب مناقب الانصار باب مقدم النبی ﷺ واصحابه المدينة 3932 **مسلم** کتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الابل 531 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی کراهية ما يصلی اليه وفيه 346 باب ما جاء فی الصلاة فی مرابض الغنم واعطان الابل 348 کتاب الصلاة باب ما جاء فی الصلاة فی مرابض الغنم 350 **نسائی** کتاب المساجد باب نبش القبور واتخاذ ارضها مسجدا 702 ذکر نهی النبی ﷺ عن الصلاة فی اعطان الابل 735 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من لحوم الابل 184 کتاب الصلاة باب فی بناء المساجد 453 باب النهی عن الصلاة فی مبارک الابل 493

769: **اطراف**: ابن ماجه کتاب المساجد باب الصلاة فی اعطان الابل ومراح الغنم 768، 770

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب ابوال الابل والدواب 234 کتاب الصلاة باب هل تنبش قبور مشرکی الجاهلية 428 باب الصلاة فی مرابض الغنم 429 کتاب مناقب الانصار باب مقدم النبی ﷺ واصحابه المدينة 3932 **مسلم** کتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الابل 531 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی کراهية ما يصلی اليه وفيه 346 باب ما جاء فی الصلاة فی مرابض الغنم واعطان الابل 348 کتاب الصلاة باب ما جاء فی الصلاة فی مرابض الغنم 350 **نسائی** کتاب المساجد باب نبش القبور واتخاذ ارضها مسجدا 702 ذکر نهی النبی ﷺ عن الصلاة فی اعطان الابل 735 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من لحوم الابل 184 کتاب الصلاة باب فی بناء المساجد 453 باب النهی عن الصلاة فی مبارک الابل 493

☆یعنی وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ

770: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

770: عبدالملک بن ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی سے روایت ہے کہ میرے والد نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اونٹوں کے باڑوں میں نماز نہ پڑھی جائے اور بکریوں کے رہنے کی جگہ میں پڑھی جاسکتی ہے۔

13: بَاب: الدُّعَاءُ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

771: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ

771: عبداللہ بن حسن اپنی ماں سے اور وہ حضرت فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں۔ انہوں نے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوتے یہ کہتے اللہ کے نام کے ساتھ، سلام ہو اللہ کے رسول پر، اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول

770: **اطراف**: **ابن ماجه** کتاب المساجد باب الصلاة فی اعطان الابل ومراح الغنم 768، 769

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب ابوال الابل والدواب 234 کتاب الصلاة باب هل تنبش قبور مشرکی الجاهلية 428 باب الصلاة فی مرابض الغنم 429 کتاب مناقب الانصار باب مقدم النبی ﷺ واصحابه المدينة 3932 **مسلم** کتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الابل 531 **ترمذی** کتاب الصلاة باب ما جاء فی کراهية ما يصلی اليه وفيه 346 باب ما جاء فی الصلاة فی مرابض الغنم واعطان الابل 348 کتاب الصلاة باب ما جاء فی الصلاة فی مرابض الغنم 350 **نسائی** کتاب المساجد باب نبش القبور واتخاذ ارضها مسجدا 702 ذکر نهی النبی ﷺ عن الصلاة فی اعطان الابل 735 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء من لحوم الابل 184 کتاب الصلاة باب فی بناء المساجد 453 باب النهی عن الصلاة فی مبارک الابل 493

771: **اطراف**: **ابن ماجه** کتاب المساجد باب الصلاة 772، 773

تخریج: **ترمذی** کتاب الصلاة باب ماجاء ما يقول عند دخول المسجد 314 **مسلم** کتاب صلاة المسافرين وقصرها باب ما يقول اذا دخل المسجد 1157 **نسائی** کتاب المساجد القول عند دخول المسجد وعند الخروج منه 729 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد 465،466

وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو کہتے ، اللہ کے نام کے ساتھ ، اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

772: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

772: حضرت ابوحمیدؓ ساعدی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ نبی ﷺ پر سلام بھیجے۔ پھر کہے اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب وہ باہر نکلے تو کہے اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

773: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ

773: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد

772: **اطراف: ابن ماجه** كتاب المساجد باب الصلاة 771، 773

تخريج: ترمذى كتاب الصلاة باب ماجاء ما يقول عند دخول المسجد 314 **مسلم** كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب ما يقول اذا دخل المسجد 1157 **نسائى** كتاب المساجد القول عند دخول المسجد وعند الخروج منه 729 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد 465،466

773: **اطراف: ابن ماجه** كتاب المساجد باب الصلاة 771، 772

تخريج: مسلم كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب ما يقول اذا دخل المسجد 1157 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ماجاء ما يقول عند دخول المسجد 314 **نسائى** كتاب المساجد القول عند دخول المسجد وعند الخروج منه 729 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد 465، 466

حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں داخل ہو وہ نبی ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلے تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ! مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے بچا۔

14:بَاب:الْمَشْيُ إِلَى الصَّلَاةِ

باب: نماز کے لئے چل کر جانا

774:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا

774:حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر وہ مسجد آئے اور اُس کو نماز کے علاوہ کوئی چیز نہ لائے اور وہ صرف نماز کا ارادہ رکھتا ہو، وہ ایک قدم بھی نہیں اٹھاتا مگر اللہ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اُس کی وجہ سے اس کا ایک گناہ گرا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل

774:اطراف:ابن ماجه كتاب الهارة وسننها باب الوضوء شطر الايمان 280 باب ثواب الطهور 281 كتاب الطهارة باب ما جاء في اسباغ الوضوء 426، 427 ،428 كتاب المساجد باب المشى الى الصلاة 776، 777

تخريج :بخاری كتاب الوضوء باب من لم ير الوضوء الامن المخرجين من القبل والدبر 176 كتاب الصلاة باب الصلاة فى مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 كتاب البيوع باب ذكر فى الاسواق 2119 كتاب الجهاد والسير باب فضل من حمل متاع صاحبه فى السفر 2891 باب من اخذ بالركاب ونحوه 2989 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ يايها الناس ان وعد الله حق 6433 **مسلم** كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 327، 328، 333 باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 352، 353 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب صلاة الجماعة من سنن الهدى 1037، 1038 كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة 1051 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **ترمذى** كتاب الطهارة باب ما جاء فى فضل الطهور 2 كتاب الصلاة باب ما ذكر فى فضل المشى الى المسجد 603 **نسائى** كتاب الطهارة باب مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ كما امر 146 باب ثواب من توضأ كما امر 147 كتاب المساجد الفضل فى اتيان المساجد 705 كتاب الامامة المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 849 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة 559 باب ماجاء فى الهدى فى المشى الى الصلاة 562، 563

خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

ہوجاتا ہے اور وہ جب مسجد میں داخل ہوجاتا ہے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز (کا انتظار) اس کو روکے رکھے۔

775: حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

775: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت ہوجائے تو تم نماز کے لئے دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ چل کر آؤ اور تم پر سکینت لازم ہے۔ پھر جس قدر پالو وہ نماز پڑھ لو، جو تم سے رہ جائے اُسے مکمل کرلو۔

776: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ

776: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں، جس سے اللہ گناہ معاف

775: تخریج: **بخاری** كتاب الصلاة باب الصلاة فی مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب قول الرجل فاتتنا الصلاة 635 باب لا يسعى الى الصلاة والیأتها بالسكينة والوقار 636 كتاب الجمعة باب المشى الى الجمعة 908، 909 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب اتيان الصلاة بوقار وسكينة والنهى عن اتيانها سعيا 936، 937، 938، 939، 940 **نسائی** كتاب المساجد الفضل فی اتيان المساجد 705 كتاب الامامة السعى الى الصلاة 861 **ابو داؤد** كتاب الطهارة باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد 393، 394 كتاب الصلاة باب السعى الى الصلاة 572، 573

776: اطراف: ابن ماجه كتاب الهارة وسننها باب الوضوء شطر الايمان 280 باب ثواب الطهور 281 كتاب الطهارة باب ما جاء فی اسباغ الوضوء 426، 427، 428 كتاب المساجد باب المشى الى الصلاة 774، 777

تخریج: **بخاری** كتاب الوضوء باب من لم ير الوضوء الامن المخرجين من القبل والدبر 176 كتاب الصلاة باب الصلاة فی مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 كتاب البيوع باب ذكر فی الاسواق 2119 كتاب الجهاد والسير باب فضل من حمل متاع صاحبه فی السفر 2891 باب من اخذ بالركاب ونحوه 2989 كتاب الرقاق باب قول الله تعالٰى يايها الناس ان وعد الله حق 6433 **مسلم** كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 327، 328، 333 باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 352، 353 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب صلاة الجماعة من سنن الهدى 1037، 1038 كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة 1051 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 **ترمذی** كتاب الطهارة باب ما جاء فی فضل الطهور 2 كتاب الصلاة باب ما ذكر فی فضل المشى الى المسجد 603 **نسائی** كتاب الطهارة باب مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ كما امر 146 باب ثواب من توضأ كما امر 147 كتاب المساجد الفضل فی اتيان المساجد 705 كتاب الامامة المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 849 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل المشى الى الصلاة 559 باب ماجاء فی الهدى فی المشى الى الصلاة 562، 563

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

کرتا اور نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں یارسول اللہ! فرمایا جی نہ چاہنے کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔

777: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَلَعَمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ

777: حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا جسے یہ بات خوش کرے کہ کل اللہ کو مسلمان ہونے کی حالت میں ملے، تو اُسے ان پانچ نمازوں کی حفاظت کرنی چاہئے، جہاں اُن کے لئے اذان دی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ ہدایت کے طریق ہیں۔ یقیناً اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لئے ہدایت کے طریق متعین فرمادیئے ہیں میری زندگی کی قسم! اگر تم میں سے ہر ایک اپنے گھر میں نماز پڑھنے لگے تو تم اپنے نبیؐ کی سنت کو ترک کردو گے اور اگر تم اپنے نبیؐ کی سنت کو ترک کر

777: اطراف: ابن ماجه كتاب الطهارة وسننها باب الوضوء شطر الايمان 280 باب ثواب الطهور 281 كتاب الطهارة باب ما جاء في اسباغ الوضوء 426، 427، 428 كتاب المساجد باب المشي الى الصلاة 774، 776

تخريج: بخاری كتاب الوضوء باب من لم ير الوضوء الامن المخرجين من القبل والدبر 176 كتاب الصلاة باب الصلاة في مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 كتاب البيوع باب ذكر في الاسواق 2119 كتاب الجهاد والسير باب فضل من حمل متاع صاحبه في السفر 2891 باب من اخذ بالركاب ونحوه 2989 كتاب الرقاق باب قول الله تعالىٰ يايها الناس ان وعد الله حق 6433 مسلم كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه 327، 328، 333 باب خروج الخطايا مع ماء الوضوء 352، 353 كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب صلاة الجماعة من سنن الهدى 1037، 1038 كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة 1051 كتاب صلاة المسافرين باب اسلام عمرو بن عنبسه 1366 ترمذی كتاب الطهارة باب ما جاء في فضل الطهور 2 كتاب الصلاة باب ما ذكر في فضل المشي الى المسجد 603 نسائی كتاب الطهارة باب مسح الاذنين مع الرأس وما يستدل به على انهما من الرأس 103 باب ثواب من توضأ كما امر 146 باب ثواب من توضأ كما امر 147 كتاب المساجد الفضل في اتيان المساجد 705 كتاب الامامة المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 849 ابو داؤد كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل المشي الى الصلاة 559 باب ماجاء في الهدى في المشي الى الصلاة 562، 563

تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَعْمِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَمَا يَخْطُو خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ میں اپنے لوگوں کو دیکھتا تھا نماز باجماعت سے معروف منافق کے سوا کوئی اس سے پیچھے نہیں رہتا تھا۔ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو دو آدمیوں کے سہارے لایا جا رہا ہے یہاں تک کہ نماز کی صف میں شامل ہو جاتا اور جو آدمی وضو کرے اور اچھی طرح سے وضو کرے اور مسجد کا ارادہ کرے اور اس میں نماز پڑھے تو وہ جو قدم بھی اٹھائے گا، اللہ اس کی وجہ سے اس کا درجہ بلند کر دے گا اور اس کے ذریعہ اس کا ایک گناہ معاف کر دے گا۔

778: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُوَفَّقِ أَبُو الْجَهْمِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفِ مَلَكٍ

778: حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اپنے گھر سے نماز کے لئے نکلے اور یہ کہے اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اُس حق کی بنا پر جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں، اُس حق کی وجہ سے جو میرے اس چلنے کا ہے، میں ہرگز تکبر اور غرور اور دکھاوے اور شہرت کی غرض سے باہر نہیں نکلا۔ میں نکلا ہوں، تیری ناراضگی سے بچنے کے لئے، تیری خوشنودی کے حصول کیلئے، میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور میرے گناہ مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ (جو یہ دعا مانگتا ہے) اللہ اس کی طرف اپنا رُخ کرے گا اور اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔

779:حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَّاءُونَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ أُولَئِكَ الْخَوَّاضُونَ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ

779: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اندھیروں میں مسجدوں کی طرف چلنے والے، یہی وہ لوگ ہیں، جو اللہ کی رحمت میں غوطے لگانے والے ہیں۔

780:حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبْشَرِ الْمَشَّاءُونَ فِي الظُّلَمِ بِنُورٍ تَامٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

780: حضرت سہل بن سعد ساعدیؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اندھیروں میں چل کر (مساجد میں) آنے والوں کو قیامت کے دن نورِ تام کی بشارت ہو۔

781:حَدَّثَنَا مَجْزَأَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ مَوْلَى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

781: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اندھیروں میں مساجد کی طرف چل کر آنے والوں کو قیامت کے دن نورِ تام کی بشارت دو۔

779:اطراف:ابن ماجه کتاب المساجد باب المشی الی الصلاة 780، 781

تخریج:ترمذی کتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعة 223 ابو داؤد کتاب الصلاة باب ما جاء فی المشی الی الصلاة فی الظلام 561

780:اطراف:ابن ماجه کتاب المساجد باب المشی الی الصلاة 779، 781

تخریج:ترمذی کتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعة 223 ابو داؤد کتاب الصلاة باب ما جاء فی المشی الی الصلاة فی الظلام 561

781:اطراف:ابن ماجه کتاب المساجد باب المشی الی الصلاة 779، 780

تخریج:ترمذی کتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعة 223 ابو داؤد کتاب الصلاة باب ما جاء فی المشی الی الصلاة فی الظلام 561

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

15: بَاب: الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

باب: مسجد سے دور (چل کر آنے) والا اور اس سے دور (چل کر آنے) والا اجر کے لحاظ سے سب سے زیادہ ہے

782: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

782: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد سے دور (چل کر آنے) والا اور اس سے بھی دور (چل کر آنے) والا اجر کے لحاظ سے سب سے زیادہ ہے۔

783: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيكَ الرَّمَضَ وَيَرْفَعُكَ مِنَ الْوَقَعِ وَيَقِيكَ هَوَامَّ الْأَرْضِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي

783: حضرت اُبی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ انصارؓ میں سے ایک شخص جس کا گھر مدینہ میں سب سے دُور تھا۔ اس کی کوئی نماز بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ادا کرنے سے نہیں رہتی تھی۔ مجھے اس کی حالت دیکھ کر دُکھ ہوا اور میں نے کہا اے فلاں! اگر تو ایک گدھا خرید لے جو تجھے تپش سے بچائے اور تجھے (پتھروں کی) ٹھوکر سے بچائے رکھے۔ وہ تجھے زمین کے کیڑوں مکوڑوں سے بچائے۔ اس آدمی نے جواب دیا خدا کی قسم مجھے تو یہ پسند نہیں کہ میرا گھر محمد ﷺ کے گھر کے قریب ہو۔ انہوں نے کہا مجھ پر

782: تخریج: ابو داؤد کتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل المشی الی الصلاة 556

783: تخریج: مسلم کتاب المساجد باب فضل کثرة الخطا الی المساجد 1057، 1058، 1059، 1060 ابو داؤد کتاب الصلاة باب ما جاء فی فضل المشی الی الصلاة 557

بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهِ حِمْلًا حَتَّى أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَذَكَرَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

یہ بات بہت گراں گذری۔ یہاں تک کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سے اس کا ذکر کیا اور حضورؐ نے اسے بلایا اور اس سے پوچھا۔ اس نے وہی بات کہی اور یہ بھی کہا کہ وہ قدموں کے نشانوں پر ثواب کی امید کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تیرے لئے وہی ہے جس کی تو نے نیت کی۔

784: حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَتْ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا

784: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا قبیلہ بنوسلمہ نے گھروں سے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا۔ نبی ﷺ نے ناپسند کیا کہ وہ مدینہ کو غیر محفوظ کردیں۔ آپؐ نے فرمایا اے بنوسلمہ! کیا تم اپنے قدموں کے نشانوں پر ثواب کی امید نہیں رکھتے۔ پس وہ ٹھہرے رہے۔

785: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْأَنْصَارُ بَعِيدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادُوا أَنْ يَقْتَرِبُوا فَنَزَلَتْ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ قَالَ فَثَبَتُوا

785: حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ (کچھ) انصارؓ کے گھر مسجد سے دُور تھے۔ انہوں نے قریب آنا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ☆ (ترجمہ) اور ہم لکھ لیتے ہیں اُسے جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور اُن کے قدموں کے نشانات کو۔ راوی نے کہا پھر وہ ٹکے رہے۔

☆ یٰسٓ: 13

784: **اطراف**: **ابن ماجه** کتاب المساجد باب الابعد فالابعد من المسجد اعظم اجرا 785
تخريج: **بخاری** كتاب الاذان احتساب الآثار 656 كتاب فضائل المدينة باب كراهية النبى ﷺ ان تعرى المدينة 1887 **مسلم** كتاب المساجد باب فضل كثرة الخطا الى المساجد 1060، 1061 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة يس 3226
785: **اطراف**: **ابن ماجه** کتاب المساجد باب الابعد فالابعد من المسجد اعظم اجرا 784
تخريج: **بخاری** كتاب الاذان احتساب الآثار 656 كتاب فضائل المدينة باب كراهية النبى ﷺ ان تعرى المدينة 1887 **مسلم** كتاب المساجد باب فضل كثرة الخطا الى المساجد 1060، 1061 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة يس 3226

16:بَاب: فَضْلُ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ

باب: نماز باجماعت کی فضیلت

786:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

786: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا آدمی کی باجماعت نماز ثواب میں اُس کی گھر میں اور بازار میں نماز سے بیس سے کچھ اوپر درجہ رکھتی ہے۔

787:حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا

787: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا نماز باجماعت کی فضیلت تم میں سے کسی کے اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس حصے زیادہ ہے۔

786:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب المساجد باب فضل الصلاة فى جماعة 787،788، 789 ، 790

تخريج:**بخارى** كتاب الصلاة باب الصلاة فى مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 645،646، 647 كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2119 كتاب تفسير القرآن باب قوله ان قرآن الفجر كان مشهودا 4717 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فى التخلف عنها 1026،1027،1028، 1029 ، 1030 ، 1031 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ماجاء فى فضل الجماعة 215، 216 **نسائى** كتاب الصلاة باب فضل صلاة الجماعة 486 فضل الجماعة 837، 838، 839 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة 560

787:**اطراف**:**ابن ماجه** كتاب المساجد باب فضل الصلاة فى جماعة 786،788، 789 ، 790

تخريج:**بخارى** كتاب الصلاة باب الصلاة فى مسجد السوق 477 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 645،646، 647 كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2119 كتاب تفسير القرآن باب قوله ان قرآن الفجر كان مشهودا 4717 **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فى التخلف عنها 1026،1027،1028، 1029 ، 1030 ، 1031 **ترمذى** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل الجماعة 215، 216 **نسائى** كتاب الصلاة باب فضل صلاة الجماعة 486 فضل الجماعة 837، 838، 839 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة 560

788:حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

788: حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کی باجماعت نماز اُس کی اس نماز سے پچیس گنا زیادہ ہے جو اس کے اپنے گھر میں ہو۔

789:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَهْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

789: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کی باجماعت نماز اُس کی اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے۔

790:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ

790: حضرت اُبی بن کعبؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کی باجماعت نماز اُس

788:اطراف:ابن ماجه كتاب المساجد باب فضل الصلاة في جماعة 786،787، 789 ، 790
تخريج:بخاری كتاب الصلاة باب الصلاة في مسجد السوق 477كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 645،646، 647 كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2119 كتاب تفسير القرآن باب قوله ان قرآن الفجر كان مشهودا 4717 مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد في التخلف عنها 1026،1027،1028، 1029 ، 1030 ،1031 ترمذی كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل الجماعة 215، 216نسائي كتاب الصلاة باب فضل صلاة الجماعة 486 فضل الجماعة 837 ،838، 839 ابو داؤد كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل المشي الى الصلاة 560

789:اطراف:ابن ماجه كتاب المساجد باب فضل الصلاة في جماعة 786،787، 788 ، 790
تخريج:بخاری كتاب الصلاة باب الصلاة في مسجد السوق 477كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 645،646، 647 كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2119 كتاب تفسير القرآن باب قوله ان قرآن الفجر كان مشهودا 4717 مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد في التخلف عنها 1026،1027،1028 ، 1029 ، 1030 ،1031 ترمذی كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل الجماعة 215، 216 نسائي كتاب الصلاة باب فضل صلاة الجماعة 486 فضل الجماعة 837 ،838، 839 ابو داؤد كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل المشي الى الصلاة 560

كتاب المساجد باب فضل الصلاة في جماعة 786،787، 788 ، 789
تخريج:بخاری كتاب الصلاة باب الصلاة في مسجد السوق 477كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 645،646، 647 كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2119 كتاب تفسير القرآن باب قوله ان قرآن الفجر كان مشهودا 4717 مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد في التخلف عنها 1026،1027،1028، 1029 ، 1030 1031 ترمذی كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل الجماعة 215 ، 216نسائي كتاب الصلاة باب فضل صلاة الجماعة 486 فضل الجماعة 837 ،838، 839 ابو داؤد كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل المشي الى الصلاة 560

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

کی اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ ہے۔

17: بَاب: التَّغْلِيظُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

باب: نماز باجماعت سے پیچھے رہنے پر اظہارِ سختی

791: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ

791: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے سوچا کہ نماز کا حکم دوں اور نماز کے لئے اقامت کہی جائے پھر میں کسی آدمی کو کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر جاؤں جن کے پاس ایندھن کے گٹھے ہوں، ایسے لوگوں کی طرف (جاؤں) جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور اُن ہی پر اُن کے گھروں کو آگ سے جلا دوں۔

792: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي

792: حضرت ابن اُم مکتومؓ☆ نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں بڑی عمر کا کمزور

791: تخریج: **بخاری** کتاب الاذان باب وجوب صلاۃ الجماعۃ 644 کتاب الاذان باب فضل صلاۃ العشاء فی الجماعۃ 657 کتاب فی الخصومات باب اخراج اهل المعاصی والخصوم من البیوت بعد المعرفۃ 2420 کتاب الاحکام باب اخراج الخصوم واهل الریب من البیوت بعد المعرفۃ 7224 **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب فضل صلاۃ الجماعۃ وبیان التشدید فی التخلف عنها 1032، 1033، 1034 **ترمذی** کتاب الصلاۃ باب ما جاء فی فضل الجماعۃ 217 **نسائی** کتاب الامامۃ التشدید فی التخلف عن الجماعۃ 848 **ابو داؤد** کتاب الصلاۃ باب فی التشدید فی ترک الجماعۃ 548، 549

792: اطراف: ابن ماجه کتاب المساجد باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعۃ 793

تخریج: **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب یجب اتیان المسجد علی من ... 1036 **نسائی** کتاب الامامۃ باب المحافظۃ علی الصلوات حیث ینادی بهن 850، 851 **ابو داؤد** کتاب الصلاۃ باب فی التشدید فی ترک الجماعۃ 551، 552، 553

☆ بخاری کی روایت میں ایک ضریر البصر کا ذکر ہے مگر حضرت ابن ام مکتومؓ کا نام نہیں ہے۔

رَزِينٍ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

بینائی والا ہوں اور میرا گھر دور ہے اور میرے پاس کوئی ایسا رستہ بتانے والا بھی نہیں ہے جو میرے لئے مناسب ہو، کیا آپؐ (میرے لئے گھر میں نماز پڑھنے کی) رخصت پاتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کیا تم اذان سنتے ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا میں تمہارے لئے کوئی رخصت نہیں پاتا۔

793: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ

793: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے اذان سنی اور اس کی طرف نہیں آیا۔ اس کی نماز نہیں ہے سوائے کسی عذر کی وجہ سے۔

794: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

794: حکم بن میناء نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن عمرؓ نے مجھے بتایا انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جبکہ آپؐ منبر پر تھے: لوگ نماز باجماعت ترک کرنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ پھر وہ یقیناً غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

793: **اطراف**: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب التغليظ في التخلف عن الجماعة 792

تخريج: **مسلم** كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب يجب اتيان المسجد على من سمع النداء 1036 **نسائي** كتاب الامامة باب المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن 850، 851 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب في التشديد في ترك الجماعة 551، 552 ، 553

794: **تخريج**: **مسلم** كتاب الجمعة باب التغليظ في ترك الجمعة 1423 **نسائي** كتاب الجمعة باب التشديد في التخلف عن الجمعة 1370

795:حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ

795: حضرت اُسامہ بن زیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ باجماعت نماز ترک کرنے سے باز آجائیں یا میں اُن کے گھروں کو جلادوں گا۔

18:بَاب :صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

باب: نماز عشاء اور فجر باجماعت پڑھنے کے بارہ میں

796:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

796: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگ جانتے جو نماز عشاء اور نماز فجر میں (اجر) ہے تو وہ ضرور ان دونوں میں آتے خواہ گھٹنوں کے بل۔

797:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

797: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا منافقین پر سب سے

796:اطراف: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب صلاة العشاء والفجر في جماعة 797

تخريج: بخاري كتاب الاذان باب الاستهام في الاذان 615 باب فضل التهجير الى الظهر 654 كتاب الاذان باب فضل صلاة العشاء في الجماعة 657 باب الصف الاول 721 كتاب الشهادات باب القرعة في المشكلات 2689 **مسلم** كتاب الصلاة باب تسوية الصفوف واقامتها 653 **نسائي** كتاب الصلاة الرخصة في ان يقال للعشاء العتمة 540 كتاب الاذان الاستهام على التاذين 671

797:اطراف: **ابن ماجه** كتاب المساجد باب صلاة العشاء والفجر في جماعة 796

تخريج: بخاري كتاب الاذان باب الاستهام في الاذان 615 باب فضل التهجير الى الظهر 654 كتاب الاذان باب فضل صلاة العشاء في الجماعة 657 باب الصف الاول 721 كتاب الشهادات باب القرعة في المشكلات 2689 **مسلم** كتاب الصلاة باب تسوية الصفوف واقامتها 653 **نسائي** كتاب الصلاة الرخصة في ان يقال للعشاء العتمة 540 كتاب الاذان الاستهام على التاذين 671

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاة عَلَى الْمُنَافقينَ صَلَاةُ الْعشَاء وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فيهمَا لَأَتَوْهُمَا وَ لَوْحَبْوًا

بوجھل عشاء کی نماز اور فجر کی نماز ہے۔ اگر وہ جان لیں کہ ان دونوں میں کیا (ثواب) ہے تو وہ ان میں ضرور آتے خواہ گھٹنوں کے بل۔

798:حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالك عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجد جَمَاعَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ الْأُولَى منْ صَلَاة الْعشَاءِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عِتْقًا مِنَ النَّارِ

798: حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے جس نے مسجد میں باجماعت چالیس راتیں نماز پڑھی اور اُس کی عشاء کی نماز کی پہلی رکعت رہ نہیں جاتی اللہ اُس کے لئے اس کی وجہ سے آگ سے آزادی لکھ دیتا ہے۔

19:بَاب: لُزُومُ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ

باب: مساجد سے وابستگی اور نماز کا انتظار

799:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجدَ كَانَ فِي صَلَاة مَا كَانَت الصَّلَاةُ تحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي

799: حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو، وہ نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک کہ اُسے نماز (کا انتظار) روکے رکھتا ہے اور فرشتے تم میں سے ہر ایک کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں جب تک وہ اُس جگہ بیٹھا رہتا ہے جہاں اُس نے نماز

799:تخريج: **بخاری** كتاب الصلاة باب الصلاة في مسجد السوق 477 بـاب الحدث في المسجد 445 كتاب الاذان باب فضل صلاة الجماعة 647 بـاب مـن جـلس في المسجد ينتظر الصلاة 659 كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2119 كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة 3229 **مسلم** كتاب المساجد باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد في التخلف عنها 1033 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء في المسجد وانتظار الصلاة من الفضل 330 **نسائی** كتاب المساجد الترغيب في الجلوس 733 ،734 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب ما جاء في فضل المشي الى الصلاة 559 باب في فضل القعود في المسجد 469، 471

مَجْلسه الَّذي صَلَّى فيه يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْه مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ

پڑھی۔وہ کہتے ہیں اے اللہ! اُسے بخش دے، اے اللہ! اُس پر رحم کر، اے اللہ! اُس کی طرف رجوع برحمت ہو، یہ دعا اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک اس کے لئے کوئی نئی صورت حال پیدا نہ ہوجائے جب تک وہ اس (جگہ) میں کسی کو تکلیف نہ دے۔

800:حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْب عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيد بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلمٌ الْمَسَاجِدَ للصَّلَاة وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللَّهُ لَهُ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائب بِغَائبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

800: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان مرد نے مساجد کو اپنا گھر نماز اور ذکر الٰہی کے لئے نہیں بنایا مگر اللہ اس سے خوش ہوتا ہے جیسے وہ لوگ جن کا کوئی غائب ہوگیا ہو اور وہ اُن کے پاس آجائے، تو وہ خوش ہوتے ہیں۔

801:حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيد الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابت عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْه فَقَالَ أَبْشرُوا هَذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا منْ أَبْوَاب السَّمَاء يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائكَةَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ

801: حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی اور اس کے بعد جس نے واپس جانا تھا وہ واپس چلا گیا اور جس نے پیچھے رہنا تھا وہ پیچھے رہا۔ رسول اللہ ﷺ تیز قدم اُٹھاتے ہوئے تشریف لائے۔ آپؐ تیز تیز سانس لے رہے تھے۔ آپؐ نے اپنے دونوں گھٹنوں سے کپڑا ہٹایا ہوا تھا اور فرمایا خوش ہوجاؤ، یہ تمہارا رب ہے، اس نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے

قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى

اور فرماتا ہے میرے بندوں کو دیکھو، انہوں نے ایک فرض ادا کرلیا اور وہ دوسرے کا انتظار کررہے ہیں۔

802: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الْآيَةَ

802: حضرت ابو سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ مساجد میں آنے کا عادی ہے تو اُس کے ایمان کی گواہی دو اللہ تعالیٰ نے کہا ہے إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ ☆ (ترجمہ) اللہ کی مساجد کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے۔

802: تخریج: ترمذی کتاب الایمان باب ما جاء فی حرمة الصلاة 2617 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة التوبة 3093

☆ التوبه: 18

الحمدللہ پہلی جلد مکمل ہوئی۔ دوسری جلد "كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها" سے شروع ہوگی۔ ان شاء اللہ

انڈیکس

آیات قرآنیہ

اطراف الحدیث

مضامین

ا،آ،ب،پ،ت،ث

اللہ/رب

رسول اللہ ﷺ

اسباط

استحاضہ/حائضہ/حیض

پاؤں/پیر

پٹی

پتھر

پردہ

پردہ پوشی

پڑاؤ

پیتل

پیشاب

جرابیں

جماعت

جنابت/جنبی

جنت/جنتی

ف، ق، ک، گ

فتنہ

فتوٰی

فجر

فرائض

فضائل/فضیلت

قصاص

قضائے حاجت

قطریہ

قیاس

قیام

قیامت/''وہ گھڑی''

کافر

کفارہ

کلائی

کلی

کھجور

گالی

گمراہ

گواہی

مسح

مسواک

وضو

❁❁❁

اسماء

مقامات

کتابیات

قرآن کریم

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

سنن ابن ماجہ مترجم مکتبہ دار السلام سعودی عرب ریاض 59

سنن ابن ماجہ کتاب مقدمۃ المؤلف مکتبہ رحمانیہ لاہور 59

سنن ابن ماجہ دار الاحیاء الراث العربی بیروت لبنان طبعہ الاولی 2000ء 130

سنن ابن ماجہ مکتبہ المعارف للنشر والتوزیع الریاض الطبعۃ الثانیۃ 2008ء 130

فتح البیان فی مقاصد القرآن جلد 13 مکتبہ العصریہ صیداء ۔ بیروت 206

تاریخِ خان جہانی ومخزنِ افغانی تالیف خواجہ نعمت اللہ ہرطی اردو ترجمہ از ڈاکٹر محمد بشیر حسین ۔ شائع کردہ اردو سائنس بورڈ مطبع عدن طبع دوم 2004ء 206

مرقاۃ الصعود 56

شرح عون المعبود 56

المنجد اردو 166

انجاز الحاجۃ 207

❀❀❀